Image to PDF

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

درود شریف پڑھنے کی فضیلت

*جو مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس
پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے..*

(جائزہ از عامر ثقلین)

(نوٹ : میں نے اس کتاب کو اپنی طرف سے سادہ اور صحیح الفاظ میں لکھا ہے لیکن لکھتے وقت میرے لفظ کو کی پیڈ نے بدل کے لکھ دیا ہو تو رہنمائی فرمائیں، یا پھر مجھ سے کوئی لفظ غلطی سے لکھا گیا ہو تو رہنمائی فرمائیں

(آپ کا شکریہ)

کیونکہ لکھتے وقت انسان سے لفظی غلطی ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے، ہاں مگر ساری بات کی سمجھ پڑھنے والے کو ضرور آئے گی اور اسے خود ہی پتہ چل جائے گا کہ اس جگہ یہ-لفظ لکھا ہوگا)

Image to PDF

موضوعات کی شروعات کرنے سے پہلے ایک واقعہ بیان کرنا چاہتا ہوں

ایک دفعہ اک عالم دین اک کشتی میں سوار ہوا اور ملاح سے پوچھا
کیا تمھیں پڑھنا لکھنا آتا ہے ؟
ملاح نے جواب دیا
مجھے نہیں آتا
تو عالم دین نے اس سے کہا کہ تم نے اپنی آدھی زندگی برباد کردی.

کشتی دریا میں تیرتی ہوئی دریا کے اندر چلی گئی اور کسی وجہ سے ڈوبنے لگی اور ملاح نے کہا کہ
ہم تیر کر دوسرے کنارے چلے جاتے ہیں

اور پھر عالم دین سے پوچھا کہ کیا آپ کو تیرنا آتا ہے ؟
تو عالم دین نے جواب دیا کہ مجھے تیرنا نہیں آتا
تو
ملاح نے جواب دیا
آپ نے اپنی ساری زندگی ضائع کردی

اس واقعے کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ وہ علم جو کسی کام نہ آسکے یا کہ جس علم پر آپ نے کبھی عمل نہ کرنا ہو, اس علم کا حاصل کرنا بے کار ہے

اگر آپ نے کتاب صرف لفظوں کو دیکھنے کے لیے پڑھنی ہے اور سیکھنا کچھ بھی نہیں تو
پھر اسے پڑھنے سے آپ وقت ضائع کریں گے
اور وہ لوگ جو کچھ سیکھنا اور سمجھنا چاہتے ہیں وہ اس کتاب کو مکمل پڑھیں

>>>>>>>>>>>>><<<<<<<<<<<<

PDF
Image to PDF

موضوعات

1- نیکی کریں اور برائی سے بچیں √

2- عقائد و آداب و مسائل √

3- عشق رسول √
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4- مطالب القرآن √

5- کرامات غوث اعظم رضی اللہ عنہ √

Image to PDF

6-احتیاط کریں √

7-معاشرے کی صورتِ حال √

8-گمراہ کرنے والے √

9-سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ √

10-موجودہ تعلیم √

PDF
Image to PDF

11-سائنس اور اسلام √

12- غیر مسلموں جیسا √

13-لوگوں کی سوچ √

14-عورتوں کے حقوق √

15-شعراء √

Image to PDF

16- لوگوں کی سوچ کیسے تبدیل ہوئی؟

17- دین میں تقسیم √

18- متفرق √

19- موجودہ سیاست √

20- نظام حکومت √

21- جستجو کریں √

22- ہمیں نصیحت کا اثر کیوں نہیں ہوتا؟

PDF
Image to PDF

23- تحقیق

24- تحقیق دوم

25- اصلاح

Image to PDF

26- عقل مند کے لیے نشانیاں

27-گناہوں کی نحوست

28-قیامت کی نشانیاں

Image to PDF

نیکی کریں اور برائی سے بچیں ✓

جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، برے نام سے پکارنا، چغلی کرنا، امانت میں خیانت کرنا، بلاوجہ غصہ کرنا، دھوکہ دینا، گالیاں دینا، دل آزاری کرنا، تکبر کرنا، شراب پینا، جوا کھیلنا، زنا کرنا، ناحق مال کھانا، دوسروں پر ظلم کرنا، قتل کرنا، چوری کرنا، کسی اچھے انسان کے بارے میں بری سوچ رکھنا، دل میں بلاوجہ نفرت کا ہونا، اچھے لوگوں کو پریشان کرنا، کسی کی بے عزتی کرنا، نماز نہ پڑھنا، ریاکاری یا دکھلاوا، روزہ نہ رکھنا، جس پر حج فرض ہو، اس کا حج نہ کرنا، جس پر زکوٰۃ فرض ہو اس کا زکوٰۃ نہ دینا، گندی باتیں کرنا وغیرہ یہ سب گناہ ہیں

حدیث مبارکہ میں ان

سات بڑے گناہوں کا ذکر بھی آیا ہے جن میں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

خدا تعالیٰ کے ساتھ شرک

جادو

قتل ناحق

سود خوری

یتیم کا مال ناحق کھانا

میدان جنگ سے پیٹھ دکھانا

پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا

شامل ہیں

ان کے ساتھ ایک اور حدیث مبارکہ میں

چار باتوں سے پناہ مانگی گئی ہے جن میں

بے فائدہ علم

اللہ کے سامنے نہ جھکنے والا دل

جو نفس سیر نہیں ہوتا

(لالچی نفس)

ایسی دعا جو خدا تعالیٰ کے ہاں قبول نہ ہو

اس کی وجہ خدا تعالیٰ کی بندے سے ناراضی ہوتی ہے

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

اسی طرح حدیث مبارکہ میں چند باتوں کی نصیحتیں کی گئی ہیں

اللہ کا خوف، سچی بات، وعدے کی پابندی، امانت کی ادائیگی، خیانت چھوڑنا، یتیموں پر رحم کرنا، ہمسایوں کی عزت و آبرو کی حفاظت کرنا، نرم گفتگو کرنا، سلام کرنا اور حکمران کی اطاعت کرنا شامل ہے

اور جو بھی گناہ کرتا ہے اس سے خدا ناراض ہوتا ہے اس لیے گناہوں سے بچنا لازم ہے
اور کبیرہ اور صغیرہ گناہ میں فرق کسی کتاب میں واضح نہیں بتایا گیا کیونکہ ہم اندازہ نہیں لگا سکتے کہ کا شر کتنا زیادہ ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

قرآن مجید میں
ان گناہوں کے بارے میں بیان کیا گیا ہے

جھوٹ کے بارے میں

اور جھوٹ سے بچتے رہو

غیبت کے بارے میں

ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو
کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے
پس تم اس کو ناپسند کرتے ہو

منافقت کے بارے میں

بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نچلے حصے میں ہوں گے

تکبر کے بارے میں

زمین پر اکڑ اکڑ کر نہ چل
نہ تُو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتا ہے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

قرآن مجید میں حسد کے بارے میں

یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے دیا انھیں اپنے فضل سے

قرآن مجید میں وعدہ خلافی کے بارے میں

اور تم اپنے وعدوں کو پورا کرو بے شک وعدوں کے متعلق پوچھا جائے گا

لالچ میں آ کر زیادہ لوگوں کا نقصان ہی ہوتا ہے، خاص طور پر مال کا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

برائیوں کے نقصانات میں سب سے بڑا نقصان تو یہ ہے کہ
اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
برائی کرنے والے سے ناراض ہوتے ہیں

اس کے ساتھ جھوٹ بولنے سے انسان اپنا اعتبار اور عزت کھو دیتا ہے, دھوکہ دینے سے لوگ آپ پر یقین کرنا چھوڑ دیتے ہیں، بے ایمانی کرنے سے آپ کی تجارت دن بہ دن کم ہوتی جائے گی، غیبت کرنے سے آپس میں نفرت پیدا ہوتی ہے، جُوا کھیلنے سے اکثر لوگ کنگال ہو جاتے ہیں اور اپنی عزتیں تک بھی بیچ ڈالتے ہیں، چغلی کرنے والے کی کوئی عزت نہیں کرتا اور نہ ہی اس سے کوئی بات کرنا پسند کرتا ہے، زنا کرنے والے کا دل سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں کسی کی عزت نہیں رہتی، صرف ہوس رہ جاتی ہے، بلاوجہ غصہ ہونے سے انسان کی عقل ضائع ہوتی ہے اور اس سے دشمنی بھی پیدا ہوتی ہے اور دیگر مسائل بھی، برے نام پکارنے سے لوگ آپ سے نفرت کرنا شروع کر دیتے ہیں اور پھر وہ آپ کے بھی اپنے جیسے برے نام رکھنا شروع کر دیتے ہیں، سود کھانے سے مال میں برکت نہیں رہتی اور دل خدا تعالیٰ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے، شراب پینے سے انسان اپنے ہوش و ہواس کھو بیٹھتا ہے اور پھر وہ کام کر گزرتا ہے جو وحشی جانور بھی نہیں کرتے، کسی کا ناحق مال کھانے سے آپ کا سارا مال حرام کا ہو جاتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کسی پر ظلم کرنا انسانیت کے ویسے ہی خلاف ہے اور قیامت کے دن اس کا سخت ترین بدلا لیا جائے گا،

اسی طرح دکھلاوا کرنے والے کی عبادت بے کار ہے، کیونکہ وہ خدا کے لیے نہیں بلکہ لوگوں میں اپنی تعریف کے لیے یہ سب کچھ کررہا ہے وغیرہ

صرف اتنا ہی نہیں بالکہ گناہوں کی وجہ سے قوموں پر عذاب بھی آئے ہیں، جن میں قوم عادو ثمود قوم نوح، قوم لوط وغیرہ

قرآن مجید میں ان سب کے بارے میں بیان فرمایا گیا ہے

سیلاب، زلزلے، طوفان، وغیرہ جیسے عذاب

اور

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ان سب کے بارے میں احادیث مبارکہ بھی موجود ہیں اور میرے خیال
میں تقریباً ہر بالغ مسلمان ان باتوں سے واقف ہے

حدیث مبارکہ میں جنت میں لے جانے والی چھ باتوں کا ذکر ہے
جن میں
کمزوروں پر شفقت و نرمی
والدین پر شفقت و مہربانی
غلام پر احسان کرنا
وضو کرنا جبکہ طبیعت وضو کو نہ چاہے
اندھیری رات مسجد کو جانا
بھوکے کو کھانا کھلانا شامل ہیں

اس کے ساتھ بنیادی ارکان اسلام یہ ہیں
کلمہ طیبہ کا سچے دل سے اقرار
رسالت کا اقرار
نماز کی ادائیگی
زکوۃ کی ادائیگی
روزہ رکھنا
حج کرنا
اور
جہاد کرنا
شامل ہیں

حدیث مبارکہ میں ہے کہ
مومن کی پوری زندگی عبادت ہے

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اور یہ صرف دین اسلام کی تعلیمات پر عمل سے ہی ممکن ہے

صدقہ و خیرات دینے چاہئیں اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے

صلہ رحمی کرنی چاہیے، مسکین کو کھانا کھلانا چاہیے

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں
اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں
بدنی تکلیف پر صبر کریں

حقوق العباد کا ادا کرنا لازم ہے
والدین کے حقوق
اولاد کے حقوق
غلاموں کے حقوق
ہمسایوں کے حقوق
مسافروں کے حقوق
رشتہ داروں کے حقوق
شوہر کے حقوق بیوی پر
بیوی کے حقوق شوہر پر
اور دیگر لوگوں کے حقوق جن سے آپ ملتے ہیں

نیکی کرنی چاہیے
نماز پڑھنی چاہیے، حرام کمائی سے پرہیز کرنا چاہیے

روزہ رکھنا چاہیے، زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے، حج کرنا چاہیے، دوسروں کی مدد کرنی چاہیے، اک دوسرے کو آپس میں معاف کرنا چاہیے، عدل و انصاف کرنا چاہیے، اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیے، اچھے لوگوں کا ادب کرنا چاہیے، کسی پر ظلم نہیں کرنا چاہیے، کسی کی بے عزتی یا دل آزاری نہیں کرنی چاہیے، آپس میں پیار و محبت سے رہیں، اک دوسرے کے بارے میں دل میں اچھی سوچ رکھیں، اپنی نیت کو نیکی کرنے کے لیے صاف رکھیں کیونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

آپ کسی اچھے انسان کو نقصان پہنچانے کا ارادہ دل میں نہ رکھیں

دین اسلام کا علم سیکھیں،

دوسروں کو سکھائیں، قرآن مجید کی تلاوت کریں اور خدا تعالیٰ کا ذکر کریں

اسلامی قوانین کا احترام کریں اور ان کو لانے کی کوشش کریں

اپنے اخلاق اچھے رکھیں

اخلاق سے مراد یہ نہیں ہے کہ آپ بات تو پیار و محبت سے اچھے لہجے میں کریں لیکن بولیں جھوٹ

سچ بولنا اخلاق ہے اور جھوٹ بولنا بداخلاقی

خواہ آپ کا جھوٹ بولتے وقت لہجہ جیسا بھی ہو

والدین کا ادب واحترام کریں اور ان کی خدمت کریں

متحد رہیں

اخوت سے رہیں

اپنے وقت کو دین اسلام پر عمل کر کے قیمتی بنائیں

ہر انسان اپنی اپنی ذمہ داری نبھائے

ایثار و قربانی کریں

پاکیزگی نصف ایمان ہے

اس لیے اپنے آپ کو پاک صاف رکھیں

اور اپنے دل اور روح کو خاص طور پر پاکیزہ بنانے کی کوشش کریں

دل میں برے خیال نہ لائیں

اس کے ساتھ اپنے ماحول کو صاف رکھیں

حلال رزق کمائیں

ہمسایوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھیں کیونکہ وہی سب سے پہلے آپ کی مدد کو پہنچ سکتے ہیں

میاں بیوی کا رشتہ اک سمجھوتے کا رشتہ ہوتا ہے جس میں ایک وقت اک ناراض ہو تو دوسرے کو تھوڑا برداشت کر لینی چاہیے اور یہ رشتہ

باہمی صلاح مشورے سے ہی قائم رہتا ہی

دوستوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھیے اور انھیں دھوکہ کبھی نہ دیں کیونکہ وہ بارہا زندگی میں کام آتے ہیں

اپنے رشتہ داروں کے ساتھ قطع تعلق نہ کریں

ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں

کیونکہ آپ کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں اور باقی معاملات زندگی میں اونچ نیچ ہوجاتی ہے تو تھوڑا صبر سے کام لیا کریں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

اپنے ملنے والے لوگوں کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آئیں
تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اس لیے ذات پات کے تصور میں فرزمت کیا کریں
اللہ تعالیٰ نے ذاتیں اور قبیلے پہچان کے لیے بنائے ہیں
ان کو لے کر آپس میں تقسیم مت ہوں
فضول خرچی مت کریں, جس چیز کی ضرورت نہیں اسے خرید کر پیسہ ضائع مت کریں

مجلس کے آداب سیکھیں، بڑے کے سامنے اٹھنے ، بیٹھنے ، بات کرنے کا طریقہ الگ ہوتا ہے، ان سے ادب سے پیش آتے ہوئے بات کی جاتی ہے، ہم عمر لوگوں سے بات تھوڑی آزادی اور مزاح کے ساتھ بھی کر لی جاتی ہے، چھوٹوں سے پیار و شفقت سے بات کی جاتی ہے اور انھیں تھوڑا وضاحت میں بات سمجھانا پڑتی ہے۔ کسی کے ہاں جب آپ مہمان بن کے جاتے ہیں تب آپ کا طریقہ الگ ہوتا ہے, استاد کے سامنے پیش آنے کا طریقہ الگ ہوتا ہے،
عام عوام کے سامنے پیش آنے کا طریقہ الگ وغیرہ
یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں جو زندگی گزارنے کے طریقے بیان کرتی ہیں

جو انسان آپ سے جتنی بات پوچھے صرف اس کا ہی جواب دیں، اپنی طرف سے کسی اور بات کا تب تک اضافہ نہ کریں جب تک ضرورت نہ ہو, آپس میں ہم مزاح بھی کر سکتے ہیں لیکن مزاح ایسا ہونا چاہیے جس سے دوسرے کے چہرے پر مسکراہٹ آئے ، مزاح میں کسی کی بے عزتی نہیں کرنی چاہیے
اور مزاح ایسا ہونا چاہیے جو دین اسلام کے خلاف نہ ہو
سادہ اور صاف اسلامی لباس پہنیں
اگر آپ کی کسی نے عزت کرنی ہے تو وہ آپ کے لباس کی وجہ سے نہیں بلکہ اخلاق و کردار کی وجہ سے عزت کرے گا
خدا کے حضور اپنے گناہوں کی بخشش مانگیں
سچی توبہ کریں
اور استغفار کرتے رہیں
کوئی پتہ نہیں کہ موت کب آجائے

خدا سے دعا کریں کہ ہمارا خاتمہ ایمان پہ ہو

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی کتابیں پڑھیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کے واقعات پڑھیں،
دین اسلام کو دل سے سیکھیں، بہت ساری باتیں آپ کو خود ہی سمجھ میں آنا شروع ہو جائیں گی
اور آپ کا دل ہی نیکی اور برائی کے بارے میں بتاتا جائے گا

ویسے تو سارا علم کتابوں میں موجود ہے لیکن پھر بھی آپ کو کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو کسی صحیح اور حق بیان کرنے والے عالم دین
سے ملیں ان سے سوال کریں

زیادہ بہتر ہے کہ ان مسائل میں نہ پڑیں جن کی آپ کو عام زندگی میں ضرورت نہیں

دین اسلام کو سمجھنا مشکل نہیں ہے
مشکل ہے اس پر عمل کرنا
جیسے کہ قرآن مجید کو حفظ کرنا آسان ہے
لیکن قرآن مجید میں بیان کیے گئے احکامات پر عمل کرنا مشکل

اگر آپ کو کوئی اور ذکر نہیں آتا تو درود شریف پڑھتے رہیں
آپ کے دل میں ثواب کی نیت ہونا ضروری ہے آپ خدا تعالیٰ کا کوئی بھی نام لے کر ذکر کرتے رہیں گے تو آپ کو خدا تعالیٰ کی
طرف سے ثواب ملتا رہے گا، خواہ وہ ذکر آپ کسی بھی وقت کر رہے ہوں
اور جو بندہ سچے دل سے نماز پڑھ کر دعا مانگتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے خواہ وہ کسی بھی پریشانی کی دعا مانگے
میرے نزدیک تو نوے فیصد سے زائد پریشانیاں دین اسلام سے دوری کی وجہ سے ہیں اور کچھ پریشانیاں ہم نے اپنے لیے خود
بنا رکھی ہیں جن میں فضول خرچی خاص طور پر شامل ہے

حدیث مبارکہ میں ہے
برائی سے روکنے کے تین درجے ہیں
پہلا اور سب سے بہتر درجہ
برائی کو ہاتھ سے روکا جائے اگر طاقت ہو اور یہ اسلامی حکمران کے لیے ممکن ہے
دوسرا درجہ
زبان سے روکے
تقریر، تحریر یا اشاعت وغیرہ سے
تیسرا درجہ
برائی کو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین پہلو قرار دیا گیا ہے

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ برائی سے بچنا لازم ہے, خواہ آپ کوئی نیکی کر رہے ہیں یا نہیں لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے برائی کرنے کی اجازت بالکل نہیں ہے

کلمہ طیبہ بھی ہمیں اسے بات کا درس دیتا ہے

برائی سے بچنے کا حکم پہلے ہے اور نیکی کرنے کا بعد میں
اک بندہ نیکی تو کرتا ہے لیکن برائی کو نہیں چھوڑتا تو وہ غلط کر رہا ہے
اب شراب پی کہ کوئی بندہ نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے تو نماز کس کام کی؟
پہلے شراب پینا چھوڑے اور شراب کی حالت میں نماز کے قریب مت آئے اگر ایسی حالت میں نماز کے قریب آئے گا تو ثواب کی بجائے گناہ ہوگا

****

Image to PDF

Scanned with CamScanner

عقائد و آداب و مسائل

Image to PDF

مکتوبات امام ربانی میں عقائد اہلسنت والجماعت

ان میں حمد باری تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ومرتبہ،

1-اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے ساتھ موجود ہے

2-صفات باری تعالیٰ

3-اللہ تعالیٰ کسی چیز میں حلول نہیں کرتا

(اللہ تعالیٰ کسی چیز سے تحد نہیں ہے اور کوئی چیز اس سے متحد نہیں ہوتی. اللہ تعالیٰ کے اجزاو حصص ہونے محال ہیں اور ترکیب و تحلیل اس کی بارگاہ میں ممنوع ہیں.

.اللہ تعالیٰ کسی چیز میں حلول نہیں کرتا اور نہ کوئی چیز اس میں حلول کرتی ہے.

اللہ تعالیٰ کا کوئی مثل اور کفو نہیں ہے.

اُس کے بیوی بچے نہیں ہیں.

4-خیر و شر

5-جس چیز کا بندے کو مکلف ٹھہرایا گیا ہے اسے کرنے کی طاقت بھی دی ہے

6-اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی قدیم نہیں ہے

7-اللہ تعالیٰ نے جو قصد و اختیار بندے کو دے رکھا ہے وہ فعل اور ترک دونوں کے متعلق ہے

8-رویت باری تعالیٰ (بہشت میں اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے بارے میں)

9-جو دنیا میں رویت باری تعالیٰ کا قائل ہو وہ مفتری ہے

10-آخرت میں رویت باری تعالیٰ کا ہونا حق ہے

PDF
Image to PDF

11-معراج النبی اور رویت باری تعالیٰ

12-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام اور دیگر انبیاء کرام علیہ سلام کی شان

13-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں

14-نور و بشر

15-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے نور سے پیدا ہوئے

16-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں

17-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج بدنی سے مشرف ہوئے

18-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ نہ تھا

19-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اپنے جیسا بشر) کہنے والے

20-علم غیب

PDF
Image to PDF

21-حیات انبیاء علیہ سلام بعد الوفاۃ

22-امکان کذب

23-توقیر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین

24-امت محمدیہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ افضل ترین

25-حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل ہیں

26 افضلیت شیخین

27- صحابی کا مرتبہ

28-صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا کامل احترام

29-خلفائے اربعہ کی فضیلت

30-صحابہ پر طعن کرنا قرآن و شریعت پر طعن کرنا ہے

Image to PDF

31- مقام سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ

32- فضائل اہل بیت رضی اللہ عنہم

33- تصرفات کاملین

34- عظمت اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم

35- محبت اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم

36- وسیلہ واستمداد

37- ایصال ثواب

38- عرس کا ثبوت

39- تصور شیخ

40- محفل میلاد شریف

41- نوافل کی نسبت فرائض پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے

42- نماز تہجد کو باجماعت ادا کرنا خلاف سنت ہے

(ضروری بات : ان عقائد کو سمجھنے کے لیے دین حق کو بیان کرنے والے کسی عالم سے رابطہ کریں, آپ کو خود سے پڑھنے سے شاید کئ باتوں کی صحیح طرح سے سمجھ نہ آئے)

PDF
Image to PDF

کھانا کھانے کے آداب میں سب سے پہلے ہاتھ دھونا, اجتماعی طور پر کھانا, دستر خوان بچھانا, جوتے اتار کر کھانا, بسم اللہ پڑھ کر کھانا, دائیں ہاتھ سے کھانا, کھانے میں عیب نہ نکالنا, تین انگلیوں سے کھانا شامل ہے

اور پانی سیدھے ہاتھ سے تسمیہ پڑھ کر بیٹھ کر تین مرتبہ سانس لیتے (تین دفعہ وقفہ) ہوئے پینا چاہیے.

اور پانی پینے کے بعد الحمد للہ کہنا چاہیے.

سوتے وقت بستر جھاڑ لینا چاہیے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئیں اور قرآن مجید کی آخری دو سورتیں بھی پڑھ سکتے ہیں اسے پڑھنے سے برے خواب بھی نہیں آئیں گے. اور بہتر یہ ہے کہ آپ کا چہرہ سوتے وقت قبلہ کی جانب ہو.

جوتے پہنتے وقت پہلے سیدھا جوتا پہنیں, پھر الٹا اور اتارتے وقت پہلے الٹا اتاریں پھر سیدھا جب بیٹھیں تو جوتے اتار لینا سنت ہے, اگر جوتا الٹا پڑا ہو تو اسے سیدھا کر دیجیے.

PDF
Image to PDF

مسجد کے آداب میں..

مساجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہے۔

*اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ *

ترجمہ

*یااللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے *

مسجد میں فضول باتوں سے پرہیز کیا جائے، بدن لباس پاک صاف ہو، بہتر ہے کہ گھر سے مسجد میں باوضو ہو کر جائیں۔ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا سنت ہے، اس کو تحیۃ المسجد کہتے ہیں۔ فرض نماز مسجد میں پڑھنا واجب ہے، بلا عذر گھر میں نماز قبول نہیں ہوتی۔ جب لوگ نماز پڑھ رہے ہوں تو ان کے سامنے سے گزرنا منع ہے۔ اس کے بارے میں حدیث میں وعید آئی ہے۔ سجدوں کو پاک صاف رکھنا اور گرد و غبار جھاڑنا مسلمانوں کے ذمہ ہے۔ مسجد میں بدبودار چیزیں لے کر آنا اور کھا کر جانا منع ہے، اگر کوئی ناگوار بدبودار چیز کھائی ہو مثلاً پیاز، لہسن وغیرہ تو مسواک کے زریعہ منہ صاف کر کے جانا چاہیے، مسجد میں خوشبو لگا کر جانا چاہے۔ مسجد میں خرید و فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔ مسجد میں تھوکنا یا ناک کا فضلہ پھینکنا منع ہے. مسجد میں دیر سے آنے والوں کو اگلی صف میں جانے کے لیے لوگوں کے کندھے پھلانگ کر جانا منع ہے کیونکہ اس سے پہلے آنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ جب دوسرے لوگ نماز پڑھ رہے ہوں تو بلند آواز سے ذکر کرنا حتیٰ کہ تلاوت قرآن مجید بھی منع ہے کیونکہ اس سے دوسروں کی عبادت میں خلل پڑتا ہے۔ مسجدوں میں کوئی ایسی گفتگو نہ کی جائے جس سے دوسروں کی تحقیر ہوتی ہو، نہ ہی کوئی ایسی حرکت کی جائے جو دوسروں کی اذیت کا باعث ہو۔

مسجد کا امام تقویٰ، علم اور عمل کی بناء پر مقرر کیا جانا چاہیے جو علم، تقویٰ و دینداری میں سب سے برتر ہو۔ مسجد میں جاتے ہوئے وقار اور ادب برقرار رکھا جاہے، خاموشی سے داخل ہوا جائے اگر کوئی بات کرنی پڑے تو آہستہ سے کی جائے۔ زیادہ وقت تلاوت قرآن، نوافل اور نماز میں گزارا جائے، مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئیے

*اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ *

ترجمہ

یا اللہ! میں تیرے فضل کا سائل ہوں

Image to PDF

فضول خرچی اب ایک مسئلہ ہے جو ہم نے خود کھڑا کیا ہے ہر انسان نے اپنی اپنی گاڑی لی ہوئی ہے اس کی بجائے اسے چاہیے کہ عوامی بسوں میں سفر کرے جہاں تک ممکن ہے اس سے پیسے بھی کم خرچ ہوں گے اور پٹرول یا ڈیزل کم لگے گا, اس کے ساتھ اب آپ گھر پر جتنا مرضی لذیذ کھانا پکا کر کھائیں اتنا خرچ نہیں ہو گا جتنا ہوٹل میں ہو گا, پھر آپ جتنے اے سی کی بجائے گھر میں جہاں پر ایک پنکھا ہے وہاں پر دو یا تین بھی کر لیں تب بھی اتنا نہ ہی بِل آئے گا اور نہ ہی اتنا خرچ ہو گا, پھر فریج کا استعمال جس کی بجائے برف خریدنے پر اتنا خرچ نہیں ہو گا جتنا فریج پر ہوتا ہے , بلاوجہ کپڑے خریدتے جانا جن کو صرف ایک دو بار پہننا ہوا اور بعد میں کہیں رکھ دینا, اسی طرح برتن لے لے کر رکھتے جانا محض سجاوٹ کے لیے , پھر جو چیز بازار سے گزرے پسند آئی تو خرید لی اور بعد میں وہ استعمال نہیں ہو سکتی, پھر زیورات لیے جانا جبکہ گھر پر پہلے ہی زیورات موجود ہوں , پھر جہیز کی لعنت جس میں تقریباً ہر کوئی پھنستا جا رہا ہے. جس کی وجہ سے کئی کنواری لڑکیاں گھر میں بیٹھی بوڑھی جاتی ہیں اور وہ صرف جہیز کی وجہ سے شادی نہیں کروا سکتی, پھر عورتوں کا کریمز خریدتے جانا اور اسے ہر روز استعمال کرنا, کریم کو زیادہ استعمال کرنے سے چہرے کی رنگت آہستہ آہستہ خراب ہو جاتی ہے , یہ کریم کے بُرے اثرات میں بھی بات لکھی ہوتی ہے , پھر اسی طرح بازار سے جوتے لیتے جانا جو صرف ایک آدھ بار کسی موقع پر پہنے جائیں اور بعد میں وہ پڑے رہیں , پھر مہنگے لباس خرینا, شادی یا کسی اور دعوت پر بہت زیادہ کھانا پکا دینا جو بعد میں ضائع ہوتا ہے اور روشنیاں وغیرہ, پھر کنجریاں بلوانا, رقص کروانا یہ سب فضول خرچی ہی ہے جسے ہر کسی نے محض ایک فیشن کے طور پر اپنایا ہوا ہے

اب جو بندہ ایک ماہ کا چالیس سے پچاس ہزار روپیہ بھی کماتا ہے اس کے پاس بیس دن بعد جیب میں ایک روپیہ نہیں بچتا

Image to PDF

پھر قرض لینا پڑتا ہے اور اس طرح زندگی پریشانی میں
الجھتی جاتی ہے
ہم سب اس فیشن میں پھنسے ہوئے ہیں اور نکلنے کی
کوشش بھی نہیں کرتے
پھر ہم اپنے ملک کی تیار شدہ اشیاء کا استعمال کرنا اپنی
توہین سمجھتے ہیں خواہ ہمارے ملک کی اشیاء زیادہ بہتر
ہوں لیکن ہم بیرون ملک کی اشیاء خریدنا پسند کرتے ہیں ,
یہ بھی صرف ذہن ہے ہمارا اور ہمارا ذہن ہمیں فضول
خرچی کرنے کی طرف لے جاتا ہے
اس کا مسئلہ اب یہ بھی ہے کہ کوئی بندہ پاکستان میں کسی
قسم کی کوئی صنعت نہیں لگانا چاہتا. جس کی وجہ سے
نوکریوں کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے اور بے روزگاری
بڑھ رہی ہے

ہر بات ہم دوسروں پر ڈال دیتے ہیں اور اپنی غلطی
کوئی تسلیم نہیں کرتا
یہ ہمارا سب سے بڑا مسئلہ ہے , ہم کسی دوسرے کی
اچھی بات سننا گورا نہیں کرتے

PDF
Image to PDF

ادب

ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ
ادب کا تعلق دل سے ہوتا ہے اگر آپ کسی کا دل میں ادب کرتے ہیں تو وہ کافی ہے لیکن زیادہ تر آپ کے جسمانی طریقے سے پیش آنے کا انداز دیکھا جاتا ہے اور گفتگو کا لہجہ لیکن اس میں کچھ لوگ ادب نہیں بھی کرتے ہوتے لیکن وقتی طور پر خود کو اس طرح سے پیش کرتے ہیں جیسے کہ وہ آپ کا ادب کرتے ہوں, اپنا کام نکلوانے کے لیے, اس لئے یہ پتہ لگانا کہ کوئی آپ کا ادب کرتا ہے یا نہیں تقریباً ناممکن ہے
جس پر آپ کو بھروسہ ہے یا جو آپ سے مخلص ہے اس کے بارے میں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کا ادب کرتا ہے..

ہر جگہ پر ادب سے پیش آنا چاہیے
اور انبیاء کرام علیہ سلام کا ادب کرنا, صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ادب کرنا, اہل بیت رضی اللہ عنہم کا ادب کرنا, اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کا ادب کرنا, نماز کے آداب, مسجد کے آداب, کھانے کے آداب, پینے کے آداب, سونے کے آداب, مجلس کے آداب وغیرہ سب کا علم ہونا چاہیے

Image to PDF

دین کے معاملے میں ادب میں کوئی رعایت نہیں ہے اگر کسی کے سامنے کلمہ طیبہ, قرآن مجید کی کوئی آیت مبارکہ, اللہ تعالیٰ کا کوئی اسم مبارک, حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک, زمین پر گرا پڑا ہوا اور وہ اس کو دیکھتے ہوئے بھی نہ اٹھائے تو علماء کے نزدیک اس بندے نے عملی کُفر کیا ہے

کیوں کہ اس نے اپنی عزت کو بالاتر سمجھا ہے!!

با ادب با نصیب, بے ادب بے نصیب!

ادب نہ کرنے سے ساری عمر کی عبادات بھی ضائع ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات ایسا معاملہ بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ ادب نہ کرنے سے انسان ایمان سے ہی باہر ہو جاتا ہے

اور انسان جس سے محبت کرتا ہے اس کا ادب خود بہ خود ہی انسان کے دل میں آجاتا ہے اور محبت کی پہلی نشانی ہی ادب ہے

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

خموش اے دل! بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

PDF
Image to PDF

دین اسلام میں خوشی کے تہوار بھی ہیں جیسے کہ عیدالفطر اور دوسری بقرہ عید اور
پھر عید میلادالنبی بھی منالیتے ہیں پھر ہر جمعتہ المبارک کو بھی عید جیسا دن قرار دیا گیا
ہے پھر شب برأت بھی خوشی کا باعث بنتی ہے کیونکہ اس میں دعاؤں کا قبول ہونا
اور نیکیوں کا ثواب بہت زیادہ ملنا شامل ہے
اس کے ساتھ اسلامی طریقے سے شادی کرنا وغیرہ بھی شامل ہے

اس کے ساتھ صداقت وخیرات جوان مواقع پر دیے جاتے ہیں وہ غریب و
مسکین ویتیم لوگوں کی خوشی کا باعث بنتے ہیں

ایک دوسرے سے میل ملاپ کرنا, دوستوں سے, رشتہ داروں سے, قرابت
والوں سے یہ سب خوشی کا باعث بنتے ہیں
پھر بچوں کو کھیلنے کُودنے کا موقع دین اسلام عطا کرتا ہے بچپن میں اور جب تک
بچہ بالغ نہیں ہوجاتا اس پر نماز, روزہ وحج وغیرہ فرض نہیں ہوتے

PDF
Image to PDF

دعاؤں کی قبولیت میں سب بہترین عمل ہے نماز حاجت اور یہی طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اپناتے تھے
جب بھی انھیں اللہ تعالیٰ سے کچھ طلب کرنا ہوتا تھا تو وہ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگتے تھے ..

اس کے ساتھ دعا مانگتے ہوئے آپ کا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف لازمی ہو, پھر دعا ایسی ہو جس میں کوئی غلط چیز نہ مانگی جائے, پھر سچے دل سے دعا مانگی جائے ..
اس کے ساتھ تہجد کے وقت ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے, اور وہ لمحہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا ہے, پھر جمعتہ المبارک کے خطبے کے دوران جو وقفہ ہوتا ہے اس میں دل میں جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے, جو لوگ کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں ان کی دعا قبول ہوتی ہے, خدا تعالیٰ کے رستے میں نکلنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے اور بھی بہت سارے وظائف ہیں لیکن بنیادی یہی ہیں

اور بعض اوقات دعا قبول تو ہوجاتی ہے لیکن وہ چیز ہمیں نہیں ملتی جس کی ہم نے دعا کی ہوتی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ اس سے بہتر ہمیں عطا فرماتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو ہی علم ہے کہ ہمارے لیے کیا زیادہ بہتر ہے
اور کچھ دعاؤں کے قبول ہونے کا صلہ ہمیں آخرت میں ملتا ہے تو دعا عبادات کا مغز ہے دعائیں مانگتے رہنا چاہیے اور کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے
خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی گناہ ہے

PDF
Image to PDF

اب وظائف کی بات کرلیں تو بہت سارے وظائف ہیں

ہر کام کے الگ الگ وظائف, سر درد کا وظیفہ, قوت حافظہ کا وظیفہ, جنات سے بچنے کا وظیفہ, دعاؤں کی قبولیت کا وظیفہ, شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کا وظیفہ, گھر کی حفاظت کا وظیفہ, مال کی حفاظت کا وظیفہ وغیرہ

لیکن میرے نزدیک جو سب سے بڑا وظیفہ ہے وہ نماز پڑھنا, قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور درود شریف پڑھنا ہے

اور سارے مسائل کا حل قرآن مجید اور احادیث میں موجود ہے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم قرآن مجید ہی سماعت فرماتے تھے یا کہ فرامین نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان پر عمل کرتے تو ان کے سارے مسائل حل ہو جاتے تھے

اس کے ساتھ آپ جو بھی نیکی یا اچھا کام کرتے ہیں اس سے اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہوتا ہے

Image to PDF

اب لوگوں کے جانوروں کو لے کر مختلف شوق ہیں کسی کا شوق ہے کتوں کی لڑائی کروانا, کسی کا مرغ کی لڑائی, کوئی کبوتر باز ہے, کوئی گھر پر پرندے رکھنے کا شوقین ہے, کوئی بلی رکھنے کا شوقین وغیرہ

میرے مشاہدے میں جو بات آئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک تو جانداروں کو آپس میں لڑانے سے ان پر جسمانی تشدد ہوتا ہے, دوسرا ان پر جو اس کام کے لیے روپیہ خرچ کیا جاتا ہے وہ فضول خرچی ہے, تیسرا جو پرندے گھروں میں یا پنجروں میں قید کر رکھے جاتے ہیں یہ ان کے حقوق کے خلاف ہے کیونکہ انھی کھلی فضا ملنا ان کا حق ہے, لیکن میں اس جگہ اس بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ پالتو جانور جیسے گائے, بھینس, بھیڑ, بکری یا پھر سامان ایک جگہ لے جانے والے جانور جیسے گدھا, خچر وغیرہ یہ رکھنا جائز ہیں

گھر پر کتا رکھنا درست نہیں ہے لیکن باہر کسی ڈیرے یا کسی جگہ کی نگہبانی کے لیے کتا رکھنا درست ہے,

یہ جو سنیاسی ہوتے ہیں سانپ وغیرہ پکڑنے والے ان سے دور رہیں کیوں کہ بعض اوقات یہ خود ہی سانپ گھروں میں چھوڑ دیتے ہیں اور بعد میں انھیں پکڑنے کے بہانے رقم وصول کرتے ہیں

Image to PDF

وضو کے فرائض میں منہ دھونا, سر کا مسح کرنا, دونوں بازوں کو کہنی سمیت دھونا, پاؤں دھونا جبکہ غسل کے فرائض میں کلی کرنا, ناک میں پانی ڈالنا اور پورے جسم پہ اس طرح پانی بہانا کہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے.
باقی سنتیں ہوتی ہیں..

زیر ناف بال لازمی کاٹنے چاہیں طہارت کے لیے, اس کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے ضروری ہے کہ جگہ پاک ہو, کپڑے پاک ہوں, بدن پاک ہو, منہ قبلہ کی طرف ہو, نماز کا وقت ہو(زوال کا وقت نہ ہو), ستر کا ڈھاپنا, نیت کرنا, اس کے ساتھ نماز پڑھنے کے طریقے میں تکبیر تحریمہ
کہنا, قیام کرنا, قرأت کرنا, رکوع کرنا, دونوں سجدے کرنا, قعدہ اخیرہ کرنا, تشہد پڑھنا, پھر درود شریف پڑھنا اور پھر دعا پڑھنا اور آخر پر سلام کرنا شامل ہے
نماز جنازہ میں نیت کرتے ہوئے کہنا کہ چار تکبیر نماز جنازہ فرض کفایہ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے درود واسطے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دعا واسطے اس حاضر میت کے, پھر پہلی تکبیر پہ امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لیں, پھر ثناء پڑھیں, پھر دوسری کے بعد درود شریف پڑھیں, پھر تیسری تکبیر کے بعد دعا پڑھیں (بالغ مرد کے لیے الگ دعا, عورت کے لیے الگ اسی طرح نابالغ بچے اور بچی کے لیے الگ دعا ہوتی ہے)
پھر آخر پر سلام پھیرنا

Image to PDF

مرد کے لیے ضروری ہے کہ ایسا لباس پہنے جس میں پاؤں کے ٹخنے ننگے ہوں لیکن عورت کے لیے ضروری ہے کہ پاؤں چھپے ہوئے ہوں، عورت کے لیے نامحرم مرد کے سامنے پردہ کرنا لازمی ہے...

یہ جو لیلیٰ مجنوں کا قصہ ہے عشق مجازی کا وہ درست ہے لیکن اس کو بنیاد بنا کر کسی کا بھی نامحرم کے ساتھ عشق مجازی کرنا (جس میں بے حیائی ہو، ہوس ہو، بے پردگی ہو، یا ایسی باتیں جو بے حیائی کی طرف مائل کریں) درست نہیں ہے اس سے بچنا ضروری ہے..

اور باقی جو سسی پنوں، مرزا صاحبہ وغیرہ یہ سب فرضی قصے / افسانے / کہانیاں ہیں جن کا حقیقت سے تعلق نہیں ہے.

اور ہیر وارث شاہ میں جو بابا وارث شاہ نے بتایا ہے وہ زیادہ بزرگوں کے نزدیک روح اور جسم کے بارے میں ہے،، وہ عورت یا مرد کے حقیقی جسم پر مبنی قصہ نہیں ہے..

دین اسلام ہمیں مکمل تعلیمات عطا کرتا ہے جس میں معاملات، لین دین، تجارت، حقوق و فرائض، مسائل اور ان کا حل، تہذیب و ثقافت، رسم و رواج وغیرہ لیکن ہم کیوں کہ پڑھتے نہیں ہیں اس لیے ہمیں علم نہیں ہوتا اس لیے آپ بہار شریعت اور فتاویٰ رضویہ کا مطالعہ کیجیے، آپ کے زیادہ سے زیادہ مسائل کا جواب وہیں سے مل جائے گا..

اگر پھر بھی آپ کا کوئی مسلہ ہے تو سب سے پہلے آپ اپنے گھر والوں کو اس کے بارے میں بتائیں، اگر، حل نہ ہو، تو رشتہ داروں، پھر دوستوں، پھر جاننے والوں کو بتائیں، مجھے امید ہے کہ مسلے کا حل آپ کو مل جائے گا.

کیوں کہ زندگی میں مختلف قسم کے مسائل پیش آتے ہیں اس لیے سب ایک ہی جگہ بیان نہیں کیے جاسکتے..

اگر مسئلہ وقتی طور پر حل نہ بھی ہو پا رہا ہو اور آپ کو سبھی اکیلا چھوڑ دیں تب بھی خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں اور صبر رکھیں اور اس کے بارے علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تری بندہ پروری سے مرے دن گزر رہے ہیں
نہ گلہ ہے دوستوں کا نہ شکایت زمانہ

PDF
Image to PDF

کعبے کی سمت میں ٹانگیں کر کے سونا یا پھر پیشاب کرنا بے ادبی میں آتا ہے اس لیے اس سے بچنا لازم ہے اور یہی حکم قرآن مجید اور احادیث نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا باقی دینی کتابوں کا ہے (اگر سامنے موجود ہوں)..

اس کے ساتھ ہر مسلمان غلامی پر زندگی میں ایک دفعہ درود شریف پڑھنا فرض ہے اور بعد میں پڑھنا مستحب (جسے پڑھنے سے ثواب ملتا ہے اور نہ پڑھنے سے گناہ نہیں ملتا)..

اس کے ساتھ اگر آپ شیطان کے شر سے پناہ مانگنا چاہتے ہیں تو
*اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم *
پڑھیں
اگر گدھے کی آواز سنیں تو
*لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ عظیم *
پڑھیں

اس کے ساتھ اذان اور قرآن مجید کی تلاوت کو خاموشی کے ساتھ سنیں..
قرآن مجید کو چھونے سے پہلے وضو کرنا لازمی ہے.
اور قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے تاکہ قرأت درست ہو اور مطلب بھی سمجھ میں آئے.
بہتر یہ ہے کہ قرآن مجید کو ترجمے کے ساتھ پڑھا جائے.
اور ساتھ میں تفسیر بھی پڑھ لی جائے..

Image to PDF

اگر نعت کے پیچھے ساز ہو تو اس نعت کو ساز کی وجہ سے سننا گناہ ہے, اگر ساز نہ ہو اور نعت کسی عالم دین کی لکھی گئی ہو تو اسے سننا ثواب ہے

کیوں کہ نعت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کسی طرح سے بھی کرنا نیکی ہے, اگر کسی بندے کو کچھ بھی نہیں آتا تو وہ اتنا ہی کہتا ہے کہ میرے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تب بھی اس کو ثواب ملے گا, کیوں کہ اللہ تعالیٰ ایک بندے کے عشق کو دیکھتا ہے

جتنا زیادہ عشق کوئی انسان کسی سے کرتا ہے اتنا زیادہ اس کی تعریف کرتا ہے, اس کی پیروی کرتا ہے, اس کا نام لیتا ہے, اور اس کی پسند یا ناپسند کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جا بجا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف فرمائی ہے

تو اس بات میں کسی کو اختلاف نہیں ہونا چاہیے

اگر کسی کو کسی قسم کا اختلاف ہے تو وہ قرآن مجید کی تلاوت کرے (ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ)..

بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف ضرور کرتے ہیں اور یہ نشانی ہے ایک مسلمان ہونے کی..

PDF
Image to PDF

وقت انسان کو کھینچتا ہوا موت کی طرف لے کے جاتا ہے, کوئی رعایت نہیں, کوئی چاہے یا نہ چاہے اسے وقت نے موت کی طرف لے کر جانا ہے, قبر انسان کو ہر روز اپنی طرف پکارتی ہے, انسان اس سے غافل ہے

اگر ایسا ممکن ہوتا ہے کہ کوئی انسان مرنے کے بعد واپس آکر قبر کے عذاب کو بیان کرتا تو سننے والوں کی چیخیں نکل جاتی,

موت کا درد اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ اس کے خوف سے انسان بے ہوش ہو جائے یا اپنے ہوش و ہواس کھو بیٹھے..

موت کوئی مزاق نہیں ہے اور کافر کے سامنے قبر میں منکر نکیر بھیانک شکلوں میں آتے ہیں اور اس کے لیے تو وہی سے عذاب شروع ہو جاتا ہے..

دنیا میں جو کچھ کیا جب اس کا حساب آخرت میں دینا پڑے گا تب انسان پچھتائے گا کہ اس نے اپنی زندگی ضائع کر دی

لیکن اللہ تعالیٰ جن سے راضی ہوا انھیں قیامت کے دن اچھا صلہ ملے گا اور ان کو خدا تعالیٰ اپنی رحمت سے بخش دے گا.

ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ کوئی کتنا بھی نیک ہو لیکن بخشش خدا تعالیٰ کی رحمت سے ہی ہوتی ہے
ہم میں سے کوئی بھی اپنی نیکیوں کی بناء پر یہ ہر گز نہیں کہہ سکتا کہ وہ جنتی ہے.
اور اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں ہر وقت ہونا ضروری ہے
کیوں کہ ہم میں سے اکثر لوگ عذاب کے خوف کرنا چھوڑتے ہیں
اس لیے نیکی کے فضائل کے ساتھ, گناہوں سے ملنے والے عذاب کے بارے میں ضرور بیان کیا جاتا ہے تا کہ کبھی انسان مغرور نہ ہو

Image to PDF

اگر انسان وفات پا جائے تو اسے دفنانے سے پہلے غسل دیا جاتا ہے اور اس غسل کا طریقہ یہ ہے

سب سے پہلے جس تختہ پر میت کو غسل دینا ہو اُسے اچھی طرح پانی سے دھولیں، پھر میت کو قبلہ رخ یا جیسے بھی آسانی ہو لٹا دیں، پھر میت کے بدن کے کپڑے اتاریں پھر میت کے ستر پر کوئی موٹا کپڑا ڈال دیں، تاکہ میت کا جسم بھیگنے کے بعد ستر نظر نہ آئے، پھر بائیں ہاتھ سے میت کو استنجا کرائیں، اس کے بعد وضو کرائیں لیکن وضو میں ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالا جائے۔ بلکہ کوئی کپڑا یا روئی وغیرہ گیلی کر کے ہونٹوں، دانتوں اور مسوڑھوں پر پھیر دیں، اور ناک بھی اچھی طرح صاف کر دیں، اس کے بعد ناک، منہ اور کانوں کے سوراخوں میں روئی رکھ دیں، تاکہ وضو و غسل کراتے ہوئے پانی اندر نہ جائے، وضو کرانے کے بعد ڈاڑھی اور سر کے بالوں کو صابن وغیرہ سے خوب اچھی طرح دھوئیں، پھر میت کو بائیں پہلو پر لٹا کر دائیں پہلو پر صابن استعمال کر کے خوب اچھی طرح تین مرتبہ پانی بہا دیں۔ پھر دائیں پہلو پر لٹا کر بائیں پہلو پر سر سے پاوں تک اسی طرح تین مرتبہ اچھی طرح پانی ڈالا جائے، پانی ڈالتے ہوئے بدن کو بھی آہستہ آہستہ ملا (ہاتھ سے دھونا) جائے پھر میت کو ذرا بٹھانے کے قریب کر دیں اور پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملیں، اگر کچھ نجاست نکلے تو اس کو صاف کر کے دھو لیجیے پھر سارے بدن کو خشک تولیہ وغیرہ سے صاف کر دیا جائے، اور آخر میں میت کے بدن پر خوشبو لگائیں پھر دفن کر دیں

PDF
Image to PDF

یہ بات واضح رہے کہ کفن کے کپڑے میں
دو باتیں مستحب ہیں
سفید کپڑا ہو ,سوتی کپڑا ہو
اگر سوتی کپڑا بالکل میسر نہ ہو، تو
مجبوراً دوسرے کپڑے میں بھی کفن دیا
جاسکتا ہے..
اس کے ساتھ کفن کی لمبائی اور چوڑائی
میت کی جسمانی لحاظ سے طے کی
جائے گی (میت کا قد, جسم کا موٹا,
پتلا ہونا , وغیرہ)
مرد کے کفن میں تین کپڑے دینا مسنون
ہے.. کرتا, ازار اور
لفافہ اور اگر تین کپڑے میسر نہ ہوں,تو
دو کپڑے بھی کفن کے لیے کافی ہیں..

عورت کا کفن میں پانچ کپڑے دینا
مسنون ہیں
سربند, چادر, ازار,قمیص,سینہ بند
اور اگر پانچ کپڑے میسر نہ ہوں تو تین
کپڑے بھی کافی ہیں

PDF
Image to PDF

میت کو دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ

قبر کو گہرا کھودنا چاہیے تاکہ میت درندوں سے میت محفوظ رہے پھر قبر کو لحد کے طریقے پر بنانا افضل ہے یعنی پہلے ایک گہرا گڑھا کھود کر پھر ایک پہلو میں دوسر گڑھا نکالنا.. اس طریقے کو لحد کہتے ہیں.. اگر اس طرح لحد نہ بنائی جا سکے تو صرف ایک سادا سا گڑھا بنانا بھی جائز ہے.. میت کے چہرے کو قبلے کی طرف موڑ دینا چاہیے.. گڑھا بند کرنے کیلئے پہلے پتھر کی اینٹیں یا لکڑی کا تختہ رکھ دیا جائے تاکہ میت کو مٹی نہ لگے.. قبر کو بلند اور سیمنٹ سے پختہ نہیں کرنا چاہیے (بعض لوگ ایسا کرتے ہیں).. سورج کے طلوع ہوتے وقت یا غروب ہوتے وقت اور زوال کے وقت میت کو دفن نہ کریں.. اس کے علاوہ جس وقت مرضی (دن رات) میں دفن کرنا درست ہے.

میت کے لیے ایصال ثواب کرنا بھی صحیح ہے بعض لوگوں کا اس سے اختلاف ہے تو اس معاملے کی لمبی بحث میں نہ پڑیں, جو نہیں کرتے ہم ان سے لازمی منوانا نہیں چاہتے, جس کو جس سے جتنا پیار ہوتا ہے وہ اسے اتنا ہی یاد کرتا ہے

Image to PDF

وسیلے سے دعا مانگنا صحیح ہے اور مختلف بزرگان دین بھی ایسا کیا کرتے تھے اور علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
ترے پیمانے میں ہے ماہ تمام اے ساقی

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی

اور یہ ساری غزل وسیلے سے دعا مانگنے کے بارے میں ہے

ہاں خدا تعالیٰ کے حضور بھی انھوں نے دعا مانگی ہے اور اس نظم کا نام ہی *دعا* ہے

جس کا شعر یہ ہے

یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب گرما دے جو روح کو تڑپا دے

اور اس میں ان لوگوں کی خاطر بھی دعا مانگی گئی ہے جو پریشان ہیں اور مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں

اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو
وہ داغ محبت دے جو چاند کو شرما دے

تو دونوں طرح سے ہی دعا مانگنا درست ہے

Image to PDF

** الحمدللہ **

دین کے معاملے میں اونچے انسان کو دیکھیے تاکہ آپ اسے دیکھ کر زیادہ سے زیادہ نیکیاں کریں اور دنیا کے معاملے میں اپنے سے نیچے کو دیکھیے, جو گاڑی والا ہے وہ موٹر سائیکل والے کو دیکھے, جو موٹر سائیکل سوار ہے وہ سائیکل سوار کو, جو سائیکل سوار ہے وہ پیدل کو دیکھے, اور جو پیدل ہے وہ اس کو دیکھے جو معذور ہے, اسی طرح جو تندرست ہے وہ اسے دیکھے جو بیمار ہے اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے کی بجائے اپنے سے نیچے والے کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ وہ اس (نیچے والے) سے بہتر ہے, اور اسے ہی کہتے ہیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا,, ایسا نہ ہو کہ جب آپ کو خدا تعالیٰ مال و دولت و عزت و شہرت و اولاد سے نواز رہا ہو تب تو شکر ادا کریں لیکن جیسے ہی آزمائش کا وقت آئے تو ناشکری شروع کر دیں

*شیخ سعدی رحمت اللہ علیہ کے پاؤں میں جوتی نہیں تھی اور پیدل چلنے سے پاؤں میں چھالے پڑ گئے, خدا تعالیٰ سے مسجد میں جا کر دعا کی کہ آپ رستے میں نکلا ہوں, ایک جوتی تو عطا فرما دیں, دعا فرما کر جیسے ہی باہر آئے تو دیکھا کہ ایک آدمی کے دونوں پاؤں نہیں ہیں پھر بھی وہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا ہے, پھر شیخ سعدی رحمت اللہ علیہ واپس مسجد گئے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ میرے پاؤں تو ہیں *

Image to PDF

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی شان بیان فرماتے ہوئے فرمایا ہے کہ
میں تمام جہانوں کا پالنے والا ہوں

اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی شان بیان فرماتے ہوئے فرمایا ہے

ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے

کلمہ طیبہ میں ایک طرف اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے تو دوسری طرف حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا ذکر ہے

اگر قرآن مجید میں نماز کا ذکر ہے تو درود شریف کا بھی ذکر ہے (نماز کے لیے تو وقت مقرر ہے لیکن درود شریف کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں جس وقت مرضی پڑھیں ثواب ملتا ہے)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ایک طرف فرمایا ہے کہ میری اطاعت کریں تو اسے کے ساتھ فرمایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی اطاعت کریں

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ایک طرف اپنی تعریف بیان فرماتا ہے تو دوسری طرف حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی تعریف بیان فرماتا ہے

تو ایک مسلمان کو بھی چاہیے کہ اگر خدا تعالیٰ کا ذکر کرے تو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا بھی ذکر کرے

PDF
Image to PDF

مرنے کے بعد ہمارے ساتھ نہ ہی خاندان, دوست, رشتہ داروں میں سے
کوئی ساتھ جائے گا اور نہ ہی مال و دولت ساتھ جائے گا
یہ دونوں صرف زندہ رہنے تک کے ساتھی ہیں..
مرنے کے بعد جو ہمارے کام آئے گا وہ ہیں ہمارے نیک اعمال
اس لیے.جس قدر زیادہ نیک اعمال ہم کریں, اسی قدر وہ ہمارے آخرت میں
کام آئیں گے
اور ہمارا اصل ٹھکانہ دنیا نہیں آخرت ہے.
اس لیے ہمیں آخرت کی تیاری کرنی چاہیے..

عقل مند وہ ہے جو اپنی قبر کو صاف کرتا ہے مطلب قبر کے عذاب سے بچنے
کے لیے دنیا میں گناہوں سے دور رہتا ہے اور زیادہ سے زیادہ نیکی کرتا ہے

اور نیکی میں دکھلاوا نہ کرے, جو بھی نیکی کرے وہ دنیا کی شہرت کی خاطر نہ
کرے اور نیکی کرنے کا جو سب سے بڑا مقصد ہونا چاہیے وہ اللہ تعالیٰ اور حضور
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کا حصول ہونا چاہیے

اسی کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

جس کا عمل ہے بے غرض اس کی جزا کچھ اور ہے
حور و خیام سے گزر بادہ و جام سے گزر!

PDF
Image to PDF

معاشرے کے عناصر میں خاندان, قبیلہ, رشتہ داری و غیرہ اور خاندان کے فرائض میں جسمانی ضرورت پوری کرنا, افزائش اولاد, اولاد کی پرورش, اولاد کا تحفظ, دینی تعلیم, محبت, باہمی عزت, گناہوں سے بچنے کی تلقین اور نیکی کرنے کی, رشتہ داروں کا احترام, بزرگوں کی خدمت, عورتوں کو حقوق دینا, لڑائی سے پرہیز, بالغ کی شادی کروانا, وغیرہ

ایک دوسرے کے ساتھ مخلص رہیں, وعدہ پورا کریں, دیانت دار رہیں, آزمائش کے وقت صبر سے کام لیں, عفوودرگزر کریں, تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کریں.. ناپ تول میں کمی نہ کریں, جھوٹی قسمیں کھانے سے گریز کریں, دھوکہ نہ دیں, اپنی آواز کو پست رکھیں (زیادہ اونچا نہ بولیں)...

ازواج مطہرات امہات المومنین ہیں ان کا دل میں ادب واحترام کریں. اوران کے بارے میں صرف اور صرف اچھا سوچیں اور تمام مسلمان خواتین کو چاہیے کہ ان کی پیروی کریں..

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ورسول ہیں اس بات کا یقین دل میں ہونا لازم ہے اور جو اس بات کا دل سے یقین نہیں رکھتا وہ دین اسلام سے خارج ہے..

اگر کوئی فاسق کسی بات کی خبر دے تو اس کی تحقیق لازمی کریں اور بنا تحقیق کے کسی کی بات کو سچ نہ مانیں.

بدگمانی سے بچیں (کسی کے بارے میں بلاوجہ برا خیال رکھنا جبکہ وہ نیک ہو). اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں..

بے ہودہ باتوں سے بچیں..

مزدور کو اس کی پوری مزدوری دیں..

بھوکوں کو مسکین کو کھانا کھلائیں, یتیموں کی مدد کریں. یتیم کا مال ناحق نہ کھائیں, پاکدامن عورتوں پر تہمت نہ لگائیں..

ایک دوسرے کو طعنہ دینے سے گریز کریں (ہوسکتا ہے. جس کو آپ طعنہ دے رہے ہوں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ سے معزز ہو)

اپنے گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معافی مانگتے رہیں..

PDF
Image to PDF

کچھ ویڈیوز میں مزاق مزاق میں کھانا ضائع کیا جاتا ہے ,اور کچھ ویڈیوز میں راہ چلتے
مسافروں پر کوئی چیز پھینکنا دکھایا جاتا ہے

*

یہ دونوں طرح کے مزاق گناہ ہیں..
اس کے ساتھ کچھ ویڈیوز میں عورتوں کے لباس بدلنے کا طریقہ یا عورتوں کے ساتھ
جسمانی طور پر چھونے کا مزاق بنایا جاتا ہے.
یہ بھی گناہ ہے.
اسی طرح سے کچھ ویڈیوز میں غیر مسلم اپنے بتوں کی پوجا کر رہے ہوتے ہیں ان کو
دیکھنا کبیرہ گناہ ہے.

اسی طرح کچھ ویڈیوز میں نماز کا مزاق بنایا جاتا ہے یا پھر روزے کا یا پھر کسی بھی دین
اسلام کے رکن کا ان سب کو دیکھنا کبیرہ گناہ ہے..

اسی طرح بغیر تصدیق کے کسی بھی بات کو حدیث مان کر آگے بھیجنا کبیرہ گناہ ہے..

قرآن مجید کے الفاظ کا اپنے پاس سے ترجمہ کرنا غلط ہے اور اسے آگے پھیلانا بھی
غلط..

کسی غیر مسلم کی بھیجی گئی ویڈیوز جس میں وہ اپنی تہذیب کو دکھا رہے ہوتے ہیں
لائک "کرنا گناہ ہے..

اسی طرح جنس پرستی کی تمام ویڈیوز کو دیکھنا اور *لائک* کرنا کبیرہ گناہ ہے

PDF
Image to PDF

جو شخص مسلمان ہو, عقل رکھتا ہو (پاگل نہ ہو) بالغ ہو اور آزاد ہو اور نصاب کے برابر مال و دولت اس کے پاس ہو تو پورا سال گزر جانے کے بعد اس پر زکات ادا کرنا فرض ہے

اور

زکوٰۃ کے نصاب میں

اگر کسی کے پاس صرف سونا ہے تو ساڑھے سات تولے سونا اور اگر صرف چاندی ہے تو ساڑھے باون تولے چاندی یا دونوں میں سے کسی ایک کی مالیت کے برابر نقدی یا سامانِ تجارت ہو, یا یہ سب ملا کر یا ان میں سے بعض ملا کر مجموعی طور پر مالیت (مال و دولت, جائیداد) چاندی کے نصاب کے برابر بنتی ہو تو ایسے شخص پر سال پورا ہونے پر قابلِ زکات مال کی ڈھائی فیصد زکات ادا کرنا لازم ہے۔

واضح ہو کہ زکات کا مدار صرف ساڑھے سات تولے سونے پر اس وقت ہے کہ جب کسی اور جنس میں سے کچھ پاس نہ ہو, اگر سونے کے ساتھ ساتھ کچھ اور مالیت بھی ہے تو پھر زکات کی فرضیت کا مدار ساڑھے باون تولے چاندی پر ہوگا۔

Image to PDF

نماز پڑھتے ہوئے جو مکروہ باتیں ہیں ان سے بچنا چاہیے اور وہ یہ ہیں.

کسی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا, بالوں کو اوپر اکٹھا کر کے باندھ لینا, ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا, آنکھوں کو بلاوجہ بند کرنا, قبلے کی طرف سے منہ پھیر کر ادھر ادھر دیکھنا, منہ میں کوئی چیز رکھنا جس سے قرأت میں دشواری ہو, قصداً جمائی لینا یا روکنے کی کوشش نہ کرنا, انگڑائی لینا, اس طرح کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی ہاتھ باہر نہ نکل سکیں, پیشاب یا پاخانے کی حالت میں نماز پڑھنا, انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا یا چٹخنا, آیات یا تسبیہ کو انگلیوں پر گننا, کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک دفعہ ہٹا سکتے ہیں, بلا عزر چار زانوں پر بیٹھنا, اس طرح بیٹھنا کہ رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینے سے ملائے رکھنا, ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا, کسی کے منہ کی طرف کھڑے ہو کر نماز پڑھنا, اگلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود پچھلی صف میں اکیلے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا, امام کا محراب کے اندر کھڑے ہونا, خلاف سنت نماز پڑھنا, کہنیوں کو بچھا کر سجدہ کرنا, چادر وغیرہ کو سر پر ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا, کپڑے کو مٹی سے بچانے کے لیے ہاتھوں سے سمیٹنا, جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا, ایسی جگہ نماز پڑھنا جہاں تصویر ہو

PDF
Image to PDF

جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے وہ یہ ہیں

دوران نماز کسی کو سلام کرنا خواہ بھول کر کیا ہو, بات کرنا خواہ بھول کر کی جائے. کسی تکلیف کی وجہ سے آہ یا اُف کہنا, کسی اچھی یا بری خبر پر کلمات کہنا, درد یا دنیاوی مصیبت کی وجہ سے رونا, اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا, کسی رکن کو امام سے پہلے ادا کرنا, قرآن مجید کی قرأت دیکھ کر کرنا, قرآن مجید کی قرأت میں کوئی سخت غلطی کرنا, ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا, کھانا پینا قصداً ہو یا بھول کر, ایک رکن کی مقدار ستر عورت کا کھل جانا, نماز کی حالت میں دو صف آگے یا پیچھے چلنا, بالغ آدمی کا نماز میں قہقہ لگا کر ہنسنا, ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے کو یہ لگے کہ آدمی نماز نہیں پڑھ رہا, دعا میں ایسی چیزیں مانگنا جو انسانوں سے مانگی جاتی ہیں

Image to PDF

حج میں چھ فرائض ہیں

اِحرام باندھنا-- یہ شرط ہے

وقوفِ عرفہ-- یعنی نویں ذوالحجہ کے غروب آفتاب سے دسویں کی صبح صادق طلوع ہونے سے پہلے کسی وقت مقامِ *عرفات* میں ٹھہرنا

طوافِ زیارت-- طواف کے سات پھیروں میں سے کم ازکم چار پھیرے مکمل کرنا۔ یہ دونوں چیزیں یعنی وقوفِ عرفات اور طوافِ زیارت حج کے رکن ہیں

نیت--حج کے لیے نیت کرنا ضروری ہے

ترتیب : یعنی پہلے احرام باندھنا پھر عرفہ میں ٹھہرنا پھر طواف زیارت، ہر فرض کا بالترتیب اپنے وقت پر ادا کرنا

مکان-- یعنی وقوف عرفہ, میدانِ عرفات میں نویں ذی الحجہ کو ٹھہرنا سوائے بطنِ عرفہ کے (یہ عرفات میں حرم کے نالوں میں سے ایک نالہ ہے جو مسجد نمرہ کے مغرب کی طرف یعنی کعبہ معظمہ کی طرف واقع ہے۔ یہاں وقوف جائز نہیں) اور مسجد الحرام کا طواف کرنا

PDF
Image to PDF

قیامت کا دن برحق ہے

اس دن کچھ لوگ بغیر حساب کے بھی جنت میں جائیں گے..

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کی شفاعت بھی کریں گے

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم گناہ کرتے جائیں..

ہمیں چاہیے کہ دین اسلام پر عمل کریں اور نیک کام کریں اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت پر یقین رکھیں.

اور قیامت کے دن ہمارا نامہ اعمال ہمیں دیا جائے گا (جو فرشتے دنیا میں لکھتے ہیں)

نیکوں کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں اور بدوں کا بائیں ہاتھ..

جہنم کے اوپر پل ہے جسے *صراط* کہتے ہیں اس پر ایمان لانا واجب اور انکار کرنا گمراہی ہے.

اور سب کو اس پل کے اوپر سے گزرنا ہوگا..

اسی طرح جنت اور دوزخ پر ایمان لانا بھی ہمارے عقیدے میں شامل ہے.

اور جو انسان بھی کافر, مشرک, منافق, مُرتد اس دنیا سے مر گیا وہ جہنم میں جائے گا..

مُرتد وہ شخص ہوتا ہے جو پہلے مسلمان تھا مگر بعد میں اس نے کوئی کفر کیا ہو. جس وجہ سے وہ دین اسلام سے خارج ہو جائے..

Image to PDF

اگر کوئی ایسا نیا کام کیا جائے (جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں نہ ہوا ہو) جو شریعت کے خلاف ہو تو اسے بری بدعت کہتے ہیں اور اگر شریعت کے خلاف نہ ہو اور باعث ثواب بنے تو اسے بدعت حسنہ کہتے ہیں.

لیکن ایک بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ بدعت حسنہ صرف وہی انسان لاسکتا ہے جو دین اسلام سے مکمل طور پر واقف ہو اور نیک ہو..

مرشد کامل کی امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ نے چار شرائط بیان کی ہیں

1- صحیح العقیدہ سُنّی ہو

2-ضروری علم اس کے پاس ہو, اس لیے کہ بے علم خدا کو نہیں پہچان سکتا

3-کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرتا ہو

4-اجازت صحیح متصل ہو

جیسا کہ اس پر اہل باطن کا اجماع ہے

اور ایک بات یاد رکھیں مرید ہونے کے لیے ہاتھ میں ہاتھ دینا ضروری نہیں ہے, آپ کے دل کا ماننا ضروری ہے.

عورتوں میں حیض کی مدت کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے.

اور نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے اگر اس سے پہلے خون بند ہو جائے تو تب سے ہی نماز و روزہ شروع ہو گئے اور اگر چالیس دن کے اندر اندر دوبارہ شروع ہو گیا تو بچے کی ولادت سے لے کر ختم خون تک سب نفاس ہی شمار ہوں گے..

"حیض و نفاس کی حالت میں ہم بستری حرام ہے"

PDF
Image to PDF

جمعہ فرض عین ہے اوراس کی فرضیت ظہر سے زیادہ موکد ہے اوراس کا منکر کافر ہے..
جمعہ پڑھنے کے لیے چھ شرطیں ہیں کہ ان میں سے ایک بھی مفقود ہو تو جمعہ ہو گا ہی نہیں..

1- مصر یا فنائے مصر
2- سلطان اسلام یا اس کا نائب جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا
3-وقت ظہر
4-خطبہ
5-جماعت یعنی امام کے علاوہ کم از کم تین مرد
6-اذن عام

اس میں فنائے مصر بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں باقی آپ بہار شریعت سے مکمل جمعہ کا بیان پڑھ سکتے ہیں..

فنائے مصر وہ جگہ ہے جہاں متعدد کوچے اور بازار ہوں اور وہ جگہ ضلع یا پرگنہ ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور وہاں کوئی حاکم ہو کہ اپنے دبدبہ اور سطوت کے سبب مظلوم کا انصاف ظالم سے لے سکے یعنی انصاف پر قدرت کافی ہے, اگرچہ ناانصافی کرتا اور بدلا نہ لیتا ہو اور مصر کے آس پاس والی جگہ جو مصر کی مصلحتوں کے لیے ہو اسے *فنائے مصر* کہتے ہیں.
جیسے قبرستان, گھوڑ دوڑ کا میدان, فوج کے رہنے کی جگہ, کچہریاں, اسٹیشن کی یہ چیزیں شہر سے باہر ہوں تو فنائے مصر میں ان کا شمار ہے وہاں جمعہ جائز ہے.. لہٰذا جمعہ یا شہر میں پڑھا جائے یا قصبے میں یا ان کی فنا میں اور گاؤں میں جائز نہیں..

اب سوال یہ ہے کہ جو گاؤں میں جمعہ پڑھاتے ہیں وہ کس شرط یا فتویٰ کے تحت پڑھاتے ہیں ؟؟

PDF
Image to PDF

بہار شریعت میں دین اسلام کے فرائض علوم بیان کیے گئے ہیں جن کا جاننا ہر کسی پر لازم ہے.. آپ ان کتب کا مطالعہ ضرور کیجیے

میرے پاس موبائل میں وہ کتب موجود ہیں اور اگر کسی کو بھی چاہیے تو وہ بنا کسی جھجھک کے مجھے حکم دے میں اسے شکریہ کے ساتھ وہ کتب بھیج دوں گا وہ بھی بالکل مفت اور بغیر کسی احسان کے بلکہ مجھ پر اس انسان کا احسان ہوگا جو ان کتب کو مجھ سے لے گا..

میرا مقصد نہ ہی دولت اکٹھی کرنا ہے, نہ ہی شہرت اور نہ ہی اپنی عزت..

میں یہ بھی مطالبہ نہیں کرتا کہ آپ لازمی میری ہی کتاب پڑھیں.

آپ کوئی بھی دین اسلام کی کتاب پڑھیں, آپ میرے لیے معزز ہیں, میرے بھائی ہیں..

میرا مقصد ہے لوگ دین اسلام کو سیکھیں اور آگے سکھائیں اور

جو بھی دین اسلام کی خدمت کرتا ہے میرے دل میں اس کے لیے عزت ہے اور میں اس کی تعریف کرتا ہوں.

وہ جہاں پر بھی ہو, کوئی بھی ہو, کسی جگہ پر ہو, کسی بھی ذات کا ہو, کسی بھی نسل کا ہو, کسی بھی گاؤں کا ہو, کسی بھی شہر کا ہو, کسی بھی ملک کا ہو اس کو میرا اسلام ہے اور اس کے لیے میری دعا ہے کہ

*اللہ تعالیٰ

اپنے محبوب اکرم, رحمتِ دو عالم, نورِ مجسم, شہنشاہ دو عالم, ساقی کوثر, حسنین کے نانا, ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں

اللہ تعالیٰ اس کو ایمان کی دولت نصیب فرمائے, اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرمائے, اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے, اللہ تعالیٰ اس کو قبر کے عذاب سے محفوظ فرمائے, اللہ تعالیٰ اس کی تمام تر جائز ضروریات پوری فرمائے, اللہ تعالیٰ اسے جسمانی اور روحانی بیماریوں سے محفوظ فرمائے, اللہ تعالیٰ اس کی جھولی خوشیوں سے بھر دے اور اللہ تعالیٰ اس کی تمام جائز دعاؤں کو قبول فرمائے اور ہر مشکل اور پریشانی میں اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے. آمین ثم آمین... *

Image to PDF

جب کوئی انسان خودکشی کرنے والا ہوتا ہے تو اس وقت اسے سمجھانے سے کچھ خاص حاصل نہیں ہوتا, کیونکہ اس وقت اس کا ذہن اتنا کام نہیں کر رہا ہوتا کہ وہ آپ کی بات کو سمجھ سکے, اس وقت اسے خودکشی کرنے سے روکنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اسے کسی کام میں مصروف کرنے کی کوشش کریں

مثلاً

1-اسے کہو کہ میرے ساتھ بازار چلو مجھے کچھ خریدنا ہے, سیر کرنے چلتے ہیں, کھیلنے کُودنے چلتے ہیں, کچھ کھانے پینے چلتے ہیں..

2-یا اسے کہو کہ مجھے اک چھوٹا سا کام ہے میرے ساتھ چلو

3-اسے کہو کہ جو وہ کہہ رہا ہے وہ بالکل درست ہے

4-وقتی طور پر اگر وہ غلط بھی ہو تو اسے غلط نہ کہیں بلکہ اس کی ہاں میں ہاں ملائیں

5-اسے کہیں کہ وہ ٹھیک ہے اور جیسا وہ کہتا ہے ہم ویسا ہی کریں گے

6-اسے بستر پر لٹانے کی کوشش کریں

7-اسے وقتی طور پر نیند دلائیں

8-وقتی طور پر اسے کہیں کہ وہ آرام کرلے

9-کم از کم ایک گھنٹے تک اسے کسی بھی طرح مصروف رکھیں

10-اسے اکیلا نہ چھوڑیں اس وقت

11-اسے جس چیز سے نفرت ہے اس چیز کو اس کی آنکھوں سے دور کردیں

12-جب وہ آرام کر کے دوبارہ اٹھے تو تب اسے پیار سے سمجھائیں جو بھی آپ سمجھانا چاہتے ہیں, پھر آپ کی بات اسے سمجھ آئے گی

13-اور جو پریشانی ہو اس کو حل کرنے میں اس کی مدد کریں یا کوئی ایسا مشورہ دیں جس سے اس کی پریشانی دور ہو سکتی ہو

14-خودکشی کرنے والوں میں یہ بھی مسئلہ آتا ہے کہ وہ کسی سے مشورہ نہیں کرتے یا پھر کسی کو اپنی پریشانی نہیں بتاتے اور اندر ہی اندر سوچ سوچ کر خود کو ختم کر لیتے ہیں..(خودکشی کی وجوہات میں تنہائی, دباؤ, عشق مجازی, بھوک, افلاس, کسی کام میں خود کو مصروف نہ رکھنا, خود کو بے کار سمجھنا وغیرہ شامل ہیں)

(زیادہ تر جو لوگ خودکشی کرتے ہیں وہ خودکشی کے وقت اکیلے ہوتے ہیں اور یہی سب سے بڑا مسئلہ ہے, کیونکہ جب بندہ اکیلا ہوتا ہے تو وہ ضرورت سے زیادہ سوچ سوچ کر پریشان ہونا شروع ہوجاتا ہے, وہ ایسا سوچنے لگتا ہے کہ وہ کسی کام کا نہیں, وہ کچھ نہیں کرسکتا, وہ دنیا میں اکیلا ہے, کسی کو اس کی کوئی پرواہ نہیں, اور کچھ خودکشی کرتے وقت یہ سوچتے ہیں کہ میرے مرنے کے بعد انھیں پتہ چلے گا میری اہمیت کا, بات وہی ہے کہ ان کا ذہن اس وقت یہ کام نہیں کر رہا ہوتا کہ چلو تمھاری اہمیت کا تو علم ہوجائے گا تمھارے مرنے کے بعد,,
مگر تمھیں کیا فائدہ ہوگا؟؟ تم تو واپس نہیں آسکتے!!))

PDF
Image to PDF

****نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ****

نماز کی نیت کر کے اللہ اکبر کہے اور اللہ اکبر کہتے وقت
مرد اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائے جب کہ
عورت اپنے دونوں ہاتھ کندھے تک اٹھائے لیکن
ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے۔ اگر ہاتھوں کو مذکورہ
حد تک اٹھانے کے بعد اللہ اکبر کہے تو یہ زیادہ بہتر
ہے۔ پھر مرد تو اپنے ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح
باندھے کہ وہ اپنے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی کلائی کو
اس طرح پکڑے کہ درمیان والی تین انگلیاں کلائی
کے اوپر ہوں اور سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا بازو
کو پکڑے ہوئے ہو جب کہ عورت اپنے ہاتھ سینے پر
باندھ لے اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہتھیلی کی
پشت پر رکھ دے۔ اور

"ثناء" پڑھے

Image to PDF

پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد کے بعد آمین کہے پھر بسم اللہ پڑھ کر کوئی سورت پڑھے ۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ کہے اور رکوع میں مرد ہاتھوں سے اپنے گھٹنے پکڑے اور انگلیاں کھلی رکھے ۔ بازو پہلو سے الگ رکھے اور پیروں میں تھوڑا سا فاصلہ رکھے جب کہ عورت رکوع میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھ دے اور دونوں بازو پہلو سے خوب ملا کے رکھے اور دونوں پاؤں کے ٹخنے بھی بالکل ملا دے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہتا ہوا سر کو اٹھائے جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو رَبَّنَا لَکَ الحَمْدُ کہے ۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے ۔ زمین پر پہلے گھٹنے رکھے پھر کانوں کے برابر ہاتھ رکھے پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک لگائے پھر پیشانی رکھے ۔ اور مرد سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے علیحدہ رکھے ۔ کہنیوں کو زمین سے اٹھا کر رکھے اور پیر کھڑے رکھے اور ہاتھ پائوں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھے جب کہ عورت پائوں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف کو نکال دے ..

Image to PDF

اور خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بانہیں دونوں پہلو سے ملا دے اور دونوں بانہیں زمین پر رکھ دے اور سجدے میں کم سے کم تین دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ کہے ۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا اٹھے اور خوب اچھی طرح بیٹھ جائے ۔ تب دوسرا سجدہ اللہ اکبر کہہ کر کرے اور کم سے کم تین دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ کہہ کے اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور زمین پر ہاتھ ٹیک کر نہ اٹھے پھر بسم اللہ کہہ کر الحمد اور سورت پڑھ کے اسی طرح دوسری رکعت پوری کرے اور جب دوسرا سجدہ کر چکے تو بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھے ۔ انگلیاں قبلہ کی طرف عام حالت کی طرح رکھے اور انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں جب کہ عورت بائیں کولہے پر بیٹھے اور اپنے دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دے اور دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھ لے اور انگلیاں خوب ملا کر رکھے پھر پڑھے ۔

Image to PDF

"التحیات" (مکمل)

اور جب کلمہ پر پہنچے تو بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر لا الہ کہنے کے وقت کلمہ کی انگلی اٹھائے اور الا اللہ کہنے کے وقت جھکا دے۔ پھر ہاتھ دوبارہ پہلے والی حالت میں لے جائے.. اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو اس سے زیادہ اور کچھ نہ پڑھے بلکہ فوراً اللہ اکبر کہہ کے اٹھ کھڑا ہو اور دو رکعتیں اور پڑھ لے اور فرض نماز میں پچھلی دو رکعتوں میں الحمد کے ساتھ اور کوئی سورت نہ ملائے۔

جب چوتھی رکعت پر بیٹھے تو پھر التحیات پڑھ کے درود شریف پڑھے پھر دعا پڑھے

جو حدیث یا قرآن میں آئی ہو پھر اپنے داہنے طرف سلام پھیرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ پھر یہی کہہ کر بائیں طرف سلام پھیرے اور سلام کرتے وقت فرشتوں پر سلام کی نیت کرے۔ اور اگر نماز جماعت کے ساتھ پڑھے تو جو لوگ دائیں جانب ہیں ان کی دائیں طرف سلام پھیرتے وقت نیت کرے اور جو بائیں طرف ہیں ان کی بائیں طرف سلام پھیرتے وقت نیت کرے اور مقتدی امام کی بھی نیت کرے۔ اگر امام دائیں طرف ہے تو دائیں طرف کے سلام میں نیت کرے اور اگر بائیں طرف ہے تو بائیں طرف کے سلام میں نیت کرے اور اگر بالکل سامنے ہے تو دونوں طرف کے سلام میں اس کی نیت کرے اور امام مقتدیوں اور فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرے۔

Image to PDF

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ ہے لیکن اس میں جو فرائض ہیں ان میں سے اگر ایک بات بھی چھوٹ جائے تو نماز نہیں ہوتی چاہے قصداً چھوڑا ہو یا بھولے سے دونوں کا ایک حکم ہے ۔ اور بعض چیزیں واجب ہیں کہ ان میں سے اگر کوئی چیز چھوڑ دے تو نماز نکمی اور خراب ہو جاتی ہے اور پھر سے نماز پڑھنی پڑتی ہے ۔ اگر کوئی پھر سے نہ پڑھے تب بھی فرض سر سے اتر جاتا ہے لیکن بہت گناہ ہوتا ہے اور اگر بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز ہو جائے گی ۔ اور بعض چیزیں سنت ہیں اور کچھ مستحب ہیں

PDF
Image to PDF

عشقِ رسولﷺ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اتنا عشق کرتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر ہر ادا کو اپنانے میں فخر اور خوشی محسوس کرتے تھے

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرنے کے بعد دین اسلام کے لیے بے مثال کارنامے سرانجام دیے جن میں چند ایک یہ ہیں
اتحاد امت، دین کی حفاظت، اسلامی نظام حکومت لائے ۔جمع و تدوین قرآن کیا، تمام غزوات میں شرکت کی، منکرین زکوۃ کا خاتمہ کیا۔جھوٹے نبوت کے دعویدار کا خاتمہ کیا وغیرہ
اور یہ سب عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہی کیا تھا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ میں اعلانیہ عبادت کروانا، ہجرت مدینہ کروانا، طریقہ اذان تجویز کروانا، تمام غزوات میں جانثاری کرنا، مال کی قربانی کرنا، امت کو انتشار سے بچانا، تدوین قرآن کا مشورہ دینا، عدل و انصاف قائم کرنا، مالی نظام بہتر کرنا، نظم و ضبط قائم کرنا وغیرہ شامل ہیں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اسلام کے لیے کنواں وقف کیا، مسجد نبوی کی توسیع کروائی، غزوہ تبوک میں ایثار، غزوات میں شرکت کی، صلح حدیبیہ میں سفیر بنے، جامع قرآن ہیں، بحریہ کا قیام، رفاہ عامہ کے کام وغیرہ شامل ہیں

حضرت علی المرتضی، شیر اسلام رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہمیشہ ساتھ دیا، آپ علم کا شہر ہیں، امانت و دیانت کرنے والے، زہد و تقویٰ والے، علم نحو کے موجد،
بستر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مشکل کے وقت سونے والے، امین، سب سے پہلے بچوں میں اسلام قبول کرنے والے، بے خوف دشمنوں سے لڑنے والے
اور بہت ساری خصوصیات کے مالک ہیں
اور یہ سب عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی تو ملا

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ نے بہت ساری تکالیف کا سامنا کیا، ماریں کھائیں، آگ پر لٹایا گیا انھیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کرتے رہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق جیسا کسی کا اخلاق نہیں
کردار جیسا کسی کا کردار نہیں
اور صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس ہی ہم سب کے لیے کامل نمونہ ہے

قرآن مجید حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کو بیان کرتا ہے بلکہ قرآن مجید بیان ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کا ہے

خدا تعالیٰ کے بعد
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ حسین ہیں
اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن کو قرآن مجید میں جگہ جگہ بیان فرمایا ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن کے بارے میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

اک اور جگہ فرماتے ہیں

رخ دن ہے یا مہر سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شب زلف یا مشک ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

اور ایک اور جگہ فرماتے ہیں

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پر مردان عرب

زناں سے مراد خواتین ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے کھانا تناول فرماتے، جیسے تشریف فرماتے، جیسے پانی مبارک پیتے، جیسے آرام فرماتے، جیسے گفتگو مبارک فرماتے گویا
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو بھی عمل مبارک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کرتا ہوا دیکھتے وہی عمل کرتے
کسی امت نے اپنے نبی سے اتنا پیار نہیں کیا جتنا عشق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا
اس قدر اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے کہ آپ ان واقعات پڑھیں گے تو حیران ہی نہیں جائے گی
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جیسے فرمایا کھڑے ہو جاؤ وہ کھڑا ہو گیا، بیٹھ جاؤ بیٹھ گیا، ساتھ چلو، ساتھ چلا حتیٰ کہ غزوات کے دوران صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گردنیں تنوں سے جدا ہو جاتی تھی لیکن ان کو عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پتہ بھی نہیں چلتا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اہل بیت میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر لاجواب و بے مثال ہے کہ پوری تاریخ انسانی میں اس کی مثال نہیں ملتی

واقعہ کربلا اہل بیت کے عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منہ بولتا ثبوت ہے

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد ان کے غم میں بیمار ہوگئیں تھیں اور اسی حالت میں ان کی وفات ہوئی

خدا کی قسم میرے پاس ان کے عشق کو بیان کرنے کے لیے الفاظ ہی نہیں ہیں!

جن کے عشق کو قرآن مجید نے بیان فرمایا ہو

اسے مجھ جیسا کم ظرف انسان کیا بیان کرے!

اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی بات کریں تو ان کا عشق رسول بھی کمال تھا

اور ولی اللہ ہوتا کون ہے؟

وہی انسان جو اللہ کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے اور ان سے اپنی جان سے بڑھ کر پیار کرتا ہے

اور جب ایک ولی خدا تعالیٰ کے رستے پہ نکلتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جو انسان میرے رستے میں نکلتا ہے میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں، میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں، میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ\
غالب و کار آفریں کارکشا کارساز

اب اولیاء کرام رضی اللہ عنہم میں

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق دیکھ لیں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد میں ارشاد فرماتے ہیں

یاد میں جس کی نہیں ہوش تن و جاں ہم کو\
پھر دکھا دے وہ رخ اے مہر فروزاں ہم کو

اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے وہ کمال کی نعتیں لکھی ہیں کہ جنھیں پڑھنے یا سننے سے ایمان تازہ ہوجاتا ہے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

جس طرح سے اعلیٰ حضرت رحمت اللہ علیہ نے ادب بیان کیا ہے تو دل کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے

تم کیا گئے کہ رونق محفل چلی گئی
شعر و ادب کی زلف پریشاں ہے آج بھی

اب پیر مہر علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا عشق رسول دیکھ لیں
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد میں
آپ فرماتے ہیں
اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں جندڑی اداس گھنیری اے

لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

آپ داتا علی ہجویری رحمت اللہ علیہ کے عشق کو دیکھیے، حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ کے عشق کو دیکھیے
اسی طرح سے آپ حضور غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا عشق رسول دیکھیں
آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر ہر ادا پر عمل کرتے تھے
اور عشق رسول سے لاکھوں لوگوں کے دل لبریز کیے
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ عشق رسول میں روتے تھے
اور اللہ تعالیٰ نے جب اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو شان عطا فرمائی ہے
تو ہم کون ہوتے ہیں ان سے بغض کرنے والے؟
اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کا ادب کریں
اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کے ہاتھ پاؤں کا بوسہ لینا بھی ثواب ہے اور اس سے پیار بڑھتا ہے
میں ولی اللہ کے بارے میں کہتا ہوں
جس سے خدا راضی ہے تو اس سے تو کیوں ناراض ہوتا ہے؟
ہم خطیبوں کے بنائے ہوئے عاشق ہیں
یا کہ خود کو کاغذوں پر لکھ لکھ کر بننے والے عاشق
کاغذوں پر لکھنے سے عاشق نہیں بن جاتے
یہ جو اشتہارات بھرے ہوتے ہیں کہ عاشق رسول متوجہ ہوں!
عاشق رسول وہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے
بعض اشتہارات یا بورڈ یا دکانوں کے اوپر لکھا ہوتا ہے
اللہ والے، بابا فرید والے، گنج شکر والے وغیرہ
عقیدت ہونا اچھی بات ہے لیکن ان جیسے کام بھی کریں
ہمارے عشق رسول کا حال تو یہ ہے کہ ہم درود شریف پڑھنے کے بارے میں فتویٰ تلاش کرتے پھرتے ہیں
جب قرآن مجید میں ہی آ گیا ہے درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا
تو کیا قرآن مجید سے بھی کسی کا بڑا فتویٰ ہے؟؟؟؟
جب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا دیا گیا ہے کہ درود شریف پڑھنا چاہیے تو
بس پڑھتے جائیں پڑھتے جائیں
****

Image to PDF
Scanned with CamScanner

PDF
Image to PDF

مطالب القرآن لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ قرآن مجید کی اہمیت واضح ہو جائے اور لوگوں کو علم ہو سکے کہ قرآن مجید میں ہی تمام علم موجود ہے

1-اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے

2-سب چیزوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہی ہے

3-ہر چیز کا مالک حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہے

4-ہر نفع و نقصان اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے

5-مصیبت ٹالنا, بیماروں کو شفا اور بے اولاد کو اولاد بالذات اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا

6-اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے دعا نہ مانگی جائے

7-اللہ تعالیٰ بے قراروں کی دعا قبول کرتا ہے

8-رزق کی کمی بیشی بالذات اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

9-علم الغیب بالذات اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ خاص ہے

10-اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بالذات شفاء نہیں دے سکتا

11-اللہ تعالیٰ کی عطائے قرآن مجید اور دواؤں میں شفاء ہے

12-اولاد بالذات اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا

13-اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے بندے اولاد دیتے ہیں

14-معبودانِ باطلہ کا کوئی اختیار نہیں

Image to PDF

رسالت کا بیان

15- نبی معصوم اور بے عیب ہوتے ہیں

16- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام اوصاف کمالات نبوت ورسالت سے متصف ہیں

17- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء ورُسل سے افضل ہیں

18- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں

19- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری کائنات کے نبی ہیں

20- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی دلیل ہیں

21- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادب کرنا رکن ایمان ہے

22- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گستاخی کفر ہے

23- جس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت ہو جائے وہ عظمت والا ہے

24- نبی کی ہر بات پوری ہوتی ہے

25- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالذات عالم الغیب نہیں

26- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم الغیب دیا گیا

27- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے ذکر ہیں

28- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں

29- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاظر ناظر ہیں

30- کسی نبی نے بھی انسانوں کو اپنی عبادت کا حکم نہیں دیا

PDF
Image to PDF

31- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اہل بیت ہیں

32- فضائل اہلبیت رضی اللہ عنہم

33- فضائل عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

34- فضائل ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

35- فضائل عمر فاروق رضی اللہ عنہ

36- فضائل عثمان غنی رضی اللہ عنہ

37- فضائل علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

38- فضائل خلاف راشدہ وخلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

39- فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

40- اولیاء اللہ مشکل کشا اور صاحب عطا ہیں

41- یادگار کے لیے دن مقرر کرنا

42- غیر اللہ سے مدد مانگنا جائز ہے

43- میلاد شریف کا بیان

44- زندگی بعد موت

45- زندہ ہونے کی کیفیت

46- زندگی بعد موت کے منکر, کافر ہیں

47- دوبارہ زندگی کے منکر, جہنمی ہیں

PDF
Image to PDF

48-منافقین پر عذاب

49-شہداء کے لیے بشارت

50-رب کے حضور سب کو پیش کیا جائے گا

51-اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور معجزہ زندگی

52-حضرت ابراہیم علیہ سلام کا پرندوں کو زندہ کرنا

53-رات کو سونے کی مثال

54-قضاء وقدر کا بیان, خدا کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے

55-ہر بات قرآن مجید میں لکھی ہوتی ہے

56-کُل کام آسمان سے اترتے ہیں

57-سب کچھ خدا کی طرف سے ہے

58-لوگوں کا اختلاف خدا کی مرضی سے ہے

59-لوگوں کا ایمان لانا خدا کی مشیت پر موقوف ہے

60-انسان کی مرضی پوری ہو سکتی ہے

61-نیکی خدا سے, بدی انسان سے ہے

62-عذاب قبر برحق ہے

Image to PDF

63- فرشتوں کا بیان

(نظام کائنات میں فرشتوں کی اہمیت)

64- توحید پر شہادت

65- زکریا کو نماز میں خوشخبری

66- حضرت مریم سے گفتگو

67- معرکہ حق و باطل میں فرشتوں کا کردار

68- اپنے فرائض میں کوتاہی نہیں کرتے

69- وہ پیدائشی راست رو ہوتے ہیں

70- فرشتوں کی صفات

71- اللہ کی تسبیح کرتے ہیں

72- نیکی کے گواہ

73- حاملین عرش

74- حمد کرتے ہیں

75- ان کے کام

76- ان کی مخالفت کفر ہے

77- روح قبض کرنا

78- ہر آدمی پر نگرانی

79- علی الاعلان آنے کی صورتیں

78- مشرکین کے عقائد کی تردید

79- خدائی میں حصہ دار نہیں

80- کفار کا ملائکہ کو دیویاں قرار دینا

PDF
Image to PDF

81-گمراہ قوموں پر عذاب لائے

82-کفار کو ہانکیں گے

83-مشرکین نے ہر زمانے میں معبود قرار دیا

84-حشر کے دن

85-مشرکین نے خدا کی بیٹیاں قرار دیا

86-عذاب لانا

87-آخرت میں نیکوں کا استقبال

88-رسول بمعنی فرشتہ

89-اپنی مرضی سے وحی نہیں لاتے

90-فرشتوں کی صفات

91-انسانی شکل میں آتے ہیں

92-فرشتے اور جن کا فرق

قرآن مجید

93-قرآن مجید لوگوں کے لیے بیان ہدایت اور نصیحت ہے

94-قرآن مجید میں شک کی گنجائش نہیں

95-قرآن مجید میں اختلاف نہیں

96-قرآن برہان اور نور ہے

97-قرآن مجید مبارک ہے

98-قرآن مجید عالمین کے لیے ذکریٰ ہے

99-قرآن مجید مفصل کتاب ہے

100-قرآن شفا ہے

Image to PDF

101-قرآن مجید میں ہر شے کا بیان واضح ہے

102-قرآن مجید عالمین کے لیے نصیحت ہے

103-قرآن مجید پاکیزہ صحیفہ ہے

104-قرآن تنزیل رب العالمین

105-قرآن تذکرہ ہے

106-قرآن آسان ہے

107-قرآن اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے

108-قرآن تمام کتابوں پر امین و حاکم ہے

109-قرآن مجید

110-قرآن حکیم

111-قرآن کتاب مبین ہے

112-قرآن کو پاک لوگ چھوئیں

113-قرآن روح ہے

114-مثل قرآن ممکن نہیں

115-متشابہات قرآن کی حقیقی تاویل اللہ تعالیٰ ہی کے علم میں ہے

116-آیات محکمات اصل مقصود ہیں

117-قرآن مجید کی آیتیں اک دوسرے کے ساتھ مشابہ ہیں

118-قرآن مثانی (باربار پڑھا جاتا) ہے.

119-قرآن عربی زبان میں ہے

120-قرآن عجمی نہیں

PDF
Image to PDF

121-حدیث کی ضرورت

122-طہارت کا بیان

123-پانی کا پاک ہونا

124-استنجے کا بیان

125-وضو کا بیان

126-نواقض وضو

127-غسل کا بیان

128-تیمم کا بیان

129-حیض کا بیان

130-اذان کا بیان

131-**نماز کا بیان**

132-اوقات نماز

133-شرائط نماز

(کپڑوں اور بدن کا پاک ہونا)

134-ستر عورت

135-استقبال قبلہ

136-سفر میں بھی قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری ہے

137-نفل نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری ہے

138-نیت

139-تکبیر تحریمہ

140-فرائض نماز وقیام

141-قرأۃ القرآن (فاتحہ ضروری نہیں)

142-رکوع

143-سجدہ

144-امام قرأت کرے تو مقتدی خاموش رہے

145-نماز کی رکعتوں کا بیان

146-امامت کا بیان

147-جماعت کا بیان

148-نفل نمازوں کا بیان

149-نماز بے حیائی سے روکتی ہے.

150-نماز مسافر

PDF
Image to PDF

151-نماز جمعہ

152-نماز عیدین

153-نماز استسقاء

154-نماز خوف

155-قضا نماز کا بیان.

156-نماز جنازہ صرف مومن کی ہے, کافر اور منافق کی نہیں

157-احکام مسجد

158-مسجدیں اچھی بنائیں

159-صرف مسلمان مسجد تعمیر کریں.

160-مسجد کے متولی متقی ہوں

161-مسجد میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکنا سخت ظلم ہے

162-مسجد کی بنیاد تقویٰ پر ہے

163-منافقوں کی مسجد میں نماز جائز نہیں

164-**زکوٰۃ کا بیان *

165-زکوٰۃ دینے والا کامیاب ہے

166-زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے

167-زکوٰۃ ادا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت دیتا ہے

168-زکوٰۃ نیک نیتی سے دینی چاہیے.

169-زکوٰۃ میں عمدہ چیزیں دیں, خراب نہ دیں

170-زکوٰۃ دے کر احسان نہ جتائیں اور دکھ نہ دیں

171-جس کے پاس نہ ہو وہ اچھی بات کہے اور معذرت کر دے

172-اپنی محبوب چیز خرچ کرو

173-مانع زکوٰۃ اور بخیل پر عذاب ہے

174-باغ اور کھیت پر زکوٰۃ ہے

175-مال تجارت پر زکوٰۃ

176-سختی سے مانگنے کی ممانعت

177-اعلانیہ اور پوشیدہ دونوں طرح سے زکوٰۃ دے سکتا ہے.

178-مصارف زکوٰۃ

PDF
Image to PDF

روزہ کا بیان

179-فرضیت روزہ

180-ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں

181-مسافر اور مریض پر فوراً روزہ فرض نہیں

182-روزہ کا وقت صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک ہے

183-رمضان کی رات

184-جو شخص بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے وہ کفارہ ادا کرے

185-قسم کے کفارے میں روزہ

186-تحریم حلال میں روزے کا حکم

187-قتل خطا میں روزہ ہے

188-جرم حج کے کفارہ میں روزہ.

189-سر منڈانے میں روزہ ہے

190-**چاند دیکھنے کا بیان**

191-شب قدر

192-اعتکاف کا بیان

193-حالت اعتکاف میں جماع رات میں بھی حرام ہے

194-**حج کا بیان**

195-بیت اللہ, اللہ تعالی کا سب سے پہلا گھر ہے

196-حج فرض ہے

197-حج کا وقت مقرر ہے

198-حج صاحب استطاعت پر فرض ہے 199-احرام

200-حالت احرام میں جنگلی جانور کا شکار حرام ہے

201-حالت احرام میں پانی کا شکار جائز ہے

202-حج و عمرہ کا بیان

203-تمتع کا بیان

204-قران (حج و عمرہ ایک ساتھ کرنے) کا بیان

205-طواف کا بیان

206-مقام ابراہیم

207-صفا و مروہ کی سعی

208-عرفات کی حاضری

209-وقوف مزدلفہ

210-منیٰ کی حاضری اور اعمال

PDF

Image to PDF

211-قربانی.

212-سر کے بال منڈوانے اور کتروانے کا بیان

213-طواف فرض

214-جرم اور ان کے کفارے

215-محصر کا بیان.

216-حاضری سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

217-نکاح کا بیان.

218-نکاح سنت انبیاء ہے

219-ازدواجی زندگی کی اصل روح.

220-محرمات کا بیان

221-چار عورتوں تک نکاح جائز ہے.

222-اگر انصاف نہ کر سکے تو صرف ایک عورت سے نکاح کرے

223-ولی کا بیان

224-عورت پر کسی کا جبر جائز نہیں

225-مہر کا بیان.

226-رضاع کا بیان

227-حقوق الزوجین

228-اگر عورتیں نافرمانی کریں تو ان کو نصیحت کیجیے

229-اگر نصیحت کارگر نہ ہو تو ان کے ساتھ سونا ترک کردیں

230-اگر اب بھی باز نہ آئیں تو ہلکی مار کی اجازت ہے

Image to PDF

231-اگر بیوی پسند نہ بھی ہو تو معروف کے ساتھ رکھے.

232-مرد و عورت اپنی اپنی کمائی میں خود مختار ہیں

233-عورت اگر خرچ نہ لینے پہ رضامند ہو

234-عدت والی عورت سے منگنی صراحتاً جائز نہیں.

235-عدت میں نکاح حرام ہے

236-زانیہ عورت سے نکاح اچھا نہیں

237-بدکار مرد, عورت سے شادی ناجائز.

238-بلوغ کا بیان.

239-*طلاق کا بیان.*

240-طلاق جائز ہے

241-ایک یا دو طلاق کے بعد رجوع جائز ہے

242-طلاق پر گواہی مستحب ہے.

243-تین طلاق کے بعد رجوع نہیں

244-عدت میں رجوع معروف کے ساتھ ہے, ضرر

دینے کے لیے حرام ہے.

245-دو طلاق میں عدت گزرنے کے ساتھ اسی شوہر

سے نکاح جائز ہے

246-محض طلاق میں مہر نہ دینا منع ہے

247-غیر مدخولہ عورت کو طلاق جائز ہے

248-طلاق عورت کو سپرد دینے کا حکم

249-حالت حمل میں طلاق جائز ہے.

250-طلاق عدت کے شروع میں دینی چاہیے

PDF
Image to PDF

251-رجعت کا بیان

252-رجعت میں گواہ بنانا مستحب ہے

253-ایلاء کا بیان

254-خلع کا بیان

255-ظہار کا بیان

256-ظہار کا کفارہ

257-لعان کا بیان

258-پہلے مرد گواہی دے

259-عورت کو سزا نہ دی جائے اگر وہ بھی لعان کرے

260-عدت کا بیان

261-نکاح کے بعد جماع سے پہلے طلاق دینے پر عدت نہیں

262-نفقہ کا بیان

263-سوگ کا بیان

(سوگ میں منگنی اور نکاح حرام ہے)

264-زینت کا بیان

(ہر قسم کی زینت حلال ہے)

265-عورت کے لیے سونا چاندی بطور زینت استعمال کرنا جائز ہے

266-زیورات بطور عاریت لینا جائز ہے

267-موتی اور مرجان کے زیور

268-عورتیں اپنے زیورات کی جگہوں کو غیر مردوں پر ظاہر نہ کریں

269-پیر میں زیور پہننا جائز ہے

270-پردہ کا بیان

(مرد و عورت نگاہیں نیچی رکھیں)

271-مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم

272-بوڑھی عورتوں پر پردہ فرض نہیں

273-بوڑھی عورتیں پردہ کریں تو افضل ہے

274-کن لوگوں کے سامنے آنے کی اجازت ہے

275-مکان میں جانے کے لیے اجازت لینا

PDF
Image to PDF

276-اگر مکان میں کوئی نہ ہو تو داخل نہ ہوں

277-اگر واپسی کا حکم دیا جائے تو واپس چلا جائے

278-مکان میں داخل ہونے سے پہلے سلام کرے

279-گودام وغیرہ اور اپنے خالی مکان میں جانے کی اجازت

280-دن رات میں تین اوقات میں بلااجازت گھر میں داخل نہ ہوں

281-نابالغ بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے کے بعد بلااجازت گھر میں نہ آئے

282-مخلوط تعلیم و مجالس ممنوع

283-زنا کا بیان

(زنا جرم ہے)

284-زنا کی سزا

285-منکوحہ لونڈی کی سزا

286-اپنی لونڈیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو

287-متعہ حرام ہے

288-لواطت حرام ہے

289-ضبط اولاد

(خاندانی منصوبہ بندی)

290-اسقاط حمل بھی قتل ہے

PDF
Image to PDF

جہاد کا بیان

291- مسلمانوں پر ظلم کی وجہ سے جہاد فرض ہوا

292-جنگ ان سے کی جائے گی جو مسلمان سے لڑتے ہیں

293-جنگ دفعہ فتنہ کے لیے ہے

294-فرضیت جنگ کے وقت مسلمان خوش نہ تھے

295- سفر جہاد میں ہر قدم پر نیکی ہے

296-جہاد میں خرچ کرنا کار ثواب ہے

297- مجاہدین کی اللہ تعالی مدد کرتا ہے

298-جہاد ایک ابتلاء ہے

299-منافقین پر فرضیت جہاد کا اثر

300- مسلمان ہی کامیاب ہیں

301- بیعت جہاد

302-جہاد میں بخل مزموم ہے

303- بیعت توڑنا حرام ہے

304-جہاد کی دعوت قبول کرو

305-جہاد سے بلا اجازت واپس جانا منع ہے

306-نابینا وغیرہ پر جہاد فرض نہیں

307-جہاد میں موت حقیقی زندگی ہے

308-جہاد میں کبھی شکست بھی ہو جاتی ہے

309-جہاد میں شکست کا سبب نافرمانی وغیرہ ہے

310- مجاہد کے لیے ثواب عظیم ہے

PDF
Image to PDF

311-جہاد میں کثرت سے ذکر کرو

312-جہاد کی پوری تیاری کرو

313-ایک مسلمان پر 2 کافروں کا مقابلہ فرض ہے

314-جہاد سے فرار حرام ہے

315-اللہ تعالیٰ نے مجاہدین سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے

316-جہاد کی فضیلت

317-فئی کا بیان

318-اسلام میں جنگ کا بنیادی نظریہ

319-دین میں جہاد کی فضیلت

320-دوران جنگ فوجی خدمت فرض ہے

321-جنگ سے دل برداشتہ ہونا

322-قانون صلح و جنگ, اسلامی قانون جنگ

323-جنگ میں صف بندی کا حکم

324-جنگ میں قصر نماز

325-کفار و مشرکین کے ساتھ تعلقات

326-منافقین کے ساتھ برتاؤ

327-دشمن اسلام قبول کرتے تو جنگ بند

328-دشمن کے قبول اسلام کی شرط

329-اسیران جنگ کا فدیہ

330-اسیران جنگ کے متعلق

PDF
Image to PDF

331-جنگ میں کفار اور مسلمان

332-حالت جنگ میں درخت کاٹنا منع ہے

333-اموال غنیمت

334-باہمی لڑائی

335-دشمن سے صلح کا بیان

336-دشمن کا دھوکہ مسلمان کو مضر نہیں

337-دشمن کو صلح کی دعوت نہ دو

338-صلح بھی فتح ہی کی ایک شکل ہے

339-قانون بغاوت

(باغی گروہ کے خلاف اعانت)

340-باغی کی سزا

341-باغیوں کے لیے توبہ کی گنجائش

342-اللہ تعالیٰ و اس کے رسول کے خلاف جنگ کا مفہوم

343-مرتد کا بیان

344-تعلیم و تعلم کا بیان

(اہل علم کے درجات کو بلند کیا گیا)

345-تحصیل علم کے لیے سفر

346-اہل علم اور غیر اہل علم برابر نہیں

347-علماء ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

348-علم پر اُجرت طلب نہ کرے

349-عالم ضرورت کے وقت اپنا علم ظاہر کرے

350-طلب حق کے لیے مناظرہ جائز ہے

Image to PDF

351- مجادلہ باطل کا جواب

352- عورتوں کے لیے نصاب تعلیم گھریلو امور تک محدود رہنا چاہیے

353- ابتدائی طور پر کس چیز کی تعلیم دی جائے

354- تعلیم و تادیب میں سختی بھی کی جا سکتی ہے

355- ایک گروہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے لیے ضروری ہے

356- مسلمانوں کی فضیلت

357- انبیاء کے لیے اپنی اولاد کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا حکم دینا ضروری ہے

358- نصیحت کرنے والوں کا حکم

359- نہی عن المنکر کرنے والوں کو خود اس کا پابند ہونا چاہیے

360- نصیحت کرنے والوں کا مقصد اصلاح ہو

361- نصیحت کرے اگرچہ اس کا کوئی نتیجہ بر آمد نہ ہو

362- امر و نہی کروانے والے پر صرف تبلیغ احکام ہے، عمل کرانا نہیں

363- اگر حق میں کوئی مصیبت آئے تو صبر کرے

364- نصیحت کرنے سے غرض

365- نصیحت کرنے والے کو عذاب الہی سے نجات

366- متاع دنیا کے لیے کلمہ حق سے گریز بے عقلی ہے

367- ایسے عالم کی مثال جو متاع دنیا کا طالب ہے

368- نصیحت سے خوف خدا اور خشوع پیدا ہونا چاہیے

369- نصیحت کرنے والے پر خدا رحم فرماتا ہے

370- نصیحت مومنین کے فضائل میں سے ہے

Image to PDF

371- نصیحت کرنے والے صالحین ہیں

372- نصیحت کرنے والے مستحق رحمت ہیں

373- نصیحت کی بات آہستہ بھی کر سکتے ہیں

374- وعظ و نصیحت کھڑے ہو کر بہتر ہے

376- اپنی بیویوں کو نصیحت کریں

377- نصیحت کرنے والا بشارت اور تنذیر کرے

378- علم و نصیحت حاصل کرنے کے لیے سفر

379- نصیحت میں بوقت ضرورت سختی کر سکتا ہے

380- اللہ تعالیٰ کسی قوم سے نعمت زائل نہیں کرتا جب تک وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت ترک نہ کردے

381- بخل اور ناجائز امور کا حکم دینے والے کو عذاب دیا جائے گا

382- فتنہ اور عذاب عام ہوتا ہے

383- *حقوق العباد*

384- والدین سے نیک سلوک کا حکم

385- والدین کے لیے وصیت

(یہ آیت میراث سے منسوخ ہے)

386- والدین پر خرچ کی فضیلت

387- والدین کے معاملے میں بھی سچی گواہی دے

388- بڑھاپے میں والدین سے تواضع اور خوش کلامی

389- والدین پر نعمت الٰہی کا شکر کرے

390- والدین کا شکر ادا کرے

391- والدین اگر شرک و گناہ کی کوشش کریں تو ان کی اطاعت نہیں

PDF
Image to PDF

392-شرک والدین سے برأت

393-کافر والدین کے ساتھ دنیا میں سلوک

394-اولاد کی وجہ سے کسی والدہ کو ضرر نہ دیا جائے

395-اولاد کی وجہ سے کسی والد کو ضرر نہ دیا جائے

396-اولاد پر شفقت

397-اولاد کو اچھی نصیحت کرنا

398-اولاد کی تربیت

399-اولاد کے لیے اچھی دعا

400-اپنے اہل و عیال کا نماز اور زکوۃ کا حکم دے

401-اولاد کا قتل حرام ہے

402-والدین اور رشتہ داروں کی محبت اس کے مقابلے میں ہیچ

403-رشتہ داروں سے نیک سلوک کریں

404-رشتہ داروں سے بدسلوکی پر لعنت

405-رشتہ داروں کے گھروں میں کھانے میں حرج نہیں

406-رشتہ دار بعض بعض سے قریب تر ہیں

407-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رشتہ داروں سے حسن سلوک

408-ایمان کے بغیر رشتہ دار قیامت کے دن فائدہ نہ دیں گے

409-عدل میں رشتہ داروں کا لحاظ نہ کرے

410-غیر وارث رشتہ داروں کو کچھ دے دیں

PDF
Image to PDF

411-پڑوسیوں کے حقوق

412-ساتھیوں کے حقوق

413-مسلمانوں کے حقوق

414-مسلمان بھائی ہیں

415-مسلمان دوستوں کا یہاں کھانے کا حکم

416-مخلوق خدا پر مہربانی

417-کافر رشتہ داروں سے دوستی نہیں کی جا سکتی

418-نافرمان بیویوں سے قطع تعلق

419-جاہلوں سے قطع تعلق

420-مسلمان گنہگاروں سے قطع تعلق

421-کافروں اور مشرکوں سے قطع تعلقی

422-یتیموں کے مال کی حفاظت

423-یتیم کا اکرام کرے

424-یتیم کو نہ ڈانٹے

425-یتیم کو اپنے یہاں پناہ دے

426-یتیم کو دھکا نہ دے

427-یتیم و مسکین کو کھانا کھلائے

428-یتیموں کے ساتھ انصاف کرو

429-یتیموں کا مال ظلماً نہ کھاؤ

430-جب یتیم سن رشد کو پہنچ جائیں تو ان کے مال ان کے حوالے کردو

431-اگر مال وراثت تقسیم کرتے وقت یتیم آجائیں تو انھیں کچھ دے دو... تیجہ وچہلم کا ثبوت

432-والدین کی نیکی یتیم کے کام آتی ہے.

433-یتیموں کی خیر خواہی میں انھیں اپنے کھانے میں شریک کرو.

PDF
Image to PDF

434- مخلوق خدا پر مہربانی

435- بری صحبت سے بچو

436- بروں کی صحبت سے بچو اور ان کی گالی کا جواب نہ دو

437- نیکوں کی صحبت اختیار کرو

438- بری اولاد اور بری بیوی سے حزر

439- اولاد اور بیوی کی غلطی سے درگزر

440- مسلمان ایک دوسرے کے مددگار ہیں

441- اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی اور دشمنی,, (اگر باپ بھی کفر کرے تو اس سے دوستی نہیں)

442- مہاجرین سے دوستی

443- انصار کی عظمت

444- اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے کھلی دشمنی

445- مسلمانوں پر رحمت

446- تبلیغ کے وقت نرم گفتاری

447- معاشی مسائل

(مرد و عورت دونوں کما سکتے ہیں)

448- رات اور دن میں تجارت

449- سفر میں تجارت

450- سود حرام ہے

451- سود میں برکت نہیں

452- سود در سود بھی حرام ہے

453- سود دنیا میں بڑھ سکتا ہے لیکن آخرت میں نہیں

454- سود خوروں سے اللہ تعالیٰ کی جنگ ہے

455- سود اور اس کے نقصانات

456- سود فوجداری جرم ہے

PDF
Image to PDF

457-اجارہ
458-مزدور کی مزدوری دی جائے
459-مزدور قوی اور امین بہتر ہے
460-اجارہ کا وقت مقرر کرنا
461-مزدور چاہے مزدوری لے چاہے نہ لے
462-یتیموں کا کام مفت کرنا بہتر ہے
463-دیوار کی مرمت جائز ہے
464-دایہ کی اجرت دی جائے
465-دودھ چھڑانے والی کو ضرر نہ دیا جائے
466-اسلامی معیشت کا فلسفہ
467-مال جمع کرنا
468-زیور کی زکوۃ
469-معاشی نظام اور سوشلزم
(اشتراکیت کے بنیادی اصولوں کی نفی)
470-سوشلزم کی نفی
471-اسلامی مملکت کے فرائض
472-اسلامی مملکت کی تعلیمی پالیسی
473-معاشی و معاشرتی پالیسی
474-داخلی و خارجی پالیسی
475-منافقین کے بارے میں پالیسی
476-اسلامی ریاست کے اصول
477-حاکمیت اللہ تعالی ہی کی ہے
478-فرمانروائی کے اوصاف
479-امیر ہی امیر صلوۃ بھی ہو
480-مطلق العنان حکمرانوں کا کردار
481-اطاعت امیر کی حدود

PDF
Image to PDF

482-اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں

483-امیر شراب بند کرائے

484-زنا کو ختم کرے

485-دستور اسلامی کی پہلی شق

486-مجرموں کو معاف نہیں کیا جا سکتا

487-دشمنان اسلام کو پنپنے سے روکنا

488-کارکنوں کے اوصاف

489-خاندان کی اہمیت

490-یتامی کے حقوق کی نگرانی

491-محروم مسلمانوں کی مدد

492-حکمران تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنے کے اقدام کریں

493-حکمران تکبر سے بچیں

494-معاہدے کی پابندی تمام باشندوں پر لازم ہے

495-بین الاقوامی معاہدات کا احترام

496-بین الاقوامی سیاست دلیرانہ ہونی چاہیے

497-تحقیق کے بغیر کاروائی منع

498-بین الاقوامی پیچیدگیوں کو بچانا

499-معاہدات کا احترام

500-معاہدات کی پابندی کی شرط

501-معاہدہ شکن کے ساتھ معاہدہ

502-ضابطہ عدالت اصل فیصلہ اللہ تعالیٰ کا ہے

503-حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے فیصلے ہمیشہ صحیح ہوا کرتے تھے

504-اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہ سلام کو فیصلے کا اختیار دیا ہے

Image to PDF

505-فیصلہ انصاف سے کریں

506-قاضی خواہش نفس کی پیروی نہ کرے

507-فیصلہ خلاف انصاف نہ کرے

508-قاضی سے غلط فیصلے پر مواخذہ نہیں

509-زمانہ جاہلیت کے فیصلے نافذ نہیں

510-سمن پر ظاہر نہ ہونا جرم ہے

511-عدالت کا اسلامی طریق کار

512-عدالت کی طرف سے پنچ کا قانون

513-یہودیوں کے مقدمات سننے کا اختیار

514-قرآن کی روشنی میں فیصلہ نہ کرنے والے

515-رشوت حرام ہے

516-سب سے بڑی شہادت اللہ تعالیٰ کی ہے

517-شہادت چھپانا منع ہے

518-شہادت کا نصاب

519-.جھوٹے کی گواہی رد ہے

520-فاسق کی خبر اور گواہی معتبر نہیں

521-.جھوٹی گواہی حرام ہے

522-گواہ عادل ہوں

523-گواہ گواہی سے انکار نہیں کرسکتے

524-گواہ کو نقصان پہنچانا حرام ہے

525-گواہی میں ہیر پھیر نہیں

526-دشمن کے خلاف بھی گواہی میں انصاف ضروری ہے

527-مدعی یا مدعیٰ علیہ کے مالدار یا فقیر ہونے سے گواہی پر اثر نہ پڑے

Image to PDF

528-زنا کی شہادت کا نصاب

529-حلف کا بیان

530-اقرار کا بیان

531-وکالت کا بیان

532-*افتاء کے مسائل*

(اصل فتویٰ اللہ تعالیٰ کا ہے)

533-علماء سے سوال کریں

534-علماء اجتہاد واستنباط کریں

535-پنچ بنانا

536-اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

537-دستور اسلامی میں اولیت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم کو ہے

538-اللہ تعالیٰ کی قانونی حاکمیت

539-قانون سازی کا اختیار

540-عدلیہ اور مقننہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکام کی پابند

541-احکام الٰہی لے خلاف قانون سازی کفر ہے

542-غیر اسلامی قوانین بنانا اور انھیں افضل سمجھنا کفر ہے

543-کن لوگوں کی اطاعت کی جائے

544-خلافت کا صحیح مفہوم

545-اسلامی معاشرے کی رکنیت

546-قانونی و حقیقی مسلمان کا فرق

547-مملکت کے واجبات رعایا پر

548-مملکت کن لوگوں کی ولی ہے

549-شوریٰ کا حکم

550-دستور اسلامی میں نماز وروزہ کی اہمیت

PDF
Image to PDF

551-اسلام میں اصول قانون اور اصولی احکام حلال و حرام قرار دینے کا حق

552-کفار حیلے سے قانون الٰہی بدلتے ہیں

553-گمان علم کی جگہ نہیں لے سکتا

554-گمان پر کسی کے خلاف کاروائی نہیں کی جا سکتی

555-ایمان لانے پر جبر نہیں

556-زبردستی کرایا ہوا گناہ جرم نہیں

557-اصل سے زیادہ بدلہ نہیں

558-ظالموں کی مدد جائز نہیں

559-کوئی شخص دوسرے کے فعل کا ذمہ دار نہیں

560-قرآن اللہ کا قانون ہے

561-قانون حقوق اور اہل ایمان

562-کسی پر دوسرے کے عمل کی ذمہ داری نہیں

563-قرآن مجید مکمل ضابطہ حیات ہے

564-قانون کی اصل بنیاد عدل ہے

565-اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے سامنے آزادی رائے کا حق نہیں

566- غیر معتبر خبر پر کوئی کاروائی نہیں کی جا سکتی

567- نیکوں کے لیے انعام اور بروں کے لیے سزا

568-اسلامی تہذیب و ثقافت

(مغنیہ کا گانا سننا حرام ہے)

569-تصاویر اور مجسموں کی حرمت

560- متبنیٰ حقیقی اولاد نہیں

Image to PDF

561- متبنیٰ کو حقیقی باپ سے منسوب کیا جائے

562- معاشرے میں میل جول کے احکام

563- مقامات مقدسہ کا ادب

564- جوتے کا بیان

565- بیٹھنے, چلنے پھرنے اور سونے کے آداب

566- مجلس میں کشائش پیدا کرے

567- اگر کھڑے ہونے کو کہا جائے تو کھڑے ہو جاؤ

568- کسی کا برا نام نہ رکھیں

569- پیدائش سے پہلے نام رکھنا

570- پیدائش کے فوراً بعد نام رکھنا

571- ماں اپنے بیٹے بیٹی کا نام رکھے تو جائز ہے

572- رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نام لے کر نہ پکاریں

573- اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں

574- اسلامی نظام معاشرت

(کم ناپنا تولنا حرام ہے)

575- اوزان کی نگرانی حکومت کا فرض ہے

576- معاشرے کو بگاڑنے والے ذرائع کی روک تھام

577- باہمی زندگی

578- لہو ولعب کا بیان

579- ریاضت کے لیے کھیل جائز ہے

580- ستر عورت فرض ہے

Image to PDF

581- قیلولہ کرتے وقت اور رات کو کپڑے اتار کر سو سکتا ہے

582- زیور عورتوں کے لیے ہے

583- پاؤں میں زیور

584- غیر محارم کے سامنے زیوروں کی نمائش منع ہے

585- *سلام کا بیان*

(سلام کرنے کا حکم)

586- صرف لفظ سلام یا سلاما کافی ہے

587- جو کسی کو سلام کہے اسے دنیاوی لالچ میں کافر کہنا جائز نہیں

588- اگر اشتباہ ہو تو سلام کرنے والے کی تحقیق کرے

589- سلام متارکہ

590- اہل ایمان پہ سلام کا حکم

591- لفظ سلام علیکم کہہ سکتے ہیں

592- السلام علیکم بھی کہہ سکتے ہیں

593- غلط سلام کرنا منع ہے

594- انبیاء پر یوم ولادت, یوم وفات اور یوم قیامت سلام ہے

595- *علاج کا بیان*

596- بیمار کو اللہ تعالیٰ ہی شفاء دیتا ہے

597- شہد میں شفاء ہے

598- *ماکولات و مشروبات*

(شراب میں ضرر زیادہ ہے نفع سے)

599- شراب کی حرمت

600- نشہ کی حالت میں نماز حرام ہے

601- آرائش اور کھانے پینے کی تمام چیزیں حلال ہیں

602- *پانی پینے کا بیان*

603- چشمہ کا پانی

604- کنوئیں کا پانی

605- بارش کا پانی

PDF
Image to PDF

606-ضیافت کا بیان

607-پانی پینے کے لیے ہے

608-دودھ پینا جائز ہے

609-شہد پینا جائز ہے

610-پاکیزہ چیزیں کھائیں

611-خرید و فروخت کا بیان -- بیع حلال ہے

612-تجارت رضامندی سے ہو

613-باطل طریقوں سے مال کھانا جائز نہیں

614-تجارت ذکر الٰہی سے نہ روکے

615-خدا تعالٰی اور رسول اور جہاد کی محبت تجارت سے بہتر ہے

616- صحیح ناپ تول کا حکم

617- بیع و شراء میں گواہی مستحب ہے

618-کتابت مستحب ہے

619- سونا اور چاندی لوگوں کے لیے محبوب کردی گئی

620-پاکیزہ کمائی سے زکوۃ ادا کریں

621-تجارت کے لیے زمین کے سفر کی اجازت ہے

622-تجارت کے لیے سمندری سفر جائز ہے

623-حج کے زمانہ میں تجارت حلال ہے

624-تجارت خدا کا فضل ہے

625-مرد و عورت دونوں تجارت کرسکتے ہیں

626-ادھار میں کتابت و شہادت مستحب ہے

627-دست بدست بیع میں کتابت و شہادت مستحب ہے

628-تنگ دست کو مہلت دیں

629-کفالت کا بیان

630-عاریت کا بیان

(عاریت نہ دینے پر وعید)

Image to PDF

631-امانت جس کی ہے اسے ادا کی جائے

632-خیانت حرام ہے

633-امانت کا حامل انسان

634-غصب کا بیان

635-حلال و حرام جانوروں کا حکم

636-خنزیر حرام ہے

637-میتۃ حرام ہے

638-گلا گھونٹا ہوا جانور حرام ہے

639-موقوذۃ (لکڑی پتھر وغیرہ سے مرا ہوا جانور) حرام ہے

640-پہاڑ سے گر کر مرا ہوا جانور حرام ہے

641-سینگ سے مرا ہوا جانور حرام ہے

642-بھیڑیے وغیرہ کا کھایا ہوا مردہ جانور حرام ہے

643-خبیثہ جانور حرام ہے

644-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسے حرام کیا وہ بھی حرام ہے

645-مختلف قسم کے جانور حرام ہیں

646-غیر اللہ کے نام پر ذبیحہ حرام ہے

647-بتوں پر ذبیحہ حرام ہے

648-جس ذبیحہ پر خدا تعالی کا نام نہ لیا جائے وہ حرام ہے

649-جس جانور پر ذبح کے وقت غیر خدا کا نام لیا جائے وہ حرام ہے

650-بحیرہ, سائبہ وغیرہ جانور حرام ہیں

PDF
Image to PDF

651-اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبیحہ حلال ہے

652-آٹھ قسم کے جانور حلال ہیں

653-شکار پر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر جانور چھوڑنا حلال ہے

654-قربانی کا بیان

655-قربانی صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

656-قربانی کے تین حصے کرے

657-قربانی کا گوشت اور خون اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں بلکہ تقویٰ پسند ہے

658-ذبح کے وقت بسم اللہ کے ساتھ اللہ اکبر کہنا

659-اونٹ اور گائے کی قربانی شعائر اللہ سے ہے

660-انعام,, اونٹ بکرے گائے وغیرہ کی قربانی کرے.

661-دنبہ کی قربانی

662-پرہیزگاروں کی طرف سے قربانی

663-حظر واباحت کا بیان

(پاکیزہ چیزیں حلال ہیں)

664-حلال چیزیں حرام کرنے سے بھی حرام نہیں ہوتیں

665-الگ الگ کھانا جائز ہے

666-اکٹھے کھانا جائز ہے

667-اپنے رشتہ داروں کے یہاں کھانے میں حرج نہیں

668-دوست کے یہاں کھانے میں حرج نہیں

669-زندگی بچانے کے لیے کھانا فرض ہے

670-جان بچانے کے لیے حرام چیز بھی کھانا حلال ہے

PDF
Image to PDF

671- *آداب معاشرت *

672-.جھوٹے پر خدا کی لعنت

673-سچ غالب ہے جھوٹ پر

674-.جھوٹ بولنے والے ظالم ہیں

675-.جھوٹ کھلا گناہ ہے

676-.جھوٹ بولنے اور سننے والے فتنہ میں مبتلا ہیں اور ان کے دل پاک نہیں

677-.جھوٹے دنیا میں ذلت کا شکار ہیں

678-.جھوٹ بولنے والے اکثر بے عقل ہیں

679-.جھوٹ بولنے والے کامیاب نہیں

680-.جھوٹے پر عذاب نار ہے

681-.جھوٹ بولنے والے بے ایمان ہیں

682-.جھوٹ بولنے والے ظالم ہیں

683-گالی مت دو

684-کسی کو برا نام نہ دو

685-ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو

686-جاسوسی منع ہے

687- غیبت حرام ہے

688- غیبت کرنا اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے

689- حاکم سے کسی کے ظلم کی شکایت کرنا جائز ہے

690- غلط باتیں منع ہیں

Image to PDF

691-چیخنا منع ہے

692-حاسد کے شر سے پناہ

693-کسی مسلمان کے خلاف حسد ممنوع ہے

694-کفار مسلمانوں سے حسد کرتے ہیں

695-منافق مسلمانوں کو حاسد بتاتے ہیں

696-غصہ پی لینا

697-غصہ کے بعد معافی کی فضیلت

698-تکبر

699-اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

700-کفار نے تکبر سے ایمان قبول نہ کیا

701-تکبر کرنے والوں پر عذاب ہے

702-تکبر کرنے والوں پر آسمانوں کے دروازے بند ہیں

703-مال اور جمعیت پر فخر کرنے والے کی مثال

704-تکبر کرنے والے مجرم ہیں

705-تکبر کرنے والوں پر مہر لگا دی جاتی ہے

706-تکبر سے منہ بگاڑنا منع ہے

707-متکبر بخل کرتے ہیں اور بخل کا حکم دیتے ہیں

708-گھوڑ دوڑ کا بیان

709-دکھاوے کا صدقہ باطل ہے

710-دکھاوے کے صدقے کی مثال

PDF
Image to PDF

711-تکبر کرنے والوں کے متبعین پر بھی عذاب ہے

712-ریا منافقوں کی صفت ہے

713-ریا شرک خفی ہے

714-ریا سے بچے اور خالص اللہ تعالیٰ کے لیے عبادت کرے

715-*ظلم کا بیان*

(شرک سب سے بڑا ظلم ہے)

716-ظالم کو قیامت کے دن سخت افسوس ہوگا

717-قیامت میں ظالم کا کوئی مددگار نہیں

718-حدود الہی سے تجاوز کرنے والے ظالم ہیں

719- مفتری ظالم ہیں

720-کسی کے ظلم کی شکایت حاکم سے جائز ہے

721- مفتی یا حاکم کے سامنے ظالم کی شکایت جائز ہے

722-ظالموں کا ٹھکانا برا ہے.

723-ظالم کامیاب نہیں

724-ظالموں پر عذاب قبر

725-ظالموں سے دوستی منع ہے

726-ظالموں کو اللہ تعالیٰ نے مہلت دی ہے

727-اے اللہ مجھے ظالموں میں نہ کر

728-ظالموں پر عذاب نازل ہوتا ہے

729-قیامت میں ظالموں کے احوال

730-ظالموں کے وعدے جھوٹے ہیں

Image to PDF

731-قیامت کے دن ظالموں پر لعنت ہے

732-ظالموں سے بدلہ لینا جائز ہے اور معاف کرنا افضل ہے

733-ظالموں کو سزا دینا

734-ظالم دنیا کی طرف لوٹنا چاہیں گے تاکہ توبہ کر سکیں

735-ظالموں کے لیے دردناک عذاب

736-ظالموں کو ہدایت نہیں

737-خدایا مجھے ظالموں سے نجات دے

738-حرمت شراب کا پہلا حکم

739-دوسرا حکم

740-آخری اور قطعی حکم

741-شراب پینا شیطانی فعل ہے.

742-اشارات حرمت

743-قمار بازی پہلا حکم

742-ممانعت کا قطعی حکم

743-ان افعال شنیعہ سے عداوت

744-شعر وشاعری

(شعرا باطل کی مزمت)

745-اہل ایمان اور اعمال صالح اور ذکر کی طرف لانے والے شعراء کی توصیف.

746-قرآن مجید شاعری نہیں

747-حجامت کے احکام

(مردوں کو سر کے بال منڈوانا اور کترانا جائز ہے)

748-حالت احرام میں سر منڈوانا اور کتروانا جائز ہے

749-داڑھی بڑھانا سنت انبیاء ہے

Image to PDF

751-آداب سفر
(سواری پر سوار ہونے کے وقت کی دعا)
752-کشتی پر سوار ہونے کی دعا
753-تجارت کے لیے سمندری سفر
754-شکار کا بیان حالت احرام میں
755-خشکی کا شکار حرام ہے
756-احرام ختم ہونے پر شکار جائز ہے
757-سمندر کا شکار
758-کتے اور شکاری جانور کا شکار حلال ہے
759-شکاری بسم اللہ پڑھ کر جانور چھوڑے
760-رہن کا بیان سفر میں

(قصاص کا بیان)
761-قصاص زندگی ہے
762-قصاص میں برابری
763-قتلِ نفس حرام ہے
764-ایک شخص کا قتل ساری انسانیت کا قتل ہے
765-جس نے ایک شخص کی جان بچائی اس نے ساری دنیا کو بچایا
766-فساد فی الارض کی سزا قتل ہے
767-مومن کو غلطی سے قتل کرنا
768-مومن کو جان بوجھ کر قتل کی سزا
769-قتل کے عوض قتل
770-حد قذف کا بیان
(زنا کی تہمت لگانا گناہ ہے)

PDF
Image to PDF

771-زنا کی غلط تہمت کا بیان

772-تعزیر کا بیان کسی مسلمان کا مذاق نہ اڑایا جائے

773-کسی کو برا لقب دینا حرام ہے

774-چور کی حد

775-ڈکیتی کا بیان

776-قسم کو نیک کام نہ کرنے کا ذریعہ نہ بناؤ

777-جھوٹی قسم پر عذاب

778-قسم پورا کرنے کا حکم

779-لغو قسم کا کفارہ نہیں

780-جن قسموں کا کفارہ ہے

781-منت کا بیان

782-منت پوری کرنے کی تعریف

783-شرکت کا بیان

784-غلام آزاد کرنے کا طریقہ

785-آزاد کرنے کا حکم

786-مکاتب بنانے کا بیان

787-قتلِ خطا میں غلام آزاد کرنے کا حکم

788-کفارہ میں غلام آزاد کرنے کا حکم

789-ظہار میں غلام آزاد کرنے کا حکم

790-دفن اور قبر کا بیان

791-شہید کا بیان

792-نیکی صرف توجہ الی القبلہ نہیں

793-صلح کا بیان صلح اچھی چیز ہے

794-صلح کے لیے سرگوشی جائز ہے

795-میاں بیوی میں مصالحت

796-مسلمانوں میں لڑائی ہو تو صلح کرادیں

797-اکراہ کا بیان

798-اگر اکراہ کے بعد بھی کفر نہ کرے

799-اکراہ میں زبانی کفر کرسکتے ہیں

800-جن کو مجبور کیا جائے وہ گنہگار نہیں

Image to PDF

801- حجر تصرف (روکنے) کا بیان

802- تقسیم کا بیان

803-جزیہ

804-آب پاشی کا بیان

805-بارش سے چشمے بنائے

806-بارش سے کھیتی پیدا کی

807-زیارت قبور

(منافق کی قبر پہ کھڑا نہ ہو)

808-ایصال ثواب, دعائے مغفرت

809-دعائے مغفرت سے کافروں کو کوئی فائدہ نہیں

810-*قانون وراثت*

811-میراث کے حقوق کی بنیاد

812- متبنیٰ وارث نہیں

813-وراثت کا تمام مال رکھنے کی ممانعت

814-وراثت میں قرابت داروں کا حق

815-وراثت پورے ترکے ہیں

816-وراثت کی دینی اہمیت

817-ورثاء کے حصوں پر وصیت کا اثر

818-وراثت میں عورت بھی حق دار ہے

819-اولاد کے حصص

820والادین کے حصص

PDF
Image to PDF

821- تقسیم میراث

822-مروجہ وفات ٹیکس ظلم ہے

823-منہ بولے رشتے داروں کا حصہ نہیں

824-وصیت کے لیے نصاب شہادت

825-اسلامی نظام امارت

(امارت کے اوصاف)

826-نظام سمع وطاعت

827-افواہیں پھیلانے کا مفسدہ

828-شوریٰ کی اہمیت

829-معاشرے میں عناصر کی ترکیب

830-جماعت میں شامل ہونے کی شرط

831-باہمی تعلقات درست رکھنے کا حکم

832-نزاع واختلاف سے بچنے کا وظیفہ

833-اطاعت امیر کا حکم

834-غداری وخیانت سے بچنے کا حکم

835-فاسقوں کے ساتھ سلوک

836-مشتبہ لوگوں کے طرز عمل پر نگاہ

837-منافقین کے ساتھ برتاؤ

838-اسلام کا تصور قومیت

839-خلافیات

(احکام شرعیہ میں تقلید کا ثبوت)

840-ردّیہودیت

(یہودیت میں نسلی تعصب ہے)

841-یہودیوں نے ایمان کے بعد کفر کیا

842-ابراہیم یہودی تھے نہ نصرانی

PDF
Image to PDF

843-یہودیوں کی روش پر مت چلو

844-ان کا زعم باطل ہے

845-غلط فہمیاں

846-ان کے فاسد گروہ کا رویہ

847-علمائے یہود حق بات چھپاتے ہیں

848-جان بوجھ کر حق کی مخالفت

849-ان کا گمان تھا کہ وہ جہنمی نہیں ہیں

850-آیات الٰہی سے انکار

851-دعوت ایمان پر ان کی مکاریاں

852-حق و باطل کو ملانا علماء یہود کا کام

853-چند سکّوں کی خاطر حق بیچا

854-کھلی نشانیوں کے بعد کفر کیا

855-انھوں نے اذان کا مزاق اڑایا

856-ان کی کھلی گمراہیاں

857-ان کے ایمان کی خرابی

858-احکام خداوندی کو غلط ضابطوں کی شکل دینا علمائے یہود کا کام

859-معاہدے کی خلاف ورزی

860-ان کے خلاف جنگ

Image to PDF

860-(ان سے جنگ کا حکم)

861-ان کے گروہ کا آخرت سے انکار

862-موسیٰ علیہ سلام کو قتل کرنے کی سازش

863-اسلامی انقلاب روکنے کے لیے فرعونی قوانین

864-اسلام دشمنی یہود کا شیوہ ہے

865-یہود و منافقین کی سازباز

866-جان بوجھ کر اسلام کا انکار

867-موسیٰ علیہ سلام کو ایذائیں دی

868-یہود کی مثال گدھے سے

869-یہود کے عقائد باطلہ کا رد

870-یہود کی دوغلی پالیسی

871-امرا کے اشارے پر قانون حق بدل دینا یہودی قانون کا شیوہ رہا ہے

872-دین میں تحریفات

873-ردعیسائیت باطل ہونے پر استدلال

874-بنیادی گمراہی

875-معجزانہ پیدائش پر غلطی کا شبہ

876-عقیدہ الوہیت کے اسباب

877-عیسائیت بعد کی پیداوار

878-واقعہ صلیب

879-الوہیت مریم

880-عقیدہ تثلیث

881-مسیح کے ابتدائی پیرو

882-قرآن کی تین تصریحات

883-عہد شکنی

884-قانون الہی کے مطابق فیصلہ

885-مسلمانوں کے ساتھ عیسائیوں کا رویہ

886-مسیح علیہ سلام نے توحید کی دعوت دی

887-ایمان کی خرابی

888-ابن اللہ کہنے کی تردید

889-انسان کے فطری گنہگار ہونے کا غلط نظریہ

890-عیسائیوں سے مسلمانوں کو ہمدردی کیوں

PDF
Image to PDF

891-تعلیم سے انحراف

892-رہبانیت خود ایجاد کی

893-الزام کی تردید

894-قرآن نے کس انجیل کی تصدیق کی

895-رہنمائی کا سرچشمہ انجیل تھی

896-**دہریت کا رد**

897-منافقین و مرتدین

898-ظالموں سے ملاپ منع

899-جہاد میں شامل نہ ہونے والوں کا بائیکاٹ

900-ظالموں کی مجلس سے بائیکاٹ

901-اللہ و رسول کے دشمنوں سے بائیکاٹ

902-کفر کی وجہ سے بائیکاٹ

903-ایمان نہ لانے تک بائیکاٹ

904-پہلی امتوں کا بائیکاٹ

905-خدا تعالیٰ بھی حشر کے روز حضور کے دشمنوں کا بائیکاٹ کرے گا

906-مداخلت فی الدین کرنے والوں کا بائیکاٹ

907-مشرکین سے لاتعلقی کا اعلان

908-منکرین توحید و رسالت کا بائیکاٹ

909-نافرمان زوجہ کا بائیکاٹ

Image to PDF

910-ردّمرزائیت

(حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں)

911-اسلام کامل ترین دین ہے

912-حضرت مسیح کو قتل نہیں کیا گیا

913-حضرت مسیح کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھالیا

914-نزول عیسیٰ علامات قیامت میں سے ہے

915-ردّ شیعیت

916-فضائل اولیاء

917-کرامات اولیاء اللہ کا ثبوت

918-بزرگوں کے تبرکات سے بلادفع

919-انبیاء اور بزرگوں کے قرب سے دعاقبول ہوتی ہے

920-انبیاء اوراولیاء دور سے سنتے, دیکھتے اورمدد کرتے ہیں

<<<<<<<<<<<<<<<>>>>>>>>>>>><

PDF
Image to PDF

مطالب القرآن ایک مکمل عالم دین بننے کا طریقہ ہے اور ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مبارکہ, صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کے واقعات او بزرگان دین کی لکھی گئی متعدد کتب مطالب القرآن کی وضاحت کرتی ہیں, جو بھی مسلمان پوری زندگی میں بھی مطالب القرآن پڑھ لے تو وہ ایک عالم دین ہے..

گزارش یہ ہے کہ اصل کتب پڑھیں,, یہ جو بعد میں آنے والوں نے ان کا علم چرا کر اپنے دستخط کیے ہوتے ہیں ان میں کئی غلطیاں ہوتی ہیں اور کئی جگھوں پر تفسیر یا احکام اپنی مرضی سے لکھے ہوتے ہیں.

بہار شریعت جو اصل لکھی گئی ہے وہ پڑھیں اور فتاویٰ رضویہ بھی جو اصل لکھا ہوا ہے مکمل وہ پڑھیں...

اور جو بعد میں آنے والوں نے ان کی کتب سے نقل کر کے خود کو عالم فاضل ثابت کرنے کے لیے رسائل لکھے ہیں ان سے بچیں.

یہ ایک جگہ سے نقل کر کے دوسری جگہ لکھ دیتے ہیں.. ہمارے بزرگان دین جنھوں نے محنت کی یہ ان کی محنت کو چرا کر اپنا نام دیتے ہیں.

میری نزدیک.جس نے جو محنت کی ہے آپ اس کی تعریف کریں اور اسی کی کتاب اور بات کو آگے پھیلائیں..

کسی کا علم چرا کر اسے اپنا نام دینے سے کچھ خاص حاصل نہیں ہوتا.

اسی لیے میں نے بار بار یہ لکھا ہے کہ آپ ان کی کتب پڑھیں, کیونکہ وہ ان کا علم ہے اور وہ ان کی محنت ہے تو ان کو ان کی محنت کا صلہ ملنا چاہیے اور ان کی تعریف ہونی چاہیے..

اگر کسی نے دین اسلام پر کوئی اپنی کتاب لکھنی ہے تو وہ بالکل درست اور اپنی ذاتی تحقیق پر کتاب لکھے.. شکریہ

Image to PDF

کرامات غوث اعظم رضی اللہ عنہ

PDF
Image to PDF

ملا علی قاری رضی اللہ عنہ نے حضور غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
عنہ کی کرامت بیان کی ہے

* دو دوست تھے تو اک دوست نے دوسرے سے کہا کہ آئیں تمھیں اپنے پیر کے
پاس لے جاتا ہوں وہ کافی تکرار کے بعد اک دن جانے کے لیے تیار ہو گیا اور در
غوث پر پہنچا تو دیکھا کہ وہاں 50 گھوڑے عربی نسل کے اسطبل میں تھے تو اس
نے اعتراض کرتے ہوئے اپنے دوست سے کہا کہ پیر صاحب سے فرمائیں کہ جب
ایک گھوڑا سواری کے لیے کافی ہے تو اتنے کیوں رکھے ہوئے ہیں ؟

تو دوست نے کہا میں پوچھوں گا لیکن دوست کو عقیدت تھی اس لیے نہیں پوچھا اور
اعتراض کرنے والا سخت .بیمار ہو گیا (پیٹ خراب ہو گیا) اور طبیب نے علاج کے
لیے عربی نسل گھوڑے کا جگر نکال کر اس کے ٹکڑے سے دوا بنے گی اور 50 دفعہ
ایسا کرنا پڑے گا تو وہ (اعتراض کرنے والے) اپنے اسی دوست کے پاس آیا اور
منت کر کے پھر غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں
حاظر ہوا تو غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اسے سینے سے
لگایا اور فرمایا کہ تو اک دن گزرا تھا تو مجھے پتہ چل گیا تھا کہ تو .بیمار ہو گا تو یہ گھوڑے
تمھارے لیے ہی باندھ کر رکھے ہیں اور انھیں چارہ ڈالنا کی بھی ضرورت نہیں ہے ہر
روز آ کر ایک گھوڑا لے جایا کر..

وہ قدموں میں گر گیا اور عرض کرنے لگا آپ مجھے اپنا مرید کر لیں

تو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پہلے جا کہ اپنا علاج کرا پھر جب
تندرست ہو جائے تو جس کا چاہے مرید ہو جانا **

PDF
Image to PDF

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ مومن اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے نور سے دیکھتا ہے اور قرآن مجید بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کے رستے میں نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس مومن کی آنکھ بن جاتا ہے جس سے وہ دیکھتا ہے.

اور حضرت آصف کا واقعہ بھی قرآن مجید میں موجود ہے. جس میں وہ تخت بلقیس لائے تو اولیاء اللہ کی کرامات ہوتی ہیں...

البتہ اب ہمارے پاس کچھ نہیں ہے اس لئے ہم یہ سوچتے ہیں کہ کسی کے پاس بھی کچھ نہیں تھا تو یہ ہماری غلط فہمی ہے..

ایک دفعہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ درس دے رہے تھے تو ہاتھ پیچھے کیا اور دوبارہ جب آگے کیا تو دیکھا کہ بازو بھیگا ہوا ہے تو پڑھنے والوں نے پوچھا کہ یہ کیسے ہوا تو غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنا کام کرو کیونکہ خاص لوگوں کی بات عام لوگوں کو سمجھ نہیں آتی *

کچھ دیر بعد کچھ لوگ آئے تو وہ بیان کرنے لگے کہ ہماری کشتی طوفان کی وجہ سے ڈوب رہی تھی اور ہم نے غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو آواز دی تو اچانک سے ایک ہاتھ نمودار ہوا اور ہماری کشتی کو پکڑ کر دریا کے کنارے لگا دیا..

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا تھا کہ اے ساریہ پہاڑ کی طرف دیکھیے..

Image to PDF

شیخ حماد رحمت اللہ علیہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانے کے ایک ولی ہیں تو ان سے ایک تاجر ملا اور پوچھنے لگا کہ استخارہ فرما کر سفر کے بارے میں بیان کر دیں تو شیخ حماد رضی اللہ عنہ نے استخارہ فرما کر بتایا کہ مت جا ورنہ تو مارا جائے گا..

پھر وہ تاجر غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا کہ یتیم و غریب بچے میرے منتظر ہوتے ہیں اور میں نے دینا ہوتا ہے تو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے گردن جھکائی اور فرمایا چلا جا اور وہ تاجر وہاں پر گیا اور تجارت کی اور رات کو جب سویا تو دیکھا ڈاکو آ رہے ہیں اور انھوں نے لوگوں کو مارا اور پھر جب اس کی گردن پر خنجر چلایا تو اس کی آنکھ کھل گئی اور واپس آیا تو دیکھا کہ حضرت حماد رحمت اللہ علیہ سامنے کھڑے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی دعا کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حقیقت میں ہونے والے واقعے کو خواب میں بدل دیا..

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ اگر آپ اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے رزق و عمر میں برکت عطا فرمائے گا..

اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا واقعہ بھی موجود ہے جب غزوہ سے واپس آ رہے تھے تب ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر والے کے بارے میں پوچھ رہی تھیں جو کہ شہید ہو چکے تھے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ گھر جائیں وہ پیچھے آ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس صحابی رضی اللہ عنہ کو حیات واپس لوٹا دی..

Image to PDF

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے کنکریوں کو حکم دیا تو وہ بولنے لگیں, پھر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے سورج کو اشارہ کیا تو وہ واپس آگیا اور پھر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے چاند کے دو ٹکڑے کیے..

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر رحمت کے بادل کا سایہ ہونا, حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا ظاہری آنکھوں سے دیدار الہی کرنا, حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی انگلیاں مبارکہ سے چشمہ جاری ہونا, حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا سایہ نہ ہونا وغیرہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے متعدد معجزات ہیں جن پر ہمارا ایمان ہے

حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس ایک بوڑھی عورت آئی اور اپنے بچے کو پیش کرکے کہنے لگی پیر صاحب اسے اپنے جیسا بنا دیں یہ آپ سے علم سیکھ کہ طریقت کا شہسوار بنے اور تصوف کی منازل طے کرلے اور اسے معرفت کا غسل ملے اور وہ بچہ وہاں پر چھوڑ کر آگئی اور بی بی ایک دو سال بعد واپس آئی تو دیکھا کہ بچہ رات کی خشک روٹی سرکے کے ساتھ کھا رہا ہے تو اس نے سوچا شاید سارے ایسے ہی کھاتے ہوں تو وہ اندر گئی تو دیکھا کہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ دیسی مرغ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اور تقریباً سارا مرغ کھا چکے تھے تو اک تھالی میں ہڈیاں پڑی ہوئی تھیں تو بی بی نے اعتراض کیا کہ آپ تو مرغ کے ساتھ کھانا کھا رہے ہیں اور میرا بیٹا خشک روٹی کے ساتھ تو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے تھالی میں پڑی ہڈیاں زمین پر رکھیں اور فرمایا کہ

قم باذن اللہ

تو ان ہڈیوں پر فوراً پر آئے اور دوبارہ مرغ تیار ہو گیا اور دوڑنے لگا
تو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب آپ کا بیٹا اس شان کو پہنچ جائے گا تب جو دل چاہے وہ کھا سکتا ہے..

Image to PDF

اور حضرت ابراہیم علیہ سلام کا مختلف پرندے زندہ کرنا ثابت ہے اور اس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مبارکہ موجود ہیں..

حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا قبرستان جاکر مُردے زندہ کرنا بھی ان کی کرامت ہے اور کئی جگھوں پر حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا پہنچ کر مدد کرنا بھی ان میں ڈاکوؤں کا واقعہ آتا ہے, پھر ایک ہندو عورت کے ساتھ جابر مسلمان کو زنا کرنے سے بچانا, بیڑا دوبارہ تیرنا وغیرہ

اور حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو فقراء کو کھانا کھلانا بہت پسند تھا.

اور حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ جب تقریر کرتے تھے تو کئی لوگوں کی روح تک قبض ہوجاتی تھی.

حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا ایسا بیان ہوتا تھا.. اور ایک بندے کا تقریر کے دوران واپس نطفہ بن جانا بھی کرامات غوث اعظم رضی اللہ عنہ میں موجود ہے..

اور حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا پیر ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے جو ولی اللہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے پہلے گزرے ہیں یا پھر بعد میں ہونے والے ولی..

اور یہ بھی بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جس ولی اللہ کو جو کرامت ملی ہے وہ حقیقت میں غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے کی کرامت میں سے ہوتی ہے..

اب آج کے پیر جعلی ہیں تو اس میں اولیاء اللہ کا کیا قصور؟

آج کے جعلی پیروں کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

قم باذن اللہ جو کہہ سکتے تھے رخصت ہو گئے
خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن

آج کے پیروں کو دیکھ کر سب اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو ان جیسا سمجھنا غلط بات ہے..

Image to PDF

احتیاط کریں!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

سبزیاں اور پھل کھیت میں کافی ضائع ہوجاتے ہیں کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ وہ کھیت میں خراب نہ ہوں تاکہ وہ ہمارے کھانے کے کام آئیں.

کسی دوا کو استعمال کرنے سے پہلے اس کے بارے میں اچھی طرح سے جاننا ضروری ہے کہ وہ آپ کو استعمال کرنی چاہیے یا نہیں اور جو تاریخ اس کے اثر کی آخری دی گئی ہے, جس کے بعد وہ خراب ہوجائے گی اسے ضرور دیکھیں.

سوئی گیس جلاتے وقت پہلے دیکھ لیں کہ گیس پہلے سے کھلی تو نہیں.

کسی چیز کو کھانے یا پینے سے پہلے دیکھ لیں کہ اس میں کوئی نقصان پہنچانے والی چیز تو نہیں.

یہ جو کانچ کی بوتلیں توڑ کر پھینکی جاتی ہیں گھروں میں، سڑک پر یا بازاروں میں اس سے صرف نقصان ہوتا ہے اس سے گریز کریں!

اس کے سوا بھی اس جیسی کوئی بھی چیز توڑ کر کسی جگہ پر پھینکنے سے صرف نقصان ہی ہے

اس کے ساتھ یہ جو سڑکوں کے اوپر گاڑیوں کی رفتار کم کرنے والے
(سپیڈ بریکر)
لگائے جاتے ہیں انھیں دھیان سے عبور کریں!
اور جو سڑکوں پر جمپ بنائے جاتے ہیں ان سے تو مسافروں کو بہت مشکل پیدا ہوتی ہے گزرنے میں. تو انھیں بنانے والوں سے گزارش ہے کہ وہ ایسا نہ کریں!
مسافروں کے لیے کوئی بھی مشکل پیدا کرنا درست نہیں ہے.
اور دین اسلام دوسروں کو فائدہ پہنچانے کا درس دیتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

تھوکنے میں جراثیم ہوتے ہیں جو بیماریوں کا باعث بنتے ہیں اس لیے بلاوجہ تھوکنے سے پرہیز کریں.

بچوں کو ٹافیاں یا چاکلیٹ زیادہ مت کھلائیں کہ اس سے ان کے دانت خراب ہو جاتے ہیں.

کسی کی مدد کرنے سے پہلے اس کے بارے میں علم ہونا ضروری ہے کہ وہ آپ کو نقصان پہنچائے گا یا نہیں؟

کسی جگہ پر جانے سے پہلے اس کا صحیح پتہ ہونا ضروری ہے!

اس کے ساتھ کسی بھی سفر پر جانے سے پہلے اپنے گھر والوں کو اس کی اطلاع ضرور دیں
تاکہ اگر آپ کے ساتھ سفر میں کوئی مسئلہ پیش آجائے تو انھیں خبر ہو!

اپنے دشمن پر کبھی اعتماد کرکے اس کے ساتھ کسی اکیلی جگہ یا لمبے سفر پر مت جائیے
ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کو نقصان پہنچائے!

کال کرتے وقت نمبر کو ضرور دیکھیں اگر پہلی بار نمبر ملا کر کال کر رہے ہیں تو دو سے تین مرتبہ نمبر دیکھ لیں

کسی کو رقم بھیجنے سے پہلے پوری تسلی کرلیں کہ آپ بالکل صحیح انسان کو صحیح طریقے سے رقم بھیج رہے ہیں.

بجلی کی کسی بھی چیز کو استعمال کرنے سے پہلے آپ کو پتہ ہونا چاہیے کہ اس میں موجود کرنٹ آپ کو نقصان پہنچائے گا یا نہیں
بجلی کی تاروں کو ضرور ایک بار دیکھ لیا کریں!

کوئی بھی سڑک پار کرنے سے پہلے تسلی کرلیں کہ اس پر کوئی چیز آرہی ہے یا نہیں اور آپ سڑک کو آسانی سے پار کرسکتے ہیں یا نہیں
اسی طرح سے موڑ پر!

کپڑوں کو پہننے سے پہلے دیکھ لیں کہ کوئی نقصان پہنچانے والی چیز جیسے کیڑا پتنگا، چھپکلی، بچھو وغیرہ اس میں موجود ہے یا نہیں؟

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

کسی انجان چیز کو کبھی مت ہاتھ لگائیں ہو سکتا ہے وہ خطرناک ہو!

کسی پرانی عمارت میں داخل ہونے سے پہلے تسلی کر لیں کہ وہ گر نہ جائے!

راہ چلتے ہوئے اپنے پاؤں کو احتیاط سے رکھیں اور جو رستے میں چیزیں رکھی ہوئی ہوں ان پر پاؤں نہ دیں اور ایسا صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے اگر آپ کا دھیان اس طرف ہو!

آج کل رستے میں ہاتھ سے موبائل چھین کر بھی چوری کیے جا رہے ہیں اس لیے موبائل کو لوگوں کے سامنے نکالنے سے پہلے احتیاط کریں!

اور سارے پیسوں کو دوسروں کے سامنے کبھی مت نکالیں بلکہ جتنے کی ضرورت ہو اتنے ہی باہر نکالیں
اور اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ زیادہ پیسے لے کر آپ بازار نہ جائیں، جتنے پیسوں سے آپ نے اشیاء لینی ہیں صرف اتنے ہی لے کر جائیں!

رات کو سنسان جگہوں پر جانے سے گریز کریں!

سنسان سڑکوں پر اکیلے دن یا رات کو سفر کرنے سے گریز کریں کیونکہ کوئی بھی وہاں پر آپ کو آسانی سے نقصان پہنچا سکتا ہے!

اپنے بچوں کو بازار میں اکیلا مت چھوڑیں اور بہتر یہ ہے کہ آپ انھیں گھر پر کسی کے پاس چھوڑ کر جائیں!

کسی بھی جعلی پیر، صوفی، بزرگ پر یقین مت کریں!

رقم دوگنا کرنے والے لوگ جھوٹ بولتے ہیں ان سے بچیں!

اپنا مال یا اپنی رقم کسی کے پاس امانت رکھنے سے پہلے پوری تصدیق کر لیں کہ وہ کل کو مکر تو نہیں جائے گا اور بہتر یہ ہے کہ رسید لکھ کر چار گواہ اکٹھے کر کے اس کا انگوٹھا لگوائیں جس کے پاس آپ نے امانت رکھنی ہے!

سفر کے دوران اپنے سامان کی خود حفاظت کریں اور کسی دوسرے کو مت تھمائیں!

صرف اپنے فائدے کے لیے ایسے کام مت کریں جس سے دوسروں کا نقصان ہو!

اپنے ارد گرد کے لوگوں کو پریشان مت کریں!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اسی طرح سے کسی جاندار کو بلاوجہ تکلیف مت دیں۔
پرندوں کا شکار نہیں کرنا چاہیے ہوسکتا ہے جس پرندے کا آپ شکار کر رہے ہیں اگر اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں جو اپنی خوراک کا انتظار کر رہے ہوں آپ کی وجہ سے انھیں بھوک کا سامنا کرنا پڑے اور وہ مر جائیں!

کوئی بھی چیز لینے یا دینے سے پہلے تسلی کر لیں کہ کیا آپ صحیح چیز لے رہے ہیں؟

ناپ تول کے وقت دیکھ لیں کوئی چیز کم تو نہیں تولی گئی!

روپے لیتے وقت دیکھ لیں کہ جعلی یا پھٹے ہوئے تو نہیں ہیں اور پورے بھی ہیں یا نہیں!

کسی کے راز تلاش مت کریں، اس سے دشمنی پیدا ہوتی ہے!

گھر پر دیکھ لیں پنکھے، بلب، پانی کی نل دیکھ لیا کریں کہ بلاوجہ تو نہیں چل رہے!

رات کو سونے سے پہلے گھر کا باہر والا دروازہ دیکھ لیں کہ کھلا ہے یا بند؟

چیزوں کو گھر میں منظم طریقے سے رکھیں اور اس بات کا دھیان رکھیں کہ جو چیز آپ اٹھا رہے ہیں اس کے ساتھ کوئی ایسی چیز تو نہیں پڑی جس سے آپ کو چوٹ پہنچے یا زخم آئے!

کسی بھی گرم یا کاٹنے والی چیز کو پکڑنے سے پہلے احتیاط کریں!

آپس میں اخلاق سے رہیں اور برے لوگوں کی صحبت سے بچیں!

کسی کی پھینکی ہوئی چیز کو رستے سے مت اٹھائیں!

زہریلی اشیاء کو کسی مقصد سے استعمال کرنے سے پہلے احتیاط کریں!

اپنی معلومات کسی کو دینے سے پہلے تسلی کر لیں کہ وہ آپ کو نقصان نہیں پہنچائے گا!

یہ سب عام احتیاطیں ہیں اور باقی ہر کام کی الگ الگ احتیاطیں ہوتی ہیں
****

Image to PDF

Scanned with CamScanner

معاشرے کی صورتِ حال

Image to PDF

Scanned with CamScanner

قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے زمانے کی قسم اٹھا کر بیان فرمایا ہے کہ انسان خسارے میں ہے

میں تو بالکل معمولی سی بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ انسان کیسے خسارے میں ہے ؟

معاشرے میں لوگ صرف کلمہ پڑھنے والے ہیں لیکن اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے والے بہت ہی کم

بقول اقبال

زباں سے کہہ بھی دیا لاالہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

یہاں پر فیشن کے نام پر مغربی تہذیب کو اپنایا گیا ہے
لوگ دکھنے میں تو مسلم ہیں مگر ان کی سوچ میں اسلام کے بارے میں تضاد ہے
زبان سے ضرور کہتے ہیں کہ اسلام اک مکمل ضابطہ حیات ہے لیکن دل سے قبول نہیں کرتے۔ جب بھی تعلیم و ترقی کی بات کی جائے تو وہ کافروں کے نظام تعلیم کو اچھا کہیں گے اور اسے ہی ترقی کا ذریعہ سمجھیں گے
وہ اعلیٰ تعلیم انگریزوں اور یہودیوں کی سمجھتے ہیں۔ اگر کسی سے پوچھ لیں کہ بچے کو سکول بھیجنا ہے یا دینی مدرسے تو 90% سے زائد لوگ سکول بھیجنے کا ہی کہیں گے
اور حکومت نے بھی سکول کی تعلیم پر ہی زور دیا ہوا ہے۔ مدرسے کی تعلیم پر نہیں
جس کا مطلب صاف ہے۔ آپ دین سیکھیں یا نہ سیکھیں آپ کی حکومت کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔
اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم میں تعلیم کے ذریعے مغربی تہذیب کو اچھا ثابت کر کے یہاں پر لایا جائے

کفار نے دیا ہے جو نظام تعلیم
سبھی مسلمان پھنسے اس کے ہوئے اندر ہیں

اور میں نے خود پروفیسروں کی زبان سے مغربی تعلیم و تہذیب کی تعریف کرتے ہوئے سنا ہے

ہم قرآن سے زیادہ اپنی عزت کو ترجیح دیتے ہیں۔ خدا کا نام اگر زمین پر پڑا ہو تو ہم اسے کسی دوسرے کے سامنے اٹھانا گوارا نہیں کرتے۔ اور دل میں خیال کرتے ہیں کہ ایسا کرنے سے ہماری عزت میں کمی آئے گی

بقول شاعر

خدا جب دین لیتا ہے
عقل بھی چھین لیتا ہے

اکثر مسلم نماز نہیں پڑھتے اور جو پڑھتے ہیں ان میں سے کچھ یہ سوچتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ پر احسان کرنے آئے ہیں
ان لوگوں کے دلوں میں مال و دولت کا بت ہے۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ تکبر میں ہیں اور ان کے نماز پڑھنے سے انھیں کوئی

Image to PDF
Scanned with CamScanner

فائدہ نہیں ہوگا
ایسے لوگوں کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں

جو میں سر بسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

اور جمعہ والے دن بھی لوگوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ بس دو فرض پڑھ لئے جائیں
اور بعض لوگ ایسا کرتے بھی ہیں، مساجد نمازیوں کے بنا ویران ہوتی جارہی ہیں
بقول اقبال
مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے

اور ایک اور جگہ فرماتے ہیں

مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
دل اپنا پرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا

پختہ مساجد بنادی گئی ہیں لیکن جو اس میں نماز پڑھنے والے لوگ جاتے ہیں ان کا
ایمان پختہ نہیں ہے
اب مساجد میں قالین آ گئے، پنکھے آ گئے، ایئر کنڈیشنر آ گئے اور امیروں نے مساجد
کو اپنا ڈیرا بنا لیا ہے، جس میں غریب بندے کو جا کر نماز پڑھنے یا بولنے کی اجازت
تک نہیں ہے اور اگر کوئی غریب بندہ نماز پڑھنے چلے جائے تو وہاں پر موجود امیر
اس پر الگ رعب ڈالتے ہیں
ان سب چیزوں کو دیکھ کر علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

میں ناخوش و بیزار ہوں مرمر کی سلوں سے
میرے لیے مٹی کا حرم اور بنا دو

اور دل سے نماز پڑھنے والے بھی غریب ہی ہوتے ہیں
خدا پر یقین رکھنے والے
اس لیے

ایک اور جگہ فرماتے ہیں
جا کے ہوتے ہیں مساجد میں صف آرا تو غریب
زحمت روزہ جو کرتے ہیں گوارا تو غریب

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اور جو نماز کے قیام، رکوع و سجود کو جسمانی طور پر تو سیدھا کر لیتے ہیں لیکن ان کا دل نماز میں نہیں ہوتا، وہ نماز کو ایک بوجھ سمجھ کر پڑھتے ہیں اور دل میں خیال کرتے ہیں کہ کیوں خدا نے ہم پر نماز فرض کر دی؟؟

نماز پڑھنے کے دوران دل میں خیالات دنیا کے ہوتے ہیں

(میں خود بھی انھی جیسا ہوں)

وہ نماز کی رکعتیں گن گن کر پوری کر رہے ہوتے ہیں اور جو جماعت کروانے والے امام ہوتے ہیں وہ بھی سجدے پہ سجدہ دے کر رکعتیں پوری کر دیتے ہیں، نہ آگے کھڑے امام میں نماز پڑھنے کا شوق نہ پیچھے کھڑے مقتدی میں

ہمارے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں

تیرا امام بے حضور، تیری نماز بے سرور

ایسی نماز سے گزر، ایسے امام سے گزر!

اسی طرح فرماتے ہیں

وہ سجدہ روح زمیں جس سے کانپ جاتی تھی

اسی کو آج ترستے ہیں منبر و محراب

نماز پڑھتے دوران موبائل فون بجنے لگتا ہے

اسی طرح مساجد میں قالین آ گئے ہیں اور نماز پڑھنے کے دوران بندہ کشتی کرنے لگتا ہے کیونکہ سجدہ ادا کرنے کے لیے زمین کی سختی کا محسوس ہونا ضروری ہے اور قالین پر ایسا ہونا بہت مشکل

اور پھر مساجد کے ساتھ بیت الخلاء جن کی بدبو مسجد میں آتی ہے جس نمازیوں کو نماز پڑھنے میں مشکل ہوتی ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور دین سے دور
لوگ کام کا کہتے ہوئے وقت کی اہمیت کی بات کرتے ہیں اور ل
کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہیے

اور یہ خدا تعالیٰ کے حضور دل سے نہیں جھکتے لیکن ہر بندے کے آگے پیسے کی
خاطر جھکتے ہیں
کتنا اچھا ہوتا کہ ہم دل سے خدا تعالیٰ کے حضور جھک کر نماز پڑھتے

علامہ اقبال فرماتے ہیں
یہ اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

ان کے نزدیک مسجد میں جانا یا خدا کی عبادت کرنا وقت ضائع کرنا ہوتا ہے

ہم میں اکثر لوگ اپنے وقت کو ضائع کرتے ہیں جن میں سے اک میں بھی ہوں،
لیکن
میرے مطابق

دنیا کی زندگی ایک سیکنڈ سے بھی کم ہے اگر آخرت سے موازنہ کیا جائے اور ہم
اس میں سے بھی اپنے وقت کو ضائع کرتے ہیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

ہم میں احساس بہت کم ہوچکا ہے اور لوگوں کا آپس میں پیار و محبت بھی!
سڑک پہ کسی کا حادثہ ہوجائے تو پاس پر سے گزر جاتے ہیں لوگ
لیکن کبھی یہ نہیں سوچتے کہ خود کے بھی حادثہ پیش آسکتا ہے!
اور کچھ وہ ہیں جو دیکھتے ہیں کہ انھیں کوئی نہیں دیکھ تو وہ حادثے والے افراد کے پیسے
نکال لیتے ہیں اور کچھ وہ جو قریب آکر مدد کی بجائے ویڈیوز بنانا شروع کر دیتے ہیں.

ہم قریبی رشتوں کا لحاظ بھی نہیں کرتے.
جنازے میں شریک لوگ قبرستان میں جاکر ہنس رہے ہوتے ہیں اور وہاں پر بھی اک
دوسرے کی غیبت کر رہے ہوتے ہیں ، اپنی موت سے بالکل غافل
اور حتیٰ کہ اپنے والدین کے جنازے میں شریک ان کی اولاد ایسے کام کر رہی ہوتی
ہے
اور گورنمنٹ نے کوئی سڑک یا کوئی پروجیکٹ شروع کیا ہوا اور اس کے رستے میں
مسجد آجائے تو مسجد کو گرادیا جاتا ہے اور اگر قبرستان آجائے تو عوام کو کہا جاتا ہے
کہ اپنے مردوں کو نکال لو, کچھ مردوں کو تو ان کے عزیز نکال لیتے ہیں تو کچھ ویسے ہی
ہوتے ہیں اور قبرستان کو مسمار
(برباد) کرکے اس کے اوپر سے سڑک بنا دی جاتی ہے.
اسی طرح سے کئی جگھوں پر مساجد کے اوپر سے سڑکیں بنائی گئی ہیں اور آپ ان
کے اوپر سے اپنی گاڑی لے کر گزر رہے ہوتے ہیں اور مساجد میں موجود قرآن مجید کی
انجانے میں توہین کر رہے ہوتے ہیں.

ہم دوسرے کی بات سننے کے لیے بالکل تیار نہیں ہیں
ہر انسان خود کو عالم دین سمجھتا ہے اور ہر ایک کا اپنا اپنا الگ الگ فتویٰ

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پھر بحث شروع ہوتی ہے جو کبھی ختم ہونے کا نام نہیں لیتی

بقول اقبال
عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پہ اعمال کی بنیاد رکھ!

کچھ عورتوں نے اپنی ہوس کو پورا کرنے کی خاطر پاگل مردوں کے ساتھ زنا کرنا شروع کردیا ہے

اس کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں
حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی
خدا کرے کہ جوانی تری رہے بے داغ

کچھ حد سے زیادہ وحشی لوگوں نے مُردہ لڑکیوں کو قبر سے نکال کر ان کے ساتھ بد فعلی کرنا شروع کردی ہے

عورتوں کی عادتیں کچھ ایسی ہیں، کسی کو زیادہ کھانا پینا پسند ہے، کسی کو گھومنا پھرنا، کسی کو دوسری عورتوں کی غیبت کرنا، زیادہ عورتیں لباس اور زیور خریدنا پسند کرتی ہیں، کسی کی دوسروں کے سامنے نمائش کرنا، وغیرہ اور نمائش کرنے بھی آگے طریقے نکال رکھے ہیں مثال کے طور پر ہاتھ پہ مہندی لگی ہوگی اور سر پر باریک سا آنچل جس میں سے بال پہلے ہی نظر آرہے ہوں گے اور سر سے آنچل بار بار ہوا سے سرکتا رہے گا جسے وہ ہاتھ سے بار بار صحیح کریں گی اور اس طرح مہندی، بال اور چہرہ تینوں کی نمائش بھی ہورہی ہوگی اور وہ خود کو شریف بھی ثابت کررہی ہوں گی، لیکن جدید لڑکیاں اتنی فکر نہیں کرتی!

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

اسی طرح اب ایسی گڑیاں بازاروں میں آچکی ہیں جن سے مرد حضرات اپنی شہوت پوری کرتے ہیں اور اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ ہم کونسا کسی لڑکی کے ساتھ ایسا کر رہے ہیں کہ ہمیں گناہ ہو!

ایک توگناہ کرنا اوپر سے خود کو پاک بتانا!

باپ کے اپنی سگی بیٹی کے ساتھ بد فعلی کرنے کے واقعات سننے کو مل رہے ہیں...

اس کے ساتھ بیٹے کا اپنی سگی ماں سے

نکاح یا زنا

اور بھائی کا بہن کے ساتھ

بچوں کو فحش باتوں پر لگانا شروع کر دیا گیا ہے، خود اعتمادی کے نام پر، وہ بچوں کو اپنے جال میں پھنسا رہے ہیں

بچوں کو چھوٹے لباس پہنا کر یا کہ اک دوسرے کے ساتھ بوسہ لیتے دکھا کر یا کہ فحش ویڈیوزان سے بنوا کر آگے عام عوام میں بھیجی جاتی ہیں.

پوسٹ مارٹم کے ذریعے سے انسانی جسم کے حصے فروخت کیے جاتے ہیں، اور بعض اوقات ان کے ذریعے سے نشہ اک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جاتا ہے.

پینے والی بوتلیں اس طرح سے تیار کی جاتی ہیں کہ ان میں بہت زیادہ گندی چیزیں شامل ہوتی ہیں خاص طور پر وہ بوتلیں جو کسی کمپنی سے رجسٹرڈ نہیں ہوتی، جو عام بازاوں میں فروخت کی جاتی ہیں.

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ٹوتھ پیسٹ کے بارے میں تحقیق سے پتہ چل گیا ہے کہ ان کے زیادہ استعمال سے دانتوں کے اوپری کھال / جلد کمزور ہوجاتی ہے اور یہ وقت سے پہلے ہی خراب ہو جاتے ہیں.

دودھ میں پہلے تو پانی ملایا جاتا تھا اب مختلف کیمیکلز کو سادہ پانی میں ملا کر اسے دودھ بنایا جارہا ہے.

سادہ بسکٹ بھی بہت ساری ملاوٹ سے بنائے جاتے ہیں اگر آپ ان کو بنتا ہوا دیکھ لیں تو کبھی آپ انھیں کھانا پسند نہیں کریں گے.

اب گندم کے دانے جب پہلے پسوائے جاتے تھے تب تو ان میں پرانی روٹیاں وہ پیس کر دے دیتے تھے مگر آج کل تو چھان بورا پیس کر دیا جارہا ہے

پھل اور سبزی بیچنے والوں میں کچھ پھل فروش اور سبزی فروش آپ کو پھل یا سبزی تول کر دیتے وقت چالاکی سے اس میں کوئی ایک دو خراب چیزیں دے دیتے ہیں.

شہروں کے نزدیک گندے پانی سے سبزیاں تیار ہو رہی ہیں.

عام چائے کی پتی میں بھی ملاوٹ کی جاتی ہے اور اس میں عام درختوں کے پتوں کو پیس کر رنگ کر دیا جاتا ہے, جب آپ اسے پانی میں ڈالتے ہیں تب سارا رنگ پانی میں گھل جاتا ہے اور اس پتی سے بنی چائے پی کر آپ بہت جلد بیمار ہوجاتے ہیں.

Image to PDF

Scanned with CamScanner

جو بازاروں میں سادہ جوس فروخت کیے جاتے ہیں ان میں ایک کیمیکل یا پاؤڈر جسے وہ سکرین کہتے ہیں

ملائی جاتی ہے جسے پینے سے آپ کی صحت بہت جلد خراب ہو جاتی ہے اور خاص طور پر آپ کا گلہ سکرین اس لیے ملاتے ہیں کیونکہ یہ چینی سے سستی اور زیادہ میٹھی ہوتی ہے.

کچھ انڈسٹری میں چینی بناتے وقت صفائی کا انتظام نہیں ہوتا اور جب چینی تیار کی جاتی ہے تو اس میں نقصان دہ مادے شامل ہو جاتے ہیں.

ڈالڈا گھی میں بے ایمانی آ رہی ہے آپ جب استعمال کرتے ہیں تو کھانسی آنا شروع ہو جاتی ہے اور دیسی گھی تو ویسے ہی نہیں ملتا اور ملتا ہے اس میں ڈالڈا گھی ملایا ہوتا ہے.

خالص شہد نہیں ملتا شہد میں چینی کی چاس بنا کر ملائی جا رہی ہے.

سرخ مرچ میں درختوں کے پتے اور چھان بُورا ملایا جا رہا ہے.

اب جب ملاوٹ والی خوراک ہمیں مل رہی ہے تو اس سے ظاہر ہے کہ ہماری صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے اور لوگ جوانی سے سیدھے بڑھاپے کی طرف جا رہے ہیں اب چالیس سال کی عمر کے لوگ بوڑھے ہوتے دکھائی دینے لگتے ہیں اور ان میں سے اکثر بیمار ہوتے ہیں بلکہ میرے مطابق تو تقریباً ہر انسان ہی کسی نہ کسی بیمار کا شکار ہے!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کپڑے دھونے والے

'صرف'

میں صرف کم اور نمک زیادہ ہوتا ہے!

اب بازار سے جب ہم لوہے کا بنا ہوا پلنگ لینے جاتے ہیں تو وہ دیکھنے میں کافی موٹا دکھائی دیتا ہے لیکن اس کے اندر پتھر یا لکڑی بھری ہوتی ہے اور وہ روپے آپ سے لوہے کے وصول کرتے ہیں!

اب سٹیل, سلور اور تانبے کی بنی بجلی کی تاروں یا برتنوں میں بھی لوہا شامل ہوتا ہے.

اسی طرح زیورات جب آپ خریدنے جاتے ہیں تو سونے کے زیورات پر صرف سونے کا پانی چڑھایا ہوتا ہے اور جب آپ اس کو خرید لیتے ہیں اور بعد میں کبھی اسے فروخت کرنے جاتے ہیں تو تب پتہ چلتا ہے کہ یہ خالص سونا نہیں ہے!

اب جو عورتیں چہرے کے لیے عام کریم خریدتی ہیں ان کریمز میں موجود زہریلے مادے چہرے کی رنگت کو خراب کر دیتے ہیں اور بعض اوقات ان کے استعمال سے چہرے پر چھائیاں اور پھنسیاں پھوڑے نکل آتے ہیں.

Image to PDF

Scanned with CamScanner

جوتے لینے جائیں تو وہ دیکھنے میں بہت مضبوط نظر آتے ہیں مگر اندر سے کھوکھلے ایک آدھ ماہ میں جوتی ٹوٹ جاتی ہے.

چیزوں کی پیکنگ میں بہت بے ایمانی ہو رہی ہے اوپر کچھ لکھا ہوتا ہے اور اندر کچھ اور ہوتا ہے اور دوسری بات جب کوئی موبائل وغیرہ لینے جاتا ہے تو اگر تو آپ کے سامنے پیک کیا تب تو ٹھیک ہے اگر ذرا سا آپ کا دھیان ادھر اُدھر ہوا تو کوئی دوسرا موبائل وہ ڈبے میں بند کر کے آپ کو دے دیں گے اور واپسی بھی نہیں ہوگی!

آن لائن تجارت میں جس چیز کو دکھایا جاتا ہے وہ چیز آپ کو وہاں سے خریدنے پر نہیں ملتی بلکہ کچھ اور ہی ملتا ہے اور یہ اکثر لوگوں کے ساتھ ہو چکا ہے.

اب چیزوں کی فروخت کے لیے غلط ممالک کا نام لکھا ہوتا ہے، پاکستان میں بنی ہوئی چیز پر لکھا ہوگا،
یہ جاپان، چین، روس، امریکہ وغیرہ سے بنی ہوئی ہے.

دو نمبر مال کی دکاندار آپ کے سامنے اس قدر تعریف کرے گا کہ آپ فوراً مطمئن ہو جائیں گے
اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم بس تعریف ہی سنتے ہیں

اب کوئی ہماری تعریف کر دے تو ہم بہت جلد اس پر مطمئن ہو جاتے ہیں

پھر فضول خرچی بھی آ چکی ہے جیسے شادی میں روشنیاں لگوانا، کنجریاں بلوا کر رقص کروانا، مہنگے لباس پہننا، دلہن کا میک اپ اور ویڈیوز بنانا وغیرہ

Image to PDF
Scanned with CamScanner

کچھ لوگ اپنی دکانوں کے سامنے شفاف پانی کو پھینک رہے ہوتے ہیں اور اس قدر پھینکتے ہیں کہ مسافروں کو گزرنے میں پریشانی ہوتی ہے یہ بھی فضول خرچی ہی ہے...
پینے کا پانی ویسے ہی کم ہے!

لڑکیوں کے چہروں پر تیزاب پھینک کر انھیں قتل کیا جاتا ہے اور کچھ لوگوں کو آگ لگا کر قتل کیا جاتا ہے، کچھ لوگوں نے بچوں کو بری طرح سے ذبح کر کے قتل بھی کیا ہے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے..

خودکشی کرنے کا سلسلہ بھی بڑھ رہا ہے اور اس کی وجہ مہنگائی، بھوک، افلاس، پریشانی، تنہائی، دل آزاری، خود کو بے کار سمجھنا، دباؤ، عشق مجازی وغیرہ ہیں

غیبت اس قدر عام ہو گئی ہے کہ تمہارا کوئی جتنا بھی اچھا دوست ہو وہ دوسرے کے سامنے محض خود کو اونچا یا چالاک ثابت کرنے کے لیے تمہاری غیبت کرے گا

لوگوں کو بڑے شہروں میں مردہ جانوروں کا
گوشت مطلب حرام گوشت
کھلایا جا رہا ہے، اس کے ساتھ حرام جانوروں کا گوشت، حلال جانوروں کے گوشت کے ساتھ ملا کر فروخت کیا جا رہا ہے

بہت ساری ادویات میں شراب کا استعمال کیا جا رہا ہے اور کیوں کہ ان کے اجزا ترکیبی انگلش میں لکھے ہوتے ہیں اس لیے عام عوام کو خریدتے وقت پتہ نہیں چلتا اور کچھ لوگ ویسے ہی نہیں پڑھتے

اسی طرح اب سائنس کی وجہ سے بیماریوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوا ہے، پہلے سادہ بیماریاں ہوتی تھیں جیسے بخار، نزلہ، زکام، کھانسی وغیرہ

اور حکیم ان بیماریوں کا مریض سے زبانی پوچھ کر یا اس کا ہاتھ پکڑ کر یا کپڑے وغیرہ کو دیکھ کر پتہ لگا لیتے تھے اور علاج کرتے تھے اور بالکل معمولی سی رقم کی دوا سے مریض کو آرام آ جاتا تھا لیکن اب پہلے ٹیسٹ کراؤ اس پر خرچ پھر اپنی رپورٹ لے کر ڈاکٹر کو دکھاؤ اس پر خرچ پھر ڈاکٹر آپ کو دوا لکھ کر دے گا اور پھر جا کر آپ دوا خریدیں گے، شفا ملے یا نہ ملے وہ بعد کی بات ہے لیکن بیس سے تیس ہزار روپیہ سکون سے خرچ ہو جاتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اب ہسپتالوں کی بات کی جائے تو جو سرکاری ہسپتال ہیں وہاں پر مریضوں کو جانوروں کی طرح رکھا جاتا ہے اور عام بندے کو دوا بھی نہیں ملتی, ہزار سفارش کے بعد کسی کو دوا ملتی ہے
اور جو پرائویٹ ہسپتال ہیں ان کا خرچ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ عام بندہ اتنی حیثیت ہی نہیں رکھتا کہ وہ اس میں اپنا مریض داخل کروائے

اب بچوں کی پیدائش آپریشن سے کی جارہی ہے، عورتیں ایک دو بچوں کو پیدا کرنے کے بعد اگلا بچہ پیدا کرنے کے قابل ہی نہیں رہتیں

پھر وہ پیسے وصول کرنے کے دوسرے بہانے ڈھونڈتے ہیں جیسے بے بی ٹرانس پلانٹ

اسے

خود سے سرچ کریں

اس کا اب یہ پتہ نہیں چلے گا کہ بچہ حلال کا ہے یا حرام کا

اب ہر تھانے والے نے اپنی حدود طے کر رکھی ہے اس حدود سے باہر آپ کے ساتھ جو مرضی کرے انھیں کوئی فکر نہیں اور اگر ان کی حدود میں غلط کام ہو اور آپ بھول کر تھانے کا رخ کرلیں تو پہلے تو آپ سے کہا جائے گا کہ انتظار کریں، پھر جب آپ انتظار کر کر کے تھک جائیں گے اور پھر سے ان کے پاس جائیں گے تو وہ آگے سے برہم ہو کر کہیں گے کہ پتہ نہیں ہے کہ ہم مصروف ہیں
اور پھر آپ نے بار بار کہیں گے تو آپ کا پرچہ درج کرلیں گے اور آپ کو کہیں گے کہ ہم آپ کے ساتھ مجرم کو پکڑنے چلتے ہیں لیکن کچھ روپے دیں جس سے گاڑی میں پٹرول ڈالا جا سکے اور اس طرح آپ سے کوئی تین چار ہزار روپیہ وصول کرلیں گے اس کے بعد آپ کے ہاں ان کی دعوت شروع اور پھر آپ انھیں اچھا کھانا کھلائیں گے اور جب تک اسی طرح سے آپ ان کی خدمت کرتے رہیں گے تب تک مجرم اندر رہے گا اور جب خدمت بند تو پھر کہیں گے کہ آپ اور مجرم صلح کرلیں اور آپ کو مجبوراً صلح کرنی پڑے گی اور صلح کروانے کا الگ خرچہ
اور اگر آپ نے صلح نہ کی اور مقدمہ عدالت میں لے گئے

تو

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پہلے تو آپ سارا دن ضائع کر کے جج کا انتظار کریں گے کہ وہ کب آتا ہے اور جج صاحب گھر پہ سو رہے ہوں گے پھر جب وہ آئیں گے تو آدھا گھنٹہ اپنا نخرہ کریں گے اور جب ان کا نخرہ ختم ہو جائے گا پھر آپ کا مقدمہ شروع

تو وکلاء کاروبار شروع، یہ لوگ جھوٹ بول بول کر آپ سے روپے وصول کرتے جائیں گے اور خود امیر ہوتے جائیں گے اور آپ کو کنگال کرتے جائیں گے جب آپ مکمل طور پر کنگال ہو گئے اس کے بعد آپ کا مقدمہ ختم اور آپ ہار کر منہ لٹکائے اپنے گھر واپس

اور دوسرے سرکاری محکمے کے لوگ بھی عام بندے کی پہنچ سے اتنے دور ہوتے ہیں کہ ان کی طرف جانے کی ہمت ہی نہیں ہوتی اور اگر کوئی ہمت کر کے پہنچ جائے تو اس کی یہ لوگ بات بھی نہیں سنیں گے. آپ اپنا دن ضائع کر کے ان کی شان و شوکت دیکھ کر گھر کو واپس

زیورات کی دکانوں پر ایک ایک زیور کے اوپر کئی کئی بلب لگے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ بجلی کا ضیاع کر رہے ہوتے ہیں

اس کے ساتھ لوگوں نے اپنا کاروبار چلانے کے لیے انگریزی لفظوں کا سہارا لینا شروع کر دیا ہے
جیسے کہ درزی کو آج کل
ٹیلر ماسٹر، بال کاٹنے والے کو ہیر کٹر
پھر بیوٹی سیلون، آٹو سروس وغیرہ
بازار میں عورتوں کو اپنی دکانوں کی طرف متوجہ کرنے کے لیے مختلف قسم کے اشتہار لگائے ہوتے ہیں، اسی طرح سے کئی میڈیکل سٹور پر ادویات کے اوپر عورتوں کی چھاتیاں بنائی ہوتی ہیں اور پھر ان ادویات کا استعمال کس مقصد کے لیے ہوتا ہے
بندہ آگے کیا کیا بیان کرے!!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پھر اسی طرح مردوں کے لیے اشتہارات، مختلف ڈاکٹر اور حکیم
جرمن ڈاکٹر یہ ڈاکٹر وہ ڈاکٹر وغیرہ اور وہ کس لئے لگائے ہوتے ہیں یہ آپ بخوبی جانتے ہیں، بیان کرنے کی
ضرورت نہیں

پھر ہسپتالوں میں عورتوں اور مردوں کے مختلف قسم کے ٹیسٹ جس میں کیا کیا وہ لیتے ہیں، وہ بھی بیان کرنے
کی ضرورت نہیں

موجودہ نسل کا جو حال ہے آپ سمجھ سکتے ہیں ان میں بیماریاں کونسی ہو سکتی ہیں

اور پھر نرسوں کے اکثر آنے جانے والے مریضوں اور دوسرے لوگوں سے تعلقات!!
ان کے بارے میں بتانے سے گریز ہی اچھا ہے!

اب رکشہ والے لوگوں کو دیکھ لیں
(میں سب کی بات نہیں کر رہا) لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے
اگر آپ کو پتہ نہ ہو کہ جس جگہ آپ نے جانا ہے وہ کتنے فاصلے پر ہے تو یہ آپ سے ایک کلومیٹر سفر کرنے کا دو
چار سو روپیہ وصول کر لیں گے اور دل میں خیال کریں گے ہماری روزی حلال ہے

اس کے ساتھ ہم ٹریفک سگنل کو توڑنے میں ماہر ہیں صرف سامنے پولیس والے نہ کھڑے ہوں
اس کی وجہ سے حادثات میں بہت اضافہ ہو رہا ہے
اس کے ساتھ جو ہم میں گاڑی تیز چلانے کا جو جنون سوار ہوتا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ہماری گاڑی سڑک کی بجائے
آسمان پر ہی اڑنا شروع کر دے
پھر ون ویلنگ اور الٹے سیدھے طریقے سے ڈرائیونگ کرنا!!

ذہین ہونا اور بدتمیز ہونا ان دونوں میں فرق ہے
کچھ لوگ ذہین نہیں ہوتے لیکن خود کو چالاک ثابت کرنے میں بدتمیز ضرور بن جاتے ہیں!

جسم فروشی معاشرے میں عام ہے، اور خواتین کا اس میں نمایاں کردار
اور پھر نوجوانوں کو پھنسانے کے لیے، کبھی آنکھ سے، کبھی ہاتھ سے، کبھی اپنے انداز سے اشارے
پھر بناؤ سنگھار، اور دل میں خواہش کوئی ایک تو دیکھے!

اب تو خیر لباس ہی ایسا پہننا شروع کر دیا ہے کہ سب کچھ باہر سے ہی نظر آ رہا ہوتا ہے..

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

یہ بھی آج کل ہو رہا ہے کہ لڑکی کسی کو اپنا بوائے فرینڈ بناتی ہے اور پھر اس کے ساتھ گھر چھوڑ کر بھاگتی ہے اور وہ لڑکا اس لڑکی کو اپنے دوستوں کے حوالے کرتا ہے اور اس لڑکے کے دوست لڑکی کو لے کر فرار ہو جاتے ہیں اور اس کے ساتھ زنا کرتے ہیں, اور جو لڑکا لے کر بھاگا ہوتا ہے اسے پولیس گرفتار کر کے اس کی پھانسی لگا رہی ہوتی ہے ۔
یہ نتیجہ بھی گھر چھوڑ کر بھاگنے والی لڑکیوں کو ملتا ہے ۔اس کے چکر میں بھی بہت سارے گھر برباد ہوئے ہیں ..

اب فوج کی نوکری کی بات کی جائے تو اس میں میڈیکل ٹیسٹ کے دوران سارے کپڑے اتارے جاتے ہیں پھر چیک کرنے والا آپ کے جسم کا مزہ لیتا ہے ۔ نوکری ملے یا نہ ملے ، پہلے عزت نیلام کر دی جاتی ہے اور پھر آگے بارڈر پر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو قتل کر رہا ہوتا ہے وہ بھی ملک کی خاطر

اگر موجودہ نظام کو دیکھا جائے تو اسلامی سزائیں رائج نہیں ہیں
انصاف بہت ہی کم ملتا ہے
سارے قوانین کمزور لوگوں پر لاگو ہیں
اور جو خود قوانین بنانے والے ہیں وہ اس پر عمل نہیں کرتے

آپ حق پہ بھی ہوں تب بھی موجودہ صورت حال دیکھ کر ، انصاف کے لیے جانا پسند نہیں کرتے کیونکہ علم ہے کہ انصاف تو ملنا نہیں !

پھر ہماری قوم کے ہیرو فلموں میں کام کرنے والے اداکار بن گئے ہیں ۔ وہ اداکار جو چند پیسوں کی خاطر کسی کی انگلیوں پر ناچ رہے ہوتے ہیں, وہ ہماری قوم کے ہیرو ہیں
اور ان میں سے کچھ جن کا نام مسلمانوں والا ہوتا ہے لیکن فلموں میں بتوں کے آگے جھک رہے ہوتے ہیں, ان کے دیوانے انھیں مسلمان ثابت کرنے کے لیے ایک ہزار ایک دلیل پیش کر رہے ہوتے ہیں ۔ اور اتنا ہی نہیں بلکہ ان کے لباس ، فیشن اور انداز کو اپنا کر خوشی محسوس کر رہے ہوتے ہیں
جیسے لگے دنوں گلوکارہ کے مرنے پر اظہار تعزیت ہو رہا تھا اور کہہ رہے تھے کہ قوم نے اپنا قیمتی سرمایہ کھو دیا ۔ ان کے نزدیک جو لوگ برے کام کرتے ہیں وہ قوم کا سرمایہ ہیں ۔ ہو سکتا ہے کہ کل کو گانے گانا بھی ثواب کا کام سمجھا جانے لگے ۔ جیسے کہ ان کے ارادے نظر آ رہے ہیں

موسیقی حرام ہے !

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

حالاں کہ اس موسیقی کی وجہ سے
شور کی آلودگی بہت زیادہ بڑھ چکی ہے.جس کی وجہ سے لوگوں میں ذہنی تناؤ بڑھ چکا ہے اور ان کے دماغ اکثر تھکا ہوا محسوس کرتے ہیں ، ساتھ میں اکثر لوگ موسیقی کی وجہ سے رات کو اپنی نیند پوری نہیں کر پاتے اور نہ ہی دو منٹ آرام و سکون کر پاتے ہیں
بقول اقبال

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

جھوٹ اس قدر عام ہو چکا ہے کہ کسی کی بات پر یقین کرنے کو دل نہیں کرتا ، اپریل فول کے نام پر ، مزاق کے نام پر ، اس قدر جھوٹ بولا جاتا ہے.جس کی انتہا نہیں آور یہ رواج روز بروز بڑھ رہا ہے
اس کے ساتھ موبائل پر جھوٹ کثرت سے بولا جاتا ہے
لوگ اپنی چیزوں کو فروخت کرنے کے لیے اور گاہک چیزوں کو خریدنے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں

اس طرح کچھ لوگ مصروف ہونے کا جھوٹ بولتے ہیں ان کی کوئی اپنی سائیکالوجی ہے جیسے مختلف لوگوں کی اپنی اپنی سوچ ہوتی ہے ، کچھ لوگ اپنے بارے میں بتانا پسند کرتے ہیں کچھ چھپانا. کچھ دل ہی دل میں کسی بات کو یاد کر کے ہنسنا ، مسکرانا شروع کر دیتے ہیں تو کچھ رونا.. اب کئی لوگ آئینے کے سامنے خود کو بنانے سنوارنے کے دوران مسکرا رہے ہوتے ہیں تو کچھ سوتے وقت کچھ سوچ کر یا خوش ہوتے ہیں یا پھر پریشان

ہم بہت سے کام صرف اور صرف دوسرے کو دکھانے کے لیے کرتے ہیں ، جن میں سے جہیز دینا سب سے نمایاں کام ہے ، اپنی برادری میں صرف اپنی عزت بچانے کے چکر میں بہت سارا قرض لے لیتے ہیں اور شادی پر فضول خرچی میں صرف کر دیتے ہیں

کچھ لوگ دوستوں کی محفل میں یا کہ ان کے ساتھ گھومنے پھرنے میں, وقت اور دولت دونوں ضائع کرتے ہیں

اسلام سے دوری اختیار کر کے سود کے نظام کو رائج کیا جا رہا ہے اور اس کی حمایت جاری و ساری ہے
اب اس نظام کے پیروکار یہ کہتے ہیں کہ اس کے بغیر گزارہ نہیں ، اور اب یہی سب سے بہتر نظام ہے
اور اس کے ساتھ رشوت لینا دینا تو وہ ویسے ہی گناہ نہیں سمجھا جاتا

بقول شاعر
اک سائل مجبور نے رشوت کا لفافہ
افسر کو اسد میز کے نیچے سے دیا
کیا ظرفہ تماشا ہے کہ اسی میز کے اوپر
تختی پہ لکھا ہے خدا دیکھ رہا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ہم اب اردو زبان بولنے میں بھی شرم محسوس کرنے لگے ہیں اور انگلش بول کر خود کو بہت زیادہ پڑھا لکھا ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور والدین بھی اپنے بچوں کو انگلش تعلیم دینے میں فخر محسوس کرتے ہیں اور ان کا بچہ انھیں پاپا کہہ دے تو اس کا باپ سوچتا ہے کہ اب اس کا ایک قدم زمین پہ تو دوسرا آسمان پہ ہے

یہ حال ہے ہمارا

لڑکوں میں بال کٹوانے کا طریقہ کار بھی انگریزوں جیسا ہوا جاتا ہے
کیوں کہ اسلام کا طریقہ انھیں پسند نہیں ؟

بقول اقبال

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود

ہم میں سے زیادہ تر ذہنی طور پر غلام بن چکے ہیں اور کچھ عملی طور پر بھی، ہماری زبانوں سے ہمارے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم
، اہل بیت رضی اللہ عنھم یا اولیاء کرام رحمت اللہ علیھم کی تعریف کی بجائے ، یہودیوں ، کافروں اور ان کے حامیوں کی تعریف کے کلمات اکثر جاری ہوتے ہیں

معاشرے میں ظلم عام ہو چکا ہے ،
امیر لوگ غریب لوگوں کی عزت نہیں کرتے اور ان پہ ظلم کرتے ہیں اور انھیں انسان نہیں سمجھتے

لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں سے اک دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرنے لگتے ہیں اور اس کے ساتھ دشمنی بڑھتی ہے جس کے چلتے بات قتل تک جا پہنچتی ہے اور قتل ہو بھی جاتا ہے

بقول اقبال

تم ہو آپس میں غضب ناک وہ آپس میں رحیم
تم خطا کار و خطا بیں وہ خطا پوش و کریم

ہم میں برداشت کرنے کی صلاحیت نہ ہونے کے برابر ہے ، ہم ہر دوسرے انسان کو خود سے کم تر سمجھتے ہیں ، اور کسی کی عزت کرتے ہیں تو وہ بھی صرف اس کے سامنے ، مگر اس کے پیچھے ہم اس کی ہی برائی بیان کر رہے ہوتے ہیں
حالاں کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور ہم سب کو دین اسلام کی حفاظت کرنی چاہیے

بقول اقبال

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کچھ دوسروں کو نصیحت کرنے والے واعظ ایسے ہیں جو خود بھی اسلام کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتے یا پھر لوگوں کو نیکی کا درس دیتے ہیں مگر برائی سے نہیں روکتے

بقول علامہ اقبال
واعظِ قوم کی وہ پختہ خیالی نہ رہی
برق طبعی نہ رہی شعلہ مقالی نہ رہی
رہ گئی رسمِ اذاں روحِ بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقینِ غزالی نہ رہی

دھوکہ بازی اب معمول بن چکا ہے۔ اکثر لوگوں کے ساتھ ایسا ہو رہا ہے۔ چوری عام ہے۔ آئے دن اس کی خبر ملتی رہتی ہے

جدید طرزِ زندگی نے فحاشی تو عام کی ہی ہے لیکن اس کے ساتھ غریبوں کے لیے اتنے مسائل پیدا کر دیے ہیں کہ جس کے چلتے غریب عوام خودکشی کرنے پر مجبور ہو چکی ہے اور اس کی خبر بھی تقریباً ہر روز ملتی ہے
اس جدیدیت نے لوگوں کو اس قدر الجھا دیا ہے کہ ہر انسان ہر وقت پریشان رہنے لگا ہے اور کسی کو ذہنی طور پر کوئی سکون نہیں

ہماری قوم کو بے کار کرنے کے لیے موبائل کا کردار ہے ہی لیکن اس کے ساتھ وہاں سے آتی ہوئی کھیلیں بھی ہیں، جس میں کرکٹ نمایاں ہے
جس کے چلتے اکثر نوجوان اپنا وقت ضائع کرتے ہوئے نظر آتے ہیں
پھر یہ اس قدر لوگوں میں مقبول ہو چکی ہے کہ ہر گلی، محلے میں لوگ بلا پکڑ کر کھڑے ہوتے ہیں اور سارے محلے والوں کے ساتھ، مسافروں کو بھی پریشان کر رہے ہوتے ہیں
پتنگ بازی کی وجہ سے کئی حادثات ہوتے ہیں اور کئی لوگ اپنی جان گنوا چکے ہیں لیکن یہ کھیل اب بھی جاری و ساری ہے
اس کے ساتھ لڑکیوں کے لیے کئی فحش کھیل آ چکے ہیں
جن کا یہاں ذکر کرنا مناسب نہیں

پھر جوا عام ہو چکا ہے اور اس کے نقصان سے ہر کوئی بخوبی واقف ہے

لوگ زنا کرنے کو اب شاید گناہ بھی نہیں سمجھتے بلکہ دوسروں کو بتاتے ہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں اور اس کو اپنی عزت میں اضافے کا باعث سمجھتے ہیں
حتیٰ کہ کچھ تو دوسروں کو ایسا کرنے کی ترغیب بھی دیتے ہیں

آئے دن نیا فتنہ پیدا ہو رہا ہے، دینِ اسلام سے لوگوں کو دور کرنے کی سازشیں جاری ہیں
علماء دین سے لوگوں کو دور رہنے کا درس دیا جا رہا ہے

تجارت میں بے ایمانی بڑھتی جا رہی ہے، خرید و فروخت میں اب اصل چیز کا شناخت مشکل ہو چکا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء میں مختلف کیمیکلز ملائے جاتے ہیں جو صحت کے لیے نقصان دہ ہیں اور ایسا کرنے والے لوگ بھی ہم میں موجود ہیں
ہر اچھی بری چیز کو فروخت کیا جا رہا ہے
عورتوں کے بت بنا کر ان پر لباس پہنا کر بیچا جا رہا ہے، عورت کا سارا جسم اس میں بنایا جاتا ہے۔ ان کا بس نہیں چلتا ورنہ یہ لباس کے ساتھ بت بھی بیچنا شروع کر دیں

اب قبرستان کی بات کرتے ہیں تو

Image to PDF
Scanned with CamScanner

جو اپنا عزیز صبح کو دفن کیا جاتا ہے اسے وہ شام کو نکال کر باہر پھینک دیتے ہیں یا اس کے جسم کے حصے بیچ دیتے ہیں اور اگلے دن اس جگہ پر اک نیا مردہ دفن کیا جاتا ہے اور یہ تجارت بھی عام ہے

بقول علامہ اقبال

ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کر کے
کیا نہ بیچو گے جو مل جائیں صنم پتھر کے

کسی اچھے انسان کو تلاش کرنا بہت مشکل ہو چکا ہے

اب جعلی پیروں کی کثرت ہے۔جنھیں خود دین اسلام کا کچھ علم نہیں۔ان کے بھی کئی مرید ہوتے ہیں، نہ پیر خود نماز پڑھتا ہے، نہ دوسرے کو کہتا ہے۔اور جہالت کا یہ حال ہے کہ نوجوان لڑکیاں ان کے ساتھ بدفعلی کرتی ہیں تاکہ پیر ناراض نہ ہو جائے اس سے زیادہ خدا کی لعنت اور کیا ہوگی؟

بقول اقبال

یہی شیخ حرم ہے جو چرا کر بیچ کھاتا ہے
گلیم بوذر و دلق اویس و چادرِ زہرا

ایک اور جگہ فرماتے ہیں

خداوندا! یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں
کہ سلطانی بھی عیاری ہے درویشی بھی عیاری

اس کے ساتھ شراب پینا۔اور اس قسم کے دوسرے نشے کرنا بالکل عام بات ہے اور نشہ کرنے والے لوگ اپنی اولاد کو بھیک مانگنے پر مجبور بھی کرتے ہیں۔اور ان کی گھر والیاں سارا دن اپنی عزت کو نیلام کر کے شام کو دو وقت کی خوراک لے جاتی ہیں
جس کی وجہ سے بھکاریوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے

بچوں اور عورتوں کی سمگلنگ کا کاروبار عروج پکڑ رہا ہے بلکہ کچھ لوگ تو خود ہی اپنی اولاد کو چند پیسوں کے عوض بیچ دیتے ہیں یا پھر انھیں مرنے کے لیے سڑکوں پہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں

رحم کا لفظ بھی لوگوں کے دلوں سے نکل چکا ہے
کبھی یہ بہانہ بنا کر تو کبھی وہ۔
مسلمانوں کا خون بہایا جاتا ہے یا پھر ان کی عورتوں کی عزت کو نیلام کیا جاتا ہے اور ان کے خلاف آپ ذرا سی بات کر کے دیکھیں تو پھر ان کی حمایت کرنے والے انسانی حقوق کا چارٹر کھول کر بیٹھ جائیں گے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

بقول شاعر

وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا
ہم نام بھی لیتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام

انسان کی شکل میں وحشی درندے سر عام گھوم رہے ہیں.
زمانے میں منافقت عام ہو چکی ہے، اس صورت حال میں کس پر بھروسہ کرکے اس کو اپنا رہبر مانا جائے؟ یہ اک بہت بڑا سوال ہے

اور اگر کوئی سچا انسان مل جائے اور وہ واقعی ہی دین اسلام کی خدمت کر رہا ہو تو اس کے مخالفین اس قدر زیادہ ہو جاتے ہیں کہ خدا کی پناہ!
اسے ہزار طریقوں سے ستایا جاتا ہے اور لوگوں کو اس سے دور کرنے کے لیے منافقین اور جعلی پیر ہزار جتن کرتے ہیں
اور جعلی پیر کے مریدوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ ان کا پیر جو مرضی بکواس کیے جائے وہ اسے تسلیم کیے جاتے ہیں اور اس طرح گمراہ ہوتے چلے جاتے ہیں
اور اس کی وجہ صرف اور صرف دین اسلام سے دوری ہے
کیوں کہ لوگوں کے پاس دین اسلام کا علم نہیں ہے
ہم وہ مسلمان ہیں جو قرآن کو دیکھ کر بھی راضی نہیں ہیں، پڑھنا تو دور کی بات ہے
بقول اقبال

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

اس کے ساتھ جو قرآن مجید کو شائع کرنے والے ہیں وہ مقدس اوراق کو نہروں میں بہاتے ہیں اور جب نہریں بند ہوتی ہیں تو تب آپ غور کیجیے گا کہ مقدس اوراق گندگی میں شامل ہو چکے ہوتے ہیں، کیوں کہ گٹروں کا پانی تو پہلے ہی نہروں میں شامل کر دیا گیا ہے.
جن میں اب بھی قرآن مجید کی کچھ عزت ہے ان کے لیے
یہاں پر میں اک بات کو بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ ہے

پہلے لوگ قرآن مجید کے اوراق کو دریا یا نہر کے پانی میں بہا دیتے تھے لیکن اب دریا اور نہروں میں گندگی شامل ہو چکی ہے اس لیے اگر ہم اب مقدس اوراق کو اس پانی میں بہاتے ہیں تو یہ قرآن مجید کی توہین ہے، اس لئے بہتر یہ ہے کہ ہم قرآن مجید کو کسی پاک جگہ پر دفن کریں جہاں پر کسی کا پاؤں نہ آئے، یا پھر قرآن مجید کا ایک الگ سے گھر بنایا جائے جہاں پر مقدس اوراق کو محفوظ طریقے سے رکھا جائے، کچھ کمپنیاں بھی قرآن مجید کی حفاظت کے لیے بنائی گئی ہیں، ان سے رابطہ کریں اور اگر آپ یہ سب کچھ نہیں کر سکتے تو کم از کم اگر کوئی مقدس ورق آپ کو ملے تو اسے اپنے گھر میں کسی محفوظ جگہ پر رکھیں

آج کے امراء زکوٰۃ کو تو ویسا ہی دین اسلام کے ارکان میں سے نکالنے کے چکر میں ہیں
آپ کسی امیر کے سامنے زکوٰۃ کا ذکر کرکے تجربہ کریں دیکھیں
وہ آپ سے ویسے ہی جھگڑا شروع کر دے گا
سوائے کوئی ہزار میں سے ایک

اور امام مسجد کو تو امراء اپنا ویسے ہی غلام سمجھتے ہیں
کیا مجال ہے امام مسجد کی کہ ان کے خلاف اپنی زبان سے کوئی لفظ بولے؟
ان میں اور خدائی کا دعویٰ کرنے والے شداد اور فرعون میں صرف یہی فرق رہ گیا ہے کہ یہ خدائی کا دعویٰ نہیں کر پا رہے
آج کل جہالت اور گمراہی عام ہو رہی ہے اور لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ترقی کر رہے ہیں اور یہ لوگ جدید ہیں
ہم جدیدیت کے نام پر مذہب، لباس، تہذیب وغیرہ ہر چیز برباد کر رہے ہیں

انبیاء کرام علیہم سلام کی شان میں آئے دن گستاخیاں ہو رہی ہیں اور ہم بالکل خاموش ہیں، ہمارے دلوں میں ان کے لیے اتنا پیار بھی نہیں رہا کہ ہم گستاخیاں کرنے والوں کو برا کہیں، اور کچھ نہیں کر سکتے تو ان کے ساتھ قطع تعلق کر دیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

چند لوگوں کو آگاہ کر دیں کہ ایسے لوگوں سے دور رہیں
مگر ہمارے ماتھے پر پریشانی کے آثار تک نہیں آتے جب کوئی ذلیل انسان ان کی شان میں گستاخی کر رہا ہوتا ہے
پھر کہتے ہیں کہ خدا ہم پر رحم کیوں نہیں کرتا؟
ہم نے کافروں، یہودیوں اور ان کے پیروکاروں کو اپنی روزی کا ذریعہ سمجھ رکھا ہے
یہی وجہ ہے کہ ہم سچی بات کرنے سے ڈرتے ہیں

بقول اقبال

دل کی آزادی شہنشاہی شکم سامان موت
فیصلہ تیرا تیرے ہاتھوں میں ہے دل یا شکم

ہمارے سامنے ہمارے دین اسلام کا مختلف طریقوں سے مزاق اڑایا جاتا ہے اور ہم اندھے، بہرے اور گونگے بن کر بے جان کھڑے رہتے ہیں

ہر کوئی اپنے کام میں مصروف ہے، کسی کے پاس وقت نہیں کہ وہ دو منٹ بیٹھ کر اسلام کی بات سن لے یا کچھ پڑھ لے
یہی وجہ ہے ہم پہ مختلف قسم کی بیماریوں کی صورت میں عذاب آ رہے ہیں اور دوسرے عذاب جیسے کہ سیلاب، طوفان، زلزلے وغیرہ

بقول اقبال

تھے تو وہ آبا تمھارے ہی مگر تم کیا ہو
ہاتھ پہ ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو

ایک اور جگہ فرماتے ہیں

اے مسلماں اپنے دل سے پوچھ ملا سے نہ پوچھ
ہو گیا اللہ کے بندوں سے کیوں خالی حرم!
****

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

گمراہ کرنے والے

Image to PDF
Scanned with CamScanner

قرآن مجید کی سورت فاتحہ میں موجود ہے کہ اے اللہ ہمیں سیدھے رستے پر چلا ان
لوگوں کا رستہ جن پر تیرا انعام ہوا اور گمراہوں کے رستے سے بچا جن پر تیرا غضب ہوا

دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا، اسی کی تعلیم حاصل کرنا، اسی کے بنائے گئے
اصولوں پر عمل کرنا،
اسی کے بنائے گئے قوانین پر عمل کرنا اور خدا تعالیٰ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اور کامل اولیاء کرام رحمت
اللہ علیہم کی پیروی کرتے ہوئے زندگی گزارنا ہی سیدھا رستہ ہے
اور خدا تعالیٰ کا انعام بھی انہی لوگوں پر ہوا

دین اسلام سے ہٹ کر جو بھی دین ہے، تعلیم، تہذیب، قوانین، زندگی گزارنے کے
طریقے یا سزائیں ہیں وہ سب گمراہوں کے رستے ہیں اور ان لوگوں پر خدا تعالیٰ کا
غضب ہوا ہے
اور انہی کے رستے سے بچنے کی دعا ہم سورت فاتحہ میں کرتے ہیں

برے لوگوں کی صحبت انسان کو گمراہ کرتی ہے, مثال کے طور پر ایک بندہ نشہ کرتا
ہے تو پہلے دن جب آپ اس کے پاس بیٹھیں گے تو وہ آپ کو مفت میں
سگریٹ، نسوار یا کوئی اور چیز دے گا اور آہستہ آہستہ آپ نشے کرنا لگ جائیں گے تو
پھر وہ آپ سے پیسے وصول کرنا شروع کر دے گا، اس کے ذریعے سے کئی گھر برباد
ہو چکے ہیں
اسی طرح اگر کوئی شخص جوا کھیلتا ہے یا کلب جاتا ہے تو وہ آپ کو بھی کسی دن اپنے
ساتھ لے جائے گا، سادہ لفظوں میں جو بندہ جو گناہ کرتا ہے جب آپ اس کے ساتھ
رہیں گے تو وہ آپ کو آہستہ آہستہ اس گناہ پر لگا دے گا
یہ لوگ اس طرح اپنی صحبت سے آپ کو گمراہ کرتے ہیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

ماحول بہت زیادہ اثر ڈالتا ہے انسان کے کردار اور سوچ کے اچھا ہونے میں اور اس کے ساتھ گناہ سے بچنے یا گناہ کے کرنے میں، اگر آپ کے سامنے اکثر لوگ اچھے کام کر رہے ہوں گے تو آپ کا ذہن بھی اچھا کام کرنے کی طرف مائل ہوگا اور اگر آپ کے سامنے برے کام کیے جا رہے یوں گے تو آپ بھی برے کام کرنا شروع کر دیں گے اور ماحول اب آپ کے سامنے ہے

خدا کی، فرشتوں کی، جنت کی، دوزخ کی توہین کے مزاق لوگوں میں پھیلائے جا رہے ہیں

کئی جگھوں پر عوامی پارکوں میں بت بنا دیے گئے ہیں بس پوجا نہیں ابھی تک جاری ہوئی

جیسے کہ یوٹیوب کی ویڈیوز پر چار کشش والے الفاظ لکھے ہوتے ہیں تاکہ آپ اس ویڈیو کو پلے کریں اس کے ساتھ ویڈیوز کو ایڈٹ کرنا شروع ہو چکا ہے۔۔جس سے وہ کچھ کا کچھ مطلب نکال دیتے ہیں اور یہ کام سب سے زیادہ جو آج کل نئی اپلیکیشن آ رہی ہیں ان پر ہے

(انسانیت کا مزاق اڑانا)

اور کئی لوگ اس کے اس قدر دیوانے بھی ہوئے ہیں کہ ویڈیوز بناتے ہوئے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں

اب جھوٹی خبریں یا افواہیں بہت پھیل رہی ہیں، کہا جائے گا کوئی سیارہ زمین سے ٹکرانے والا ہے تو کبھی سیلاب آنے والا ہے تو کبھی زلزلہ آنے والا ہے۔ اور ہوگا جھوٹ، صرف اور صرف عوام کو پریشان کرنے کے لیے اور ایسی خبریں سوشل میڈیا کے ذریعے بڑی آسانی سے اک جگہ سے دوسری جگہ پہنچائی جاتی ہیں، کمزور لوگ خاص طور پر بزرگ ایسی خبریں سن کر دل کے دورے کا شکار بنتے ہیں

اخبارات میں بعض اوقات جھوٹی خبریں شائع ہوتی ہیں جنھیں پڑھ کر لوگ گمراہ ہوتے ہیں

اور ساتھ میں جو قرآن مجید کی آیات اخباروں میں چھپتی ہیں ان کی بھی توہین ہوتی ہے جب اگلے دن اخبار کو ردی کے طور پر بیچا جاتا ہے پھر وہ ردی کبھی کوڑا کرکٹ بن کر ہمارے پاؤں تلے آ رہی ہوتی ہے تو کبھی اُس کے اوپر ہم اشیاء رکھ کر کھا رہے ہوتے ہیں، کبھی ہم اسے پھاڑ کر پھینک رہے ہوتے ہیں، ہر لمحہ ہم حقیقت سے انجان بن کر اپنی آنکھیں بند کیے کبھی خدا کی توہین کر رہے ہوتے ہیں تو کبھی اس کے پاک کلام

(قرآن مجید) کی

جھوٹے میسج بھی موبائل پر آتے ہیں کہ آپ کو کسی شو میں انعام نکلا ہے اور جھوٹی کالیں بھی آتی ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

سفر کے دوران کسی سے کوئی چیز لے کر مت کھائیں ہوسکتا ہے کہ اس میں بے ہوشی کی دوا ملی ہو اور آپ سے آپ کے روپے لوٹ لے یا کہ کچھ لوگ آپ کی مدد کرنے کے بہانے آپ سے رقم لوٹ لیتے ہیں جیسے بجلی کے بل جمع کرواتے وقت یا کہ بنکوں کے باہر، کھلے عام روپے لے کر گھومنے سے تو آپ کو وہ براہ راست بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور عورتوں کے پرس اکثر چھینے جا رہے ہیں، راستے میں جاتے ہوئے موبائل فون کو جیب سے باہر مت نکالیں کہ انھیں بھی چھینا جا رہا ہے۔ ساتھ میں رستے میں گاڑی چلاتے ہوئے کال کرنے سے حادثہ ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ پھر کسی کو ہاتھ کے اشارے سے روک کر اس کی گاڑی میں سفر کرنے کے ذمہ دار آپ خود ہیں اگر آپ کو جاننے والا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ سفر مت کریں خواہ وہ خود گاڑی روک کر آپ کو بیٹھنے کا کہے... عورتوں کے بارے میں یہ خاص طور پر ہے کیونکہ ان کی عزت
کو بھی خطرہ ہوتا ہے

پولیس والے بھی سڑکوں پہ کھڑے ہو کر الگ طریقے سے یہ کام سرانجام دے رہے ہوتے ہیں، جیسے کہ ڈرائیونگ لائسنس یا گاڑی کے کاغذات نہ ہونے کی صورت میں جیب میں پیسے ہونے چاہیں

بچوں کو اغوا کیا جا رہا ہے بعد میں وہ انھیں بھیک مانگنے، ان کے جسمانی اعضاء بیچنے غلام بنانے
یا پھر ان سے غلط کام کروانے

(نشہ بیچنا، چوری کرنا وغیرہ)

کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔
اور ایسا نہ بھی ان کے ساتھ ہو تو بھی وہ جب باہر ہوتے ہیں تو ان کے ایکسیڈنٹ مطلب حادثے ہونے کا خطرہ ہوتا ہے

ابھی دنیا کی بات کریں تو
اس میں مختلف قسم کی وائرسیز پھیلا جا رہی ہیں لوگوں کو مارنے کے لیے یا کہ پہلے وائرس بھیجنا اور بعد میں خود ہی اس کا علاج بتانا تاکہ اپنا کاروبار بڑھایا جا سکے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

افریکہ کے لوگوں کو غلام بنایا جا رہا ہے اور ان کو بیرون ملک بھی بیچا جاتا ہے
سیاہ سفید کے جھگڑے سے ہزاروں لوگ مر رہے ہیں
ایران میں (شیعہ) اور سعودی عرب میں (وہابی) ہیں اور وہ آپس میں لڑ رہے ہیں
(مزہب کی بنیاد پر)
ترکی کی اسلامی تہذیب کافی حد تک تباہ ہو چکی ہے
امریکہ میں کئی جماعتیں اٹھی ہوئی ہیں جو ایک دوسرے کو ختم کر رہی ہیں اب دنیا میں پانی کا مسئلہ سب سے بڑا ہے
تحقیق کے مطابق پانی کو لے کر جنگ ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہیں
سرد جنگ تو کافی ممالک میں شروع ہے. جس میں ہر ملک کی عوام کو اندر ہی اندر ملک کے خلاف اکسایا جا رہا ہے یا کہ ملکی عوام کو ختم کیا جا رہا ہے

شیطان پرست دین اب آ چکا ہے. جس میں نوجوان نسل شامل ہو رہی ہے اور وہ جوانی میں ہر عیاشی کرتے ہیں اور باقاعدہ شیطان کی پوجا کرتے ہیں
جتنے گندے کام ہیں وہ سارے کرتے ہیں
سادہ لفظوں میں جو بھی شیطان کو پسند ہے وہ کرتے ہیں یا کرنے کی کوشش کرتے ہیں

اس کے ساتھ دہریت (لا مزہبی) کافروں سے بڑے کافر، یہ خدا کو بھی نہیں مانتے
ان میں اکثر سائنس دان ہوتے ہیں

مسلمانوں کو قیدی بنا کر بے لباس کر کے اک دوسرے کے ساتھ بدفعلی پر مجبور کیا جاتا ہے

بھائی کو پکڑ کر اس کے سامنے اس کی بہن کے ساتھ بدفعلی کی جاتی ہے اور پھر اس کی آنکھیں نکال دی جاتی
یہ حد سے زیادہ وحشت نہیں تو اور کیا ہے؟

ابھی بڑے شہروں میں گٹروں کا پانی صاف کر کے لوگوں تک پہنچایا جانے والا ہے. اس کے بارے میں بھی فتویٰ آنے والا ہے کہ یہ بالکل ٹھیک ہے.. آپ اپنے اور دوسرے جانوروں کے پیشاب کو خود ہی پئیں گے اور آپ انھیں سے نہائیں گے، برتن صاف کریں گے، اس طرح حلال چیزیں بھی آلودہ ہو جائیں گی
اور وہ آپ کو یہ سب کچھ کرنے کے لیے مجبور کر دیں گے
بلکہ آپ خود ہی مجبور ہو جائیں گے

پٹرول پمپ کے ساتھ مسجد بنانا اک معاہدے کی طرح ہوتا ہے ورنہ حکومت پٹرول پمپ زیادہ تر لگانے کی اجازت نہیں دیتی

Image to PDF
Scanned with CamScanner

گنار ہمارا ڈیٹا (معلومات) شناختی کارڈ کے ذریعے سے اکٹھا کر رہے ہیں تاکہ ان کے پاس ہر انسان کی خبر ہو اس کے ساتھ جو ہم سوشل میڈیا پر باتیں کرتے ہیں، واٹس ایپ، فیس بک یا کسی دوسرے اکاؤنٹ سے، ہماری ساری باتوں کا ریکارڈ ان کے پاس ہوتا ہے اور جب آپ ان میں سے کسی کا اکاؤنٹ بناتے ہیں تو جو کوڈ اکاؤنٹ بنانے کے لیے بھیجا جاتا ہے وہ ان تصدیق سے ہی ملتا ہے اور جو ہمیں الو بنانے کے لیے لکھا ہوتا ہے کہ ہماری باتوں میں وہ بالکل ملوث نہیں ہے یہ بالکل جھوٹ لکھا ہوتا ہے، جو بھی ہم اک دوسرے کو بھیجتے ہیں ان کے کمپیوٹروں میں یہ محفوظ ہوتا ہے۔ آپ پیسوں کے استعمال سے اپنا ریکارڈ دوبارہ نکلوا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ جو سم ہم خریدتے اور اس پر بات کرتے ہیں اس کا سارا ریکارڈ بھی ان کے پاس ہوتا ہے

وہ یہ سارا ریکارڈ اس لئے رکھتے ہیں تاکہ ان کے خلاف اگر سوشل میڈیا پر کوئی منصوبہ بنا جا رہا ہو تو انھیں فوراً پتہ چل جائے

موبائل فون کے ذریعے آپ کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے، تقریباً سبھی لوگ اس بات سے واقف ہیں

وہ آپ کو ان ایپس کے ذریعے سے دوسرے ممالک کے لوگوں کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ان کی تہذیب کو آپ میں پھیلایا جا سکے

کچھ لوگوں کے مطابق یہ دجالی فتنہ ہے مگر وہ ایک لمبی الگ بحث ہے

اسرائیل، فلسطین کے مسلمانوں پر ظلم کرتا ہے اور ہمارا ہمسایہ ملک بھارت بھی لیکن ہمیں اس سے کچھ خاص فرق نہیں پڑتا کیوں کہ اب مسلمان ملکی طور پر تقسیم ہو گئے ہیں، اب یہ لوگ دین سے زیادہ وطن پرست ہو چکے ہیں

خدا تعالیٰ کے بارے میں برے کلمات کہنے کی سزا کا یہاں کوئی قانون نہیں ہے ساتھ بد فعلی یا کسی جانور کے ساتھ بد فعلی کی سزا ایک جیسی ہے اس سے آپ آج کی لڑکی کی عزت کا اندازہ لگا سکتے ہیں

ہمارے حکمرانوں کو قرآن مجید بھی پڑھنا نہیں آتا

کچھ لوگوں کو بیرون ملک جانے کا لالچ دے کر ان سے رقم وصول کی جاتی ہے اور ان کو جعلی ویزے دیے جاتے ہیں، جب وہ بیرون ملک پہنچتے ہیں تو تب انھیں پتہ چلتا ہے، جس سے وہ وہاں پر جا کر وہاں کے قانون کی نظر میں مجرم بن جاتے ہیں اور پھر وہاں پر موجود مختلف ایجنسیاں ان کو اپنا غلام بنا کر ہمیشہ کے لیے رکھتی ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

جعلی نوٹ بنانے کا کاروبار بھی عام ہو رہا ہے اور بہت سارے لوگوں کے ساتھ دھوکہ ہو چکا ہے..
تعمیرات میں بے ایمانی آ چکی ہے اب دریاؤں اور نہروں کے اوپر جو پل بنائے جاتے ہیں ان کی میعاد زیادہ بتائی جاتی ہے مگر ان کے اندر جو میٹریل استعمال کیا جاتا ہے وہ ناقص ہوتا ہے. جس کی وجہ سے وقت سے پہلے ہی پل گر جاتی ہے یا پھر اس کے گرنے کا خدشہ رہتا ہے.

اب بلیک منی کی بات کی جائے تو ہمارے حکمرانوں کے کئی کئی بنک اکاؤنٹ ہیں اور ان کے پاس کتنا روپیہ موجود ہے اس کا ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے اور یہ لوگ بیرون ملک اپنی زمینیں خرید کر رہائش اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ وہاں پر اپنا کاروبار بھی چلا رہے...
شادی کروانے کے جو ادارے کھلے ہوئے ہیں ان لوگوں نے اپنی لڑکیاں رکھی ہوئی ہوتی ہیں اور وہ آپ سے لڑکی کو دیکھنے کے روپے وصول کر لیتے ہیں اور جب آپ لڑکی دیکھنے جاتے ہیں تو وہ لڑکیاں آپ کو بہت آسانی سے ناپسند کر دیتی ہیں جس سے عوام کو لوٹ کر یہ لوگ امیر سے امیر ہوتے جا رہے ہیں
دوسری طرف اگر کوئی زیادہ امیر بندہ ہو تو اس سے وقتی طور پر بہت سارا زیور لے کر یہ لڑکیاں شادی کروا لیتی ہیں مگر بعد میں سب کچھ لے کر فرار ہو جاتی ہیں
اسی طرح لوگوں کے گھروں میں عورتوں کا کام یا کسی اور بہانے سے جا کر چوری کرنا عام بات ہے.
عورت کے پاس جو سب سے بڑا ہتھیار ہے وہ اس کا جسم اور حسن ہوتا ہے. جس کے ذریعے سے وہ بڑی آسانی سے کسی دوسرے کو اپنے جال میں پھنسا سکتی ہے

گورنمنٹ ٹیکس لگا لگا کر لوٹ رہی ہے اور یہ ایسے لوٹ رہے ہیں
اب مسجد کے بل میں ٹیلی وژن کا ٹیکس ادا کیا جاتا ہے، حالاں کہ چرچ وغیرہ کو بل ادا نہیں کرنا پڑتا.
لوگوں کو زمین بیچنے والے لوگ دھوکہ دیتے ہیں. زمین کا ایک مرلہ
دس دس جگہوں پر فروخت کیا گیا ہوتا ہے اور فروخت کرنے والے عوام سے روپے وصول کر کے کہیں بیرون ملک چلے جاتے ہیں اور اس مرلے کو خریدنے والے آپس میں جھگڑتے رہتے ہیں, اس کام کی بے ایمانی عام ہے.
پھر اب شہروں کے نزدیک بڑی بڑی کالونیاں بن رہی ہیں جس سے زرخیز زمین بنجر ہو رہی ہے.. جس زمین پر پہلے فصل کاشت ہوتی تھی اب اس پر مختلف قسم کی ہاؤسنگ سکیم آ چکی ہیں جس سے کاشت کا رقبہ کم ہوتا جا رہا ہے اور پیداوار میں کمی آ رہی ہے

ناپ تول میں کمی ہو رہی ہے، پہلے ہاتھ والے کانٹے تھے جس سے وزن تولا جاتا تھا اب کمپیوٹرائز آ چکے ہیں ان کا نقصان یہ ہے کہ اگر ان کی سیٹنگ مطلب درستی خراب کی ہو تو یہ وزن کبھی پورا نہیں تولتے دیکھنے میں آپ کو وزن پورا نظر آئے گا مگر ہیرا پھیری ہو جاتی ہے
جیسے پٹرول پمپ وغیرہ
لیکن یہ بس اب بندے کے اپنے ایمان پر منحصر ہے کہ وہ ایسا نہ کرے
پولیو کے قطروں کے بارے میں نائجیریا کے ڈاکٹروں کا اختلاف ہے ان کے مطابق یہ قطرے بچوں میں بیماریوں کا باعث بنتے ہیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

جلسے اور جلوس نکالے جاتے ہیں جس میں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں مسلمانوں کی فکر ہے اور ایک پتلا سا بنا کر اسے جلاتے ہیں یا پھر ٹائر جلاتے ہیں یا سڑکیں بلاک کرتے ہیں اب بات تو
یہ ہے کہ ان کا یہاں پتلا جلانے سے کافروں کو کیا نقصان؟ کافر یہ سب کچھ دیکھ جش رہے ہوتے ہیں
اگر پتلا بنانے سے کافروں کو کوئی نقصان ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو غزوہ بدر کرنے کی کیا ضرورت تھی؟؟
وہ بھی کافروں کے پتلے بنا بنا کر انھیں آگ لگا دیتے
یا پھر اپنی گلیوں میں لکڑیاں جلا کر ہڑتال کرتے
اب ہڑتال کے دوران کاروبار بند ہوتا ہے جس سے غریب عوام کا نقصان ہوتا جو ہر دن مزدوری کر کے روزی کماتے ہیں
لیکن اس کے ساتھ بیمار لوگوں کا نقصان زیادہ ہوتا ہے، جو زیادہ بیمار ہوتے ہیں وہ اس ہڑتال کے دوران دوا نہیں لے پاتے
اب اس بات کی ذمہ داری لینے کو کوئی تیار نہیں ہوگا!
اور کچھ لوگ وہ ہیں جو صرف نام کا جلسہ نکالتے ہیں مطلب انھوں نے اپنے ادارے کے باہر نکلنا ہے اور سڑک پر کھڑے ہو کر دو چار نعرے لگانے ہیں اور اپنی ویڈیوز بنانی ہیں تاکہ اس کو میڈیا پر پھیلایا جائے
اور ایسا کام زیادہ تر پرائیویٹ سکولوں اور کالجوں والے کرتے ہیں، کیوں کہ ان کا مقصد صرف اور صرف اپنے ادارے کی مشہوری ہے، انھیں کوئی غرض نہیں مسلمانوں پر ہونے والے ظلم سے

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں
شہید ہونے کو دل تو بہت چاہتا ہے مگر سنا ہے کہ دشمن جان سے مار دیتے ہیں
یہ سائنس پڑھتے ہوئے شہید ہونا چاہتے ہیں
اب ٹی وی پر مختلف قسم کے جادوگر اپنی
مشہوریاں (اے۔ڈز)
دے رہے ہوتے ہیں اور خود کو عامل بابا بتا رہے ہوتے ہیں
مشہوری میں کہیں گے کہ آپ ہم سے جائز یا ناجائز جو کام کروانا چاہیں کروا سکتے ہیں
اور ان کے نمبرز نیچے آ رہے ہوتے ہیں
یہ بھی لوگوں کو گمراہ کر رہے ہوتے ہیں
کیونکہ جادو ویسے ہی اسلام میں حرام ہے

Image to PDF
Scanned with CamScanner

بہت سے منافق لوگ آپ کو گمراہ کرنے کے لیے ملیں گے وہ آپ سے کہیں گے کہ ترقی اور تہذیب تو مغربی ممالک میں ہے، وہ کہیں گے کہ آپ ہمارے ساتھ چلیں وہاں پر آپ کو عبادت کرنے سے کوئی نہیں روکے گا، وہاں پر ہر بات کی آزادی ہے، وہاں پر خوبصورت ماحول ہے، صفائی کا بہترین نظام ہے، اور وہ علاقے بہت ہی پرامن ہیں، وہاں پر کوئی شور و غل نہیں، قتل و غارت اور چوری جیسے جرائم کا تو انھیں پتہ ہی نہیں وہاں کے لوگ تمام قوانین مانتے ہیں، وہاں پر آپ کا بہت احترام کیا جائے گا، وہ آپ کو اپنے سر پر بٹھا کر رکھیں گے، ان کے نزدیک دنیا کی جنت ہیں مغربی ممالک، وہ کہیں گے سب کچھ دنیا میں ہی موجود ہے

بقول اقبال

فردوس جو تیرا ہے کسی نے نہیں دیکھا
افرنگ کا ہر قریہ ہے فردوس کی مانند

اور نوجوان نسل کو اکسائیں گے کہ وہاں کی لڑکیاں بہت حسین ہیں، وہ تمہارے آگے پیچھے ہوں گی، ان کا مقصد ہے آپ سے آپ کا ایمان چھیننا
اور ان کی جو عورتیں ہیں وہ آپ کے دل سے شرم و حیا ختم کر دیں گی
وہاں پر ماحول ایسا ہوگا کہ آپ نہ چاہتے ہوئے بھی انھیں دیکھیں گے

اور امریکہ اور یورپ وغیرہ میں ہم جنس شادیاں ہو رہی ہیں مطلب مرد کی دوسرے مرد سے شادی اور عورت کی دوسری عورت کے ساتھ شادی اور یہ رجحان پاکستان کے بڑے شہروں میں بھی آ چکا ہے اور اس چیز کو مزید پھیلانے کے لیے مختلف قسم کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر آتی ہیں اور ان میں یہ پیغام دیا جا رہا ہوتا ہے کہ عورت کو دوسری عورت کے ساتھ پیار کیوں نہیں ہو سکتا؟ آخر عورتوں میں بھی دل ہے
اگر یہی حال رہا تو لڑکیوں کا لڑکیوں کے ساتھ رہنا مشکل ہو جائے گا، اس کے ساتھ باپ بیٹی، بھائی بہن، دیور بھابھی وغیرہ کے زنا کی ویڈیوز بھی پھیلائی جا رہی ہیں تاکہ اب قریبی رشتوں کو بھی کمزور کیا جائے اور عورتوں کی عزت کسی جگہ محفوظ نہ رہے اور ہماری نسل میں شہوت و ہوس بھر دی جائے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

بقول اقبال

یہ حوریان فرنگی دل و نظر کا حجاب
بہشت مغربیاں جلوہ ہائے پا بہ رکاب
اور کالجوں اور یونیورسٹیوں کی دیوار پر قرآن کی آیت لکھی ہوتی ہے
جس پر لکھا ہوتا ہے
زنا کے قریب مت جاؤ

اور اسی آیت کے ساتھ لگ کر لڑکے اور لڑکیاں آپس میں ایک دوسرے کی باہنوں میں ہوتے ہیں اور اس طرح قرآن کی آیت کا مزاق بن رہا ہوتا ہے

اور پھر انسان دولت یا عورت کے بت کا پجاری ہے ، یہ دولت کا بت انسان کے اندر سمایا ہوا ہے بہت سارے لوگ مال و دولت کی خاطر جرائم کرتے ہیں اور مال و دولت کی خاطر خود کو دوسرے کا غلام بناتے ہیں
ہم کسی دوسرے کے پاس اچھی گاڑی ، بنگلہ دیکھ کر یا اس کا رہن سہن دیکھ کر بہت جلد بے ایمان ہوجاتے ہیں
ہم یہ سوچتے کہ جب تک ان کے غلام نہیں بنیں گے تب تک رزق کہاں سے آئے گا
یہ ہماری سوچ کا وہ بت ہے جس نے ہمیں خدا سے دور کر دیا ہے
بقول اقبال :
بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نومیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

اسی طرح آپ کو قادیانی کہتے ہیں کہ آپ ان کا دین قبول کریں وہ آپ کو دولت سے نوازیں گے
بقول شاعر
اس بت کے پجاری ہیں مسلمان ہزاروں
بگڑے ہیں اسے دیکھ کہ ایمان ہزاروں
اس طرح آپ کو گمراہ کرنے کے لیے بہت سارے اسلامی لفظ استعمال کیے جاتے ہیں

جیسے
اسلامی بنک ، مسلم بنک ، مسلم بنک
وغیرہ اب کاروبار وہ سود کا کر رہے ہیں لیکن لفظ اسلام کا استعمال کر رہے ہیں
ہوسکتا ہے کہ کل کو مسلم شراب خانہ ، اسلامی جوا ، اسلامی زنا وغیرہ کے لفظ برائیوں کے اداروں کے لیے استعمال ہونا شروع ہوجائیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اب ٹی وی پر وہ ڈرامے آ رہے ہیں جس میں خاندان کے مل جُل کر رہنے کو غلط کہا جارہا ہے اور اس بات پر اولاد کو اکسایا جارہا ہے کہ وہ اپنی والدین سے شادی کے بعد الگ رہیں (ساس - بہو) کے رشتے کو بے حد برا بنا کر پیش کیا جارہا ہے

ابھی سائنسی کی پھیلائی گئی بیماریوں کے چلتے نرسیں اور لیڈی ڈاکٹر ہسپتالوں میں آئی ہیں اور وہ علاج کر رہی ہیں جب بیماریاں اور زیادہ بڑھ جائیں گی تو پھر ڈاکٹر مرد بھی شروع کر دیں گے اور آپ کی بہن ، بیٹی ، بیوی یا والدہ ان کے سامنے بے لباس ہو رہی ہوگی
اور آپ مایوس بن کر کچھ نہیں کر پائیں گے

فلموں کے نام اسلامی لفظوں جا استعمال کر کے رکھے جا رہے ہیں جیسے کہ اللہ رکھا،
اللہ ہو وغیرہ اور ڈراموں کے نام خدا اور محبت وغیرہ
اور زیادہ ڈراموں کی یہی کہانی ہوگی کہ لڑکی کیسے ملے گی؟

بنگالی فلموں میں ایک اداکار : جسے فلمی ہیرو کہتے ہیں ، کھڑا ہوتا ہے اور سو سو بندے کی اکیلا پٹائی کر رہا ہوتا ہے ، جو کہ ناممکن ہے
لیکن ان کی فلموں کو دیکھنے والے دیوانے یہ سوچنے لگتے ہیں کہ وہ بھی غصے میں آ کر کئی لوگوں کی پٹائی کر سکتے ہیں اور ان کی فلموں میں یہ سب سے ایک لڑکی : جسے فلمی ہیرون کہتے ہیں اس کے لیے فلمی ہیرو کر رہا ہوتا ہے اور انھیں دیکھنے والے یہ سوچنے لگتے ہیں کہ لڑکی سے پیار کرنے سے اندر کوئی طاقت وغیرہ آ جائے گی جس سے یہ لوگوں کو اٹھا اٹھا کر ماریں گے اور ان کی فلموں میں وہ دکھائیں گے کہ ان کا فلمی ہیرو سب سے زیادہ شاتر اور ذہین ہے اور سب کو اپنے اشاروں پر نچا رہا ہے

حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوتا

پھر جو انڈیا کی دوسری فلمیں بنتی ہیں اور فلمی ہیرو کو فلمی ہیرون سے ایک ہی جھلک میں پیار ہو جاتا ہے اور وہ اس کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہے یہ سب بکواس ہے
پھر انڈین پنجابی فلمیں جن میں مزاق کے نام پر اخلاقیات کی تباہی کی جاتی ہے اور فلمی ہیرو خود کو اپنے باپ ،چچا، بھائی وغیرہ سب سے زیادہ شاتر اور چکر دینے والا دکھایا جاتا ہے
ان فلموں کے دیکھنے والے خود کو ذہین سمجھنا شروع کر دیتے ہیں اور اپنے بڑوں کا احترام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور ان کو بھی دھوکہ دینا شروع کر دیتے ہیں
اور انگریزوں کی فلموں میں وہ کہتے ہیں کہ بس ابھی دنیا ختم ہونے والی ہے لیکن ہمارے فلمی ہیرو اس سے لوگوں کو بچا رہے ہیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اسی طرح انسانی تخلیق پر فلمیں بن رہی ہیں، کافر اپنی فلموں میں موت آنے پر اعتراض کرتے ہیں، ان کی فلموں میں خدا پر بھی اعتراض کیے جاتے ہیں
اب تو خیر یہ کام مسلمان بھی کر رہے ہیں،
قسمت کو نہ ماننا، آخرت کو نہ ماننا، ہوس کو عشق کا نام دینا، وغیرہ
پھر وہ اپنی فلموں میں انسان کو موت نہیں آتی، یہ ہزاروں سالوں سے جی رہا ہے اور پھر دنیا آج سے دس ہزار سال پہلے کیسی تھی وغیرہ
اس کے ساتھ ایل-ین اور ویمپائر کے الفاظ بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں
پھر وہ دوسروں سیاروں پر جانے یا پھر وقت کو آگے پیچھے کرنے کا بھی کہتے ہیں۔
اور یہ سب کچھ گمراہ کرنے کے لیے ہوتا ہے۔
فلموں میں ان کی تہذیب دکھائی جاتی ہے کہ کیسے وہ لوگ اپنے بتوں کی پوجا کرتے ہیں، کیسے اپنے مردوں کو جلاتے ہیں، کیسے زندگی گزارتے ہیں وغیرہ

انبیاء کرام پر فلمیں بن رہی ہیں، جس میں ان انگریزوں کے اداکار نبی ہونے کا کردار ادا کرتے ہیں اور ان کافروں کی عورتیں نبیوں کی بیویاں ہونے کا کردار ادا کرتی ہیں
وہ براہ راست طور پر تو خود کو نبی نہیں کہہ رہے لیکن فلموں کی آڑ میں خود کو نبی بنا رہے ہیں اور لوگوں کو سر عام گمراہ کر رہے ہیں اور ایسی فلمیں ہمارے پاکستان میں بھی آچکی ہیں، جنھیں دیکھنے کے بعد مسلمان اپنا ایمان ضائع کر بیٹھتا ہے اور وہ اس بات کو اس قدر سلیقے سے پھیلا رہے ہیں کہ کسی کو شک بھی ہونے دے رہے
فرانس والے جب خاکے بناتے ہیں تب تو ہم ان پر برہم ہو جاتے ہیں اور ان سے قطع تعلق کر دیتے ہیں مگر ان لوگوں کے ساتھ ہمارا کوئی اختلاف نہیں،
کیوں کہ یہ کام منافقت کے طریقے سے کرتے ہیں اس لیے ان پر ہمارا دھیان نہیں جاتا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

بہت سارے کفریہ گانے آچکے ہیں جنہیں ہماری جاہل عوام سن کر گمراہ ہو رہی ہے اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جنہیں سن کر انسان مسلمان ہی نہیں رہتا

جیسے

نصیب ساڈے لکھے رب نے کچی پنسل نال

حسینوں کو آتے ہیں کیا کیا بہانے، خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانیں؟

فرصت سے بنایا ہوگا قدرت نے تمھیں میرے یار

وغیرہ

پھر کئی جماعتوں کے ملنگ خوراک اکٹھی کرنے کے چکر میں نکل پڑتے ہیں، کچھ کہیں گے سلطان باہو کے ملنگ ہیں، لعل شاہباز قلندر کے ہیں، حاجی شیر کے ہیں وغیرہ وغیرہ

انھیں کسی سے کوئی مطلب نہیں سوائے اپنی خوراک اور عیاشی کے

اس کے ساتھ گمراہ کرنے والی اور جماعتیں آچکی ہیں جو جہاد کا لفظ استعمال کر کے آپ سے قتل کروائے گی اور آپ خوشی خوشی سے ان میں شامل بھی ہو رہے ہوں گے

پھر سوشل میڈیا پر ایسی تصاویر اور پوسٹیں اور سٹیٹس لگائے جاتے ہیں جس میں ایک طرف اسلامی بات ہو رہی ہوتی ہے جس میں یہ کہا جا رہا ہوتا ہے کہ عورت کو پردہ کرنا چاہیے تو اس کے ساتھ ہی بے لباس عورت کی تصویر

ان لوگوں کا مقصد گناہ پھیلانا ہوتا ہے لیکن منافق بن کر تاکہ لوگ یہ کہیں کہ یہ نیکی کر رہے ہیں

اس کے ساتھ سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ پہ بہت ساری من گھڑت احادیثیں موجود ہیں اس لیے جب تک تحقیق نہ کر لیں تب تک کسی لکھی بات کو حدیث نہ مانیں اور نہ ہی اسے دوسروں کو سنائیں اسی طرح سے قرآن مجید کی آیتوں کے غلط ترجمے لکھے ہوئے ہیں انھیں بھی دوسروں کے ساتھ شئیر مت کریں ورنہ آپ لوگوں کو گمراہ کرنے کا باعث بنیں گے

اب ائیر ہوسٹس کی نوکری کو دیکھ لیں

ایک نوجوان، خوبصورت اور کنواری لڑکی کو یہ نوکری ملتی ہے

اور اس کا لباس بھی تھوڑا چھوٹا ہوتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کسی بھی فنکشن میں پہلے قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے اور پھر اس
کے ختم ہوتے ہی موسیقی شروع
اور پھر موسیقی کے ساتھ لوگ رقص کرنا شروع کر دیتے ہیں

یہ تو گناہ کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے والی بات ہے

ان کا مقصد قرآن مجید کی آیتوں کو پڑھ کر نیکی پھیلانا نہیں ہوتا، اگر نیکی پھیلانا ہوتا تو بعد میں برائی کرنے کا کیا مطلب بنتا ہے ؟؟
ان کا مقصد صرف گمراہ کرنا ہوتا ہے اور یہی تو منافق ہیں
انھیں پہچانیں اور ان سے دور رہیں

اور بہت سارے فنکشن اور دعوتوں پر خوراک کو ضائع کیا جاتا ہے صرف اور صرف فیشن کے نام پر، خوراک اتنی پکائی جاتی ہے جتنی ضرورت نہیں ہوتی اور جو لوگوں کے کھانے کے بعد بچ جاتی ہے اسے کسی گندی جگہ پر پھینک دیا جاتا ہے اور وہ کسی کے کام نہیں آتی

کیوں کہ ہم نے کھانے کے آداب مغربی ممالک کے لوگوں سے سیکھنا شروع کر دیے ہیں، ہم ان کی کتابیں پڑھتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں
ہم اسلامی کتابیں تو پڑھتے ہی نہیں
ہم ان کی کتابوں میں سے اپنے مسائل کے حل تلاش کرتے ہیں

بقول اقبال :

علاج آتش رومی کے سوز میں ہے
ترا
تری خرد پہ ہے غالب فرنگیوں کا فسوں
****

Image to PDF
Scanned with CamScanner

سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ

Image to PDF
Scanned with CamScanner

سوشل میڈیا نے غیر مسلم تہذیب کو مسلمانوں کی تہذیب میں ملانے میں اہم کردار ادا کیا ہے

اس کے ذریعے سے یہاں کی رہنے والی لڑکیوں نے بے لباس ہونا شروع کر دیا ہے اور اپنے جسم کی نمائش کر رہی ہیں
عوام کا حال یہ ہے کہ فیس بک لڑکی کا اکاؤنٹ دیکھتے ہی ان کے منہ میں پانی آنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر اسے میسج کر کر کے دوستی کی درخواستیں ہو رہی ہوتی ہیں
سوشل میڈیا پر بوائے فرنڈ اور گرل فرنڑ بنانے کا رواج تو بالکل عام ہے
اس کے ذریعے سے آئے دن کسی نہ کسی لڑکی کی عزت پامال ہو جاتی ہے
کچھ جگہوں پر تو لڑکیوں نے خود ہی اپنے موبائل نمبر سے رکھیں ہیں اور وہ اس پر بات کرتی ہیں، اس چیز کو انھوں نے ایک کاروبار بنا رکھا ہے. جس کے چلتے ہماری نوجوان نسل خراب ہو رہی ہے

نوجوان نسل میں کسی عورت کا وہ احترام نہیں رہا جو پہلے تھا
بات یہ ہے کہ غیر مسلم لڑکیوں خاص طور پر کافروں اور مشرکوں کو کیا فرق پڑتا ہے ؟ ؟ ان کو ثواب، گناہ یا اپنی عزت سے کوئی مطلب نہیں ہے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

نقصان تو مسلمان عورتوں کا ہے
یہ انھیں دیکھ کر ان جیسا بننے کی کوشش کرتی ہیں
سوشل میڈیا کے ذریعے وہ لوگ اپنے نظریات کو بآسانی ہماری نسلوں میں پھیلا رہے ہیں
جھوٹی خبریں عام ہو رہی ہیں
اپریل فول اور ویلنٹائن وغیرہ بھی اسی کے ذریعے سے آئے ہیں
ساتھ میں قرآن مجید کی آیتوں کا غلط ترجمہ، مفہوم، تشریح سر عام شائع ہو رہا ہے
اور اپنے پاس سے حدیثیں تیار کر کر کے پوسٹ کی جاتی ہیں جس کو پڑھ کر مسلمان گمراہ ہو رہے ہیں
کیونکہ ہم تحقیق تو کرتے نہیں ہیں
جو چیز لکھی ہو ہم اسے آنکھیں بند کر کے سچ مان لیتے ہیں

لوگوں کے ساتھ آن لائن تجارت میں بہت ساری جگہوں پر دھوکہ ہو رہا ہے
بہت سے لوگ اپنا سارا ڈیٹا (معلومات) سوشل میڈیا پر ڈال دیتے ہیں جس کا کوئی بھی غلط استعمال کر سکتا ہے
اس کے بعد سائبر کرائم جس کے ذریعے سے لوگوں کو بلیک میل کیا جا رہا ہے
اور گھروں میں موجود خواتین کو برے کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے

اس کے ساتھ وہ سوشل میڈیا پر اپنی عبادت کے طریقے بار بار دکھاتے ہیں اور جگہ جگہ پر آپ کو گمراہ کرنے کے لیے مختلف قسم کی اپلیکیشن بنا رکھی ہیں جن کو کھول کر ان میں شامل ہونے کی آپ کو بار بار دعوت دے رہے ہوتے ہیں

فحش مشہوریاں (ایڈز) بار بار دکھائی جاتی ہیں تاکہ ہماری نسل کو بے حیائی پہ لگایا جا سکے

اس کے ساتھ وقت ضائع کرنے کے مختلف طریقے دریافت کیے گئے
موبائل پر کھیلیں رکھ دی گئی ہیں اس طریقے سے نہ سہی تو ان گیمز کو کھیل کر لوگ اپنا وقت ضائع کریں
ایسے ایسے کارٹون بنائے جا رہے ہیں جس میں بچوں کو ڈراونی اور بھیانک شکلیں دکھائی جا رہی ہیں، جن سے بچے یا تو ڈر جاتے ہیں یا پھر یہ
کوئی سوچی سمجھی چال ہے دجال کو لانے کی
بچوں کے لیے بھی فحش کھیلیں موبائل میں متعارف کروا دی گئی ہیں
بچے کے ہاتھ میں موبائل ہے وہ انٹرنیٹ پہ اچھی، بری جو مرضی چیز
تلاش کرے (سرچ)
انٹرنیٹ پر بھی کئی جگہوں پر غلط معلومات اور احادیثیں پڑی ہیں جس کو پڑھ کر عوام الناس گمراہ ہو رہی ہے
کئی کتابیں ایسی ہیں جو کہ بچھو سے زیادہ زہریلی ہیں جنھیں لوگ انٹرنیٹ سے پڑھ کر گمراہ ہو رہے ہیں

اس کے ساتھ نیوز چینل والوں کو امن سے کوئی مطلب نہیں ہوتا، بلکہ نہ ہی انھیں دین سے مطلب نہ دنیا سے، انھیں مطلب ہوتا ہے اپنی خبر سے، یہ لوگ چاہتے ہیں جرائم ہوتے رہیں تاکہ یہ انھیں بیان کرتے رہیں اور ان کے نیوز چینل چلتے رہیں
یہ رائی کا پہاڑ بناتے ہیں کسی ایک بندے کو پکڑ کر اس پر ایسی بحث شروع کرتے ہیں کہ ان کی بحث کبھی

Image to PDF
Scanned with CamScanner

ختم ہی نہیں ہوتی
پھر اگر کسی برے کام کو ہوتا ہوا یہ لوگ دیکھ لیں تو اس برے کام سے لوگوں کو روکنے کی
بجائے اپنے چینل کی تعریفیں زیادہ کر رہے ہوں گے
اور اتنی خبریں نہیں ہیں جتنے نیوز چینل بن چکے ہیں اور سب نیوز چینل والے یہی کہہ رہے ہوں
گے کہ ہم آپ تک یہ خبر سب سے پہلے پہنچا رہے ہیں.

انٹرنیٹ پر موجود کئی فحش سائٹس خود بہ خود سامنے آجاتی ہیں خواہ آپ سرچ اسلامی بات کی ہی
کیوں نہ کر رہے ہوں، اسی طرح جُوا کھیلنے والی سائٹس، اسی طرح کئی سائٹس روپے دینے کے
بہانے آپ کا ڈیٹا حاصل کرتی ہیں اور آپ خوشی خوشی اپنا ڈیٹا انھیں دے رہے ہوتے ہیں

اب سوشل میڈیا کے ذریعے
یوگا
کا رجحان مسلمانوں میں بڑھایا جارہا ہے. اور ورزش کے بہانے عورتوں میں اپنی تہذیب لائی جا
رہی ہے, یوگا ہندو مزہب کا سب سے بڑا ہتھیار ہے عوام کو اپنے جال میں پھنسانے کا
اسی طرح سہاگ رات کیسے منائی جائے ؟
اس کے بارے میں سوشل میڈیا پر لڑکیاں بتا رہی ہیں

دین اور دنیا دونوں کی تباہی جاری ہے
****

Image to PDF
Scanned with CamScanner

موجوده تعلیم

Scanned with CamScanner

Image to PDF

اسے بیان کرنے سے پہلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ کا مفہوم پیش کر رہا ہوں
"ماں کے قدموں تلے جنت ہے"
اب حدیث مبارکہ میں "ماں"
کے بارے میں آیا ہے
لیکن کونسی ماں کے قدموں تلے جنت ہے
۱- جو مسلمان ہو
۲- نیک ہو
یہ حدیث مبارکہ اب کافروں کے لیے نہیں ہے کہ ان کی جو غیر مسلم مائیں ہیں ان کے قدموں کے نیچے جنت ہیں۔ غیر مسلم لوگ جہنمی ہیں۔
لیکن وہ کافروں کی مائیں تو ہیں، وہ اپنے جس بھی بیٹے، بیٹی کو پیدا کرتی ہیں ان کی ماں ہوتی ہیں

اس بات کو بیان کرنے کا میرا اصل مقصد لفظ پر غور کروانا ہے،
دوسری حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے
"تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان
(مرد و عورت) پر فرض ہے"

لیکن کونسی تعلیم؟ یہی بات سب کو غلط فہمی میں ڈالتی ہے
سکول و کالج میں اسی حدیث کو غلط طریقے سے استعمال کر کے اپنی طرف طلباء و طالبات کو مائل کیا جاتا ہے
**صرف اور صرف
دین اسلام کی
تعلیم حاصل کرنا فرض ہے**
اگر کوئی کہتا ہے کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں تو
اس سے پوچھو کہ "ایک طرف تو اسلام کو مکمل ضابطہ حیات مانتے ہو تو دوسری طرف اسی بات کی نفی میں یہ کہتے ہو تعلیم کے معاملے میں اسلام مکمل ضابطہ حیات نہیں ہے،
(مطلب تم یہ کہہ رہے ہو کہ اسلامی تعلیم کافی نہیں ہے زندگی گزارنے کے لیے)
میرے پاس اور کوئی لفظ اردو میں موجود نہیں ہے کہ جو سکول و کالج میں پڑھایا جاتا ہے، میں اسے کیا کہوں اس لیے مجبوری کے تحت اس کے لیے "تعلیم" کا لفظ استعمال کر رہا ہوں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور اسی طرح سے پڑھنے والوں لے لیے طلباء کا لفظ_ اور پڑھانے والوں کے لیے اساتذہ یا پروفیسر کا_

(جیسے کہ اوپر بیان کیا ہے
کہ وہ کافروں کی مائیں ہی ہیں)

اور یہ بات آگے بالکل واضح ہو جائے گی کہ ان طلباء و طالبات کے لیے فرشتوں کے پر بچھانے والی حدیث ہے وہ ان طلباء کے لیے نہیں ہے_

ہاں اک بات کی اور وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ کیونکہ ماحول ایسا بن چکا ہے کہ اسے پڑھنا مجبوری بن چکا ہے تو وہ
لوگ (طلباء و طالبات)
جو اسے غلط سمجھتے ہیں لیکن مجبوری میں پھنسے ہیں، ان پر میرا کوئی اعتراض نہیں ہے، لیکن ان کے لیے بھی یہ بات میں ضرور رکھوں گا کہ وہ دوسروں کو آگاہ کریں اور اس نظام کو صحیح کرنے کی کوشش کریں

اب اس کے بارے میں جانتے ہیں

تعلیم ایک بزنس بن چکی ہے اس میں پڑھانے والے اور پڑھنے والے دونوں لالچ میں ہوتے ہیں، پڑھنے والے نوکری کے لالچ میں اور پڑھانے والوں کو پیسے ملتے ہیں، اسی وجہ سے آپ نے پرائویٹ سکول و کالج والے پروفیسروں کا اندازہ لگایا ہوگا انھیں جس طرف سے زیادہ تنخواہ ملے وہ اس سکول یا کالج میں چلے جاتے ہیں اور یہ کشمکش چلتی رہتی ہے، مختلف اکیڈمیاں بھی اسی مقصد کے لیے بنائی جاتی ہیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اس لیے اب صرف رٹا لگوایا جاتا ہے اور نمبر سسٹم لینے کا رجحان عام ہے..
اور والدین اور پڑھانے والوں کی طرف کچھ طلباء پر
اس قدر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ وہ پریشانی کے مارے خودکشی کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں..

طلباء کو کچھ سمجھ آئے یا نہ آئے لیکن ان کے نمبر ضرور آنے چاہیں اور جو لڑکا کتابی کیڑا ہے اور اسے پڑھنے کے سوا دنیا میں اور کوئی کام نہیں, زمانے کا سب سے بڑا بے کار انسان اس کی عزت سکول و کالج میں نمبروں کی بنا پر ہوگی، ایسے طلباء کی زندگی سکول کی چار دیواری سے شروع ہوتی ہے اور بذریعہ اکیڈمی، کالج تک پہنچتی ہے اور پھر کالج کی چار دیواری میں گزرتی ہے اور آخر پر سفارش اور رشوت کے ذریعے سے نوکری پر ختم ہوجاتی ہے. ایسے طلباء دین اور دنیا سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں، کتابوں سے باہر، مشاہدے کا علم ان کے پاس صفر فیصد ہوتا ہے اور عملی طور پر کام کرنے کا علم بھی صفر ہوتا ہے

کیوں؟

کیوں کہ انھیں بچپن میں جاتے ہی الف انار اور بے بکری_ اور یہ چے پر جا کر چوہے بن جاتے ہیں_ وہ چوہے جنھیں نوکری کا لالچ دیا جاتا ہے_چوہے کو "کڑکی" میں پھنسانے کے لیے ہم دانہ ڈالتے ہیں. اور ان کے لیے نوکری وہ دانہ ہے

√

نوکری کے بارے میں بھی
آگے بیان کرنا ہے

اب طلباء میں اساتذہ کا ادب نہیں ہے، اس کی ایک وجہ اوپر بیان کی ہے (تعلیم اب بزنس ہے) دوسری وجہ یہ ہے کہ طلباء کو ادب سکھایا ہی نہیں جاتا، الفاظ پڑھائے جاتے ہیں لیکن ان الفاظ پر عمل نہیں کروایا جاتا.
تربیت کا لفظ ضرور استعمال کیا جاتا ہے لیکن تربیت دی نہیں جاتی

Image to PDF

Scanned with CamScanner

آگے اور بہت ساری وجوہات ہیں جو بیان کی جائیں گی، لیکن میں شروع یہاں سے کر رہا ہوں
بچپن میں آپ پیاسا کوا کہانی پڑھتے ہیں_ جس میں کہا جاتا ہے کوا پیاسا تھا، گھڑا نظر آیا، اس میں پانی کم تھا. کنکریاں ڈالیں. پانی اوپر آیا. اس نے پیا. آگے اخلاقی سبق, ضرورت ایجاد کی ماں ہے.. اس کہانی پر بھی اعتراض ہیں جو کہ بیان کرنا ضروری نہیں.

آگے لالچ بری بلا لائے والی کہانی جس میں کتے کو پنیر کا ٹکڑا ملتا ہے پھر ندی پار کرتے ہوئے ٹکڑا گرتا ہے۔ وغیرہ. اس پر بھی اعتراض ہے لیکن بیان کرنا ضروری نہیں

.

میرا اصل مقصد یہ ہے کہ ان کہانیوں کو پڑھانے کی بجائے اگر صحابی کرام رضی اللہ عنھم کے واقعات بیان کیے جاتے اور ان میں سے اخلاقی اسباق نکالتے تو کتنا اچھا ہوتا

2021-2022

اردو پرائمر

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بورڈ، لاہور

اس

کتاب میں جگہ جگہ پر لڑکیاں دکھائی گئی ہیں جن کے سروں پر دوپٹے نہیں ہیں اور بعض تصاویر میں پینٹ شرٹ پہنی ہوئی لڑکیاں جن میں کسی آدھی سے زیادہ بے لباس ٹانگیں نظر آرہی ہیں، کسی کے آدھے سے زیادہ بے لباس بازو نظر آرہے ہیں

مطلب غیر اسلامی لباس یہ بچپن کی تعلیم سے ہی شامل کر دیا گیا

اور پڑھانے والی استانی کی تصویر کسی صفحے پر بنائی گئی ہوگی تو اس کا بھی یہی حال ہوگا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور سکول کے بستوں کو دیکھو گے تو ان پر بھی انگریزی لباس والی لڑکیاں دکھائی گئی ہوں گی جن میں کسی کا بے لباس پیٹ نظر آرہا ہوگا، کسی کی ٹانگیں کسی کے بازو وغیرہ

علامہ اقبال فرماتے ہیں
اور یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم
ایک سازش ہے فقط دین و مروت کے خلاف

2021-2022

معاشرتی علوم جماعت چہارم کے پہلے صفحے پر ہی لڑکیاں بغیر دوپٹے کے دکھائی گئی ہیں اور وہ مل کر ایک لڑکے کو مسرور کر رہی ہیں ایک طرف لڑکے کھڑے ہیں تو دوسری طرف انھی کے ساتھ لڑکیاں
اور وہ بھی غیر اسلامی لباس میں
پھر اسی کتاب کے صفحہ نمبر 2 پر ڈیجیٹل شہری کے بارے میں بتایا گیا ہے اور ساتھ میں واٹس ایپ، ٹویٹر، فیس بک اور انسٹاگرام کی تصاویر بنائی گئی ہیں کہ آپ انھیں استعمال کریں اور ان پر آج کل کیا ہو رہا ہے سب کو پتہ ہے اور جب بچے ان کو استعمال کریں گے تو اس کے ہونے والے نقصان سے آپ باخوبی واقف ہیں بچے ان کے استعمال سے بے حیائی کی طرف آسانی سے مائل ہوتے چلے جائیں گے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پھر اسی کتاب کے صفحہ نمبر 16 پر پاکستان کی مختلف ثقافتیں دکھائی گئی ہیں
پھر اسی کتاب کے صفحہ نمبر 89 پر ایک تصویر بنی ہوئی ہے. جس پر جتنے بھی لوگ ہیں وہ پینٹ شرٹ پہنے ہوئے ہیں یعنی کہ سادہ اسلامی لباس شلوار قمیض سے زیادہ ان کے لباس کی اہمیت دکھائی جاتی ہے
پھر اسی کتاب کے صفحہ نمبر 108 پر بینک کے بارے میں معلومات دی گئی ہے اور طلباء کو اکسایا گیا ہے کہ آپ بھی بینک اکاؤنٹ کھلوائیے گا اور موجودہ بینک کا نظام سب کو پتہ ہے کہ سود پر مبنی ہے

یہ بچپن ہے آگے دیکھیے

اس کے ساتھ

Thisbookhasbeenpreparedaccordingtothe
Nationalcurriculum2006
Andthenationaltextbookandlearningmaterialpolicy2007

9thclassEnglish
Daffodils(WilliamWordsworth)
Stoppingbywoodsonasnowyevening(RobertFrost)
Threedaystosee(HelenKeller)

Image to PDF

Scanned with CamScanner

2013-2014

According.to.govt.of.punjab

10th.class.english

Chinese.new.Year

Try.again.(W.Ehickson)

The.rain(W.HDavies)

Peace.(Dr.Hartmann)

Great.expectations(CharlesDickens)

نظموں کے شاعر سب کے سب انگریز ہیں جو کہ نویں اور دسویں جماعت میں شامل ہیں اور ساتھ میں جو تخلیقی اسباق ہیں وہ بھی
ان کے ہیں
اور بالکل واضح طور پر چین کی تہذیب کا تذکرہ

موجودہ سلیبس

11th.class.english

Button,button(Richardmatheson)

Clearing.in.the.sky(Jessestaurt)

Dark,they.were.and.goldeneyed(RayBradbury)

Thank,you.ma'm(IungstenHughes)

The.piece.of
string(Guy.de.Maupassant)

The.reward.(lord.dunsany)

The.use.of.force(William.Carlos.Williams)

A.mild.attack
of.locusts(Dorislessing)

I.have.a.dream(Martin.Luther.King)

The.gift.of.the.Magi(O.Henry)

The.angel.and.the.author-and.others(Jerome.K.Jerome)

بالکل واضح ہے کہ 90 فیصد ان کے مصنفین کے اسباق شامل ہیں۔

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پھر ایف ایس سی کی بائیولوجی میں عورت حاملہ کیسے ہوتی ہے یہ سبق ہے جسے پروفیسر لڑکیوں کو پڑھاتے ہیں

موجودہ سلیبس

12th.class.english
Only.last.lesson.is.written.by.Muslim

باقی تمام اسباق انگریز مصنفین کے ہیں

بی ایس سائنس کی بات کرتے ہیں تو اس میں 48 کتابوں میں سے صرف ایک اسلامیات کی کتاب ہوتی ہے اور باقی ساری دوسری

اس کے ساتھ

Dying.in.the.sun(lesson1)
Page1

اس سبق کے چوتھے پیراگراف میں مصنف انسانی تخلیق کو اس طرح سے بیان کر رہا ہے کہ چھوٹے جانداروں میں پیچیدگی آئی پھر ان میں جزبات آنا شروع ہوئے۔ پھر ان میں خوبصورتی آنا شروع ہوئی اور پھر انھوں نے مزہب کو اپنایا اس طرح سے انسان پیدا ہوئے

مطلب سرے سے ہی حضرت آدم علیہ سلام کی تخلیق کا انکار اور قرآن مجید میں موجود حضرت آدم علیہ سلام کے واقعے کی نفی

اس کے ساتھ ڈارون کا نظریہ جس میں یہ کہا گیا ہے کہ انسان بندر میں مختلف تبدیلیوں کے ساتھ بنا ہے
جس سے نہ صرف حضرت آدم علیہ سلام بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم سلام کی توہین ہوتی ہے
اور یہ سبق بائیولوجی میں موجود ہے اور اس کے سبق کے شروع میں ایک تصویر بنی ہوگی جس پر انسانی تخلیق۔ بندر سے کیسے ہوئی اس کا عکس سا تصویر میں بنایا ہوگا۔

%

ویسے سادہ سی بات یہ ہے کہ ایسا ممکن نہیں جیسا ڈارون نے کہا ہے کیوں کہ اگر آپ کسی سانپ کی 10000 نسلوں کی بھی تاریخ اٹھا کر دیکھیں گے تو سانپ کی نسل سے سانپ ہی پیدا ہوئے ہیں، سانپ کی نسل سے کبھی کوئی دوسرا جانور پیدا نہیں ہوا_ اور ویسے بھی انسان کی تخلیق کے بارے میں قرآن مجید میں واضح بتایا گیا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

لیکن ڈارون کے نظریے کے کتابوں میں آنے اور طلباء و طالبات کو پڑھانے سے سیکولرزم (لادینیت) میں اضافہ ہوا ہے اور اس کے بارے میں سروے بھی کیا گیا ہے

اس کے ساتھ سائنس میں یہ بھی پڑھایا جاتا ہے کہ مچھر، مچھلیاں، مگرمچھ، مینڈک پیشاب کیسے کرتے ہیں

اس کے بارے میں، میں کیا کہوں

Using.the.scientific.method
(Page6)

Superstitious.people.believe.in.signs.of.good.or.bad.luck,and.their.lives.
are.greatly.influenced.by.these.signs

ترجمہ

توہم پرست لوگ اچھی یا بری تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی زندگیاں اس سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہیں

مطلب اچھی اور بری تقدیر پر ایمان رکھنے والے لوگ گمراہ ہیں
اس کا مطلب صاف ہے کہ وہ مسلمانوں کو گمراہ کہہ رہا ہے

Lesson11

I.have.a.dream
This.will.be.the.day.
when.all.of.God's.children.will.be
able.to.sing
with.new.meaning

اب اس کا کیا ترجمہ کریں گے آپ

اس میں گوڈ کا لفظ خدا کے لیے استعمال کیا گیا ہے

اس لیے اب کہا گیا ہے کہ خدا کے لیے انگریزی میں بھی
"اللہ"
لفظ ہی استعمال کیا جائے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

بارہویں جماعت کی مطالعہ پاکستان (صفحہ 64)

خلاصہ

خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا ایک مسلمہ بین الاقوامی چارٹر جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

دوسرا پوائنٹ

تمام لوگ حضرت آدم علیہ سلام کی اولاد ہیں - تمام انسان برابر اور ایک دوسرے کے بھائی ہیں - کسی کو کسی پر کوئی فوقیت نہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

*تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور
کسی کو کسی پر فوقیت حاصل نہیں*

لیکن اوپر انسان لکھا ہوا ہے. جس کا مطلب کافر. مشرک. منافق اور مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں اور مسلمانوں کو کافروں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں

سادہ لفظوں میں
کافروں، مشرکوں، منافقوں سب کا احترام کرو
حالاں کہ قرآن مجید میں بھی ان سب کو برا کہا گیا ہے

بارہویں جماعت کا مطالعہ پاکستان
تحفظ نسواں
ویسے تو یہ سارا سبق ہی مردوں کے خلاف لکھا ہوا ہے اور اس میں مردوں کی اچھی خاصی بے عزتی کی گئی ہے اور عورتوں کو اکسایا گیا ہے لیکن میں جو یہاں پر بیان کر رہا ہوں وہ یہ ہے
صفحہ (135)
پاکستان کی خواتین

ہر معاشرے میں خواتین کا کردار نہایت اہم رہا ہے - بالکل اسی طرح پاکستان میں بھی خواتین نے نہایت اہم خدمات سرانجام دی ہیں -
بانی پاکستان حضرت قائد اعظم نے فرمایا
"کوئی قوم اس وقت تک ترقی کی شاندار منازل نہیں طے کر سکتی جب تک اس کے خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کھڑی نہ ہوں ہم مقامی روایات کے ستم گذیدہ ہیں - یہ انسانیت کے خلاف ایک جرم ہے کہ ہماری خواتین گھروں کی چار دیواری کے اندر مقید رہیں دنیا بھر میں کہیں بھی اتنی ناگفتہ بہ حالت نہیں ہے. جس طرح ہماری خواتین رہ رہی ہیں "

اب اس میں غلط کیا کہا گیا ہے وہ آپ خود سوچیں

اور یہ سب کچھ ہمیں پڑھایا جا رہا ہے

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

اس کے ساتھ جب کمرہ امتحان میں بیٹھ کر پرچہ (پیپر) دے رہے ہوں تو نماز کے وقت بھی آپ کو نگران کبھی باہر نہیں نکلنے دے گا, آپ اگر نماز کے لیے گئے تو پھر آپ کو دوبارہ پیپر کبھی نہیں ملے گا

نماز کے قضا ہونے سے انھیں کوئی غرض نہیں

سر سید احمد خاں,جس نے

تفسیر احمدیہ

کتاب لکھی,جس میں

جنت کا مزاق اڑایا گیا, شیطان کے وجود کا انکار کیا, نیچری فرقے کی بنیاد رکھی, فرشتوں کے بارے میں غلط عقائد بیان کیے اور بہت کچھ غلط لکھا

اسے ولی اللہ ثابت کرنے کی کوششیں اور تعریفیں سکول و کالج کی کتابوں میں موجود ہیں

کسی سکول و کالج کی کتاب میں اس کے خوفناک نظریات کے بارے میں نہیں بیان کیا گیا.

اس کے ساتھ مصطفیٰ کمال پاشہ جس نے ترکی کو سیکولر بنا دیا

اسے بھی مسلمانوں کا ہیرو بنا کر پیش کیا جاتا ہے

حقیقت سے آگاہ کیا ہی نہیں جاتا

آپ کسی پروفیسر سے ان کے بارے میں ذرا سی بات کر کے دیکھ لیں

وہ آپ سے ایسے برہم ہو کر بات کرے گا جیسے اس کے باپ کی گستاخی کر دی ہو

ادھر انبیاء کرام علیہ سلام کے بارے میں غلط نظریات پڑھاتے ہوئے

نہ ہی شرم آتی ہے اور نہ ہی غصہ

لیکن اپنے ادب واحترام کی بات ضرور کریں گے

یہ لوگ ترانے کے ادب میں کھڑے ہو جائیں گے لیکن قرآن مجید کی تلاوت کو غور سے نہیں سنیں گے. نہ ہی اذان کو سنیں گے۔

Image to PDF

Scanned with CamScanner

وہی بات ہے کہ ہم اپنی عزت کو ہی سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں
اسلام سے ہمیں کیا غرض ؟
لیکن جب آپ دین اسلام کے خلاف باتیں انھیں پڑھائیں گے تو پھر طلباء آپ کی عزت کیوں کریں ؟ ؟
دین اسلام ادب و احترام کی بات کرتا ہے لیکن آپ تو دین اسلام کے خلاف طلباء کو اکسا رہے ہیں
میں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے، کالج کے پروفیسر دین اسلام کو مولویوں کا دین کہتے ہیں، مطلب صاف ہے کہ ان کا دین سے کوئی تعلق نہیں
اسی وجہ سے آج کل پروفیسروں کی مار پٹائی کی خبریں بھی سننے کو مل رہی ہیں
اس معاملے میں، میں اس کے ساتھ ہوں جو صحیح ہے
اگر استاد غلط بات کرتا ہے تو اس سے کہو کہ وہ غلط ہے، ہمیں سب سے زیادہ دین اسلام ہے جو اس کے خلاف بات کرے گا ہمارے دلوں میں اس کے لئے کوئی عزت و احترام نہیں

وہ

اگر صحیح بات کریں گے تو صحیح ہیں، غلط بات کریں گے تو غلط ہیں، جو صحیح ہے وہ صحیح ہے
جو غلط ہے وہ غلط ہے

کالج کے لڑکے خود کو خوبصورت بنانے کے چکر میں ہیں تاکہ جدید لڑکیاں انھیں دیکھیں اور انھیں پسند کریں اس کے لیے وہ مختلف قسم کی کریمز، بالوں کے ڈیزائن، کپڑوں کے نئے فیشن اور بہت سارے اور طریقے اپنا رہے ہیں اور جو لڑکیاں پردہ کرتی ہیں وہ ان کے خلاف ہیں اور اگر کوئی ان لڑکوں سے لڑکیوں کے پردے کی بات کرے تو وہ اس کے خلاف ہو جاتے ہیں، کیوں کہ اگر لڑکیاں پردہ کریں گی تو ان کی عیاشی کیسے ہوگی ؟ ؟ ساتھ میں کالج کے پڑھانے والے اور پڑھانے والیاں میک اپ کر کے آتی ہیں تاکہ انھیں بھی پسند کیا جائے

Image to PDF
Scanned with CamScanner

شیخ صاحب بھی تو پردے
کے کوئی حامی نہیں
مفت میں کالج کے لڑکے
ان سے بدظن ہو گئے
وعظ میں کل آپ نے
فرمادیا یہ صاف صاف
پردہ آخر کس سے ہو
جب مرد ہی زن ہو گئے

کالج کی تعلیم کے دوران لڑکوں کے دلوں سے غیرت نکال دی جاتی ہے اور ان میں جسمانی ہوس بھر دی جاتی ہے
سید اکبر کے مطابق :

یوں قتل سے بچوں کے بدنام نہ ہوتا
افسوس کے فرعون کو کالج کی نہ سوجھی

سکول و کالج کی جماعتوں میں اسلامیات پہلے ہی نام کی ہے اور اوپر سے پڑھانے والے وہ لوگ ہیں جنھیں خود دین کا علم نہیں
اب قرآن مجید کا ترجمہ جو سکول و کالج میں کروارہے ہوتے ہیں ان میں سے اکثر کو صرف و نحو کا پتہ نہیں اور قرآن مجید کا مفہوم بیان کرنے کے لیے بہت زیادہ احادیث اور باقی مسائل کا علم ہونا چاہیے جو ان کے پاس نہیں ہوتا اور وہ اپنی طرف سے ہی ترجمہ اور مفہوم بیان کر دیتے ہیں، جو کہ زیادہ تر غلط ہوتا ہے، اس کے ساتھ طلباء وطالبات قرآن مجید کو اس کتاب سے پڑھتے ہوئے بھی باوضو نہیں ہوتے اور ثواب کی بجائے گناہ حاصل کر رہے ہوتے ہیں
ساتھ میں جماعت میں طلباء وطالبات کی
قرآن مجید کو پیٹھ بھی ہو رہی ہوتی ہے
اور بعد میں جن کتابوں پر قرآن مجید کی سورتیں ہوتی ہیں ان کو جماعت پاس کرنے کے بعد ردی میں پھینک دیا جاتا ہے جہاں پر قرآن مجید کی توہین ہوتی رہتی ہے
اس کے ساتھ اب گیارہوں اور بارہویں جماعت میں اسلامیات کے صرف 50 نمبر ہیں، اور انگلش کے 200 نمبر اس وجہ سے جو طلباء تھوڑا بہت دین سیکھنا چاہتے ہیں وہ بھی نہیں سیکھتے اور اسلامیات کو ایک معمولی سا مضمون سمجھ کر پاس کر لیتے ہیں اور ان کی زیادہ توجہ انگلش پر ہی ہوتی ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

بی ایس میں تو اسلامیات صرف ایک سمسٹر میں ہے آگے مکمل طور پر نہیں ہے اور طلباء وطالبات کو سائنس ہی پڑھائی جاتی ہے اور جب ان کی رگ رگ میں سائنس سما جاتی ہے تب انھیں باہر نکالا جاتا ہے

اس کے ساتھ سائنس کے طلباء کو پروفیسر یہی تلقین کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ سائنس پڑھیں

وہی پرانی تھیوریاں وہی پرانے نظریات، وہی باتیں جو آج سے 50 سال پہلے پڑھائی جاتی تھیں اب بھی پڑھائی جا رہی ہیں ساتھ میں طلباء کو بچپن سے ہی یہ کہا جاتا ہے کہ پڑھ لو تاکہ تمھیں کل کو کوئی اچھی نوکری ملے آور یہی بات اسے اوپر تک کہی جاتی ہے.جس کی وجہ سے اس کے ذہن میں یہی بات بیٹھ جاتی ہے کہ اس نے نوکری کرنی ہے. غلام بنانے کی سوچ بچپن سے لے کر جوانی تک بچے کے ذہن میں ڈالی جاتی ہے اور اس کی وجہ سے بچہ اپنی صلاحیتیں کھو دیتا ہے

اسی وجہ سے

علامہ محمد اقبال نے فرمایا :

شکایت ہے مجھے یارب خداوندان مکتب سے
سبق شاہین بچوں کو دے رہے ہیں خاک بازی کا

بہت سارے پی-ایچ-ڈی کیے ہوئے پروفیسر وہ ہیں جنھیں قرآن مجید بھی صحیح طرح سے نہیں آتا. نماز تو دور کی بات ہے. اس کے ساتھ انگریزی تعلیم حاصل کرنے والے کئی ایسے چھوٹی عمر کے طلباء ہوتے ہیں جن کو انگلش کے الفابٹ (حروف) تو سارے پڑھنے آتے ہیں. حتیٰ کہ لفظ بھی پڑھ لیتے ہیں لیکن ان کو کلمہ طیبہ پڑھنا نہیں آتا, اور سکول کی دیواروں پر لکھا ہوتا ہے "اپنا مقام پیدا کر" علامہ اقبال کے شعر کا بھی غلط استعمال کرتے ہیں, اور بھی بہت ساری جگہوں پر لفظوں کا غلط استعمال ہوتا ہے جیسا کہ " علامہ اقبال اعلیٰ تعلیم کے لیے " بیرون ملک گئے. اعلیٰ تعلیم قرآن مجید کی ہوتی ہے جو کہ علامہ اقبال نے گھر پر پڑھا تھا

اس طرح بچپن سے ہی گمراہی شروع ہو جاتی ہے

اور ان کے والدین ان کی کامیابی کی دعا کروا رہے ہوتے ہیں. اور جعلی پیر ان کے لیے دعا کر بھی رہے ہوتے ہیں,, کوئی ان سے پوچھے. یہ کس بات کی کامیابی کی دعا کر رہے ہیں ؟؟ دین سے دوری کی کامیابی یا کہ انگریزی سیکھنے کی کامیابی ؟؟

پھر معصومیت سے کہہ رہے ہوں گے. طلباء کہ پاؤں تلے فرشتے رحمت کے پر بچھاتے ہیں. ان سے کوئی پوچھے وہ کونسا دین اسلام کا علم سیکھ رہے ہیں. آتا تو انھیں کلمہ طیبہ بھی پڑھنا نہیں

منکران کے لیے بس یہی کہوں گا

عقل ہوتی
تو خدا سے نہ لڑائی لیتے✓

Image to PDF

Scanned with CamScanner

یہ لوگ اشتہار دیکھ کر پھنستے ہیں جو پرائویٹ سکولوں اور کالجوں والوں نے لگایا ہوتا ہے جن پر لکھا ہوتا ہے

√

اپنی اولاد کے بہترین اور روشن مستقبل کے لیے یہاں تشریف لائیے

√

آگے حال یہ ہے کہ بیس ہزار لوگ نوکری کی درخواست دیتے ہیں جن میں سے بیس کو نوکری ملتی ہے۔ اور یہ ہوا پڑا ہے مستقبل روشن!

اور جن کو نوکری مل جاتی ہے ان کی زندگی بھی آسان نہیں ہوتی، یہ صرف لالچ ہے_ البتہ جو لوگ اپنا کام کرتے ہیں وہ زیادہ بہتر ہیں
کیوں کہ آگے انڈسٹری والے عملی کام مانگتے ہیں اور حکومت آپ کو صرف لفظوں کو رٹا لگانے کے بدلے نوکری کیوں دے؟
اس کے ساتھ جعلی ڈگریاں بھی کئی اداروں میں بانٹی جاتی ہیں روپے لے کر تو تعلیم میں بے ایمانی بھی شامل ہو جاتی ہے.

انگریزی تعلیم کے ذریعے ان کی تہذیب یہاں پر روز بروز آرہی ہے اور آج کی نوجوان نسل انھیں ذہنی طور پر اپنا رہبر مان رہی ہے
اس کے ساتھ اسلامی لباس سے زیادہ ان کے لباس کو پسند کر رہی ہے
خود کو جدید ثابت کرنے کے لیے پینٹ شرٹ پہن رہی ہے اور لڑکیوں نے بھی نئے فیشن اپنانا شروع کر دیے ہیں تاکہ انھیں جدید لڑکیاں سمجھا جائے اور یہ سب تسلیم کا اثر ہے
انگریزی تعلیم نے ذہن بدل دیے ہیں
اب انگریزوں کے شعراء، مصنفین اور دیگر لوگوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا ہے اور وہ یہ باور کرانے میں کامیاب ہو رہے ہیں کہ ان کے پاس جو کتابیں ہیں ان میں علم ہے، وہ زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ بیان کرتی ہیں اور جو ہمارے پاس کتابیں ہیں وہ بے کار ہیں
وہ خود کو مسلمانوں سے افضل ثابت کرنے کے لیے دن رات تگ و دو کر رہے ہیں اور اس میں کامیاب بھی ہو رہے ہیں

اسی لیے علامہ اقبال نے فرمایا:

شیخ مرحوم کا قول اب مجھے یاد آتا ہے
دل بدل جائیں گے تعلیم بدل جانے سے

اس کے ساتھ اب عورتیں تعلیم کے میدان میں آگئی ہیں اور دین کا علم سیکھنے کی بجائے انگریزی تعلیم حاصل کر رہی ہیں کیوں کہ ماحول ہی ایسا بنا دیا گیا ہے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

اس کے ساتھ جب لڑکیاں اور لڑکے ایک چھت کے نیچے تعلیم حاصل کرتے ہیں تو وہاں پر لڑکیوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے, پھر کالج میں کبھی کھیل کے بہانے انھیں باہر لایا جاتا ہے تو کبھی یہ کہ کہ آج کالج کا فنکشن ہے, آج رنگوں کا دن ہے، آج عورتوں کا دن ہے، آج خوش آمدید کہنے کی دعوت تو آج الوداع کہنے کی، پھر ان پارٹیوں پر کہا جاتا ہے آپ کچھ گا کر سنائیں، پھر لڑکیوں اور لڑکوں کے ایک دوسرے کے ساتھ مقابلے کیے جاتے ہیں، حتیٰ کہ سب کے سامنے وہ اک دوسرے کی باہنوں میں باہیں ڈال کر بوسے لے رہے ہوتے ہیں، لڑکیوں کو یونیورسٹیوں میں چھیڑنا تو بالکل عام ہے، آئے دن اس کی خبر ملتی رہتی ہے

کالج میں لڑکیوں کے ساتھ زنا کی خبریں مل رہی ہیں جن میں بوائے فرینڈ اور گرل فرینڈ کے ساتھ ساتھ، پڑھانے والے پروفیسروں کے نام بھی آرہے ہیں..

اسی طرح پرائیویٹ سکولوں و کالجوں میں اگر کوئی استانی نقاب کرکے جائے تو وہاں پر پڑھنے والے طلبا، اس ادارے کے پرنسپل سے جا کر مطالبہ کرتے ہیں کہ استانی کو کہیں کہ وہ نقاب نہ کرکے آئے, ہمیں اس کے چہرے کا دیدار کرنا ہے اگر استانی ایسا نہیں کرتی تو اس کی سکول و کالج سے چھٹی کروا دی جاتی ہے اور پرائیویٹ کالجوں میں ایک استانی کو پہلے طلباء کو پھنسانے کے لیے بھی تیار رکھا ہوتا ہے جب وہ داخلہ لینے آتے ہیں, تب اب سے پہلے اس استانی (مس-میم) کے دیدار سے انھیں مشرف فرمایا جاتا ہے، وہاں پر مرد استاد کم ہی ملے گا، ان کالج والوں کی مجبوری ہوتی ہے لڑکیوں (استانیوں) سے یہ سب کچھ کروانا، ورنہ ان کے ہاں داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد کم ہو جائے گی۔

جہاں پر جس قدر زیادہ آزاد ماحول ہوگا
(لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ رہنے کا)
وہاں پر داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد میں بتدریج اضافہ

✓

سوائے ان طلباء کے
جو فیس ادا نہ کر سکتے ہوں

پھر کچھ لڑکیاں خود بھی ایسے کام کرنے کے لیے لڑکوں کو اکساتی ہیں، وہ جدید لڑکیاں ہیں
تعلیم کا تو پتہ نہیں لیکن عشق مجازی ضرور حاصل کر رہی ہوتی ہیں
(شاید ہی کوئی اس بات سے بچے)

پھر خود اعتمادی کا کہہ کر ان کی عزت کو دل کھول کر پامال کیا جاتا ہے

✓

اسی طرح لڑکیاں اس تعلیم کو حاصل کرنے کے دوران شادی نہیں کروا سکتی، اور جو کالج یا یونیورسٹی میں استانی لگ جاتی ہے اس کو بھی شادی کروانا مشکل ہو جاتا, باقی فوج، پولیس، نرس، پائلٹ وغیرہ کی نوکری ملنے کے بعد بھی لڑکیوں کو شادی کروانا مشکل ہوتا ہے اور اگر کروالیں تو پھر ڈیوٹی نہیں کر پاتی۔

اس کے بارے میں اقبال نے فرمایا ہے

لڑکیاں پڑھ رہی ہیں انگریزی
ڈھونڈ لی قوم نے فلاح کی راہ

روش مغربی ہے مدنظر
وضع مشرق کو جانتے ہیں گناہ

یہ ڈرامہ دکھائے گا کیا سین
پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اس کے ساتھ جو لڑکیاں تعلیم حاصل کرنے کے لیے عوامی بسوں میں سفر کرتی ہیں ان کے ساتھ جو طلباء بسوں پر سفر کرتے ہیں وہ ان لڑکیوں کے ساتھ جو مزاق کرتے ہیں اور ان کے قریب ترین ہو کر جو حرکتیں کر رہے ہوتے ہیں، خدا کی پناہ!
انھیں دیکھ کر اس قوم کا اصلی چہرہ آنکھوں کے سامنے آتا ہے۔
اسی طرح رکشوں کے پیچھے جن میں طالبات سفر کر رہی ہوتی ہیں تب ان کا حال دیکھنے والے ہوتا ہے۔

√

اب تعلیم میں اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ انسانی آبادی بڑھ رہی ہے ہم رزق کہاں سے کھائیں گے اس لئے اپنی نسل کو زیادہ مت بڑھائیں
پہلی بات تو یہ ہے کہ پرائیویٹ سکول و کالجوں میں اور اکیڈمی میں پڑھنے والی نسل سے عورتوں کو بچوں کی کیا امید!
یہ نسل بچپن سے جوانی تک خود کو ویسے ہی برباد کر چکی ہوتی ہے
دوسری بات یہ کہ خدا کے رب ہونے پر انھیں یقین نہیں، اللہ تعالی نے رزق دینے کا جو وعدہ قرآن مجید میں کیا ہے اس پر انھیں یقین نہیں ہے۔
تیسری بات یہ ہے کہ جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ انسانی آبادی بڑھ رہی ہے ان
(کافروں، یہودیوں اور مشرکوں)
کی اپنی آبادی پہلے ہی ہم سے زیادہ ہے، پہلے ان سے کہا جائے کہ آپ اپنی آبادی کو مار مار کر ہمارے برابر کریں پھر ہم بھی سوچ لیں گے۔
غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی اولاد کی تعداد 49 یا 50 تھی
اب یہ تو انھیں بھی کہیں گے کہ انھوں نے صحیح نہیں کیا!!
مگر اس سے زیادہ نہیں کہتا
علامہ اقبال فرماتے ہیں
کیا فائدہ کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب
پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند

پھر تعلیم میں لفظوں کا ہیر پھیر ہے، ایک ہی بات کو پکڑ کر الگ الگ طریقے سے اس کا پہاڑ بنایا جاتا ہے،
اک نے یہ تھیوری پیش کی تو اس کی اگلے نے تردید کر دی، پھر اس سے اگلے نے اس کی تردید کر دی پھر ایک ہی تھیوری کو بیان کرتے کرتے دس بارہ صفحے لکھے ہوتے ہیں،
اب میں بتانا شروع کر دوں کہ لاہور سے ملتان جاتے ہوئے کیا کیا دیکھا تو سارا دن گزر جائے گا بیان کرتے کرتے لیکن پھر بھی لاہور نہیں پہنچوں گا
جو بات ایک صفحے پر ہونی چاہیے وہ دس صفحوں پر ہوگی
سیدھی بات بیان کر دیں کہ یہ تھیوری ٹھیک ہے، جن تھیوریوں کی تردید ہو چکی ہے انھیں پڑھانے کا کیا مطلب؟؟ اگر پچھلی تھیوری غلط تھی اور اس سے اگلے نے اسے درست کر دیا ہے تو جس نے درست کیا ہے اس کی پڑھانا ہی کافی۔
آگے یہ ہے کہ کوئی ضرورت سے زیادہ اس تعلیم کا دیوانہ دن رات رٹا لگا لگا کر سب کچھ پڑھ بھی لیتا ہے تو وہ بھی بے کار بن جاتا ہے کیوں کہ 90 فیصد سے زیادہ طلباء و طالبات کو کچھ پڑھتے ہیں اسے آگے عملی طور پر کہیں نہیں کر پاتے
اور یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا بلکہ میرے اپنے ساتھ ایم فل کیے ہوئے طلباء رہ چکے ہیں اور باقاعدہ طور پر میں نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا ہے
اور تھیوریاں پڑھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا جب تک اسے عملی طور پر نہ کیا جائے
مثال کے طور پر ایک طالب علم نے کارٹھیک کرنے کی ساری کتاب پڑھی ہے لیکن کبھی اپنے ہاتھوں سے کار ٹھیک نہیں کی تو اس کے سامنے کوئی خراب کار لے آئے تو وہ اسے کبھی ٹھیک نہیں کر پائے گا
اگر میں صفحے پر لکھ کر دے دوں کہ موٹر سائیکل کی ڈرائیونگ ایسے کی جاتی ہے اور ایک ایک بات ڈرائیونگ کے بارے میں بتا دوں پھر بھی اسے پڑھنے سے کوئی بندہ ڈرائیور نہیں بن جائے گا
اور اس کے ساتھ اس نظام تعلیم میں ایک نقص یہ بھی ہے کہ طلباء و طالبات کو اپنے مضمون سے ہٹ کر بہت ساری کتابیں پڑھائی جاتی ہیں جیسے کہ اردو اور

Image to PDF
Scanned with CamScanner

انگلش والے طلباء کو ریاضی پڑھانا
اردو یا انگلش والوں کو ریاضی پڑھنے کا کیا فائدہ؟
طلباء ہزار مرتبہ چیخ کر کہیں کہ ہم نے یہ نہیں پڑھنا تب بھی پڑھایا جائے گا
وہ تعلیم جو صرف آپ دو سالوں میں حاصل کر سکتے ہیں اسی کو حاصل کرنے کے لیے چار سال لگوائے جاتے ہیں

پڑھنے والے طلباء و طالبات بے بس تو پڑھانے والے اساتذہ

کیوں؟
کیوں کہ آپ کا یہ نظام تعلیم انگریزوں کی طرف سے بھیجا گیا ہے اور اس بات کے وہ باقاعدہ ڈالر دیتے ہیں
لیکن ڈگری لینا مجبوری بنا دیا گیا ہے
اب فوج یا پولیس کے لیے بارہویں جماعت کا پڑھنا ضروری قرار دے دیا گیا ہے
اب کوئی ان سے پوچھے کہ انہوں نے کونسا کیمیکل یا روکٹ تیار کرنا ہے یا کہ ان نوکریوں میں کسی مینڈک پر تحقیق کرنی ہے کہ وہ کیسے کھاتا پیتا اور غذا کو باہر نکالتا ہے؟؟
اور ویسے بھی کالج کی تعلیم سے کونسا کوئی ولی اللہ بنتا ہے

یہ سب باتیں تو صرف توجہ دلانے کے لیے ہیں
اصل میں تو سائنس اور اسلام موضوع میں سب کچھ واضح کر دیا گیا ہے

اصل بات یہ ہے کہ مغربی تہذیب اس قوم میں تعلیم کے ذریعے آ چکی ہے۔ اب یہ ان کی ہر بات ماننے لگے ہے۔ یہ ذہنی طور پر غلام بن چکے ہیں۔

آخر میں یہ بات بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ حقیقت کا علم برائی کے خلاف انسان کے اندر میں آگ لگا دیتا ہے اور انسان کا دل ہر وقت اس کی حرارت محوس کرتا ہے
جیسے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس جب حقیقت کا علم آیا تو وہ کفار کے خلاف کھڑے ہو گئے
انھی کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں
"خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے"

اس شعر میں خودی سے مراد ہے برائی کے خلاف انسان کے دل میں نفرت ہونا خاص طور پر کفر و شرک کے خلاف اور اس قدر دل میں نفرت ہو کہ جب آپ ان کے خلاف جہاد میں کھڑے ہوں تو خدا تعالیٰ آپ سے پوچھے کہ آپ شہید ہو کر ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا چاہتے ہیں یا کہ غازی بننا چاہتے ہیں
اور آپ غزوہ بدر کو دیکھ لیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کچھ پہلے ہی بتا دیا تھا۔
****

Image to PDF
Scanned with CamScanner

سائنس اور اسلام

Image to PDF

سائنس مادے اور اس سے بنی اشیاء کی تحقیق اور مشاہدے کا علم ہے

مادہ: وہ تمام چیزیں جسے ہم دیکھ سکیں
عام آنکھ یا کسی آلے کا استعمال کر کے
مادے کی چار حالتیں ہیں
ٹھوس: ان چیزوں کی خاص شکل ہوتی ہے، وزن ہوتا ہے اور انھیں کسی بھی برتن میں رکھا جائے ان کی شکل تبدیل نہیں ہوتی
مثال: لکڑی، پتھر وغیرہ

مائع: بہنے والی اشیاء
ان کی خاص شکل نہیں ہوتی
جس برتن میں انھیں رکھا جائے یہ اسی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں
مثال: پانی، دودھ وغیرہ

گیس: گیسیں مل کر ہوا بناتی ہیں،
ان کی کوئی خاص شکل نہیں ہوتی
اور نہ ہی برتن میں ڈالنے سے ان کی شکل تبدیل ہوتی ہے
مثال: آکسیجن، نائٹروجن وغیرہ

پلازمہ: سورج کے قریب درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے اس لیے وہاں پر تمام اشیاء آئنز
(ایٹم پر مثبت اور منفی چارج) آزاد الیکٹرون وغیرہ
مثال: سورج کے قریب کا سارا حصہ پلازمہ پر مشتمل ہے 99فیصد سورج کے قریب
(پلازمہ ہے)

اسلام: عقائد، عبادات، معاملات اور ایک خاص تہذیب پر مشتمل دین ہے

عقائد: خدا تعالیٰ کے ایک ہونے پر یقین، آخرت پر یقین ہونا، موت پر یقین ہونا، فرشتوں پر یقین ہونا، تمام انبیاء پر یقین ہونا اور الہامی کتابوں پر

عبادات: کلمہ، نماز، روزہ، زکوۃ، حج اور جہاد بنیادی عبادات ہیں

معاملات: ایک دوسرے کے ساتھ لین دین، تجارت، اور برتاؤ

تہذیب وثقافت: رہن سہن، لباس، رسم و رواج، زندگی گزارنے کا طریقہ وغیرہ

اب بات کرتے ہیں کہ آخر فرق کیا ہے ان دونوں میں

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

سائنس مادے کی بات کرتی ہے اور مادے کا سب سے پہلا تصور حضرت آدم علیہ سلام کی پیدائش سے شروع ہوتا ہے

اور مادے کے بارے میں سب سے پہلا اعتراض شیطان نے کیا تھا
شیطان نے کہا تھا یہ

حضرت آدم علیہ سلام

مٹی سے بنا ہے اور میں آگ سے بنا ہوں
وہیں سے یہ تصور شروع ہوتا ہے کہ ایک مادہ دوسرے سے افضل ہے یا نہیں
اور وہیں سے مادے پر تحقیق اور مشاہدہ شروع ہوتا ہے
بالکل واضح ہے کہ سب سے پہلا مشاہدہ مادے پر شیطان نے ہی کیا

سائنس میں مشاہدے سے بہت ساری اشیاء بنائی گئی ہیں جن سے سفر میں آسانی ہوئی ہے، پیغام رسانی میں آسانی ہوئی ہے، موسم کا پتہ چل جاتا ہے، زراعت میں جدیدیت آئی ہے وغیرہ
اگر سائنس کا علم صرف دنیاوی فائدے پر ہی محدود رہتا تو اس پر کوئی اعتراض نہ کیا جاتا لیکن اس نے دنیا کو بھی نقصان پہنچایا

ایک طرف سفر میں آسانی ہوئی تو اس کے ساتھ ہی مختلف قسم کی گاڑیوں سے نکلنے والی گیسوں اور نقصان دہ کیمیکلز سے آلودگی بڑھی جس سے لوگ بیمار ہونا شروع ہو گئے
وراس کے ساتھ حادثات کی تعداد بڑھی کبھی جہاز کا حادثہ، کبھی بس کا، کبھی موٹر سائیکل کا کبھی ویگن کا، کبھی ٹرین کا حادثہ وغیرہ جس سے لوگوں کی جانیں جاتی ہیں

پیغام رسانی آسان ہوئی لیکن ہوا میں موجود سگنل نے کئی دوسرے جانداروں کو نقصان پہنچایا
سکرین کے تعارف ہونے کے بعد آنکھوں کی نظر کو نقصان پہنچنے لگا

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

زراعت میں جدیدت آئی لیکن اس کے ساتھ ہی مختلف قسم کی زراعت کی بیماریاں بھی آگئی

اس طرح جنگ کے لیے جدید ہتھیار تیار ہوئے جس میں بم، بندوق، توپ وغیرہ شامل ہیں
یہ بندوق اور توپ منجنیق کے تصور سے بنائے گئے ہیں اور منجنیق کا تصور سب سے پہلے شیطان نے دیا تھا جب حضرت ابراہیم علیہ سلام کو آگ میں پھینکا گیا
ان کے آنے سے انسان کی جان کی بالکل قدر نہیں رہی
اوران کے آنے کے بعد انسانوں کے قتل ہونے کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے
اب ایک کمزور سا بندہ بھی پستول لے کر آجائے تو سامنے والا خواہ کتنا بھی طاقتور ہو وہ کانپنا شروع ہو جائے گا
اور جنگ کے دوران بھی مردوں کی مردانگی نہیں دیکھی جاتی بلکہ بس جس کے پاس ہتھیار ہو وہ غالب آجاتا ہے اور جنگ کے دوران پہلے کی نسبت کہیں زیادہ لوگ اب مرتے ہیں
کیونکہ یہ سب کچھ مادہ پرستی پر مشتمل ہے اوران سائنسی ہتھیاروں کے چلتے انسان کی زندگی کی یا طاقت کی کوئی حیثیت نہیں رہی

اسی طرح سے روبوٹ آنا شروع ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے ہزاروں مزدور بے روزگار ہونا شروع ہو گئے ہیں.. یا پھر جو مزدور کام کر رہے تھے ان کی تنخواہیں کم کر دی گئی ہیں اور اس وجہ سے ان کی بھی آئے دن ہڑتال اور مالکان سے جھگڑے کی خبریں ملتی ہیں

زیر کاشت رقبے میں سائنس کے آنے سے کمی ہوئی
اب موبائل کی دکانیں، کمپیوٹر کی دکانیں، میک اپ کی دکانیں، آٹو سروس، بجلی کی دکانیں، پھر جہاں بجلی بنائیں جاتی ہے وہ جگہ، پھر ائیر پورٹ، پھر ٹیلی وژن کی دکانیں، فرج، ائیر کنڈشنر کی دکانیں وغیرہ اگر یہ نہ ہوتیں تو ان دکانوں کی جگہ کا رقبہ خالی ہوتا اور وہاں پر کاشت کی جا سکتی، اور جو آبادی بڑھنے سے خوراک کا مسئلہ یہ بتاتے ہیں یہ بھی نہ ہوتا
دین اسلام کو ان کے ہونے سے کیا فائدہ؟
اس بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ اب میں یہ نہیں کہتا کہ انھیں گرا دینا چاہیے، اب تو انھیں گرانا ممکن نہیں
میرا اصل مقصد بات کرنے صرف اتنا ہے کہ سائنس کی وجہ سے مشکلیں کھڑی ہوتی ہیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

پھر موبائل فون آیا۔ اس نے جھوٹ بولنے میں لوگوں کو آسانی ہوئی، موبائل فون نے لوگوں کے وقت کو ضائع کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ پہلے جو وقت خدا کی یاد میں گزارتے تھے اب وہ موبائل فون پر گزارتے ہیں

مانتا ہوں کہ ٹیلی وژن یا موبائل خود سے ہمیں برا کام کرنا کا نہیں کہتے مگر یہ برائی کا آسان ذریعہ اور طریقہ ضرور بنے ہیں،
اگر موبائل اور ٹیلی وژن نہ ہوتا تو کم از کم ان پر ہونے والی برائیاں بھی نہ ہوتی

پھر سائنس کا علم کیوں کہ عقل پر مبنی ہے تو اس نے مختلف قسم کے عقائد، عبادات اور معاملات پر سوال اٹھانا شروع کردیے جس سے مسلمانوں کی سوچ منتشر ہونے لگی لوگوں کے عقائد کے بارے میں نظریات کمزور ہونے لگے
اور آہستہ آہستہ لوگ مزہب سے دوری اختیار کرنے لگے
باقی کسی مزہب کو تو اس سے اتنا فرق نہیں پڑا

کیوں کہ ان کے عقائد اور نظریات آئے دن بدلتے رہتے ہیں

مگر دین اسلام کو اس سے فرق پڑتا ہے کیوں کہ یہ دین اپنے عقائد، عبادات پر ہی مبنی ہے
مسلمان دوسرے مزاہب کی طرح اپنے عقائد کو نہیں چھوڑ سکتے

بقول علامہ اقبال
عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پہ اعمال کی بنیاد رکھ

جو لوگ سائنس کو قرآن مجید سے ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور قرآن مجید کی چند آیتیں پیش کرتے ہیں جن کا میں تحقیق کرنے کے بارے میں آیا ہے
جیسے پہاڑوں کو دیکھیں، اونٹ کو دیکھیں، پرندوں کو دیکھیں،
چھوٹے جانداروں کو دیکھیں اور بڑے جانداروں کو دیکھیں وغیرہ
ان کا صحیح مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا پتہ چل سکے تاکہ لوگ اللہ تعالیٰ کی اور زیادہ حمد و ثناء کریں،

اگر ان آیتوں کے مطلب تحقیق کرکے سائنسی چیزیں بنانا ہوتا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے پاس ہم سے کہیں زیادہ دین اسلام کا علم تھا لیکن انھوں نے ایسا کچھ نہیں کیا

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

اب سکرین کی روشنی سے نظر خراب ہونے لگی تو نظر کے ڈاکٹر آ گئے

خوراک میں کیمیلز ملائے جانے لگے

جس سے معدہ خراب ہونے لگا اور اس کے ڈاکٹر آ گئے

پھر گیسوں سے سانس کی بیماریاں آنا شروع ہوئی تو اس کے ڈاکٹر، پھر جسم کے ڈاکٹر،

جو فصل کھاد، سپرے سے تیار کی جاتی ہے ان فصلوں سے کو بطور چارہ استعمال کرنے سے مویشیوں میں بیماریاں آنا شروع ہوئیں، اس طرح پرندوں کا مرنا وغیرہ پھیلے بیماریاں پھیلائیں پھر ان کے حل تلاش کرنے نکل پڑے۔ فرض کر لیتے ہیں کہ حل بھی تلاش کر لیا لیکن پھر بھی کسی بھی بیماری کے علاج کے لیے پیسہ تو ضرور خرچ ہوگا

جب پیسہ خرچ ہوگا تو پھر آپ پیسہ کمانے کے لیے پریشان ہوں گے اور پھر آپ کی پریشانیاں بڑھتی جائیں گی پھر آ گے ان کے علاج کے لیے سائکالوجی والے ڈاکٹر آ جائیں گے پھر آپ انھیں پیسہ دے کر اپنی پریشانیوں کا حل پوچھیں گے وہ آپ سے الگ پیسہ لیں گے اور جو غریب عوام ہوگی ان کے پاس نہ پیسہ ہو نہ وہ علاج کروا سکیں، وہ سرکاری ہسپتالوں کا رخ کریں گے اور کسی دیوار کے ساتھ لگ کر اپنی قسمت پر رو رہے ہوں گے

پھر سب بربادی کرنے کے بعد سائنسدان اور ان کی پیروی کرنے والے بربادی کے حل کے لیے کتابیں لکھنا شروع کر دیں گے پھر آپ کو ان کی کتابیں پڑھنے کی مجبوری بنے گی اور جو دو چار منٹ آرام و سکون کے ملتے ہیں وہ ان کی لکھی کتابیں پڑھنے میں لگ جائیں جس سے زندگی اور مصیبت کو پڑے گی، اس کے ساتھ جو طلباء و طالبات ہیں وہ فیس الگ سے ادا کریں گی انھی کتابوں کو پڑھنے کی، ایک دائرے سے نکلیں گے تو دوسرے میں پھنس جائیں گے، کچھ ذہنی طور ان کے غلام بنیں گے تو کچھ سارا دن ان کی کتابیں پڑھ کر جسمانی طور پر بھی ان کے غلام بنیں گے اور یہ سلسلہ چلتا رہے گا

اس طرح اب کوڑا کرکٹ میں اضافہ سائنس کے آنے کی وجہ سے ہوا، جو لفافے، بوتلیں، ٹنکیے، پلاسٹک کے بنے برتن وغیرہ بنائے جاتے ہیں ان کی جب ہمیں ضرورت نہیں ہوتی تو ہم انھیں پھینک دیتے ہیں، ان کے پھینکنے سے ان کے اوپر مچھر پرورش پاتے ہیں اور پھر وہ ہم پر حملہ کر کے ہمیں بیمار کرتے ہیں اور وہ لوگ جو گلی بازاروں میں کوڑا کرکٹ پھینکتے ہیں ان کی وجہ سے صاف ماحول خراب ہوتا ہے اور ہم پھر سے بیمار، اس کے ساتھ مسافروں کو الگ مسائل پیش آتے ہیں

اک طرف آپ بجلی سے اپنی فرج، پنکھے، بلب، استری وغیرہ کا استعمال کر کے آسائش تلاش کرتے ہیں تو دوسری طرف اسی بجلی کا بل آیا ہوتا ہے اور پھر ہر بندہ بل ہاتھ میں پکڑ کر وپڈا کو گالیاں دے رہا ہوتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پھر موبائل فون سے دوسروں کو کال کی جاتی ہے فاصلے ختم کرنے کے لیے تو دوسری طرف اس کا بیلنس آجاتا ہے پھر ہم سم کمپنی والوں کو برا کہہ رہے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سو روپے دو گھنٹے پہلے بیلنس ڈلوایا تھا اب ایک روپیہ بھی نہیں ہے
پھر جس کے پاس ٹچ سکرین موبائل ہوتا ہے اور وہ گر جائے تو اس کی سکرین ٹوٹ جاتی ہے ،جس سے موبائل کی ادا کی ہوئی رقم کا بیڑا غرق۔
اسی طرح پنکھا، ٹی وی، فرج ،استری وغیرہ جو بھی گھر میں موجود ہے وہ خراب ہوجاتا ہے جسے ٹھیک کرانے کے لیے الگ رقم

اب جو موبائل والا میموری کارڈ لیتے ہیں تو اس میں وائرس آجاتی ہے اور وہ خراب ہوجاتا ہے اسی طرح کمپیوٹر

یہی چکر آپ کی زندگی کو مصروف کرتا جائے گا اور آپ پیسے کماتے کماتے خدا کی عبادت سے دور سے دور ہوتے چلے جائیں گے
لیکن یہ سب کچھ کس نے کیا؟؟
دین اسلام نے یا سائنس نے؟؟

سائنسی اشیاء کے آنے کے بعد قدرتی وسائل کا استعمال زیادہ کیا جانے لگا جس سے ان قدرتی وسائل میں کمی آنے لگی جس میں سب سے زیادہ نمایاں پینے کا صاف پانی ہے
ان وسائل کی ضروریات بڑھ گئی اور یہ خود کم ہوگئے جس سے منہگائی میں اضافہ ہونے لگا جس سے لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہوا
اب کئی شہروں کے نیچے پینے کے پانی کے ذخائر ختم ہوچکے ہیں جس کی وجہ سے وہاں کی عوام بہت پریشان ہے اور دوسرے شہروں کے نیچے پانی تیزی سے ختم ہورہا ہے۔

بات یہیں تک محدود رہتی تب بھی شاید اس پر اعتراض نہ کیا جاتا

سائنس میں فرشتوں کا، نیکی کا، برائی کا، انبیاء کا، الہامی کتابوں کا کہیں پر کوئی ذکر نہیں ہے جو کہ دین اسلام کے بنیادی عقائد ہیں

سائنس میں خدا کے بارے میں بھی واضح طور پر کسی جگہ پر تسلیم نہیں کیا گیا
سائنس آخرت کے بارے میں مبہم سا ذکر تو کرتی ہے لیکن کسی جگہ پر آخرت میں حساب کتاب ہوگا اور انسانوں کو ان کے اعمال کی جزا ملے گی اس کے بارے میں کچھ نہیں بیان کرتی
سائنس میں کسی جگہ شیطان کے وجود کا کوئی تصور نہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اب آگے چلتے ہیں کہ اس علم کے آنے سے برائیوں میں اضافہ کیسے ہوا؟

ٹیلی وژن کے آنے کے بعد فلم انڈسٹری، ڈرامہ انڈسٹری، اور موسیقی نے عروج پکڑا جس سے بری باتیں آسانی سے لوگوں میں پہنچائی جانے لگی
ڈراموں اور فلموں کو دیکھ کر لوگ بھی ویسے کام کرنے لگے جس سے چوری، قتل اور نشہ کرنا جیسے جرائم میں اضافہ ہوا
اس کے ساتھ دوسری قوموں کی تہذیب کو ٹیلی وژن کے ذریعے بڑی آسانی کے ساتھ مسلمانوں میں متعارف کروایا
جس کی وجہ سے لباس میں تبدیلی آئی اور ان کا پہناوا یہاں رائج ہونے لگا اس کی وجہ سے مسلمانوں کی تہذیب تباہی کا شکار ہوئی
بہت ساری دوسری باتوں کے وہ بار بار (اے-ڈ) دے رہے ہوتے ہیں
لوگوں کو مختلف قسم کی آسائشیں دکھا رہے ہوتے ہیں، لزیز کھانے، صابن، صرف، تیل، پیمپر، بوتلیں وغیرہ تاکہ عوام سادگی کو چھوڑ کر جدیدیت کی طرف مائل ہو
مزاحاً بات لکھ رہا ہوں کہ اب ٹریکٹر، پٹرول، موٹر سائیکل یا کار بیچنے کی مشہوری میں لڑکیوں کا کیا کام؟

بات یہ ہے کہ وہ صرف عورتوں کا استعمال کر رہے ہیں اپنے کاروبار کو پھیلانے کے لیے، عورت کو صرف عوام کی کشش کے لیے دکھایا جاتا ہے

اس کے ساتھ اب جسم کو سکین کرنے والے کیمرے آ گئے ہیں جس سے ساراا انسانی جسم باہر سے ہی نظر آتا ہے خواہ آپ نے کپڑے پہنے ہوں
اور اس کے ساتھ عینکیں بھی ایسی آ چکی ہیں
اب آپ اپنی ماں، بہن یا بیوی کے ساتھ بازار یا کسی ایسی جگہ گئے ہیں تو جہاں پر ایسے کیمرے لگے ہوئے ہیں وہاں پر
ان کی عزت محفوظ کیسے رہے گی؟؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

جس سے یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ سائنسی چیزوں کے بنانے کا تعلق دین اسلام سے ہرگز نہیں ہے
اگر کیمرہ، ٹی وی، موبائل، کمپوٹر، ریڈیو، سپیکر، وغیرہ بنانے کی ضرورت دین اسلام کو ہوتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم
جن کے پاس قرآن مجید کا ہم سے کروڑوں درجے زیادہ علم ہے وہ ضرور بناتے ,یا بنانے کا حکم دیتے

اب کوئی جاہل یہ کہے کہ ان کے پاس وسائل نہیں تھے تو اس جاہل کے لیے جواب یہ ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے ہر طاقت، ہر علم، ہر چیز پر قدرت عطا فرمائی ہے، وسائل پیدا کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کونسا مشکل تھا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی کوئی چیز (سائنسی چیز)
نہیں بنائی اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس کا حکم دیا

اور ہمارے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی زندگی کامل نمونہ ہے
اگر انھوں نے ایسا کچھ نہیں کیا تو بالکل واضح ہے کہ سائنسی سے بنی اشیاء اسلام کا حصہ نہیں ہیں
اور اگر کوئی مسلمان سائنسدانوں کا حوالہ دے تو اس سے یہ پوچھو کہ صحابہ کرام اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی پیروی کا ہمیں کہا گیا ہے یا کہ سائنسدانوں کی؟؟
آج کے مسلمان کیا کیا نہیں کر رہے؟ تو کیا اب ان کی پیروی شروع کردیں.؟.

اگر پھر بھی یہ کوئی اور بہانہ بنائیں سائنس کو اسلام کا حصہ ثابت کرنے کا تو ان کے لیے یہ سوال ہیں
1 فحش ویڈیوز کس کے آنے سے بننا شروع ہوئی ہیں؟
سائنس یا اسلام
2 موبائل پر فحش گیمیں کس کے آنے سے بننا شروع ہوئی ہیں؟
سائنس یا اسلام
3 بیماریاں کس کے آنے سے بڑھی ہیں؟ سائنس یا اسلام
4 ڈارون کون تھا؟
سائنس دان یا مسلمان
5 جسم کو کپڑوں کے اندر سے دکھانے والے کیمرے کس کے ذریعے سے آئے ہیں؟
سائنس یا اسلام؟
6 فلمیں کس کے آنے سے بننا شروع ہوئی ہیں؟
سائنس یا اسلام
7 ایٹم بم جس سے ہیروشیما اور ناگاساکی کے ہزاروں لوگ مرے اور اب بھی معذور پیدا ہو رہے ہیں
یہ کام کس نے کیا
سائنس یا اسلام؟
8 دہریے کون ہوتے ہیں؟
مسلمان یا سائنس دان؟

Image to PDF
Scanned with CamScanner

9 انسان بندر سے پیدا ہوا، یہ بات کون کرتے ہیں؟

مسلمان یا سائنس دان؟

پھر لوگ موبائل پر گیم کھیلتے ہوئے خدا کی عبادت سے، پھر واٹس ایپ، ٹویٹر، فیس بک اور اس جیسی دوسری اپلیکیشن پر چیٹ کرتے ہوئے خدا کی عبادت سے دور، پھر فلمیں، ڈرامے دیکھتے ہوئے خدا کی عبادت سے دور، پھر چوبیس گھنٹے اپنے پاس موبائل، کمپیوٹر میں موسیقی رکھ کر اسے بار بار سنتے ہوئے خدا کی عبادت سے دور

یہ سب کچھ کس نے کیا؟

خدا کی بندگی سے دور کون لے جا رہا ہے

سائنس یا اسلام؟؟

جو وقت پہلے عام لوگ، طلباء دین اسلام کی باتیں پڑھنے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعات پڑھنے میں گزارتے تھے وہ اب سائنسی کتابیں پڑھنے میں گزر جاتا ہے

اس بات نے بھی دین اسلام سے دور نہیں کیا تو اور کیا کیا؟

زیادہ لمبی بحث نہ کرتے ہوئے میں اس بات کو ختم کرنا چاہتا ہوں۔

سائنسی چیزیں جو ہم سب استعمال کرتے ہیں ان کا دین اسلام کو کوئی فائدہ نہیں ہے

یہ نہ بھی ہوتیں تب بھی دین اسلام کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جب ہم سائنس کے خلاف بولتے ہیں تو سائنس کی حمایت کرنے والے کہتے ہیں کہ آپ پرانے خیالات کے مالک ہیں آپ ترقی نہیں کر سکتے۔

لیکن پرانے خیالات کس کے تھے؟

ان کے نزدیک پرانے خیالات تھے

ہمارے بزرگوں کے، اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم، اہل بیت رضی اللہ عنہم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے،

کیونکہ ان لوگوں کے نزدیک ساری ترقی تو انگریزوں نے کی ہے

ان کے نزدیک تہذیب تو انگریزوں کی اچھی ہے، تعلیم بھی انھی کی۔

ہمیں ان سے مطلب نہیں ہے ہم تو دین اسلام کا وہ درد بیان کر رہے ہیں جو لوگوں کے دلوں سے نکل چکا ہے یا نکلتا جا رہا ہے

ہم تو یہ بیان کر رہے ہیں کہ اس کے آنے سے دین اسلام کا کیا کیا نقصان ہو چکا ہے

سائنسی تعلیم یہ حال کر دیا ہے کہ لڑکیاں کپڑوں سے آزادی مانگ رہی ہیں

یہی ہے جدید تعلیم جس نے عورت کے دل سے غیرت نکالنا شروع کر دی ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

علامہ اقبال فرماتے ہیں

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
کہتے ہیں اسی علم کو ارباب نظر موت!

ایک بات واضح رہے کہ اک ہوتا ہے اشیاء بنانا جیسے کہ لوہار، بڑھئی، وغیرہ ہوتے ہیں جو ضرورت کی اشیاء بناتے ہیں، یہ بالکل درست ہیں، یہ اشیاء بنانے میں کوئی سائنس استعمال نہیں کرتے بلکہ یہ ہنر ہوتا ہے

دوسرا ہوتا ہے

سائنسی اشیاء بنانا جس میں سائنس کا استعمال ہوتا ہے
جیسے میں نے اوپر والی سائنسی اشیاء بتائی ہیں, ٹی وی, کمپیوٹر, موبائل جہاز وغیرہ

ان دونوں میں فرق واضح رہے

سائنس کے آنے سے گناہوں میں اضافہ ہوا ہے یا کمی ؟؟
اس بات کا فیصلہ آپ نے کرنا ہے

****

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

غیر مسلموں جیسا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پہلے غیر مسلموں نے ڈرامے بنانا شروع کیے۔ ان کو دیکھ کر آپ نے شروع کر دیے پھر ان کی فلموں کو دیکھ کر تم نے فلمیں بنانا شروع کر دی،
پھر وہ کارٹون بنانے لگے تو انھیں دیکھ کر تم نے شروع کر دیے
یہ ٹیلی وژن انھی کی طرف سے ادھر آیا
لیکن آپ ان سے فتویٰ لینے گئے تو وہ کہیں گے ہم بالکل درست کر رہے ہیں
اب ٹی وی چینل والوں سے جا کر فتویٰ لینے جائیں کہ ٹیلی وژن دیکھنا کیسا؟
تو وہ جواب دیں گے بس ہمارا چینل دیکھنا سو فیصد درست ہے اور باقی سب چینلوں کا دیکھنا غلط ہے
یہ ٹی وی انھی کی طرف سے آیا ہے۔

علامہ اقبال فرماتے ہیں

اٹھا نہ شیشہ گران فرنگ کے احساں
سفال ہند سے مینا و جام پیدا کر

اب بینک والوں سے سود کے بارے میں پوچھیں گے تو وہ بھی اس کی حمایت کریں گے
شرابی شراب کے بارے میں کہے گا کہ درست ہے تو جوا کھیلنے والا جوے کے بارے میں۔
اب الیکشن والوں سے پوچھیں گے تو وہ کہیں گے ہم بالکل ٹھیک ہوں ہیں اور ہر بندہ اپنی جماعت کو آگے ٹھیک کہے گا
اب جہاں پر ایک چھت تلے تعلیم دی جاتی ہے ان سے جا کر پوچھیں گے تو وہ بھی کئی دلائل پیش کریں گے

اب جو کہتے ہیں کہ اولیا، کرام رحمت اللہ علیہم کے مزارات پر عورتوں کو نہیں جانا چاہیے تو میرا ان سے اختلاف نہیں ہے اختلاف تو اس بات سے ہے کہ جب اپنی بیٹیوں کو کالج میں بھیجتے ہیں اور طلباء اور پروفیسر مل کر ان کی بیٹیوں کا دیدار کر رہے ہوتے ہیں تو تب غیرت کہاں ہوتی ہے؟
کیونکہ جب ان کا کاروبار چل رہا ہے اس طریقے سے تو وہ کبھی بھی اپنے خلاف بات سننا پسند نہیں کریں گے
لیکن دین اسلام کے خلاف جو مرضی ہوتا رہے انھیں کوئی پرواہ نہیں
سب کے سب آپ کو عقلی دلائل دینے سے کوشش کریں گے لیکن آپ نے اپنے دل سے پوچھنا ہے کہ یہ بات دین اسلام کے خلاف ہے یا نہیں

بقول اقبال
عقل عیار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے
عشق بیچارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ حکیم

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اپنے قوانین کو دیکھو ان کے بنائے ہوئے ہیں جو یہاں پر لاگو ہیں
ہتھیار بھی انھی کو دیکھ کر تیار کیے ہیں
سزاؤں کو دیکھو انھی کی ہیں
پھر انصاف کو دیکھو امیر کے لیے دروازے کھلے ہیں اور غریب کے لیے بند
کام کرنے کے اوقات کا جائزہ لو انھی کا ہے
چھٹی کا دن بھی انھی کا دیا ہوا ہے تمھیں جمعے کی بجائے اتوار کو چھٹی ہوتی ہے

پھر کھیلوں کو دیکھو یہ کرکٹ وغیرہ انھی کی طرف سے آئی ہیں
پھر رسم ورواج کو دیکھو یہ ویلنٹائن ڈے، یہ اپریل فول، یہ نئے سال کی شروعات کے فنکشن،
پھر لباس کو دیکھو انھی کا پہننا پسند کرتے ہو، پھر خوراک کو دیکھو تمھیں سادہ غذا پسند نہیں آتی اب، یہ بوتلیں یہ چائنیز کھانے وغیرہ
پھر زبان کا جائزہ لو اب تمھیں انگریزی بولنا پسند ہے
پھر اپنے گھروں کو دیکھو اس میں زیادہ تر چیزیں انھی کی ہوں گی،
اپنے آپ کو دیکھو، اپنے خوابوں کا جائزہ لو
اپنی سوچ پر غور و فکر کرو انھی کے جیسا سوچتے ہو
ہم اپنی من مانی کرنا پسند کرتے ہیں

پہلے ان کے پادری حکومت کے ڈر سے یا پیسا لے کر اپنے دین کے احکام بدل دیتے تھے اور اب جو حکومت کا ساتھ دینے والے علماء ہیں وہ ایسا کر رہے ہیں
آئے دن کوئی نہ کوئی نیا فتویٰ جاری کر دیں گے
جعلی پیروں اور ان لوگوں نے دین اسلام کے احکامات کو غلط بیان کر کر کے لوگوں کو دین اسلام سے دور کر دیا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اپنی تعلیم کا جائزہ لو انھی کی حاصل کر رہے ہو

کسی کالج کی لائبریری میں جا کر دیکھو نوے فیصد سے زائد کتابیں انگریزوں کی پڑی ہوں گی

انھی کے لکھے گئے الفاظ وہاں پر پڑھانے والے اور پڑھنے والوں کی زبان پر ہوں گے

کوئی بابا فرید رحمت اللہ علیہ یا علی ہجویری رحمت اللہ علیہ یا معین الدین رحمت اللہ علیہ یا کوئی اور ولی اللہ تیار ہوا ہو سکول و کالج میں دی گئی سائنس کی تعلیم سے تو بتاؤ؟

ان کی دی گئی کتابوں میں انبیاء کرام علیہ سلام کی شان میں توہین کی گئی ہے اور آپ کے عقائد پر تنقیدیں کی گئی ہیں

اور پھر وہاں پر ہر ایک مسلمان لڑکی کی معلومات اکٹھی کی گئی اس کی تصویر لی گئی

وہ کہاں رہتی ہے؟

کیا کرتی ہے؟

اسے کیا پسند ہے؟

پھر وہاں پر پڑھنے والی طالبات کی پسند اور ناپسند پر تنقیدیں کی گئیں

ہر ایک بات کا پروفیسر مزہ لینے لگے اور ساتھ میں بیٹھے طلباء بھی

کبھی یہ وہ مسلمان عورت ہوتی تھی جس کا نام بھی دوسرے کو پتہ ہوتا تھا۔

یہ پروفیسر کا لفظ بھی انگریزوں کا دیا ہوا ہے

یہ لفظ اسلام میں تو نہیں ہے..

ہنر سکھانے والا یا دین اسلام کا علم سکھانے والا استاد ہوتا ہے

اور اچھی تربیت دینے والا بھی استاد ہوتا ہے

اور اسی استاد کا ادب لازم ہوتا ہے

اور دین اسلام کا کافی علم سیکھنے والا عالم دین ہوتا۔

وہ ہر چیز پر جاندار کی تصویر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ رحمت کا فرشتہ آپ کے گھروں میں کبھی نہ آئے کیونکہ جس گھر میں تصویر ہوتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا مفہوم ہے اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے

عورتیں جو کریمز خریدتی ہیں اس پر لڑکی کی تصویر، صابن پر، شیمپو پر لڑکی کی تصویر، اخبار جو تم خرید کر لاتے ہو اس پر تصاویر، وغیرہ

اپنی ادویات کو دیکھو انھی کی دی ہوئی ہیں۔ اور ایک دوا کے اوپر کبھی اس کے فائدے کی بجائے اس کے ساتھ ہونے والے نقصانات کے بارے میں بھی پڑھنا۔ جسے سائیڈ ایفکٹ کے طور پر لکھا ہوتا ہے

اور ان کی دی گئی ادویات وقتی طور پر فائدہ کرتی ہیں لیکن بعد میں یا تو وہ نشہ کی طرح معمول بن جاتی ہیں یا پھر وہ صحت کو کمزور کر دیتی ہیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

ان لوگوں نے میل کو تبدیل کر کے کلومیٹر میں بدل دیا اور گاؤں کے ناموں کو اردو یا عربی سے بدل کر انگریزی میں کر دیا
جیسے کہ ایک ای بی سو ای-بی اسی طرح ایس پی
مسواک کی جگہ پر ٹوتھ پیسٹ لے کر آ گئے
اسی طرح پہلے بچے اپنی والدہ کا دودھ پیتے تھے اب فیڈر آ گئے ہیں
اپنے اٹھنے، بیٹھنے اور کھانے پینے کے انداز کو دیکھو انھی کے جیسے ہیں
پھر باہر کا ماحول انھی کے جیسا ہے، سڑکیں، دکانیں، بازار، عمارتیں سب کے سب ان کے جیسے
پھر عاشق رسول کہاں سے ہوئے؟

کافروں کے خلاف جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں میں نفرت تھی اب ہمارا دلوں میں وہ نفرت نہیں، جن تبلیغی جماعتوں کے ان سے تعلقات ہیں وہ تو کہیں گی کہ کافر ہمارے بھائی ہیں، وہ تو ہمارے خیر خواہ ہیں، دیکھیے ہم وہاں پر اپنے مدارس بنوا رہے ہیں

سمجھ اس بات کی نہیں آتی کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تو کافروں کی دوستی نہ ہوئی تو ان کے ساتھ کافروں کی دوستی کیسے ہو گئی؟؟

لیکن ان کا دل وہاں پر خوبصورت عورتیں دیکھ کر لگ جاتا ہے اس لیے یہ ان کی تعریف کرتے ہیں
علامہ اقبال فرماتے ہیں

ہم مشرق کے مسکینوں کا دل مغرب میں جا اٹکا ہے
وہاں کنتر سب بلوری ہیں یاں ایک پرانا مٹکا ہے

آج کے سیاست دان، ملا و پیر سب انگریز کے دیوانے ہیں، انھیں سب کچھ ان کے ہاں ہی نظر آتا ہے
ان کی عمارتیں دیکھ کر ان کے دل ایمان سے ڈگمگا رہے ہیں
ان کے بارے میں شیطان خوش ہو کر کہتا ہے جسے علامہ اقبال اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہیں

کیا امامان سیاست، کیا کلیسا کے شیوخ
سب کو دیوانہ بنا سکتی ہے میری ایک ہو!

ان لوگوں سے انھیں کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ یہ تو پہلے سے ہی ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں
یہ آئے دن وہاں کے دورے کوئی تبلیغ کے بہانے تو کوئی بات کرنے کے بہانے وہاں پر جا کر عیش لوٹتے ہیں آپ کے دیے گئے پیسوں سے..

کافروں کو خطرہ ہوتا ہے اس ملت سے جس کے دل میں نظام اسلام لانے کی فکر ہو، جس کے دل میں دین اسلام کے لیے محبت ہو، جو آنسو بہاتے ہیں خدا تعالیٰ کے حضور نظام اسلام لانے کی خاطر، جن کے پاس طاقت تو نہیں ہے لیکن ان کے دل برائی کے خلاف ہمیشہ جلتے رہتے ہیں
ان جیسے لوگوں سے ہی شیطان اور اس کے پیروکاروں کی چیخیں نکلتی ہیں

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

جیسے علامہ اقبال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امت سے ہے
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرار آرزو

جب تک نظام اسلام نہ آئے تب تک آپ کا اسلام پر عمل کرنا بے حد مشکل ہے!

اک طرف تم ایک کے پردے کی بات کرو گے اور ایک لڑکی کو پردہ کراؤ گے تو دوسری طرف دنیاوی تعلیم کے نام پر وہ
سینکڑوں کو باہر لائیں گے اور پھر خود اعتمادی کے نام پر انھیں بے پردہ کریں گے
کس کس سے بچاؤ گے؟

اگر یہی حال رہا تو آپ کی عبادت کسی کام نہیں آئے گی کیونکہ آپ کی غیرت ہی محفوظ نہیں ہوگی

بقول اقبال

یہ ذکر نیم شبی یہ مراقبے یہ سرور
تری خودی کے نگہباں نہیں تو کچھ بھی نہیں

یہاں پر خودی سے مراد کافروں کے خلاف دل میں نفرت اور مسلمان عورتوں کی دل میں غیرت ہونا مراد ہے

اور اگر ایسا چلتا رہا اور سب کچھ ان کے مطابق ہوتا رہا تو جو زمین کا ایک ٹکڑا ملا ہے اس کو بھی چھیننے کے لیے وہ آجائیں گے اور
انھوں نے ایسا کرنا شروع بھی کر دیا ہے
یہ آئے دن دھماکے ہونا، مختلف جماعتوں کا قتل و غارت کرنا،
سرعام فائرنگ، وغیرہ

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور اہل مغرب کے دیوانوں سے کہہ رہا ہوں

سنو!

اے اہل مغرب کے دیوانوں سنو!

وہ اپنی تہذیب نہیں بچا سکے تمھاری کیا بچائیں گے؟

ان کے گھروں میں باپ کے سامنے اس کی بیٹی کے ساتھ زنا کیا جاتا ہے, بھائی کے سامنے اس کی بہن کے ساتھ, ماں کے سامنے اس کی بیٹی کے ساتھ بدفعلی کی جاتی ہے اور وہ کچھ نہیں کر پاتے !!

وہاں کی عورتیں جوانی میں تو عیاشی کرتی ہیں لیکن جب بوڑھی ہوتی ہیں تو تب ان اجسام میں کشش نہیں تو تب انھیں سب چھوڑ جاتے ہیں

نہ بیٹی ماں کی بات سنتی ہے, نہ بیٹا سنے

پھر وہ بوڑھی ہو کر چیختی ہیں کہ ہمارے ساتھ کوئی رہے, پھر وہ اپنی جوانی کے کیے گندے کاموں پر پچھتاتی ہیں لیکن تب کوئی فائدہ نہیں ہوتا!

وہاں کے مرد سارا دن بزنس میں گزارتے ہیں, اپنے گھر والوں کے لیے وقت نہیں نکال پاتے.جس کی وجہ سے ان کے آپسی رشتے بے حد کمزور ہوتے ہیں

جب ان کے مرد بوڑھے ہوتے ہیں تو ان کی اولاد ان کو اٹھا کر اولڈ ہومز میں بھیج آتی ہے اور پھر جا کر ان کی خبر تک نہیں لیتی

کیونکہ انھوں نے بزنس کی وجہ سے اپنی اولاد کے ساتھ وقت نہیں گزارا ہوتا!

اس لیے اولاد کے دلوں میں ان کے لیے کوئی پیار نہیں ہوتا!

نہ انھیں ماں مرنے کا غم, نہ ان کو باپ کے مرنے کا غم

وہ ان کے مرنے کے بعد ایک کوڑا سمجھ کر وہاں کے دفنانے والوں کے حوالے کر دیتے ہیں

اور پھر وہ اپنے کاموں کو چلے جاتے ہیں.

ان میں کوئی احساس نہیں ہے

اس کی وجہ سے وہاں کے لوگ شراب پی پی کر خود کو پاگل کرتے ہیں

ان کی زندگیوں میں کوئی سکون نہیں ہے, اس وجہ سے وہاں کے کئی لوگ خودکشی کرتے ہیں..

وہ تہذیب اپنے ہاتھوں سے اپنی بربادی کر چکی ہے

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ ان کے بارے میں پہلے ہی فرمائے گئے ہیں

تمھاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

****

Image to PDF

Scanned with CamScanner

لوگوں کی سوچ!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کچھ لوگوں کی سوچ یہ ہے کہ ان پہ نماز فجر فرض ہے اور وہ صبح صبح کے نیکی کرتے ہیں اور باقی سارا دن گناہ اور باقی چار نمازیں نہیں پڑھتے, یہ لوگ دین اسلام کی طرف کچھ لگاؤ رکھتے ہیں لیکن ان کی نماز اور دیگر احکامات کے بارے میں غلط ہے.

کچھ لوگ دوسروں سے خود کو افضل سمجھتے ہیں اور یہ لوگ کسی دوسرے کی بات کو سننا گوارا نہیں کرتے اور ہمیشہ اپنی سنانا پسند کرتے ہیں ان لوگوں میں کچھ استاد, کچھ علماء, کچھ بزرگ اور کچھ امیر لوگ شامل ہیں

کچھ لوگ اپنی تعریف کے دلدادہ ہوتے ہیں اور جب کوئی اور ان کی تعریف نہ کرے تو اپنی تعریف خود شروع کر دیتے ہیں اور اپنی شان بیان کرنے میں اکثر جھوٹ بولتے ہیں

اور ان میں موجودہ سیاست دان شامل ہیں یہ کام تھوڑا کریں گے مگر اپنا نام زیادہ مشہور کریں گے

اس سڑک کی تعمیر کی بنیاد فلاں ایم این اے نے رکھی، یہ نالا فلاں نے بنوایا، یہ گٹر فلاں نے بنوائے وغیرہ

اور ساتھ میں اک بڑا سا بورڈ لگا دیں گے جس پر ان کا سارا کیا دھرا لکھا ہوگا

بقول شاعر

نام رہے منظور توفیض کے اسباب بنا

پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا

کچھ لوگ خود کو چالاک ثابت کرنے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں یا دوسروں کی غیبت کرتے ہیں یا کہ بد اخلاقی سے پیش آتے ہیں اور ان لوگوں کو ہمیشہ صرف اور صرف دوسروں پر طنز کرنا پسند ہوتا ہے اور ان کے پاس علم بھی ہو تو یہ اس کے استعمال دوسروں کی اصلاح کے لیے نہیں بلکہ طنز کے لیے استعمال کرتے ہیں...

کچھ حاجیوں کی سوچ یہ ہے کہ فقط حج کر لینے سے سارے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور جو حج کر آتا ہے وہ واپس آکر نہ نماز پڑھتا ہے اور نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ ہی زکوۃ دیتا ہے اور دوسروں کا مال ناحق کھاتا یا جس پیسے سے حج کی ہوتی ہے وہ ہی ناجائز پیسے کا ہوتا ہے تو ان کے گناہ معاف نہیں ہوتے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور رہی بات نماز کی تو اس کی کوئی معافی نہیں ہے ، پانچ وقت کی نماز ہر مسلمان پر فرض ہے اور جو ان میں سے کوئی بھی چھوڑتا ہے تو وہ کبیرہ گناہ کرتا ہے اور حاجیوں نے بھی اگر حج کرنے سے پہلے یا بعد والی نمازیں نہیں پڑھی تو وہ ہر گز معاف نہیں ہونے والی، ہر نماز کا پڑھنا فرض ہے. جس سے جو نمازیں قضا ہوئی ہیں وہ انھیں قضا بنا کر پڑھے

اور جس پر زکوۃ فرض ہے اور وہ اسے ادا نہیں کرتا تو اس کا کھانا پینا حلال نہیں ہوتا ..
کچھ لوگ دوسروں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور ان کے پیسوں سے کچھ فلاحی کام کرتے ہیں، یہ بالکل سوفیصد غلط ہے ، دوسروں کے ناحق ہڑپ کیے گئے مال سے کئی گئی آپ کی نیکی تسلیم نہیں ہوتی

اور ان لوگوں میں اکثر آج کے سیاست دان شامل ہیں ..

کچھ لوگوں کو شوق ہوتا ہے سارا دن دوسروں کے عیب تلاش کرنے کا اور ان مقصد ان کے عیب تلاش کر کے ان کو ذلیل و رسوا کرنا یا ان کو نقصان پہنچانا ہوتا ہے ان لوگوں کی سوچ بالکل غلط ہے اور ایسا کرنا بھی گناہ ہے

کچھ لوگوں کی سوچ دوسروں کو نقصان پہنچا کر اپنا فائدہ کرنے کی ہوتی ہے ان لوگوں میں چور، ڈاکو، دہشت گرد، بے ایمان، ناپ تول میں کمی کرنے والے، ملاوٹ کرنے والے وغیرہ سبھی شامل ہیں اور ان لوگوں کی سوچ بالکل غلط ہے اور کسی کو بلاوجہ نقصان پہنچانا خواہ مال کا ہو یا جان کا دونوں صورتوں میں گناہ ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کچھ لوگوں کی سوچ دولت اکٹھی کرنے کی ہوتی ہے اور وہ ہر جائز یا ناجائز طریقے سے مال اکٹھا کر کے امیر ہونا چاہتے ہیں ان لوگوں میں جو جائز طریقے سے مال و دولت اکٹھی کرتے ہیں وہ درست ہیں اور جو ناجائز طریقے سے مال اکٹھا کرتے ہیں وہ غلط ہیں

رزق حلال کی تلاش کرنا اور اپنے ہاتھوں سے کام کر کے دولت کمانا ثواب کا کام ہے..

کچھ لوگ شہرت اکٹھی کرنا پسند کرتے ہیں اور وہ جو کام کرتے ہیں وہ شہرت کے لیے کرتے ہیں ان کے بارے میں ہر کام کے لیے الگ الگ دیکھا جائے گا..
کسی حد تک انسان کی تعریف کا ہونا اسے حوصلہ دیتا ہے اور انسان وہ کام مزید دل لگا کر کرتا ہے اور اگر ایسے انسان کو شہرت مل رہی ہو اور اس کے کام میں کوئی فرق نہ آئے تو یہ بہت حد تک ٹھیک ہے..
دوسری رائے یہ ہے کہ اگر آپ کو شہرت ملنے سے آپ کے کام کرنے میں تبدیلی آ رہی ہے اور آپ لوگوں کی اصلاح کی بجائے انھیں خوش کرنے کے لیے کوئی کام کیے جائیں جو کہ حقیقت میں غلط ہو یا کہ آپ کا مقصد ہی صرف شہرت حاصل کرنا ہو اور اگر آپ کو شہرت نہ ملے تو آپ کام کرنا ہی چھوڑ دیں تو یہ بالکل غلط ہے..
تیسری بات یہ ہے کہ تجارت کے معاملے میں شہرت اچھی بات بھی ہے کہ آپ کی دکان چیزوں کی دستیابی میں مشہور ہے اور لوگ دور دور سے آپ کی دکان پر اشیاء خریدنے آتے ہیں یا کہ آپ اچھے تاجر مشہور ہیں اور لوگ آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور دور دراز سے اپنا مال لا کر آپ کو فروخت کرتے یا خریدتے ہیں تو اس سے فائدہ ہے اس لئے اس کی شہرت ہونا اچھی بات ہے..
کچھ لوگ دین اسلام کو پسند بھی کرتے ہیں اور اس کی خدمت بھی رکھتے ہیں لیکن وہ اس کی خدمت کر نہیں پاتے کیوں کہ وہ مصروف ہوتے ہیں
تو اللہ تعالیٰ دین اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے
اور جو مصروف نہیں ہوتے اور مصروف ہونے کا بہانا بناتے ہیں تو ان لوگوں کی سوچ غلط ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کچھ لوگ دوسروں پر غلبہ حاصل کر کے ان کو غلام بنا کر رکھنا پسند کرتے ہیں اور اپنی من مانی پسند کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کی سوچ بالکل غلط ہے..

کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ دوسرے لوگ ہمارا احترام کریں اور ہمیں عزت دیں اور کوئی اچھا کام وہ نہیں کرتے تو ان کی سوچ غلط ہے

ان میں کچھ اساتذہ جن کے دل میں خیال میں ہوتا ہے کہ طلباء ہمارے آنے پہ کھڑے ہوں،
کچھ امراء، جو
اپنے لیے دوسروں کا کھڑا ہونا پسند کرتے ہیں اور کچھ علماء
شامل ہیں

پہلی بات تو احترام دل میں ہوتا ہے کھڑا ہونے سے احترام کا کوئی تعلق نہیں، میں اب میں کسی استاد کے آنے پر کھڑا تو ہوگیا ہوں لیک دل میں اسے گالیاں دیے جارہا ہوں تو احترام کہاں گیا؟

دوسروں سے خود کو افضل سمجھ کر دل میں احترام کی توقع رکھنا غلط ہے
کیوں کہ یہ تکبر میں آتا ہے اور تکبر حرام ہے..

کچھ لوگوں کی سوچ ہوتی ہے صرف دوسروں کے لیے مسائل کھڑے کر کے اپنا فائدہ حاصل کرنے کی

ان میں آج کے سیاست دان شامل ہیں، یہ لوگ لازمی کوئی نہ کوئی مصیبت عوام کے لیے کھڑی کریں گے پھر اس پر بحث کریں گے اور اس سے ان کی تعریف ہوگی اور لوگ ان کی طرف مائل ہوں گے.جس سے ان کا فائدہ ہوگا

اور جوان سیاست دانوں کے چیلے ہوتے ہیں وہ سارا دن ان کے سامنے ان کی تعریف کے پل باندھتے رہتے ہیں اور وہ بیان ہی نہیں کرتے کہ عوام کو کیا مسائل ہیں.جس سے حکمران کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ عوام اس سے تنگ ہے

اور حکمران خود تو عام عوام میں بس اپنی سنانے آتے ہیں عوام کی سننے نہیں آتے، انھوں نے تقریر کے لیے صفحہ تیار کیا ہوتا ہے جسے ساری رٹا لگا کر آئے ہوتے ہیں اور وہ رٹا آپ کے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

کچھ لوگوں کی سوچ صرف عورت کے جسم تک محدود ہوتی ہے ان کو صرف ہوس سے مطلب ہوتا ہے اور وہ اسی کو ساری دنیا سمجھتے ہیں ان لوگوں میں فلمی اداکار، ڈرامے والے اور طوائفیں وغیرہ شامل ہیں

خدا بہت رحم کرنے والا ہے
خدا بخشنے والا ہے

بے شک خدا بہت رحم کرنے والا اور بخشنے والا مہربان ہے

اور وہ اپنی رحمت سے ہمارے گناہ معاف فرماتا ہے اور قیامت کے دن بھی رحمت فرما کر ہماری بخشش فرمائے

لیکن کچھ لوگ سارا دن گناہ کرتے ہیں اور کسی نیکی کے قریب نہیں جاتے اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ نیکی کیوں نہیں کرتے تو وہ آگے سے جواب دیتے ہیں کہ
خدا بڑا رحیم و کریم ہے ہمیں معاف فرمادے گا یا کہ ہمیں اگر کچھ سزا بھی ملے گی تو اس کے بعد ہم جنت میں چلے جائیں گے
تو ان لوگوں کی سوچ غلط ہے اور دوسری بات قبر یا جہنم کی سدا کیا برداشت کرنے کے قابل ہیں ہم لوگ؟؟؟
اور قبر و جہنم کی سزا کو ہلکا جاننا گناہ ہے..
کچھ لوگوں کی سوچ ہوتی ہے دوسروں سے لے کر مفت کا کھانے کی اور وہ پیٹ کے پجاری ہوتی ہیں ان لوگوں میں اکثر بھیک مانگنے والے شامل ہوتے ہیں

کچھ لوگ دوسروں کو جال میں پھنسانے کے لیے بڑی سی تسبیح ہاتھ میں پکڑ کر پھرتے رہتے ہیں اور ان لوگوں میں ملنگ، جھوٹے صوفی، دم کرنے والے، اور اس طرح کے دیگر لوگ شامل ہوتے ہیں جن کا مقصد عوام سے روپیہ اکٹھا کرنا ہوتا ہے
****

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

عورتوں کے حقوق

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

عورتوں کے حقوق کے بارے میں کافی مسئلہ چلتا ہے

عورتیں کہتی ہیں کہ ہمیں ہمارے حقوق نہیں دیے جاتے

سب سے پہلے، عورتوں کے حقوق کیا ہیں؟ پھر وہ یہ کیوں کہتی ہیں کہ ان کو ان کے حقوق نہیں دیے جاتے؟

عورتوں کے حقوق میں، زندہ رہنے کا حق

کھانے، پینے کا حق

رہائش کا حق، لباس کا حق، تعلیم کا حق، تربیت کا حق، وراثت کا حق

اپنی مرضی سے اپنے ہمسفر کے انتخاب کا حق

اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کا حق وغیرہ زیادہ اہم ہیں

رہائش، کھانے، پینے، لباس، زندہ رہنے، اور تربیت کا حق تو تقریباً سبھی والدین، بھائی وغیرہ دیتے ہیں

مسئلہ آتا ہے

ان حقوق کا

تعلیم

وراثت

اپنی مرضی سے ہمسفر کا انتخاب

اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کا حق.

وراثت کے بارے میں تو قرآن مجید میں ہی فرمایا گیا ہے کہ عورتوں کا وراثت میں حصہ ہوتا ہے، اس لئے جو لوگ

وراثت میں عورتوں کو حصہ نہیں دیتے

وہ سو فیصد عورت سے اس کا حق چھینتے ہیں

اور وہ سراسر دین اسلام کے خلاف کام کرتے ہیں..

اب مسئلہ آتا ہے

تعلیم کا

جس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

مفہوم

تعلیم حاصل کرنا مسلمان مرد اور عورت پر لازم ہے

اور یہاں سے ہی اختلاف شروع ہو جاتا ہے

کچھ لوگ کہتے ہیں عورتوں کو تعلیم دینی چاہیے، کچھ کہتے ہیں، نہیں دینی چاہیے.

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے کہ کون صحیح کہتے ہیں اور کون غلط

Image to PDF

Scanned with CamScanner

تعلیم ہے کیا؟ اور پھر کونسی تعلیم حاصل کرنا ضروری؟

ایک تعلیم دین اسلام کی ہے. جس کے بارے میں تو سو فیصد یقینی ہے کہ اسے حاصل کرنا مسلمان مرد اور عورت پر لازم ہے

عوتوں کے لئے جو مسائل ضروری ہیں ان کا جاننا تو لازم ہے، ویسے بھی دین اسلام کا جتنا بھی علم حاصل کیا جائے اتنا ہی کم ہے، خواہ وہ مرد ہو یا عورت عورتیں، عورتوں سے دین اسلام کا علم سیکھیں اور مرد، مردوں سے، ہاں محرم مردوں سے بھی علم سیکھنا درست ہے

اب بات آتی ہے دنیاوی علم کی

سب سے پہلے میں سکول کے قیام کی بات کرتا ہوں، مختلف علاقوں میں سکول کا قیام مختلف اوقات میں ہوا

امریکہ میں اپریل میں سولہ سو پینتیس میں پہلا سکول بوسٹن میں بنایا گیا (ویکیپیڈیا)

اس کا مطلب یہ ہے کہ سکول کا قیام

جو دنیاوی تعلیم دینے کا پہلا مرکز ہوتا ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یا کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے نہیں کیا

نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے کوئی

سکول، کالج وغیرہ بنایا، اور نہ ہی ایسا کوئی مشورہ دیا

نہ ہی اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم ایسا نے کیا

ہاں مگر مدارس اولیاء کرام نے ضرور بنوائے ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اب سکول، کالج میں سائنس یا آرٹس وغیرہ پڑھنے سے کوئی بندہ ولی اللہ تو بنتا نہیں ہے

اس لئے سکول، کالج وغیرہ میں تعلیم حاصل کرنا، نہ ہی مرد کے لیے لازم ہے نہ ہی عورت کے لیے..
اب سوال آئے گا کہ جو سکول کالج میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں وہ صحیح ہیں؟ غلط ہیں؟
زرا سن لیں، میں بھی وہی بات کر رہا ہوں، عورتوں کے حقوق کی
تو پریشان نہیں ہونا
بات کے اختتام تک ہر چیز بالکل واضح ہو جائے گی..
اب آتے ہیں کہ ہمیں سکول اور کالج کی تعلیم حاصل کیوں کرنا پڑ رہی ہے
کیوں کہ ہم نے دینِ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے
اس کا جواب
علامہ محمد اقبال نے جواب شکوہ میں تفصیل سے دیا ہے..
میں تھوڑی سی اپنی وضاحت کروں گا
*ہم نے اپنی آسانی یا کہ میں کہوں گا مجبوری کے لئے سائنس کو اختیار کیا
اک طرف ہم کو سائنس نے کچھ فائدے دیے تو دوسری طرف نقصان
ہم نے گاڑیاں، جہاز وغیرہ بنائے جس سے سفر تو آسان اور جلد ہونے لگا مگر اس کے ساتھ فضا میں آلودگی پھیل گئی جس سے بیماریاں پھیلنا شروع ہوگئیں، پھر اسی طرح زراعت سے پیدار زیادہ ہونے لگی مگر اس کے زراعت کے لیے استعمال ہونے والے کیمیکلز نے بیماریاں پھیلنا شروع ہوگئیں آبی آلودگی, زمینی آلودگی, شور کی آلودگی اسی طرح اور بھی کئی نقصان ہیں اور ان ساری کی وجہ سائنس کا استعمال ہے خواہ کسی بھی طرح سے سائنس کا استعمال کیا گیا ہو اچھا، برا، لیکن زیادہ آلودگی اور بیماریاں سائنس کے آنے کے بعد ہی آئی ہیں.
کیوں کہ عورتوں میں بھی ایسی بیماریاں آگئیں جو پہلے نہیں تھیں اس لئے ان کے لئے بھی مشکلیں شروع ہوگئیں.
کیوں کہ بیماریاں سائنس کی وجہ سے پیدا ہوئیں اس لئے ہم نے ان کا علاج بھی سائنس کے طریقے سے تلاش کرنا شروع کر دیا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ہم نے ایک طرف اپنی آسانی لی تو دوسری طرف مشکلیں

اس وجہ سے ہم نے سائنس پڑھنا شروع کر دی

اس لئے سائنس کا علم پڑھنا مجبوری بن گیا

(عورت اور مرد کے لیے)

اب جو بیماریاں عورتوں میں آئیں ان کا علاج تلاش کرنے کے لیے عورتوں کا تعلیم حاصل کرنا مجبوری بن گئی

پھر حکومتں تو پہلے ہی پتہ ہے کہ کتنی اسلامی ہیں!

حکومت نے پہلے تو لڑکیوں کو کہا کہ تعلیم حاصل کریں تاکہ انھیں نوکریاں مل سکیں

اور نوکریوں میں عورتوں کا کبھی انٹرویو میں ان کا انتخاب کرنے کے بہانے. ان کا مزاق بنایا گیا،

کبھی جسم کے بارے میں سوال تو کبھی پسند کے بارے میں

جو پردے میں گئی اسے دیکھ کر اسے پرانے زمانے کی کہا گیا

پھر کہا گیا کہ اپنی جسمانی انداز صحیح کریں، رقص کریں، گانا گا کر سنائیں، یہ سب صرف خود اعتمادی کے بہانے کیا گیا اور انھیں نوکریاں دینے کے بعد، وہ بوس کو خوش کریں یا کہ اپنے شوہر کو اور اس طرح بوس ایک عورت کے دوسرے شوہر کے طور پر بن گئے جن سے آپسی تعلقات میں خرابیاں آنا شروع ہو گئیں اور عورتوں کے باہر آ کر کام کرنے سے ایسے اور بھی بہت سارے مسئلے کھڑے ہوئے جن سے عورتوں اور مردوں کے گھریلو جھگڑے شروع ہوئے

پھر

(کو ایجوکیشن)

کوئی بہانے بنا کر لایا گیا جس کے چلتے گرل فرنڑ اور بوئے فرنڑ کا نظام شروع ہو گیا اور پھر ان کو

(جدیدیت)

کے نام پر فحاش بنانے کی جانب مائل کرنے لگے اور دین اسلام کو ایک پرانا مزہب بتایا جانے لگا

(جس پر اب عمل نہیں ہو سکتا) اور جدید تہزیب کے نام پر مغربی قوموں کی تہزیب یہاں لائی گئی

Image to PDF

Scanned with CamScanner

علماء جب عورتوں کے علاج کے بارے میں سوچتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ عورتوں کے لیے تعلیم حاصل کرنا ضروری قرار دیتے ہیں، اس کے برعکس دوسرے علماء جب تعلیم کے دوران اٹھنے والے فتنوں کو دیکھتے ہیں تو وہ اسے حرام قرار دیتے ہیں

پھر کچھ علماء نے سائنس کا علم قرآن سے ثابت کرنا شروع کیا تو کچھ نے ان کی مخالفت کرنا شروع کر دی
یہاں پر اک بات بتا تا چلوں کہ سائنس فائدہ اور نقصان دونوں دیتی ہے لیکن دین اسلام صرف فائدہ ہی پہنچاتا ہے..
عورتوں کو گھروں سے باہر لانے والی تعلیم سائنس کی تھی..

اب رہی بات مسلمان سائنس دونوں کی، تو اب نورجہاں نے گانے گائے یا سلطان راہی نے فلمیں بنائی ہیں تو وہ کونسا قوم کے لیے نمونہ ہیں مطلب لڑکیاں نورجہاں سے متاثر ہو کر گانا گانا شروع کر دیں یا لڑکے فلم بنانا شروع کر دیں

ہمارے لئے صحابہ کرام، اہل بیت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کی زندگی نمونہ ہے، ہمیں ان کی پیروی کرنی ہے

اور اگلی بات

ہر لڑکا دل میں یہ خواہش رکھتا ہے کہ اسے پڑھی لکھی، نوکری کرنے والی لڑکی ملے، ساتھ میں لڑکے کے والدین بھی یہی چاہتے ہیں

اب جب سب کے دلوں میں ایک ہی خواہش ہوگی تو لڑکی کو تعلیم حاصل کرنا پڑے گی، ورنہ اس بیچاری کی شادی نہیں ہوگی اور اگر شادی ہو گئی تو عزت نہیں ہوگی

اس لئے سب

(والدین)

کی مجبوری بن گئی کہ وہ اپنی بیٹیوں کو سکول، ٹن، کالج بھیج کر تعلیم دیں اور لڑکیوں کی مجبوری بن گئی کہ وہ تعلیم حاصل کریں (حقیقت یہی ہے)

حالاں کہ یہ مجبوری لڑکیوں کے لیے سب والدین نے مل کر اور سائنس سے لگنے والی بیماریوں نے بنائی ہے..

دین اسلام نے یہ مجبوری پیدا نہیں کی..
پھر اس پر علماء کی بحث شروع ہوگئی کہ لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنا چاہئے یا نہیں
کچھ نے ہاں کہا، کچھ نے مخالفت کی
جس کے چلتے لڑکیاں پھنس گئیں کہ وہ کیا کریں..

پہلے حق کی بات واضح ہو گئی کہ کس طرح لڑکیاں اس تعلیم کو حاصل کرنے کے لیے آئیں اور پھر تعلیم حاصل کرنا سب نے ان کی مجبوری بنی جس کے ہم سب ذمہ دار ہیں، اور اس مجبوری کے لفظ کو چالاکی سے ضروری میں بدل دیا گیا،
اس لئے اگر لڑکی تعلیم کی بات کرتی ہے تو غلط وہ نہیں بلکہ ہم (مرد) ہیں..

اب چلتے ہیں اس سے آگے کہ

کیوں عورتیں یہ کہتی ہیں کہ ان کو ان کی مرضی کی زندگی گزارنے اور مرضی سے ہمسفر کے انتخاب کا حق نہیں ملتا

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

میں اس کا جواب اپنے طریقے سے دوں گا لیکن معذرت کے ساتھ کیوں کہ ہم لوگ ہیں نادرا والے
مطلب یہ کہ اگر مرد کے شناختی کارڈ پر نادرا کی طرف سے عورت لکھ دیا گیا ہے تو پھر بیچارہ مرد خواہ کچھ بھی کرے, خود بھی کسی کے سامنے کھڑا ہو تو وہ عورت ہی ہے

ہم اس پر یقین نہیں کرتے جو سامنے ہو بلکہ ہم لکھے پر یقین کرتے ہیں

*اب اک لڑکا خود کے لیے تو چاہتا ہے کہ اس کی ایک سہیلی ہو مگر اپنی بہن کے لیے نہیں چاہتا کہ اس کا کوئی دوست ہو، لیکن اس کی بہن کا دل تو چاہے گا، جب ایک لڑکا کسی کی بہن کو لے کر بازار میں گھومے گا تو اسے دیکھ کر اس کی اپنی بہن کا دل بھی یہی چاہے گا،
اسی طرح ہمسفر کا معاملہ ہے، اگر ایک لڑکا باہر گھوم پھر کر اپنے لیے لڑکی پسند کرے گا تو اس کی بہن بھی یہی چاہے گی، پھر لڑکوں نے بازاروں میں گھوم پھر کر جدید لڑکیوں جن کو پورے کپڑے پہننا یا پردہ کرنا اچھا نہ لگتا ہو
کو پسند کرنا شروع کر دیا

(حالاں پہلے لوگ اسلامی لڑکیوں کو پسند کرتے تھے، جو باحیا، باپردہ ہوں)

جن کو دیکھ کر جو مسلمان لڑکیاں گھروں میں تھیں انھیں ایسا لگنے لگا کہ ان کو کوئی پسند ہی نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کو کوئی انسان اپنا ہمسفر بنائے گا اور پھر لڑکے بناؤ سنگھار کر کے خود کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرنے لگے جنہیں دیکھ کر لڑکیوں نے بھی ایسا ہی کرنا شروع کر دیا، پھر لڑکوں نے کہا کہ ہم جدید لڑکیوں سے شادی کرنا چاہتے ہیں، انھیں پسند کرتے ہیں، جس کے چلتے جو مسلمان لڑکیاں گھروں میں تھیں انھوں نے بھی کہنا شروع کر دیا کہ ان کو بھی اپنی پسند کے لڑکوں سے رشتہ قائم کرنا ہے
اسی طرح مردوں نے کہنا شروع کر دیا کہ تم دین اسلام پر عمل نہیں کرتی ہو اور عورتوں نے بھی یہی جواب دیا

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

حالاں کہ

*لڑکی کو اس کی پسند کے لڑکا سے

شادی کرنے کے حق کا مطلب یہ ہے کہ کوئی لڑکا (اس کے والدین)

لڑکی کے والدین یا سرپرست سے رشتہ پوچھنے آیا ہے اور لڑکی کو لڑکا ناپسند ہے تو وہ اس سے شادی کرنے سے منع کر سکتی ہے۔

پھر بھی اس کے

والدین (سرپرست) زبردستی کریں تو وہ سو فیصد غلط کر رہے ہیں

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ لڑکی بوائے فرنڈ بنانا شروع کردے کہ چلو جو پسند آیا اس سے شادی کرلوں گی اور نہ ہی لڑکے کے لیے یہ جائز تھا کہ وہ گرل فرنڈ بناتا پھرے

اسی طرح لڑکیاں بے لباس کیوں ہوئیں؟

کیوں کہ مرد انھیں ایسا دیکھنا چاہتے تھے

لڑکیاں ڈراموں, فلموں میں کیوں آئیں؟

مردوں کی وجہ سے

جب ایک لڑکا ہوس کے لیے لڑکی کے گھر جاتا ہے تو لڑکا تو باعزت ہے اور وہ (لڑکی) طوائف؟

یہ کیسے ممکن ہے؟

اگر اک لڑکا کسی لڑکی کو کال کرتا ہی نہیں تو پھر وہ اسے اٹھا کیسے سکتی ہے؟

لڑکا دوستی کا پیغام بھیجتا ہی (فرنڈ ریکوسٹ) نہیں بھیجتا تو وہ قبول (ایکسپٹ) کیسے کر سکتی ہے؟؟

فیس بک، واٹس ایپ، ٹویٹر وغیرہ

ان سب پر لڑکیاں اکیلی تو نہیں ہیں بلکہ ان کو دیکھنے والے کون ہیں؟

بے شک، لڑکے ہی ہیں

لڑکی خود سے بھی طوائف نہیں بن سکتی اگر مرد وہاں نہ جائیں

پھر مرد گھر پر ٹیلی وژن لے کے آئے جس میں فلمیں، ڈرامے لگائے جنھیں دیکھنے سے عورتوں کیے ذہنوں میں

فلموں ڈراموں میں کام کرنے والی لڑکیاں نمونہ بن گئیں

اور صحابیات، اہل بیت اور ازوج مطہرات کی زندگی ان کو قید والی محسوس ہونا شروع ہوگئی

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور پھر ان ویڈیوز کو دیکھ کر ویسے کام پہلے مردوں نے کرنا شروع کیے
گانے گانے، رقص کرنا مختلف قسم کے ڈائلاگ بولنے وغیرہ

شراب پینا، جوا، کھیلنا، سگریٹ نوشی وغیرہ اور پھر ان لوگوں جیسا لباس پہننا شروع کر دیا
ان کی تہذیب کو فیشن کے نام پر اپنایا
پھر انٹرنیٹ نے مغربی تہزیب کو سوشل میڈیا کے ذریعے
مشرقی تہذیب
(جو کہ اسلامی تھی)
میں شامل کرنا شروع کر دیا،
اب جو انٹرنیٹ استعمال کر کے مغربی تہذیب کو دیکھتے
(یا دیکھتی)
ہیں ان کو اسلامی تہذیب اچھی نہیں لگتی

جب لڑکیوں نے دیکھا کے لڑکے ساری عیاشی خود کر رہے ہیں لیکن ہمیں اس بات سے منع کرتے ہیں

تب جا کر لڑکیوں نے شور مچا دیا کہ ان کو حقوق نہیں مل رہے

ہم نے سارے الزام عورتوں پر لگانے شروع کر دیے
علامہ اقبال کا *جواب شکوہ* مردوں کے لیے ہے

کیوں کہ مرد، دین اسلام پر عمل کرنا چھوڑ گئے اور عورتوں سے کہا کہ وہ دین اسلام پر عمل کریں تو عورتوں کو محسوس ہونے
کہ وہ انھیں قید میں رکھنا چاہتے ہیں اور خود باہر عیاشی کرتے ہیں

اور پھر حکومت نے بھی اسی بات کا فائدہ اٹھایا اور سکول, کالج میں پڑھنے والی طالبات کو اکسانے لگے
کبھی کھیل کے بہانے, کبھی خود اعتمادی کے بہانے، پھر وہاں پڑھانے والے لوگوں
(جنھیں اسلام کا علم نہیں)
دین اسلام کو اپنے طریقے سے بیان کرنا شروع کر دیا جس کے چلتے ساری تہزیب بربادی کی طرف جانا شروع ہو گئی
کیوں کہ دین اسلام کو بیان کرنے کا علماء کا ہے اور سکول و کالج میں پڑھانے والوں نے ان کے ہی خلاف وہاں پر پڑھنے
والے طلباء و طالبات کو اکسانا شروع کر دیا تاکہ وہ علماء کی باتیں ہی نہ سنیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

علماء دین جو انبیاء کے وارث ہیں، ان پر الزام لگائے گئے، ان کا مزاق بنایا گیا، ان کو دین کا ٹھیکیدار کہا گیا۔

اور یہ سب کچھ ان لوگوں نے کیا جنہیں خود دین اسلام کا کچھ علم نہیں

دین اسلام کو فقط مولیوں کا دین قرار دے کر ایک طرف کر دیا گیا

یہ بات جب کوئی کہتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ دل پر کسی نے تیزاب پھینک دیا ہو، پھر ایسے لوگ کہتے ہیں کہ ہم ان کی عزت نہیں کرتے, جب بات ہی غلط کریں گے تو ہم عزت کیوں کریں؟

حالاں کہ یہ ہم سب کا پیارا دین ہے

اس لئے سکول و کالج میں پڑھنے والے طلباء و طالبات علماء دین پر زبان درازیاں کرنے لگے کیوں کہ ان کے دلوں میں علماء دین کے خلاف نفرت پیدا کی گئی اور ان کے خلاف نفرت پیدا کرنے والے وہ لوگ ہیں جنہیں خود دین کا کوئی علم نہیں

ہمیں خود سے تو نماز، قرآن تو دور کی بات حتیٰ کہ کلمہ طیبہ بھی صحیح طرح سے پڑھنا نہیں آتا

اگر ہم نے علماء دین سے ہی دین اسلام نہیں سیکھنا تو پھر کس سے سیکھنا ہے؟

جب سب کچھ ہم نے خود اپنے ہاتھوں سے کیا پھر

یہ عورتوں باہر نکل کر یہ کہتی ہیں کہ ہمیں ہماری مرضی سے جینے کی اجازت دی جائے، ہمیں برا کیوں لگتا ہے؟؟

اب اس سارے مسئلے کا حل کیا ہے

اس کا حل یہ ہے کہ پہلے مرد دین اسلام پر عمل کریں، پھر اسلامی حکومت ہو، عورتوں کی تمام تر جائز ضروریات کو پورا کیا جائے

اور ہر گھر کا ماحول اسلامی ہو، معاشرہ اسلامی بنے، پھر جا کر یہ برائیاں ختم ہوں گی اور جب ایسا ہو جائے گا پھر عورتیں یہ مطالبہ نہیں کریں گی کہ ان کو ان کے حقوق نہیں مل رہے۔

ورنہ یہ سب کچھ ایسا ہی چلتا رہے گا

****

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

شعراء

Image to PDF

Scanned with CamScanner

تقریباً ہر ٹوٹے دل والا بندہ شروعات میں اپنے غم کو بیان کرنے کے لیے کوئی چار غزلیں لکھ کر اپنے دوستوں کو سناتا ہے۔ جس پر وہ تھوڑی تعریف کر دیتے ہیں جس سے اس کے سر پر مزید شاعری کا جنون سوار ہوجاتا ہے اور وہ دن رات ایک کرکے اشعار لکھنا شروع کردیتا ہے اور اپنے دوست کو جتنا ہوسکتا ہے اتنا برا کہتا ہے

ایسے لوگ شاعر کم اور بے غیرت زیادہ ہوتے ہیں اور ان کی بے غیرتی کے بارے میں ان کے لکھے اشعار واضح طور پر بیان کر رہے ہوتے ہیں

اور جب کوئی ایسے لوگوں کے اشعار کی تعریف کرنا بند کر دیتا ہے تو وہ چار پانچ ماہ بعد اشعار لکھنا بالکل چھوڑ دیتے ہیں

ساتھ میں ایسے لوگوں کو علم عروض جسے شاعری کا علم کہتے ہیں اس علم کا بالکل پتہ نہیں ہوتا

اور ان میں سے جو علم عروض سیکھ لیتے ہیں یہ بھی کچھ خاص نہیں لکھتے

شعراء پر میرا سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ

یہ حضرات ابھی تک اپنے محبوب کے غم سے باہر نہیں آئے

جب تک کوئی انسان ان کے ساتھ ان کا دوست بن کر رہتا تھا تب تک وہ اچھا تھا جب انھیں چھوڑ گیا تو اب وہ برا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

یہ اپنی غلطی کو تسلیم کر کے راضی نہیں ہیں اور جو تسلیم کرتے ہیں وہ سارا دن اس بات کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں
کہ وہ چھوڑ گیا وہ چھوڑ گیا، ہماری ہی غلطی تھی

کچھ وہ ہیں جو محبوب کی ابھی تک زلف سے ہی باہر نہیں آئے

جو بھی جہاں میں ہو رہا ہے ان کو اس سے کوئی مطلب نہیں

کوئی فکر نہیں کہ ہمارا کیا نقصان ہو چکا ہے

وہی ردیفیں وہی قافیے وہی درد و غم جو آج سے 200 سال پہلے تھا وہی اب بھی ہے

آپ کے ساتھ کیا ہوا اس بات سے لوگوں کو کوئی مطلب نہیں

کوئی آپ کا دوست تھا یا نہیں

اس سے کسی کو کوئی فرق نہیں پڑتا

یہاں پر لوگ ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں اور یہ حضرات ابھی تک جدائی سے ہی باہر نہیں آئے

سارا دن غم میں مبتلا رہنے سے زیادہ بہتر ہے کہ کوئی کام کر لیں

دوسروں پر بوجھ نہ بنیں

اگر پھر بھی آپ نے لکھنا ہی ہے تو لوگوں کی اصلاح والی کوئی بات لکھیں جس سے کسی کا فائدہ ہو جائے

محبوب کے غم کو بہت سارے لوگوں نے بیان کر لیا ہے اب آپ کی ضرورت نہیں ہے

آپ تنہا ہیں یا نہیں اس سے کسی کو کوئی فرق نہیں پڑتا

میرے خیال میں تو ویسے ہی اچھا ہوا ہے کہ آپ کا دوست آپ کو چھوڑ کر چلا گیا

آپ نے اسے بھی ذلیل و رسوا ہی کرنا تھا

کوئی آپ کے ساتھ کیوں رہے؟؟ جب کہ آپ کسی کام کے ہی نہیں ہیں

اور اگر آپ کسی کام کے ہیں تو کوئی دوسرا دوست مل جائے گا

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

دنیا کی آبادی 7 بلین سے بھی زیادہ ہے.

اور رہی بات تصوراتی دوست کی تو جو ہے ہی نہیں, جس کا کوئی وجود ہی نہیں اس کے بارے میں سوچ کہ
خود کو پریشان کرنے کی کیا ضرورت؟؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

بلاوجہ اپنی جان کو غم میں نہ رکھیں
مانتے ہیں کہ یہ ایک فنِ تخلیق ہے لیکن کسی کا اس سے فائدہ بھی ہو
سارا دن بیٹھ کر ہوا میں تیر چلانے کا کوئی فائدہ نہیں
100 بے کار غزلیں لکھنے سے زیادہ بہتر ہے کہ آپ صرف ایک شعر لکھ دیں جس میں کوئی کام کی بات کی گئی ہو
اور میں نے اپنے ذاتی 1000 سے زائد اشعار خود ہی اس وجہ سے رد کر دیے کہ وہ بھی دوسروں کی طرح دردو غم بیان کرتے تھے لیکن ایک بات واضح رہے میں نے کبھی بھی اپنے کسی دوست کو برا نہیں کہا خواہ وہ مجھے چھوڑ کر گیا ہو یا میرے ساتھ ہو
میں اپنے دوستوں کو ہمیشہ اچھے الفاظ کے ساتھ یاد کرتا ہوں

اور ان شعراء سے آگے یہی کہوں گا
کہ اپنی تعریف کے پل باندھنے کی بھی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے
ہمیں پتہ ہے کہ آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں, زیادہ بہتر ہے کہ آپ کر کے دکھائیں
کچھ شعراء وہ ہیں جو صرف لکھ کر مایوس کرتے ہیں کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا
وہ رحمت خداوندی سے دوری کا سبب بنتے ہیں
یہ ایک انسان کو ہمت دے کر دین اسلام پر ابھارنے کی بجائے, اسے ناکامی کا درس دیتے ہیں
اور چاہتے ہیں کہ ہم غلام ہی رہیں
کبھی اس نظریے کے غلام تو کبھی اس نظریے کے
اور اسی طرح سے کئی ملا پیر کرتے ہیں
مرید کو خدا تعالیٰ سے ڈرانے کی بجائے اپنی ذات سے مریدوں کو ڈراتے ہیں یہ جعلی پیر ہوتے ہیں
اور یہ بھی آپ کو غلام بناتے ہیں

آپ کو مردِ حق نہیں بناتے

بقول علامہ اقبال
شاعر بھی ہیں پیدا، علماء بھی، حکماء بھی
خالی نہیں قوموں کی غلامی کا زمانہ
مقصد ہے ان اللہ کے بندوں کا مگر ایک
ہر ایک ہے گو شرح معانی میں یگانہ

بہتر ہے کہ شیروں کو سکھا دیں رمِ آہو
باقی نہ رہے شیر کی شیری کا فسانہ
کرتے ہیں غلاموں کو غلامی پہ رضا مند
تاویلِ مسائل کو بناتے ہیں بہانہ

Image to PDF
Scanned with CamScanner

آج بھی اگر کبھی انجانے میں غلطی سے درد و غم والی کوئی غزل لکھی جائے تو وہ بھی مجھے ذاتی طور پر پسند نہیں ہوتی

اور میں نے کچھ غزلیں صرف اور صرف اپنے دوستوں کے وجود کو برقرار رکھنے کے لیے لکھی ہیں اور وہ کونسی ہیں یہ بتانا ضروری نہیں..

اور حقیقت میں، میں عورت کے جسم پہ غزل لکھنے کا قائل نہیں ہوں
کیوں کہ عورت کے جسم کو اوپر سے نیچے تک بیان کیے جانے سے عوام میں عورت کے لیے ہوس پیدا ہوتی ہے, اگر کسی کو لکھنا ہے اور سمجھ نہیں آ رہی کہ کیا لکھنا چاہیے تو ان کے لیے میری اصلاح ہے کہ معاشرے میں موجود مسائل اور ان کا حل بیان کرنے کے لیے لکھیں، اخلاقیات پر لکھیں.

کچھ شعراء نے عوام کو گمراہ کرنے کے لیے بھی لکھا ہے جن میں کیفی اعظمی وغیرہ شامل ہیں..
اور کچھ وہ شاعر جو نعتیں لکھتے ہیں لیکن انھیں شریعت کا نہیں پتہ وہ بھی غلط اشعار لکھ کر لوگوں کا بیڑا غرق کرتے ہیں
نعت لکھنے کے لیے شریعت کا علم ہونا ضروری ہے

****

Image to PDF

Scanned with CamScanner

لوگوں کی سوچ کیسے تبدیل ہوئی ؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

عام انسان سے کہا گیا کہ کوئی آپ کو منافع لیے بغیر رقم کیوں دے ؟
آخر جس نے روپے دیے ہیں اسے بھی کوئی فائدہ ہونا چاہیے
کل کو روپے کی قدر کم ہو جاتی ہے تو جس بندے نے آپ کو قرض دیا ہے اس کا تو نقصان ہوگا، ان دلائل کو دے کر سودی کاروبار کو پروان چڑھایا اور پھر کہا کہ آپ بنک میں روپے رکھیں تاکہ آپ کا روپیہ محفوظ رہے اور ہم آپ کو ایسا کرنے پر منافع دیں گے، باہر آپ کی رقم محفوظ نہیں ہے اور لوگوں نے منافع اور رقم محفوظ ہونے کے لالچ میں بنک میں روپے رکھنا شروع ہو گئے اور لوگوں کے دلوں میں یہ سودی کاروبار اچھا ہونے لگا

اب وہ آپ کے پیسوں سے خود کاروبار کرتے ہیں اور اس میں سے کئی گنا منافع کماتے ہیں اور جب آپ اپنے ہی رکھے ہوئے پیسے واپس لینے جاتے ہیں تو کئی سوال پوچھیں گے
پھر لمبی قطاریں جس میں وقت ضائع ہوتا ہے
پھر آج بنک کھلا ہے، آج چھٹی ہے

آپ کا پیسہ محفوظ کیوں نہیں تھا؟
باہر ماحول ایسا بنایا گیا۔ جس ماحول میں چوری، ڈاکہ عام ہے، اور راہ چلتے مسافر سے لوگ پیسہ چھین کر بھاگ جاتے ہیں، چور، ڈاکو گھروں میں، دکانوں میں، بازار میں ہر جگہ گھس کر آپ سے آپ کا روپیہ چھین لے جاتے ہیں کیونکہ اسلامی سزائیں نافظ نہیں ہیں اس لیے ان کو کوئی خوف بھی نہیں ہے اگر کوئی انھیں پکڑ بھی لیتا ہے تو کوئی ایم این اے کا بندہ نکلتا تو کسی کا تعلق پہلے ہی اوپر والے سرکاری ملازمین سے ہوتا ہے
اس لیے لوگوں کو اپنے پیسوں کے معاملے میں خطرہ محسوس ہونے لگا

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

ان کی سوچ میں یہ بات ڈال دی گئی کہ آپ کا پیسہ باہر محفوظ نہیں ہے
اس لیے وہ سودی کاروبار میں پھنس گئے.
اور جس بندے کو پیسوں کی ضرورت تھی، جو مجبور تھا اور قرض لینے گیا وہ اس نظام کے چکر میں پھنس گیا اور جب وہ قرض لے لیتا ہے تو اس کا سود اتارتے اتارتے اس کی زندگی برباد ہو جاتی ہے اور کسانوں کے ساتھ تو ایسا ہوا ہے کہ یہ اپنی فصلوں کا سارا منافع ان کے ہاں پہنچا آتے ہیں..
یہاں پر خسروں نے اپنا الگ سے کاروبار شروع کیا ہوا ہے!

اور سے نورجہاں کہہ رہی ہے کہ
جے تو رج کے کرنا پیار مینہ طے کر لے
اور اسی کی پیروی کرنے والی نصیبو لعل!!
یہ اس قوم کا قیمتی سرمایہ ہے!
اور بے حیا لڑکیاں جیسے آفرین ملک, نرگس وغیرہ.
تجارت والے لوگوں کی سوچ ایسے بدلی گئی کہ اگر آپ بے ایمانی نہیں کریں گے تو آپ کو منافع نہیں ملے گا,
اگر آپ جھوٹ نہیں بولیں گے تو آپ کا مال فروخت نہیں ہوگا.
اسی طرح انھیں اکسایا گیا کہ نشہ بیچنا بھی اک کاروبار ہے اور اس میں بھی منافع ہے اور لوگوں کو پہلے نشہ کرنے پر لگایا گیا اور پھر وہ نشہ بیچنے لگے. اس طرح کہا گیا کہ فلمیں بیچنا بھی اک کاروبار ہے, غیر اسلامی لباس بیچنا بھی اک کاروبار ہے اور اس میں بھی منافع
اس کے چلتے لوگوں کی سوچ تبدیل ہوئی اور وہ اسلامی کاروبار کے ساتھ ساتھ غیر اسلامی کاروبار بھی کرنے لگے
اب فلمیں, ڈرامے اور گانے بنانے والے یہ کہہ کر لوگوں کی سوچ بدلتے ہیں کہ ہم لوگوں کو مسرور کر رہے ہیں اور دوسروں کو خوشی دینا اک مسلمان کا کام ہے. ہم لوگوں کو ان کے ذریعے سے آگاہی دیتے ہیں
اس طرح انھوں نے غیر اسلامی کاروبار کو اپنایا اور ساتھ میں دلائل دیے
عام لوگوں میں دین کی ویسے ہی کمی ہوتی ہے جس کا ان لوگوں نے فائدہ اٹھایا

Image to PDF
Scanned with CamScanner

ٹیلی وژن والوں نے اپنے کاروبار کو چلانے کے بارے یہ کہا کہ اب لوگ بہت زیادہ ہو گئے ہیں، اب جدید دور ہے ، ایک ایک بستی میں جاکر تبلیغ کرنا بہت مشکل ہے ، اور پھر جہاں پر لوگ دوسری غیر اسلامی ویڈیوز دیکھ رہے ہیں وہاں پر ہمارا چینل تو دین کی تبلیغ کے لیے ہے ، اس طرح سے ان لوگوں نے عوام سے دین کی خدمت کے بہانے روپیہ لوٹنا شروع کر دیا

اور لوگوں کی سوچ میں یہ بات ڈال دی گئی کہ ہم جو کر رہے ہیں وہ اسلام کے مطابق ہے..

لیکن کبھی کسی بندے کے دل میں یہ خیال نہیں آیا کہ اپنا کاروبار کر رہے ہیں، آپ سارا دن پیسے کما کر انھیں دیتے ہیں اور وہ اس میں سے خود کھاتے ہیں اور باقی آگے نشریات پر لگاتے ہیں.جس میں وہ دین سے زیادہ اپنی جماعت اور چینل کی مشہوری کرتے ہیں

پھر جماعت پرستی میں لوگوں کو تقسیم کیا گیا اور جماعت کی پیروی کرنے والے کو کہا گیا کہ اگر آپ اس جماعت سے باہر ہوئے تو سمجھو دین سے باہر ہوئے

سادہ دل مرید تو خدا سے ڈرتے ہیں اور وہ اصلی ولی اللہ کے جیسا احترام ان جعلی پیروں کا کرتے ہیں اور خدا کے حضور روتے ہیں اور اپنی گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں لیکن جعلی پیر اتنا بھی نہیں کرتے

بقول اقبال

مرید سادہ تو رو رو کے ہو گیا تائب
خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اس کے بارے میں پہلے ہی وضاحت کر چکا ہوں..
لیکن علامہ اقبال کی سوچ رکھنے والے بندوں نے ان کے خلاف آواز اٹھائی اور انھوں نے جماعت پرستی کے بتوں کو ماننے سے انکار کیا اور بتایا کہ ہمارا کسی جعلی پیر یا جماعت سے تعلق نہیں بلکہ ہمارا دین اسلام سے تعلق ہے اور ایسے لوگوں نے ان جماعت پرستوں کے خلاف کلمہ حق بلند کیا

بقول اقبال
اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

طلباء کی سکول و کالج میں یہ کہہ کہ سوچ بدلی گئی کہ یہ تعلیم دین اسلام کے مطابق ہے اور ہم آپ کو تعلیم کے ساتھ تربیت بھی دیتے ہیں اور آپ پر یہ تعلیم حاصل کرنا فرض ہے,
میں تعلیم کی وضاحت پہلے ہی کر چکا ہوں

اسی طرح لوگوں کی سوچ میں انھوں نے یہ بھر دیا کہ اگر آپ کے پاس مال و دولت نہیں ہوگا تو کوئی آپ کی عزت نہیں کرے گا
اور لوگ دولت کے بت کی پوجا کرنے لگے..
اور کچھ لوگوں کے دلوں میں فلموں، ڈراموں، گانوں، پھر مختلف اپیلیکشن، پھر طوائفوں کے مراکز، پھر ایک چھت تلے تعلیم کے ذریعے
عورت کی ہوس بھر دی گئی اور لوگ اس کے پجاری ہو گئے
اور لوگوں کے دلوں کی غیرت نکال دی گئی.. جس کی وجہ سے لوگ بزدل ہو گئے.
اور لوگوں کے دلوں سے اسلام کے ہونے والے نقصان کا احساس ختم کر دیا گیا

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

بقول اقبال

دل سوز سے خالی ہے نگہ پاک نہیں ہے
پھر اس میں عجب کیا کہ تو بے باک نہیں ہے

اور جوان دونوں سے تھوڑا بچے تو وہ اپنی مشہوری کے بت کے پجاری بنے
اور ایک اچھے رہبر کو تلاش کرنا مشکل ہوگیا،
جو دولت و عورت و شہرت کے بتوں کو توڑ کر دین اسلام کی طرف لائے

بقول اقبال

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لاالہ الا اللہ

کافر جب ہم پر ظلم کرتے ہیں تو تب وہ درست ہوتے ہیں لیکن جب مسلمان ان کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں تو انھیں عالم و پروفیسر یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ ایسا کرنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے اور ایسا کرنے سے خدا ناراض ہوتا ہے۔
ہمیں درگزر کرنا چاہیے،
اس طرح سے ان کی سوچ کو تبدیل کیا گیا ہے کہ اب یہ اپنے حقوق کے لیے بھی آواز بلند نہیں کرتے

انھیں کیوں نہیں بتایا گیا کہ اپنا حق لینا اور اپنے دین کی حفاظت کرنا فرض ہے؟؟
مگر سوال یہ ہے بتاتا کون؟

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

سائنس پڑھانے والے بتاتے ؟

سائنس پڑھنے والے بتاتے ؟

انھیں تو خود دین نہیں آتا وہ آگے کیسے بتاتے

ان کی سوچ میں تو دنیا کی تاریخ میں سب سے کامیاب قوم غیر مسلم ہیں اور انھوں نے سب سے زیادہ ترقی کی ہے, وہ تو ان کے دلدادہ ہیں, وہ تو صبح سے شام تک ان کی کتابیں پڑھتے ہیں

ان کے پاس تو نماز اور قرآن پڑھنے کے لیے وقت نہیں ہے

ان کے نزدیک علم ہے تو انگریزوں کا علم اور رہبر ہیں تو صرف انگریز

بقول اقبال

وہ آنکھ کہ ہے سرمہ افرنگ سے روشن

پرکار و سخن ساز ہے نم ناک نہیں ہے

یا کہ آج کے صوفی و ملا بتاتے جن کو خود دین کا علم نہیں اور جو ہمت کر کے دین کا علم سیکھ لیتے ہیں وہ اسے اپنی کمائی کا ذریعہ بنا لیتے ہیں

یا پھر جعلی پیر بتاتے یا پھر جماعت پرست لوگ بتاتے ؟

عوام کی سوچ کو انھوں نے تبدیل کر دیا ہے اور ان کے خلاف اگر آواز بلند کریں گے تو یہ کہیں گے کہ آپ دین اسلام سے باہر ہو گئے ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

یا پھر خطیب بتاتے ؟
وہ خطیب جو کہتے ہیں کہ آپ صرف میلاد کروانے سے جنتی ہو گئے
لوگوں کی سوچ کو ان خطیبوں نے اس طرح سے بدل دیا ہے کہ ان کو سننے والے لوگ
نہ نماز پڑھنے کو ترجیح دیں، نہ زکوۃ دینے کو،
اور پھر خطیب ان لوگوں سے کہتے ہیں کہ آپ عاشق رسول ہیں!
وہ نماز جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو معاف نہ ہوئی یہ خطیب میلاد کروانے والوں کو معاف کروانے کے چکر میں ہیں..
یا پھر موجودہ سیاسی جماعتوں والے سمجھاتے؟
ان لوگوں کو تو اک دوسرے سے الزام لگانے سے فرصت نہیں
ہر سیاسی جماعت کا بندہ کہے گا کہ میں بالکل درست ہوں اور دوسرے سارے غلط ہیں، ہر سیاسی جماعت یہ کہتی ہے کہ ہم عوام کی بھلائی کرنے کا جزبہ رکھتے ہیں،
لیکن حقیقت میں صرف لوگوں کا اعتماد حاصل کر کے انھیں لوٹتے ہیں
میں بتاتا یا پھر آپ بتاتے؟؟
ہمارے پاس تو وقت ہی نہیں ہے
اور ہمیں ضرورت بھی کیا ہے بتانے کی؟
ہمارا کام چل رہا
ہمیں تو خطیبوں نے بتا رکھا ہے کہ آپ سب عاشق رسول اور جنتی ہیں
تو ہمیں پریشان ہونے کی کیا ضرورت؟؟

اگر کوئی علامہ اقبال کی فکر رکھنے والا انسان آیا اور اس نے لوگوں کو سچ سے آگاہ کرنا شروع کیا تو سب کے سب اس کے خلاف ہونا شروع ہوئے
جب کسی نے نظام اسلام کی بات کی تو اس پر تنقیدیں کرنا شروع کر دی،
کیوں کہ لوگوں کی سوچ کو اس قدر بدل دیا گیا ہے کہ یہ نظام اسلام کو اک قید کا نظام سمجھنے لگے ہیں اور یہ بات شیطان اور اس کے ماننے والے چیلوں کے لیے درست بھی ہے
کیوں کہ نظام اسلام
عورت کی غیرت کی بات کرتا ہے، نظام اسلام جہاد کی بات کرتا ہے، نظام اسلام انصاف کا مطالبہ کرتا ہے، نظام اسلام زکوۃ کی بات کرتا ہے، نظام اسلام ادب و احترام کی بات کرتا ہے، نظام اسلام گناہ کرنے والوں کے لیے سزا کی بات کرتا ہے، نظام اسلام دنیا سے زیادہ آخرت کی فکر کی بات کرتا ہے، نظام اسلام برابری کی بات کرتا ہے، نظام اسلام ہر انسان کو اس کے حقوق دینے کی بات کرتا ہے
اور یہ سب شیطان اور اس کے چیلوں کے خلاف ہے اور ان کی اس نظام سے چیخیں نکلتی ہیں

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

بقول اقبال

الحذر آئین پیغمبر سے سو بار الحذر
حافظ ناموس زن، مرد آزما، مرد آفریں

اسی لیے تو شیطان کے چیلوں نے خود کو اس نظام سے دور رکھنے کے لیے
غیر سیاسی ہونے کا نعرہ بلند کیا ہوا ہے
تاکہ نظام اسلام کبھی بھی نہ آئے

اگر علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کو صحیح طرح سے بیان کرنے والا آئے اور وہ
ہر اک منافق کا پردہ فاش کرتا جائے اور اصل دین اسلام بیان کرتا جائے
اور ان کے کردار کو درست کرے اور ان کی روح کو پاکیزہ اور مضبوط بنائے
تو مسلمانوں میں پھر سے دین اسلام کا جزبہ پیدا ہوگا اور منافقین اور دین
اسلام کی مخالفت کرنے والوں کے لیے قیامت سے پہلے قیامت برپا
ہوجائے گی
مسلم مجاہد ان لوگوں کو برباد کردیں گے.

اسی کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں
حضور حق میں اسرافیل نے میری شکایت کی
یہ بندہ وقت سے پہلے قیامت کر نہ دے برپا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

سائنس نے لوگوں کی سوچ کو بدلا اور اس نے روحانیت یا نیکی اور گناہ کا تصور ختم
کر کے یہ کہا کہ مادہ ہی سب کچھ ہے
اس نے خدا کی رحمت یا جہاد کے دوران مدد کے تصور کو بالکل ختم کر دیا ہے۔
سائنس کے نزدیک.جس بندے کے پاس ہتھیار ہیں وہ محفوظ ہے اور مسلمان کا
اسلام کے لیے جزبہ ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا
اسی لیے جعلی پیر بھی اپنے ساتھ سیکیورٹی کے لیے ہتھیار اور باڈی گارڈ رکھتے ہیں
کیوں کہ ان کو خدا سے زیادہ سائنسی ہتھیاروں پر بھروسہ ہے
اور اس کے ساتھ کافر تو ویسے بھی مادہ پرستی پر یقیں رکھتے ہیں

بقول اقبال

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی!

****

Image to PDF

Scanned with CamScanner

دین میں تقسیم

Scanned with CamScanner

Image to PDF

شریعت کے ان چار اماموں میں سے
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ
حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ
حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ
حضرت امام احمد ابن حنبل رضی اللہ عنہ

جو کسی بھی امام کی پیروی کرتا ہے وہ بالکل صحیح ہے
اور پھر اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم ہیں جو بھی کسی ولی اللہ کی پیروی کرتا ہے وہ بالکل صحیح ہے
اور ساتھ باقی تمام اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو بھی مانتا ہو
یہ نہ ہو کہ صرف ایک کو ہی مانتا ہو اور دوسرے کو بالکل نہ مانتا ہو، یا پھر ایسے مانتا ہو کہ ان کا احترام ہی نہ کرتا ہو تو وہ غلط ہے
اسی طرح اہل بیت رضی اللہ عنہم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی مانتا ہو
جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم نے دین اسلام ہمیں دیا ہے وہ اسے بالکل صحیح مانتا ہو اور اس پر عمل کرتا ہو

جو بات میں بتانے جا رہا ہوں وہ دین کی تقسیم کی ہے

کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر تنقیدیں کرنے لگے ہیں کہ وہ حاضر و ناظر ہیں یا نہیں, ان کے پاس علم غیب تھا یا نہیں, وہ نور تھے یا بشر تھے وغیرہ
ان سے گزارش ہے کہ آپ کو کس نے حق دیا ہے کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر تنقید کریں؟؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں قرآن مجید میں موجود ہے کہ
انھیں
گواہ
بنا کر بھیجا گیا ہے
اور
گواہی اس کی ہی قبول کی جاتی ہے جو حاظر ہوتا ہے

جھوٹے کی گواہی قبول نہیں کی جاتی!!

غائب دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے

ایک تو چیز موجود ہو لیکن نظر نہ آئے
جیسے کہ, خدا تعالیٰ, فرشتے وغیرہ
دوسرا غائب کا مطلب ہوتا ہے کہ چیز موجود ہی نہیں

جیسے کہ کوئی اپنے دوست سے ملنے گیا لیکن اس کا دوست وہاں پر موجود نہیں تھا
تو یہاں پر دوست کیا ہے؟
غائب
مطلب دوست موجود نہیں ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خدا تعالیٰ کے بارے میں, فرشتوں کے بارے میں, آخرت کے بارے میں بتایا
ہم نے انھیں نہیں دیکھا!
لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں دیکھا ہے
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب کے بارے میں جانتے تھے

اور دوسری بات
جس چیز کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں دیکھا
وہ چیز کائنات میں موجود ہی نہیں!!
اس چیز کا کوئی وجود ہی نہیں!!

جو کچھ بھی دنیا و آخرت میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا علم ہے

Image to PDF
Scanned with CamScanner

آپ ان مسائل میں نہ پڑیں!!
ان مسائل کی وجہ سے دین اسلام کو تقسیم مت کریں!!

(ایک چیز ہوتی ہے محوس ہونا جیسے پیار, نفرت, خوف, ہوا وغیرہ, یہ بھی موجود ہوتی ہیں لیکن محسوس کی جاتی ہیں)

پھر کچھ ان مسائل کو لے کر بیٹھ جاتے ہیں کہ قبروں پر جانا چاہیے یا نہیں, ایصال ثواب کرنا چاہیے یا نہیں!

آپ قبروں پر نہ جائیں اگر نہیں جانا چاہتے
جب آپ مریں گے لوگ خود ہی اٹھا کر لے جائیں گے!!
جتنا مرضی بھاگ لیں
آخر میں وہاں پر جانا ہی پڑے گا!!
اس سے پہلے جانے کی کیا ضرورت ہے آپ کو!!

کچھ لوگ وہ ہیں سیاہ لباس پہن کر روتے ہیں اور خود کو مارتے پیٹتے ہیں
ان سے گزارش ہے کہ وہ خود کو مارنے پیٹنے کی بجائے دین اسلام کے دشمنوں
(کافروں, یہودیوں, مشرکوں, قادیانیوں) کو رلائیں اور انھیں ڈنڈے ماریں تاکہ
انھیں پتہ چل جائے کہ آپ کتنے برہم ہیں!!

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

دین اسلام میں مختلف مزاہب شامل ہو چکے ہیں جن کے الگ الگ ماننے والے ہیں
سب یہ تو کہتے ہیں کہ ان کا دین، دین اسلام ہے لیکن مزاہب آ گے الگ الگ اور
ایک مزہب کا بندہ دوسرے مزہب کے بندے کی بات سننا بالکل گورا نہیں کرتا

خواہ وہ میں ہوں یا آپ

سب کا یہی حال ہے

حالاں کہ علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

منفعت ایک ہے اس قوم کا نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

اب اس مزاہب کی تقسیم سے آپس کی تقسیم تو ہو گئی ہے
ایک دین کو اس طرف کھینچتا ہے تو دوسرا اس طرف
اور پھر لوگوں کے آگے یہ کہا جاتا ہے کہ آپ کی دین سمجھ میں نہیں آئے گا جب
تک آپ صرف اور صرف ہم سے نہیں سیکھیں گے
پھر کہیں گے کہ مسائل بہت ہی گہرے ہیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

اتنے گھرے ہیں کہ آپ کی سمجھ سے ہی باہر ہیں
پھر وہ آپ پر کبھی عربی بول کر اپنے عالم ہونے کا رعب ڈالیں گے کبھی فارسی
ایسے علماء تکبر میں ہوتے ہیں اور وہ آپ کو سمجھانا ہی نہیں چاہتے!

اور وہ سادہ دل بندہ جس نے کچھ سیکھنا ہوتا ہے وہ بھی نہیں سیکھتا اور اس طرح
سے دین اسلام سے دوری ہوتی جاتی ہے
مدرسے کے اندر اندر دین سکھایا جاتا ہے
باہر عوام جیسے مرضی گمراہ ہوتی رہے انھیں کوئی فکر نہیں!!
اگر ان کے پاس بھول کر چلیں جائیں تو یہ کہیں گے کہ ہماری بھی ذاتی مصروفیات
ہوتی ہیں اس لیے ہمارے پاس آپ کو سمجھانے کا وقت نہیں ہے!
آپ فلاں جگہ آجائیے گا
اب اک مزدور بندہ کہاں کہاں دھکے کھاتا پھرے!!
پھر چندہ بھی اسی سے ہی لیتے ہیں!!
اسی کا خون چوستے ہیں اور اسی کے کام نہیں آتے!!

جس سے بالواسطہ یا بلاواسطہ کافروں، یہودیوں اور مشرکین کا فائدہ ہو رہا ہے
اس کی وجہ سے امن خراب ہو چکا ہے، لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے
خلاف نفرت پیدا ہو چکی ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ہم اک دوسرے سے اتنی نفرت کرنے لگے ہیں کہ اسلام علیکم کا جواب دینا بھی گوارا نہیں کرتے

اب مساجد میں نمازیوں کی اس طرح تقسیم ہوگئی ہے کہ ایک نمازی دوسرے کے ساتھ کھڑا ہوکر نماز پڑھنا گوارا نہیں کرتا اور پھر آگے امام کا مسئلہ کہ اس کے پیچھے نماز پڑھنی ہے یا نہیں؟

ہم چاہتے ہیں کہ امام ساری شریعت پر عمل کرے مگر ہم شریعت پر عمل نہ کریں
جس کی بات گھر پہ بھی نہ سنی جاتی ہو وہ بھی آکر امام مسجد پر غصہ نکالتا ہے
خود کو خواہ نماز نہ پڑھنی آتی ہو لیکن امام مسجد پر آکر ضرور تنقید کرنی ہے. اس طرح مساجد میں تقسیم ہوتی جارہی ہے_
حتیٰ کہ کس کی اذان سننی چاہیے اور خاموش رہنا چاہیے یہ بھی مسئلہ کھڑا ہوچکا ہے

لیکن میں یہاں پر آگے اس مزہب میں بھی تقسیم کی بات کرنا چاہتا ہوں جس میں ہماری جماعت میں
اب کچھ جعلی پیروں نے اپنے اپنے مریدوں کو دوسروں سے الگ کر رکھا, ایک جعلی پیر کا مرید دوسرے پیر کی بات سن کر بالکل راضی نہیں
اور یہ پیر بھی اپنے مرید کو دوسرے کے پاس جانے سے منع کرتا ہے, کیوں کہ اگر وہ دوسرے کے پاس چلا گیا تو اس کا پول کھل جائے گا, نہ تو یہ پیر خود شریعت پر عمل کرتا ہے اور نہ ہی اپنے مرید کو عمل کرنے کے لیے کہتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کچھ وہ لوگ پیر بن بیٹھے ہیں جن کے والد ولی اللہ تھے، حالاں کہ ان کے اپنے کام پیروں والے نہیں ہیں لیکن عوام میں جہالت اس قدر عام ہے کہ یہ انھیں پیر مان لیتی ہے اور وہ اپنے مریدوں کو دکھانے کے لیے ایک آدھ وقت کی نماز ادا کر دیتے ہیں اور کچھ تو بالکل نماز نہیں پڑھتے اور اپنے پاس سے دو چار الٹے سیدھے مسائل بیان کر دیتے ہیں اور عوام جو روپے سے ان کی خدمت کرتی ہے, وہ ان سے سارا دن اور ساری رات عیاشی کرتے ہیں

پیر صاحب تو نئی کاریں گھوم رہے ہوتے ہیں اور مرید کے پاس دو وقت کھانے کی خوراک نہیں ہوتی اور بجائے اس کہ ،کہ پیر اپنے اس غریب مرید کی کوئی مدد کرے، الٹا مرید اپنے پیر کو دے رہا ہوتا ہے تاکہ پیر ناراض نہ ہو جائے

ان کے بارے میں علامہ محمد اقبال فرماتے ہیں

میراث میں آئی ہے انھیں مسند ارشاد
زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن

اور پھر ان کے گھروں میں مرید اپنی عورتیں بھیجتے ہیں خدمت کے لیے جن کے جسم سے وہ اپنی ہوس پوری کرتے ہیں

مختلف قسم کے آستانے بنا رکھے ہیں ان لوگوں نے

ان سب کے ساتھ قوم کو اس طرح سے تقسیم کر دیا گیا ہے کہ نہ ہی یہ لوگ دوسرے عالم کی بات سنیں اور نہ ہی اصل شریعت پر عمل کریں۔

ان پیروں کا مال و دولت کی خاطر آئے دن کسی نہ کسی سے جھگڑا ہوتا ہے اور اپنی حفاظت کے لیے باڈی گارڈ ساتھ میں رکھے ہوتے ہیں تاکہ کوئی ان پر حملہ نہ کرے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

یہ وہ ملا اور پیر ہیں جن کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

دلپ ہے مسلماں، میرا نہ تیرا
تو بھی نمازی، میں بھی نمازی
میں جانتا ہوں انجام اس کا
جس معرکے میں ملا ہوں غازی

اور جو اصل ولی اللہ ہوتے ہیں وہ تو دنیاوی دولت کو ویسے ہی حاصل نہیں کرنا چاہتے اور وہ اپنی جان کی پرواہ بالکل نہیں کرتے بلکہ وہ تو
مجاہد بن کر دین اسلام کی خدمت کرتے ہیں، وہ دین اسلام کی خدمت کرتے ہوئے اپنی جان قربان کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں، وہ لوگ دنیا کی محبت اپنے دل میں نہیں رکھتے، ان کے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت ہوتی ہے

بقول اقبال

ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا
یہاں جینے کی پابندی وہاں مرنے کی پابندی

اور جو اصل ولی اللہ ہوتے ہیں انھیں زندگی میں بہت ساری اذیتیں ملتی ہیں کیوں کہ لوگوں کو نیکی کا درس دینا آسان ہے لیکن برائی سے روکنا مشکل ہے
آپ کسی سے کہیں نماز پڑھا کرو، درود شریف پڑھا کرو وغیرہ تو اسے برا نہیں لگے گا_لیکن جب آپ اسے کہیں گے کہ تم میں یہ برائی ہے (نشہ کرتے ہو، یا بے ایمانی کرتے ہو، یا کہ سودی کاروبار جو کرتے ہو) اسے چھوڑ دو تو وہ فوراً آپ سے جھگڑنا شروع کردے گا، آپ غور کریں جو بھی بندہ صرف نیکی جا درس دے رہا ہے لوگ اس کے خلاف نہیں ہوں گے، جو برائی سے روکتا ہے اس کے خلاف جلد ہو جائیں گے، اسی وجہ سے جو ولی اللہ ہوتے ہیں جب وہ برائی کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں تو ان پر بے جا الزامات لگائے جاتے ہیں، انھیں کبھی قید کیا جاتا ہے، کبھی پھانسی دی جاتی ہے، کبھی ان کا مزاق اڑایا جاتا ہے، کبھی انھیں مارا پیٹا جاتا ہے وغیرہ
علامہ اقبال نے اسی لیے دین اسلام کی تبلیغ کے بارے میں بتایا ہے

فقیہ شہر بھی رہبانیت پہ ہے مجبور

کہ معرکے ہیں شریعت کے جنگ دست بدست

Image to PDF

Scanned with CamScanner

مدارس اور سکولوں میں طلباء کو سیاست سے دور رہنے کا درس دیا جا رہا ہے اور
انھیں اس پر بات پر قائل کیا جا رہا ہے کہ دین اسلام کا حکومت یا سیاست کے ساتھ
کوئی تعلق نہیں، عام طلباء سیاست کو ویسے ہی بری چیز سمجھنے لگے ہیں اور انھیں
سیاست کے بارے میں کچھ علم نہیں ہوتا

پھر ان کو کہا جاتا ہے کہ حکمران کی پیٹھ پیچھے برائی بیان مت کریں، اس سے غیبت
ہوتی ہے

ادھر حکمران جس طرح مرضی دین اسلام کے احکام کو تبدیل کرتے رہیں مگر طلباء کو
خاموش رہنے کا درس دیا جاتا ہے،

کیوں؟

کیوں کہ ان کے معاہدے ہوئے ہیں حکومت کے ساتھ کہ یہ ان کے خلاف کوئی
بات نہیں کریں گے

اور مدارس میں

مسئلہ یہ آچکا ہے کہ وہ دین اسلام کا پورا علم بھی نہیں سیکھ پاتے کہ انھیں عالم دین
ہونے کی سند دے دی جاتی ہے اور ایسے عالم جب باہر آکر عوام کو دین سکھانے
نکلتے ہیں تو انجانے میں لوگوں کو گمراہ کرنے کا باعث بنتے ہیں

ساتھ میں یہ کہ اب عالم بننے کے کورس کا دورانیہ کم کر دیا گیا ہے

صرف سندیں بانٹی جا رہی ہیں

اور بعض مدارس میں تو صرف آواز سیدھی کر کے عوام کے سامنے بولنے والے
طلباء (خطیب) تیار کروائے جا رہے ہیں جو کہ لوگوں کو اپنی سریلی آوازمیں لگا کر
الٹے، سیدھے مسائل بیان کر کے اپنی پیٹ پوجا کر رہے ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور عام عوام انھیں سن کر گمراہ ہو رہی ہے

علامہ اقبال فرماتے ہیں

لُبھاتا ہے دل کو کلامِ خطیب
مگر لذتِ شوق سے بے نصیب
بیاں اس کا منطق سے سلجھا ہوا
لغت کے بکھیڑوں میں الجھا ہوا

نہ پڑھانے والوں میں دین اسلام کا کوئی شوق رہا اور نہ پڑھنے والوں میں۔ لیکن ان کے القابات سننے والے ہوتے ہیں جیسے کہ شعلہ بیاں۔ مناظر۔ رہبر شریعت، فاتح عیسائیت۔ حضرت علامہ مولانا وغیرہ۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ شعلہ بیاں کوئی نہیں ہے لیکن ادھر آئے دن سینکڑوں جھوٹے شعلہ بیاں تیار ہو رہے ہیں

اس کے ساتھ کچھ علماء روپے یا اپنے فائدے کے لیے دین کے احکام کو بدل دیتے ہیں
بقول اقبال
خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہان حرم بے توفیق

اور مدارس کے بارے میں ایک اور جگہ فرماتے ہیں

یہ بتان عصر حاضر کے بنے ہیں مدرسے میں
نہ ادائے کافرانہ نہ تراش آزرانہ

جدید پیر بننے کا آسان طریقہ
اپنی ڈاڑھی کے بال سفید کریں، پھر چار مریدوں کو پیسے دے کر سامنے بٹھائیں جو آپ کی چرچا کریں پھر باراہ راست نماز پڑھیں تاکہ لوگ آپ کو دیکھیں اور مسائل بیان کرنے کے لیے لیپ ٹوپ یا موبائل ساتھ رکھیں انٹرنیٹ کے پیکج کے ساتھ اور کوئی مسئلہ پوچھے تو انٹرنیٹ سے تلاش کر کے اسے جواب دیں لیکن یہ فارمولہ صرف امیر لوگوں کے لیے ہی ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

کیوں کہ اب ہر چیز میں جدیدیت آگئی ہے اس لیے اب پیر بھی جدید ہی تیار ہو رہے ہیں
آپ کو کوئی غریب بندہ کم ہی پیر نظر آئے گا
وہی پیر بنا بیٹھا ہو گا جس کے پاس یا تو دولت ہو گی یا پھر وہ بندہ جو اپنی شہرت کروا رہا ہو گا
ان لوگوں کے پاس علم دین کا نور نہیں ہے
ادھر ان جیسے پیروں کی قطاریں لگی پڑی ہیں

ادھر علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں
کیا غضب ہے کہ اس زمانے میں
ایک بھی صاحب سرور نہیں!

اب ان کی بات مانیں یا علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ کی!!

پہلے پیر دین اسلام کی خدمت کرتے تھے اور دنیا کی شہرت سے خود کو دور رکھنے کی کوشش کرتے تھے لیکن کیوں کہ اب پیر جعلی ہیں اور اپنی کرامت تو دکھا نہیں سکتے اور لوگوں میں تبلیغ کے ذریعے دین پھیلانے کے لیے یا تو ان کے پاس وقت نہیں ہے یا انھیں شرم آتی ہے یا انھیں اپنی عزت دین اسلام کی بھلائی سے زیادہ عزیز ہے یا پھر انھیں خود ہی دین اسلام نہیں آتا
لیکن وہ یہ چاہتے ہیں کہ لوگ ان کو اپنا رہبر مانیں اور ان کی ہر طرف تعریف کی جائے اور ان کی شہرت ہر سو پھیل جائے اور وہ بھی فلمی اداکاروں کی طرح خود کو مشہور بنا لیں
یہ سب کچھ کرنے کے لیے انھوں نے ٹیلی وژن کا سہارا لے لیا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اوران جیسے لوگوں نے عوام الناس کو اس قدر ٹی وی کا دیوانہ بنادیا ہے کہ وہ سوچنے لگے ہیں جو ٹی وی چینل پر آتے ہیں بس وہی عالم ہوتے ہیں

اور ٹی وی پر وہ بن سنور کر آتے ہیں یہ لوگ چاہتے ہیں کہ پہلے آپ بیس سے پچیس ہزار روپیہ خرچ کر کے ٹی وی لیں پھر کوئی پانچ سے دس ہزار روپیہ خرچ کر کے ڈش لگائیں اور پھر سارا دن بیٹھ کر ڈش کی سیٹنگ کریں اور پھر انھیں بنتا سنورتا دیکھیں ان سے پوچھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے یا اہل بیت رضی اللہ عنھم نے کسی جگہ فرمایا ہے کہ ٹیلی وژن بنا کر دین کے آگے تبلیغ کرنا ؟؟

یا کہ کسی جگہ قرآن مجید میں فرمایا گیا ہو کہ ٹیلی وژن بنا لیجیے گا دین اسلام کی خدمت کے لیے ؟؟

اب ٹی وی کی لوگ حفاظت کرتے ہیں اور ان پر باقاعدہ کپڑا ڈالتے ہیں تاکہ خراب نہ ہو.. مگر قرآن مجید بغیر غلاف کے آپ کو نظر آئیں گے)

اور ٹی وی چینل کی نشریات پر کروڑوں روپے سالانہ خرچ ہوتے ہیں، ایک دن کی نشریات کا خرچ لاکھوں روپوں میں ہے اور ان روپوں کو عوام سے اسلام پھیلانے کے بہانے وصول کرتے ہیں اور خود نہا دھو کر آپ کے سامنے بیٹھے ہوں گے آپ باہر کام کر کے انھیں پیسہ دیں گے اور یہ لوگ اپنی مشہوری پہ اسے خرچ کرتے جائیں گے

اگر وہی روپیہ جو ان لوگوں کو ٹی وی چینل کی مشہوری کے لیے انھیں دیا جاتا ہے، وہی غریب لوگوں کی مدد یا کسی فلاحی کام کے لیے خرچ کیا جائے تو اس سے کتنا فائدہ ہو گا_

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ان کے بارے میں مجبوری میں بولنا پڑتا ہے کیوں کہ اگر نہیں بتائیں گے تو عوام کو کیسے پتہ چلے گا اور جو ان کے خلاف بولتا ہے وہ انہیں دین سے غافل، گمراہ یا کہ گستاخ کہیں گے مگر سچ کو بتانا ضروری ہے

بقول علامہ اقبال

چپ رہ نہ سکا حضرت یزداں میں بھی اقبال ✓
کرتا کوئی اس بندہ گستاخ کا منہ بند!

حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو خطبے کے دوران خاموش ہو گئے تھے اور فرمایا تھا کہ عورت سچی ہے

مگر ٹی وی والے کبھی نہیں مانیں گے

یہ کبھی آپ کی بات کو سچا نہیں مانیں گے اور اپنی من مانی تاویل آپ کو بیان کریں گے اور احکام کو توڑ مروڑ کے اپنا مفہوم نکال لیں گے

بقول اقبال

احکام تیرے حق ہیں مگر اپنے مفسر
تاویل سے قرآں کو بنا سکتے ہیں پاژند

اور آپ سے بھی یہی کہیں گے کہ آپ ان کی بات مانیں اور ان کے خلاف کبھی بات مت کریں

اور کچھ وہ پیر آ چکے ہیں جن کا اپنا ٹی وی چینل تو نہیں ہے مگر وہ ٹی وی پر مشہوریاں ضرور دلواتے ہیں، جب لوگ ڈرامے اور فلمیں دیکھ رہے ہوتے ہیں تو ان کے دوران ان پیروں کی مشہوری (ایڈ) آ رہی ہوتی ہے کہ آج کل یہ پیر بازار میں دستیاب ہے. جس نے اس کا مرید بننا ہو یا کوئی دعا کروانی ہو تو وہ نیچے دیے گئے نمبر پر رابطہ کریں

ان کی تعداد بھی آج کل بڑھ رہی ہے

اس کے ساتھ ٹی وی پر وہ خطیب آ رہے ہوں گے جو آپ کو اپنے اخلاق کے ذریعے سے اپنے جال میں پھنسا رہے ہوں گے اور وہ آپ کو بالکل محسوس بھی نہیں ہونے دیں گے لیکن جب دل سے ان کی باتوں پہ غور کیا جائے تو تب پتہ چلتا ہے کہ ان کی باتیں زہر سے زیادہ زہریلی ہیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

متحد کرنا اچھی بات ہے لیکن متحد کرنے کا مطلب ہے کہ صحیح دین اسلام کو ماننے
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا
ان سے نفرت کرنے کا کوئی مطلب نہیں بنتا

کوئی ثابت تو کرے کہ اہل بیت رضی اللہ عنہم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے
کسی نے آکر
کسی کا قتل کیا ہو
یا کسی کو تھپڑ مارا ہو

ایسا کچھ بھی نہیں ہے،

جو ہمیں نقصان پہنچا رہے ہیں کفار، قادیانی، یہودی، مشرک
جو قتل کر رہے، کروا رہے ہیں
ان کے خلاف دل میں نفرت رکھیں

ان کو کیوں نہیں کچھ کہتے ہو، وہ تو دین اسلام کے ہی دشمن ہیں
وہ تو سب کے دشمن ہیں

جتنا غصہ اک دوسرے پر الزام لگانے اور تنقید کرنے میں گزارتے ہو، اتنا غصہ
ان پر نکالو!
انھیں بھی پتہ چل جائے کہ تم لوگ کس قدر غصے میں ہو، جو دین اسلام کے دشمن ہیں
ان کے خلاف!!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور پھر کچھ خطیب بے جا اک دوسرے کے ساتھ بحث کیے جائیں گے وہ بھی ان مسائل پر جو نہ فرض ہیں نہ واجب اور نہ ہی سنت موکدہ اور ان میں یہ مسائل عام ہیں جیسے میلاد ملانا جائز ہے یا ناجائز، جنازے کے بعد دعا کرنی چاہیے یا نہیں، قبروں پہ جانا چاہیے یا نہیں، رفع یدین کرنا چاہیے یا نہیں، ایثال ثواب کرنا چاہیے یا نہیں، اذان سے پہلے درود شریف پڑھنا چاہیے یا نہیں وغیرہ وغیرہ
یہ لوگ عوام سے صرف روپیہ اکٹھا کرتے ہیں

اور پھر کچھ ٹی وی چینلوں پر صبح صبح تلاوت نشر کی جاتی ہے اور اس کے بعد سارا دن فلمیں اور گانے اور اس طرح سے نشر کی جانے والی تلاوت کی سارا دن توہین ہوتی ہے

"درود شریف کے بارے میں میرا ذاتی نظریہ یہ ہے کہ آپ سارا دن درود شریف پڑھتے رہیں کوئی مسئلہ نہیں اور اگر اذان سے پہلے آپ کا دل چاہتا ہے کہ درود شریف پڑھا جائے تو سپیکر آن کرنے سے پہلے پڑھ لیں، کیوں کہ آپ کو درود شریف ثواب کی خاطر پڑھنا ہے، اپنی مشہوری کے لیے نہیں پڑھنا"

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اسی طرح بسوں میں مساجد یا درس کے نام پر چندہ مانگا جاتا ہے اور جو روپے ان کو دیے جاتے ہیں وہ خود ہی کھا جاتے ہیں ، اسی طرح سے کئی اور بھی منافق لوگ ہیں جو درس کے نام پر عام عوام سے مل کر روپیہ اکٹھا کرتے ہیں اور خود ہڑپ کر جاتے ہیں

ایسے لوگوں نے اسلامی لباس پہنا ہوتا ہے ، ڈاڑھی رکھی ہوتی ہے اور سر پر امامہ بھی بعض اوقات رکھا ہوتا ہے_ اس کے جیسے اور بھی لوگ ہوتے ہیں جو دکھنے میں بہت شریف نظر آرہے ہوں گے لیکن جب آپ ان سے بات کریں گے تو ان کی باتیں منافقت سے بھری ہوں گی ، یہ لوگ ایسے ہیں جیسے دودھ کا لیبل لگا کر اس میں شراب بھری ہو

ہزار طریقے بنا رکھے ہیں صرف اور صرف عوام کو لوٹنے کے
دین اسلام کا مزاق بنا کر رکھ دیا ہے ان لوگوں نے
جب لوگ انھیں مانگتا ہوئے دیکھتے ہیں تو دین اسلام کو بھیک مانگنے والا دین سمجھ کر اس سے دوری اختیار کر رہے ہیں
کچھ لوگوں نے میلاد کو کامل دین سمجھ رکھا ہے یا کہ گیارہوں شریف کو, اور پھر راگ والی قوالیاں آچکی ہیں جن سے دین کو بدنام کیا جارہا ہے اور پھر گانوں کی طرز پر گائی جانے والی نعتیں

(پڑھی جانے والی اصل نعت ہوتی ہے)

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور پھر ان نعتوں کے لکھنے والوں کو شریعت کا بالکل علم نہیں ہوتا، اپنے پاس سے الٹے سیدھے اشعار لکھ دیتے ہیں اور کچھ تو ویسے ہی عوام کو خوش کرنے کے لیے اشعار لکھ دیتے ہیں, جیسے کہ بدلی رحمت کی چھائی ہوئی ہے، سرکار تشریف لائے ہوئے ہیں، دیوانوں کی محفل ہے، عاشقوں کی محفل ہے وغیرہ وغیرہ

کچھ اشعار ویسے ہی اس قدر دین سے باہر ہیں جن کے سننے کے بعد بندہ اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے جیسے کہ، آ جنت طواف کر میرا، یا کہ، جہنم میں، میں تو کیا میرا سایہ نہ جائے گا، یا کہ، جہنم کی آگ مجھ سے ڈرتی ہے وغیرہ وغیرہ

پھر بہت سارے اشعار بزرگوں کے نام پر لکھ کر منسوب کیے گئے ہیں، جیسے پنجابی کا شعر ہے، مسجد ڈھادے، مندر ڈھادے، ڈھادے جو کچھ ڈھیندا او غیرہ یہ کسی بزرگ کا کلام نہیں ہے اور اسے عام طور پر حضرت سلطان باہو سے منسوب کیا جاتا ہے,

پھر بہت سارے من گھڑت واقعات حضرت اویس کرنی کے بارے میں خطیب بیان کرنے پر لگے ہوئے ہیں، اور پھر لوگوں کو رلانے کے لیے پتہ نہیں کیا سے کیا بیان کیا جاتا ہے،

یہ لوگ نہ ہی نماز کے قریب جا کر راضی ہیں اور نہ ہی زکوۃ دے کر راضی، اور روزہ رکھنا گوارا نہیں کرتے ہیں اور سال میں ایک یا دو بار میلاد کروا دیتے ہیں اور سوچتے یہ ہیں کہ سارے دین اسلام پر عمل کر لیا ہے

*اور کچھ عورتیں اب ٹیلی وژن پر دین کی تبلیغ کرنے آ گئی ہیں!
اور پھر ان کی آوازیں آج کل نعتیں بھی آنا شروع ہو گئی ہیں!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

حالاں کہ عورت کو اذان دینے سے اسلام میں منع کیا گیا ہے۔ لیکن یہ بھی ٹیلی وژن پر فتویٰ لے کر آئی ہوں گی، اب کارٹون بن رہے ہیں تو ان کا آنا کونسا عجیب ہے!

اور پھر میلوں پر عورتیں طرح طرح کے رسم ورواج کر رہی ہوتی ہیں جن کا دین اسلام سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں، اور پھر وہاں پر موجود ملنگ ایسے ایسے ڈرامے لگا رہے ہوتے ہیں کہ خدا کی پناہ!

میلوں پر سپیکر لگا کر گانے لگائے جاتے ہیں جن کی آواز دور دور تک سنائی دے رہی ہوتی ہے اور اس طرح سے خود کو مسرور کر رہے ہوتے ہیں اور وہاں پر موجودہ ولی اللہ کو تکلیف پہنچا رہے ہوتے ہیں

اب میلوں پر سرکس بھی ہوتی ہے اور وہ سرکس کرنے والے سب سے پہلے بہشتی دروازہ عبور کر کے خود کو جنتی ہونا تصور کرتے ہیں

لیکن یہ لوگ نماز کی طرف کبھی نہیں جائیں گے، امام مسجد انھیں مسجد کی طرف ہزار بلائے مگر یہ نہیں جائیں گے، ادھر ڈنڈے بھی کھائیں گے اور جائیں گے بھی

اور ان سب کی وجہ

جہالت ہے

اب مساجد میں امام مسجد کی مراثیوں کی تعریف کروانے کی ڈیوٹی لگا دی ہے کہ جب ہم آپ کی یا مسجد کی کوئی خدمت کریں تو آپ نے ہماری تعریف سپیکر پر کرنی ہے، اس لئے مساجد میں سپیکر اذاں کے لیے کم استعمال ہوتے ہیں تو ان کی تعریف کے لیے زیادہ

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

فلاں شخص نے سو روپے مسجد کی خدمت کی ہے تو فلاں نے پانچ سو کی اور اس کا ثواب اللہ مرحومین کو پہنچائے اور پھر سپیکر گو نجنا شروع کرتا ہے اور لوگوں کو سکون کرنے ہی نہیں دیتا، جو لوگ بیمار ہیں اور گھروں میں آرام کرنا چاہتے ہیں وہ سپیکر کی آواز سن کر آرام نہیں کر پاتے، اب یہ حضرات کہیں گے کہ آپ گانے والے سپیکروں پر کیوں اعتراض نہیں کرتے ہم پر کر رہے ہیں تو گانے والے سپیکر تو سو فیض غلط کرتے ہیں اور وہ تو ویسے بھی گناہ کما رہے ہیں انھیں کسی سے کیا مطلب، کم از کم آپ تو ایسا نہ کریں

اور امام مسجد کو خبردار کر رکھا ہوتا ہے کہ آپ نے ہمارے خلاف کوئی بات نہیں کرنی ورنہ آپ کی چھٹی

لیکن ہم ان کو ضرور بیان کریں گے، علامہ اقبال نے بھی انھیں بیان کیا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے فرمایا ہے

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نہ ابلہ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند

آج کے دور میں رہبر ملنا بہت مشکل ہے، ہم کسی پر بھروسہ کر کے اسے اپنا رہبر تسلیم کرتے ہیں تو وہ دنیا دار اور دولت کا بھوکا نکلتا ہے
ایسے رہبر خود تو گمراہ ہوتے ہیں، دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

رہبر ایسا ہونا چاہیے جو آپ کے دل سے دنیا کی محبت نکال کر آخرت کی فکر آپ کے دل میں ڈالے اور آپ کا ایمان مضبوط کرے ، آپ کو دین اسلام پر عمل کرنے کا کہے ، آپ کی دولت کا پجاری نہ ہو، جس کی نظر آپ کی بہن ، بیٹی کی عزت پر نہ ہو، جو اپنی مشہوری کے لیے روپے نہ مانگے ، جو دین اسلام کی تبلیغ خدا کی رضا کے لیے ، لوگوں کو دکھانے کے لیے عبادت نہ کرے ، اداکاروں کی طرح خود کو بنانے سنوارنے پر زور نہ دے ، بلکہ دین اسلام کو پھیلائے
جس کے دل میں کافروں کے لیے نفرت ہو
کافروں کی تعریف کرنے والا نہ ہو، جیسے کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم انگریزوں اور کافروں کے ملک میں جا کر تبلیغ کے لیے جاتے ہیں تو وہ ہمیں خوش آمدید کہتے ہیں اور ہمارے لیے مدارس کے لیے جگہ اور روپے دیتے ہیں ،

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تو تبلیغ کرتے ہوئے کفار نے خوش آمدید نہ کہا بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیتیں دیں لیکن ان کو وہ خوش آمدید کہتے ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ
لوگ منافق ہیں ان سے دور رہیں
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے ہیں بتایا ہے کہ رہبر کیسا ہونا چاہیے

علامہ اقبال فرماتے ہیں

تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے
حق تجھے میری طرح صاحب اسرار کرے
ہے وہی تیرے زمانے کا امام برحق
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے
موت کے آئینے میں تجھ کو دکھا کر رخ دوست
زندگی اور بھی تیرے لیے دشوار کرے
دے کہ احساس زیاں تیرا لہو گرما دے
فقر کی سان چڑھا کر تجھے تلوار کرے
فتنۂ ملت بیضاء ہے امامت اس کی
جو مسلماں کو سلاطیں کا پرستار کرے

اگر آپ کو ایسا رہبر ملے جیسا علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے بیان کیا ہے تو آپ اس کی پیروی کریں
****

Image to PDF

Scanned with CamScanner

متفرق

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

نماز کا مقصد ہے خدا تعالیٰ کے آگے دل سے جھکنا
مکمل طور پر اپنے غرور کو ختم کر کے اپنے جسم اور دل
کو خدا تعالیٰ کے آگے جھکا دینا

پھر برابری، آپ کے ساتھ کوئی بھی انسان کھڑا ہو، آپ کے دل میں ایک فیصد بھی یہ بات نہیں
ہونی چاہیے کہ وہ غریب ہے یا کہ اس کا لباس تھوڑا میلا ہے

لیکن ہوتا کیا ہے ؟
غریب بیچارہ نماز پڑھنے جاتا ہے تو اس پر امیر لوگوں کا رعب ہوتا ہے

اور اس حالت میں وہ دو تین دن جاتا ہے اور پھر جانا ہی چھوڑ دیتا ہے

اب ہر بندہ ہر روز اپنی بے عزتی نہیں کروا سکتا

دوسری بات آپ با جماعت نماز ادا کرتے ہیں لیکن اک نوکر انسان جس کے ہاں نوکری پہ ہوتا
ہے وہ اس کو نماز پڑھنے کی اجازت تک نہیں دے رہا
وہ اک دو دن نوکری میں نماز پڑھتا ہے تو اس کا مالک اس کو نوکری سے ہی نکال دیتا ہے
پھر آپ کہیں گے کہ پینٹ شرٹ نہ پہنیں لیکن جس کے ہاں وہ ملازم ہے اس نے لاگو کی ہوگی

پھر اگر حکومت نے مساجد ہی بند کروا دی تو باجماعت نماز کیسے پڑھے گا
پھر جماعت میں ایک ساتھ کھڑا ہونا ہوتا ہے
اور اگر حکومت کا حکم ہو کہ فاصلہ رکھیں
تو آپ کسی صورت بھی ایک ساتھ کھڑے نہیں ہو سکتے

پھر روزے کا مقصد تھا نفسانی خواہشات پر قابو پانا

اب امیر تو سکون سے روزہ رکھ سکتا ہے
اس کے پاس اچھی خوراک ہے، پھر روزہ رکھ کر وہ اے سی پر سو جائے گا

PDF
Image to PDF

آپ کو کیا پریشانی ؟

پریشانی تو باہر عام بندے کو ہے

پھر اس بیچارے میں دین سیکھنے کا جزبہ ہوتا ہے

تو آپ اس سے کہتے ہیں کہ رات کو فلاں جگہ پر ہمارا مدرسہ ہے وہاں پر آکر دین سیکھیے

وہ بیچارہ دن بھر کام کا تھکا ہوا
رات کو آپ کے مدرسے کیسے آئے ؟؟

اگر وہ ہمت کر کے ایک رات چلا بھی جائے تو اگلے دن وہ کام پر نہیں جا سکتا
تو اگلے دن اس کی اولاد اور والدین کا کیا ہوگا ؟
جو ہر روز انھیں پیسہ لا کر دیتا ہے

اگر آپ نے دین اسلام اسے سکھانا ہی نہیں اس کے پاس جا کر

تو آپ چندہ کس بات کا لیتے ہیں ؟

عجیب بات ہے یار !!

ہر انسان اپنی ذات سے دوسرے کو ڈرانے میں لگا ہوا ہے

PDF
Image to PDF

پیر کہے گا مجھ سے ڈر، حکومت کہے گی مجھ سے ڈر، امیر کہے گا مجھ سے ڈر
خدا تعالیٰ سے نہیں ڈراتے یہ لوگ !!

یہ خود کہاں ڈرتے ہیں ؟
اللہ تعالیٰ سے..

یہ سب عام کو دکھانے کا ڈرامہ ہے

پیر حکم لاگو کرے گا
تو غریب پر
حکومت لاگو کرے گی
تو غریب پر
امیر لاگو کرے گا
تو غریب پر
قوانین لاگو ہوں گے
تو غریب پر..

وہ خودکشی نہ کرے تو کیا کرے ؟؟
اگر عام بندے جتنے مسائل کا سامنا پیر کو کرنا پڑے
تو ہوش اڑ جائیں !!

علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی باغی مرید نظم پڑھیں
یا ابلیس کی مجلس شوریٰ پڑھیں

ہر بندہ لوٹنے پر لگا ہوا ہے .
جس کا جہاں پر داؤ لگتا ہے وہ ضرور لگاتا ہے

خالی اللہ اللہ کرنا بالکل آسان ہے
آپ کسی کو دو ہزار روپیہ دیں اور کہیں کہ
بیٹھ کر

اللہ اللہ کر

Image to PDF

تو وہ

سارا دن بیٹھ کر اللہ اللہ کرتا رہے گا

اس کے لیے روزہ رکھنا, نماز پڑھنا سب آسان ہے

مشکل تو ہوتی ہے عام بندے کے لیے

صرف اللہ اللہ کرنے سے ولایت ملتی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو رات بھر جاگ کر رعایا کی حفاظت نہ کرنی پڑتی

حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کو قید نہ کیا جاتا!!

کوئی آپ کے نماز کے, روزے کے, حج کے فضائل سن کر کیا کرے,

کوئی مسجد میں جانے کے فضائل سن کر کیا کرے؟؟

جب کہ وہ بیچارہ اس قدر پریشانی کا شکار ہے, اتنے مسائل سے گھرا ہوا ہے کہ وہ اس پر عمل ہی نہیں کر سکتا

کس کام کا آپ کا عالم بننا؟

اگر لوگوں کو وہ باتیں ہی نہ سمجھا سکیں جو دنیا میں ان کے رہنے کے کام آئیں!!

دین مشرق کو جا رہا ہے اور دنیا مغرب کو جا رہی ہے

Image to PDF

حد سے زیادہ افسوس کی بات ہے

دین اسلام کو آپ نے کاروبار بنالیا

مدرسے والے خود پڑھتے ہیں اور بس آگے مدرسے والے اپنے مدرسے میں موجود

طلباء کو سکھاتے ہیں اور تنخواہ لے کر فارغ!

جیسے سکول والے کر رہے ہیں ویسے ہی یہ کر رہے ہیں

لوگ دین اسلام سے دور ہو گئے

اور وجہ یہ تھی کہ

دین اسلام کو کاروبار بنایا گیا

وہ مسائل پیش کرنے لگے جن کی عوام کو ضرورت ہی نہیں تھی

اور جن کی عوام کو ضرورت تھی انھیں بتائے ہی نہیں گئے

پہلے عوام کو وہ ماحول پیدا کر کے دو جس میں انھیں امن ہو, پھر ان سے ایک بار

بھی کہیں گے کہ

نماز پڑھو, روزہ رکھو, حج کرو تو وہ ضرور کریں گے.

جب تک نظام اسلام نہیں آتا کسی کی زندگی پریشانی سے باہر نہیں آسکتی.

اور غیر سیاسی ہونے سے یہ بالکل ناممکن ہے

جب تک عدل نہیں ہوتا تب تک قوم متحد نہیں ہوسکتی.

یہ قتل و غارت نہیں رک سکتی

کیوں کہ عوام مسائل سے پھنسی ہوئی ہے

وہ دین اسلام پر تبھی عمل کر

پائیں گے جب ان کی زندگیوں میں سکون ہوگا!!

Image to PDF

آپ سکول و کالج میں موجود غلط باتوں کے خلاف آواز بلند کریں گے تو وہ آپ کے خلاف ہوجائیں گے

آپ مدارس میں موجود غلط باتوں کے خلاف آواز بلند کریں گے تو وہ آپ کے خلاف ہوجائیں گے.

آپ کسی موجودہ سیاسی جماعت کے خلاف بولیں گے تو وہ آپ کے خلاف ہوجائیں گے.

آپ کسی جعلی پیر کے خلاف آواز بلند کریں گے تو اس کے مرید آپ کو کچا کھا جانے کی باتیں کریں.

کسی کو فکر نہیں دین اسلام کے خلاف جو مرضی ہوتا رہے.

سب کو اپنی فکر ہے.

کوئی جماعت پرست ہے تو کوئی وطن پرست, کوئی شیخ پرست ہے تو کوئی مَن پرست..

آپ جیسے مسائل میں پڑتے جائیں گے تو گمراہ ہوتے جائیں گے, آپ بیزار ہوجائیں گے, دین اسلام سے ہی

حالاں کہ دین اسلام بالکل آسان دین ہے

اس کے سارے احکام آسان ہیں..

لیکن آپ کو بیان کرنے والوں نے انھیں تفسیریں کر کر کے مشکل بناتے گئے..

ہر کسی نے اپنا اپنا کاروبار چلایا ہوا ہے دین اسلام کا نام لے کر

کوئی عالم آپ کو اس طرف کھینچے گا کوئی اس طرف, آپ کو کچھ سمجھ میں نہیں آئے گا کہ کس پر یقین کیا جائے.

یہ فتنوں کا دور ہے ایسی حالت میں کسی پر بھروسہ کرنا زہر کھانے کے بعد زندہ بچنے کے برابر ہے..

میں آپ کو اس بات کی تلقین کرتا ہوں اگر آپ نے اپنا ایمان اس دنیا سے سلامت لے کر جانا ہے

تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ خود کریں اور ان کی اطاعت کریں

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی زندگی کا مطالعہ خود کریں اور ان کی اطاعت کریں

قرآن مجید پڑھیں..

اگر آپ امن کی زندگی چاہتے ہیں تو وہ صرف اسلامی ماحول اور اسلامی قوانین اور اسلامی نظام حکومت کی صورت میں ہی ممکن ہے.

ہر کسی کا ایک ایک الگ نظریہ ہے اور وہ سب اک دوسرے کے خلاف ہوں گے.

کوئی آپ کی دولت لوٹنے بیٹھا ہے, کوئی آپ کی عزت لوٹنے بیٹھا ہے, کوئی آپ کو اپنا غلام بنانے کی کوشش میں ہے تو کوئی آپ کو تقسیم کرنے کی کوشش میں..

آخری بات دین اسلام سب سے پیارا, سچا اور بہترین دین ہے کسی کے پیچھے لگ کر اس سے دور مت ہوں, آپ ان مسائل سے دور ہوجائیں جو آپ کو اس دین سے دور کرتے ہیں..

Image to PDF

اگر آپ کو الگ الگ نظریات ملیں گے تو ایسی حالت میں ایک مسلمان کیا کرے ؟

اس کا بالکل سادہ جواب یہ ہے کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی زندگیوں کا مطالعہ کیجیے اور بس ان پر عمل کیجیے اور کسی کی بات سننے کی ضرورت نہیں

جو کوئی مرضی جو کچھ مرضی کہہ رہا ہو
آپ کو جو بتایا ہے آپ بس اس پر عمل کریں.

میں آج کے کسی رہبر کی پیروی کرنے کی تلقین نہیں کرتا
اور میری ذات کی پیروی تو سو فیصد کسی نے نہیں کرنی, میں ہر گز ہر گز روک کر جا رہا ہوں.
کوئی بندہ میرے زندہ رہتے یا میرے مرنے کے بعد میری پیروی ہر گز نہ کرے..

ہمارے لیے صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کامل نمونہ ہیں,
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی آنکھیں بند کر کے کیے جائیں
اُن کی پیروی کرنے سے
میں اللہ تعالیٰ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ آپ کا خاتمہ ایمان پر ہوگا!!

PDF
Image to PDF

لا دینیت کو لانے کے لیے پہلے لوگوں کا ذہن بدلا جاتا ہے, شروع
شروع میں اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی کرامات پر اعتراضات
کیے جاتے ہیں اور عقلی دلائل دیے جاتے ہیں , اس کے ساتھ
اسلامی سزاؤں پر تھوڑا تھوڑا کر کے اعتراض کیا جاتا ہے

مثال کے پہلے قتل کے بدلے قتل, یہ تو (بہت ناانصافی ہے)
پھر چور کا ہاتھ کاٹ دو
(یہ تو غلط بات ہے)
پھر زنا کے لیے کوڑے
(بندہ بیچارہ مر جائے گا)

اس طرح سے وہ اعتراض کرتے جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ سے دور
کرتے جاتے ہیں
پہلے ایک بات کا انکار, پھر دوسری کا انکار اسی طرح آدھے اسلام
کا انکار اور آخر پر سارے دین اسلام کا انکار
اور یہی عمل لا دینیت بڑھانے کے لیے اختیار کیا جاتا ہے

اب اک جماعت نے اٹھ کر سیاست کا انکار کر دیا ہے اور خود کو
غیر سیاسی قرار دے دیا ہے
اب انھوں نے اسلام کے ایک جُز کا انکار کردیا
پھر اسی کے ساتھ دوسرے جُز کا انکار خود بہ خود ہو جاتا ہے اور
وہ ہے
جہاد
کیوں کہ جہاد ہمیشہ اسلامی نظام حکومت ہی کرواسکتی ہے اور
اگر اسلامی نظام حکومت لانے کی کوشش ہی نہیں کریں گے بلکہ
ہم یہ کہہ کر پیچھا چھڑا لیں گے کہ ہم غیر سیاسی
تو یہ بات سو فیصد گارنٹی کے ساتھ صحیح ہے کہ تو ایسا کہنے
والے جہاد کبھی نہیں کریں گے

Image to PDF

تو دو جُز کا انکار ہو گیا

اب تیسرے جُز کا سنو

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی احادیث کا انکار جن میں سیاست

اور جہاد کا تذکرہ ہے

اور خاص طور پر ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا

اس حدیث کا عملی انکار

اسی کے ساتھ واقعہ کربلا کے مقصد کا انکار

واقعہ کربلا کا مقصد اسلامی نظام حکومت اور اسلام پر عمل کرنے

والا امیر المومنین ہونا

چار باتوں کا انکار ہو گیا

اب پانچویں کا سُنو

اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم نے لوگوں میں خود جا کر تبلیغ فرمائیں

اور لوگوں کے اندر دین اسلام پھیلا

لیکن جب ٹی وی بنا لیا گیا ہے

تو اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کے طریقہ تبلیغ کا انکار ہو گیا

پھر کارٹونز بنا لیے گئے جو کہ عالم اسلام کی تاریخ میں کسی بھی ولی

اللہ سے بنانا ثابت نہیں ..

Image to PDF

ایک طرف دین اسلام کی باتوں کا انکار کرتے جاؤ تو دوسری طرف اپنی طرف سے باتوں کا اضافہ کیے جاؤ

یہی بات لادینیت یا تفرقہ بازی پیدا کرتی ہے.

تفرقہ بازی تو پیدا ہو چکی ہے

ایک طرف وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارا سیاست سے تعلق ہے, ہمارا جہاد سے تعلق ہے, ہم اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کے طریقے تبلیغ کے مطابق تبلیغ کریں گے

یہ لوگ سو فیصد درست ہیں

کیوں کہ جو باتیں دین اسلام میں موجود ہیں انھوں نے بیان کی ہیں

(خواہ کوئی عمل کرے یا نہ کرے لیکن انھوں نے اپنی طرف سے دین اسلام کو مکمل بیان کیا ہے)

اب دوسری طرف وہ لوگ ہیں جنھوں نے خود کو غیر سیاسی کہہ دیا اور باقی جو اوپر باتیں.بیان کی ہیں ان کا انکار کر دیا اور دین اسلام میں اپنی طرف سے باتوں کا اضافہ کر دیا

اب دو فرقے بن گئے

Image to PDF

ایک وہ جو دین اسلام کو مکمل بیان کرتے ہیں
دوسرا فرقہ جو کچھ باتوں کا انکار کرتا ہے یا اپنی طرف سے باتوں کا اضافہ کرتا ہے

دونوں فرقے ایک دوسرے کو غلط کہہ رہے ہیں اور ایک دوسرے کی بات سننا گوارا نہیں کر رہے
تو اس اہلسنت والجماعت میں ہی تقسیم ہوگئ

تو جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے
مفہوم

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو

اس آیت کے خلاف وہ لوگ ہیں جنھوں نے تفرقہ کھڑا کیا

جنھوں نے اسلامی باتوں کا انکار کیا

اور جماعت پرستی کا عالم یہ ہے کہ سوائے اپنی جماعت کے اور اپنے شیخ کے

PDF
Image to PDF

کسی دوسرے عالم دین کی بات ان کے نزدیک کوئی معنی نہیں رکھتی
اسے اندھا دھند تقلید کہتے ہیں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اندھا دھند تقلید سے سخت منع فرمایا
ہے
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تک میں دین اسلام
پر عمل کرتا رہوں تب تک میری پیروی کرتے رہنے
اگر میں کوئی غلط کام کروں تو پہلے مجھے سمجھائیں
اگر میں صحیح دین اسلام کی باتوں کو ماننے سے انکار کردوں تو تلوار مار کر میرا
سر قلم کر دینا..
آج پوری دنیا میں موجود کوئی انسان حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی جوتی
کے برابر کی شان کا نہیں ہے

تو میرے بھائی بات کو سمجھو!

جو لوگ دین اسلام کو مکمل بیان کرتے ہیں ان کی پیروی کرو
کہیں ایسا نہ ہو کہ جماعت پرستی تمھیں گمراہ کردے!

شکریہ
(عامر ثقلین)

Image to PDF

ایک مجبوری جو ہر ملک کی بنی ہوئی ہے وہ ہے ملکی سرحدوں کی حفاظت تاکہ کوئی دوسرا ملک اس پر قبضہ نہ کرے اب سائنسی ہتھیار خریدنے پر عربوں روپیہ خرچ ہوتا ہے جسے ہر ملک کررہا ہے اپنی حفاظت کے لیے اورجو ملکی عوام ہوتی ہے اس پر ٹیکس لگا لگا کر اسے وصول کیا جاتا, جو بندہ ایک دن میں ایک ہزارروپیہ کماتا ہے وہ اس میں سے تین سوروپیہ توصرف کی نظر ہی کر دیتا ہے

جس کا آگے فوج استعمال کرتی ہے کچھ تووہ خودہی کھالیتے ہیں اورباقی کے ہتھیارخریدلیتے ہیں

توسائنس کے آنے کے بعدہی یہ سب کچھ ہوا ہے اور

اب تقریباً ہر بندہ اس جال میں پھنس چکا ہے

جس کی وجہ سے ہر انسان کی زندگی پریشانی کا شکار ہے

معیشت کی بات کریں توکئ جگھیں حکومت کے افسران کے پاس ہوتی ہیں جنہیں وہ کاشت نہیں کرتے, وہ بے کار پڑی ہیں, پھر کالونیاں جگہ جگہ پر, اور کئ جگھیں آبادہو سکتی ہیں لیکن کوئی محنت ہی نہیں کرتا

PDF
Image to PDF

ہم سب کام کرنے سے کتراتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے تو ہماری خوراک ہی ایسی ہے کہ لوگوں میں وہ طاقت ہی نہیں جو پہلے لوگوں میں تھی اب کوئی بندہ ایک گھنٹہ کام کرلے تو اس کی سانسیں پھول جاتی ہیں, اور پھر خوراک میں ایسے ایسے مصالحہ جات کا استعمال کیا جاتا ہے جو بعد میں بیمار کرتے ہیں

ہم تندرست ہونے کی طرف توجہ نہیں دیتے بلکہ بیمار ہونے کی طرف توجہ دیتے ہیں
اور یہ سب مسائل ہم سب نے مل کرا پنے لیے کھڑے کیے ہیں
ہمیں چاہیے کہ ان سے آہستہ آہستہ باہر آئیں اور کچھ لوگ اب اس کی کوشش بھی کر رہے ہیں

اک مسئلہ یہ بھی ہے کہ رشوت عام ہے آپ کے پاس کام کرنے کی صلاحیت ہو یا نہ ہو لیکن پیسہ ضرور لگے گا اور یہ نوکری کا ہے اس لیے ہم رشوت دے کر نوکری لگواتے ہیں
ساری معشیت حکومت کے ہاتھوں میں نہیں ہوتی, عوام پہلے خود کو درست کرے تو آہستہ آہستہ ہر چیز درست ہوتی جائے
حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے جیسی عوام ہوتی ہے ویسے ہی حکمران اس پر مسلط کیے جاتے ہیں
اب کسی بندے کا نشہ کرنا, ذاتی طور پر بے ایمانی کرنا, رشوت لینا, حکومت تو سب کچھ نہیں کر رہی
ہم خود بھی کر رہے ہیں

PDF
Image to PDF

ہم بیرون ملک کی اشیاء خریدنا پسند کرتے ہیں جس
کی وجہ سے ہم باہر اشیاء خریدتے ہیں جوکہ زیادہ تر
مہنگی ہوتی ہیں اور پھر ہم کہتے ہیں کہ ہر چیز مہنگی ہے
حکومت کو خوراک میں مہنگائی تو ہرگز نہیں کرنی

چاہیے

کیوں کہ انسان خوراک کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا,
پھر صحت تبھی ٹھیک ہوگی جب خوراک ٹھیک ہوگی
جو مشکلات ہم نے خودا پنے لیے پیدا کی ہیں کم از
کم ہم انھیں تو دور کریں

Image to PDF

دین اسلام صرف عبادات کا نام نہیں ہے بلکہ یہ پورا طریقہ بتاتا ہے زندگی گزارنے کا

اسی لیے یہ مکمل ضابطہ حیات ہے

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمیں یہ سب کچھ بتانے کی بجائے ان مسائل میں الجھا دیا گیا ہے کہ جو صرف عبادات پر مبنی ہیں

مثلاً میلاد منانا چاہیے یا نہیں , رفع یدین کرنا چاہیے یا نہیں , گیارہوں منانی چاہیے یا نہیں وغیرہ

یہ صرف عبادات ہیں

جو صحیح طریقے سے کرتا ہے اسے ثواب ملتا ہے

جو نہیں کرتا اسے کوئی گناہ نہیں .

ہم نے دھکے سے تھوڑا ہی کسی کو منوانا ہے .

یہاں پر کئی لوگ قرآن مجید کا انکار کر رہے ہیں میلاد تو بہت دور کی بات ہے .

لوگ دین اسلام کو چھوڑ رہے ہیں اور اس کی وجہ یہی ہے کہ صحیح طریقے سے بیان نہیں کیا گیا

پہلے ہر ایک مسئلہ کا صحیح حل بتایا جاتا ہے پھر ماحول پیدا کیا جاتا ہے. جس میں آپ دین اسلام پر صحیح طریقے سے عمل کر سکیں

Image to PDF

ایک لطیفہ ماحول کے بارے میں

ایک بادشاہ کے دربار میں فقیر اور استاد کا جھگڑا ہو گیا فقیر نے کہا ماحول زیادہ اثر رکھتا ہے استاد نے کہا تربیت

دونوں کو اپنی بات کو سچا ثابت کرنے کے لیے ایک ماہ کا موقع دیا گیا۔ استاد نے بلّیوں کو تربیت دی اور فقیر نے کچھ بھی نہیں کیا

ایک ماہ بعد دونوں دربار میں بلایا گیا

بادشاہ نے کہا ثابت کرو کون سچا ہے؟

استاد نے سیٹی بجائے تو بلیاں منہ میں تھالی لیے موم بتیاں سجائے بادشاہ کے سامنے پیش ہو گئی

استاد نے کہا دیکھو میں نے ثابت کر دیا ہے تربیت کا اثر

بغیر تربیت کے بلیاں کبھی ایسا نہیں کرتی

اب فقیر کی باری آئی

فقیر نے اپنی جھولے سے چوہے نکال کر دربار میں چھوڑ دیے

جتنی بھی بلیاں تھیں ان سب نے تھالیاں پھینک دی اور چوہوں کے پیچھے بھاگنا شروع ہو گئی

فقیر کہتا دیکھو بادشاہ ماحول کا اثر

....

کسی کو جتنی بھی اچھی تربیت دی جائے

اگر باہر ماحول اسلامی نہیں ہو گا تو کوئی چاہتے ہوئے بھی عمل نہیں کر پائے گا

تو مدارس میں قید کر کر کے کسی کو نیک بنانا میرے خیال میں ناممکن ہے

کوئی بھی طالب علم یا عالم جب باہر کے ماحول میں آئے گا تو اسے ان سب باتوں کو برداشت کرنا پڑے گا

PDF
Image to PDF

نظریات

دین عقائد و نظریات پر مشتمل ہوتے ہیں

مثال

بدھ مت نے کچھ باتیں لکھی جو کہ اس کے مطابق درست تھی اب جوان

باتوں کو مانتے ہیں وہ بدھ مت ہیں

پھر اسی طرح

گرونانک نے اپنی کتاب میں اپنی طرف سے معاشرے کے بارے میں

کچھ باتیں لکھی اور جوان باتوں کی پیروی کرنے والے ہیں وہ سکھ ہیں

علامہ اقبال نے دو قومی نظریہ پیش کیا

جس میں بتایا کہ ہندوستان میں دو قومیں آباد ہیں

ایک مسلمان قوم اور دوسری ہندو

اب سر سید احمد خاں کا نظریہ کیا تھا

مسلمان سیاست سے دور رہیں اور سائنسی تعلیم حاصل کریں

PDF
Image to PDF

اور سائنس کے نظریات کی وجہ سے ہی تو اس نے قرآن مجید کا غلط ترجمہ کیا.
(سائنس اس چیز کو مانتی ہے جو نظر آئے یا محسوس ہو, اسی وجہ سے تو سائنس اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتی, فرشتوں کو نہیں مانتی, جنت و دوزخ کو نہیں مانتی)
سر سید احمد خاں نے فرشتوں کا مزاق اڑایا, جنت و دوزخ کا مزاق اڑایا اور شیطان کے وجود کا انکار کیا

ان سب باتوں کی وجہ اس کا نظریہ تھا
اور اس کا نظریہ تھا سائنسی
سائنس مادے کی بات کرتی ہے

سر سید احمد خاں کو اس کے نظریات (سائنس کی حمایت اور مسلمانوں کو سیاست سے دور رہنے کا درس) ان کی وجہ سے اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ نے اسے کافر قرار دیا
اور
جو بھی سر سید احمد خاں کے نظریات کو مانتے ہیں انھیں نیچری کہتے ہیں اور یہ مرتد ہوتے ہیں

اب کونسی جماعت اپنے آپ کو غیر سیاسی کہہ رہی ہے اور سائنس کے سلسلے ٹی وی چینل پر پیش کر رہی ہے وہ آپ کے سامنے ہے...

PDF
Image to PDF

اب نظریات قوموں کا تعین بھی کرتے ہیں

جو جس کے نظریے پیروی کرتا ہے وہ دوسرے کے نظریے کے خلاف ہوتا ہے

اب

امریکہ کا نظریہ ہے

سرمایہ دارانہ نظام

اور روس کا

نظریہ ہے

اشتراکیت (سادہ لفظوں میں روٹی, کپڑا اور مکان)

امریکہ اور روس اک دوسرے کے نظریے کی وجہ سے آپس میں دشمن ہیں

بھٹو اور فیض احمد فیض روس کے نظریے کے حامی تھے

ان کے ساتھ جو جو کیا گیا وہ آپ پڑھ سکتے ہیں تاریخ کی کتابوں میں موجود ہے

ہم عقائد و نظریات اسلام کے مانتے ہیں تو تب ہم مسلمان ہیں

جو جس کے نظریے کی پیروی کرتا ہے ہم اسے اس کا ہی حامی مانتے ہیں اور یہ بات پوری دنیا میں تسلیم شدہ ہے

PDF
Image to PDF

لوگوں کا ذہن ایسا بنا ہوا ہے کہ جو بندہ جس شعبے میں ہے وہ اپنے سارے گھر والوں کو اس میں لانے کی کوشش کرتا ہے

مثال

ایک بندہ استاد بنے تو وہ اپنی گھر والوں کو اس میں لانے کی کوشش کرتا ہے, اسی طرح پولیس, فوج, تاجر وغیرہ

اب سیاست کی بات کرلیں تو جو ایم این اے یا ایم پی اے ہوتا ہے وہ اپنی جماعت کے لوگوں کو نوکریاں دیتا ہے اور جو باقی لوگ ہوتے ہیں ان کو نوکریاں نہیں ملتی

اور پھر کاروبار (ملّیں, فیکٹریاں) بھی زیادہ اس آدمی کا چلتا ہے. جس کی جماعت جیت حاصل کرتی ہے

یہ ایک جال کی طرح ہے. جس میں عوام کو پھنسایا جاتا ہے

اگر جمہوریت کی بھی بات کرلیں تب بھی مخالف جماعتوں کا کام تھا سمجھانا, جو حکومت میں خرابی ہو تاکہ وہ اسے درست کرے

لیکن اب ہر جماعت میں خرابیاں ہیں اور کوئی بھی جماعت ماننے کو تیار نہیں ہوتی

پھر مسائل شروع اور اینکر آجاتے ہیں اور پھر ٹی وی چینل والوں کا کاروبار شروع اور وہ لمبی بحث شروع ہوتی ہے جو ختم نہیں ہوتی لیکن پروگرام ختم ہوجاتا ہے

یہ سب کچھ ایک مزاق کی طرح ہے جو عوام سے کیا جاتا ہے..

Image to PDF

کچھ لوگ مذہب سے بہت. بیزار ہوتے ہیں ان میں زیادہ تر وہ لوگ ہوتے ہیں جنھوں نے دین اسلام کا علم حاصل نہیں کیا ہوتا بلکہ غیر مسلموں کی کتابیں بہت زیادہ پڑھی ہوتی ہیں اور ان پر ان کی کتابوں کا اثر چھایا ہوتا ہے. جس نے انھیں گمراہ کیا ہوتا ہے ان کے نزدیک نماز پڑھنا, روزہ رکھنا, حج کرنا وغیرہ سب کچھ اپنی من مانی کا ہوتا ہے وہ ان کو دل سے فرض نہیں سمجھتے
دل کرے تو کوئی اچھا کام کرلیتے ہیں ورنہ آزاد!

ان لوگوں کی کوئی عزت یا حیثیت نہیں ہے

کیوں کہ عزت مذہب سے قائم ہوتی ہے
علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جزب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں

اس لیے کہتے ہیں کہ ہر کتاب نہیں پڑھنی چاہیے, کچھ کتابیں گمراہ کرتی ہیں

PDF
Image to PDF

مغرب کی تہذیب اب یہاں نہیں لائی جا سکتی
کہ جس طرح سے مرضی گناہ کیے جائیں اور عورتیں اور مرد آوارہ
گھومتے پھریں اک دوسرے کے ساتھ, اور ان کو دیکھ کر یہاں کی
عورتیں لباس اتار ڈالیں یا اتارنے کی بات کریں
کیوں کہ دین اسلام کے رسم و رواج, تعلیم و تہذیب اور ہیں اور ان کا
مغرب کی تعلیم و تہذیب سے زمین و آسمان کا فرق ہے

یہ تو سوچنا ہی بیوقوفی ہے کہ جیسے وہ رہتے ہیں ہمیں بھی ویسے ہی رہنا
چاہیے
انھیں تو قرآن مجید میں بدتر مخلوق کہا ہے
اسی لیے علامہ اقبال ہمیں ان سے دور رہنے کا درس دیتے ہیں

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی
اور علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے ایسے ہی نہیں ساری باتیں فرما دی
بلکہ انھوں نے پہلے تحقیق کی ہے اس کے بعد اس کا نچوڑ نکال کے دیا
ہے
وہ خود فرماتے ہیں

مجھے رازِ دو عالم دل کا آئینہ دکھاتا ہے
وہی کہتا ہوں جو کچھ سامنے آنکھوں کے ہوتا ہے

PDF
Image to PDF

اپنی زندگی کو کوئی مقصد دیں کیونکہ اگر آپ بے مقصد زندگی گزار دیں گے تو آپ
کے مرنے کے بعد آپ کی کوئی خبر بھی نہیں لے گا
اور اپنی منزل کا تعین کریں کہ یہ میری منزل ہے اور میں نے کیسے اسے حاصل
کرنا ہے؟
اور اس منزل کو حاصل کرنے کے لیے اس منزل کی طرف جاتے ہوئے رستے/
طریقے کو اپنائیں
سادہ لفظوں میں جو منزل آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں اسی کے مطابق اپنا منصوبہ
بنائیں اور اسے وقت دیں تاکہ آپ کامیابی حاصل کر سکیں
اور جتنا بڑا آپ کا موصد ہوگا اتنا ہی آپ کو زیادہ کام کرنا پڑے گا اور اتنی ہی
مشکلات کا سامنا آپ کو کرنا پڑے گا لیکن آپ نے اپنے مقصد کو ترک نہیں کرنا.
بقول شاعر

تھکیں جو پاؤں تو چل سر کے بل نہ ٹھہر آتش
گل مراد منزل میں ہے, خار راہ میں ہے

ویسے آپ کوئی کام کریں یا نہ کریں وقت گزر جائے اور آپ کی زندگی روز بروز کم
ہوتی جائے گی
ہم چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے اپنی موت کی جانب بڑھ رہے ہیں
ویسے کسی کو علم نہیں کہ اس کی زندگی کتنی لکھی ہے لیکن ایک بات طے ہے کہ جو
وقت گزرتا ہے وہ زندگی میں سے کم ہوتا ہے..
بقول شاعر

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

Image to PDF

خود غرض نہ بنیں

صرف اپنا ہی فائدہ مت سوچا کریں ایسے کام کریں جس سے کسی دوسرے کو بھی

فائدہ ہو

آپ جب کسی کو فائدہ پہنچاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرماتا ہے

اور کسی وسیلے سے آپ کو فائدہ بھی

عطا فرماتا ہے

اور ایسے لوگ ہی اچھے ہوتے ہیں

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو کام دوسروں کے

اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کریں اور ان کے ساتھ وقت گزاریں اور ان سے

دین اسلام کی باتیں سیکھیں تاکہ مستقبل میں کام آئیں اور برے لوگوں کی صحبت

سے بچیں

اور جب آپ نیک لوگوں کی خدمت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت راضی ہوتا

ہے

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تمنا دردِ دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی

نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں

PDF
Image to PDF

اک دوسرے کے ساتھ ہمدردی رکھیں اگر آپ کسی کے غم کو غم نہیں سمجھیں گے تو کل کو
جب آپ خود کسی غم میں مبتلا ہوں گے تو کوئی آپ کا حال نہیں پوچھے گا
اور انسان ہوتا ہی وہی ہے. جس کے دل میں دوسروں انسانوں کے لیے ہمدردی ہو

بقول شاعر
دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

اور اگر آپ کسی کو دھوکہ دیں گے تو کل کو آپ کے ساتھ بھی دھوکہ ہوگا
جیسی کرنی ویسی بھرنی

لیکن ان ساری باتوں کو بیان کرنے کا فائدہ تبھی ہوگا جب آپ عمل کریں گے
اور آپ جیسے اعمال کرتے ہیں ویسی ہی آپ کی زندگی بنتی جاتی ہے
آپ گندے کام کریں گے تو لوگ آپ سے نفرت کرنا شروع کردیں گے اور آپ سے دور
ہٹ جائیں گے اور آپ اکیلے رہ جائیں گے
اگر آپ اچھے کام کریں گے تو لوگ آپ کے قریب ہوں گے
اور آپ کو آخرت میں آپ کے اعمال کا ہی صلہ ملے گا
بقول علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

Image to PDF

زندگی کسی اصول یا قاعدے کے تحت گزاریں اور خود کو بدلیں
سب کچھ خود بہ خود نہیں بدل جاتا, پہلے ہم سب مل کر خود کو بدلیں, سارے افراد
مل کر ہی قوم میں انقلاب لاتے ہیں اس کے بنا تو سب کچھ ناممکن ہے

بقول شاعر

نہ تم بدلے نہ دل بدلا نہ دل کی آرزو بدلی
میں کیسے اعتبارِ انقلاب آسماں کر لوں

کسی دوسرے کے بدلنے کی امید بھی تبھی رکھ سکتے ہیں
سارے انسان مل کر ہی معاشرہ بناتے ہیں ہم یہی کہتے رہتے ہیں کہ معاشرہ بُرا
ہے لیکن یہ نہیں سوچتے کہ ہم بھی تو اسی میں شامل ہیں

اپنی سوچ کو بدل کر نیکی کی طرف لائیں

Image to PDF

کچھ لوگوں کی عادت ہوتی ہے بلاوجہ تنقید کرنے کی
آپ جتنا بھی اچھا کام کر لیں وہ تنقید ضرور کرتے ہیں بلاوجہ نقطہ چینی کر کے
اگلے انسان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بجائے اس کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں
ایسے لوگوں کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن اگر آپ کو پتہ چل جائے کہ فلاں بندہ
ہے ہی ایسا تو اس کے سامنے اپنی کارکردگی پیش کرنا فضول ہے

لیکن کچھ تنقید برائے اصلاح بھی کرتے ہیں لیکن پھر ہم میں خرابی یہ ہے کہ ہم
تنقید برائے اصلاح کو نہیں مانتے
ہم سوچتے ہیں کہ ہم ہی علامہ ہیں
کس کی مجال کہ ہم پر تنقید کرے !!
لیکن اگر ہم تنقید برائے اصلاح کو مان لیں تو ہماری کارکردگی مزید بہتر ہو سکتی
ہے

یہاں پر میں تنقید کرنے والوں کے لیے یہ عرض ضرور کرنا چاہتا ہوں کہ تنقید
تب کیجیے جب اس سے بہتر اس کا حل آپ پیش کر سکتے ہوں اور آپ وہ حل
پیش بھی کریں
تنقید کرنے کے بعد ایک طرف ہو جانا اور کوئی حل نہ بتانا یہ مناسب نہیں ہے

PDF
Image to PDF

خوشیوں کو بناوٹ میں تلاش مت کریں

بناوٹ خوشی کا باعث نہیں ہوتی

اصلی خوشی وہ ہوتی ہے جو دل سے ہو

اور مخلص لوگ بھی وہی ہوتے ہیں جو دل سے آپ سے مخلص ہوں

بناوٹ یا دکھلاوا کرنے کی خاطر خوش ہونا یا اچھے طریقے سے پیش آنا کوئی معنیٰ نہیں رکھتا

کسی کے ہاں جاکر اگر آپ کو خوشی نہیں ملتی تو میرے خیال میں آپ نہ ہی جائیں تو بہتر ہے

اور خود اپنے ملنے والوں سے مخلص رہیں

بقول شاعر

ہمیں اس کا کوئی بھی حق نہیں کہ شریک بزم خلوص ہو

نہ ہمارے پاس نقاب ہے نہ کچھ آستیں میں چھپا ہوا

اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں

اور اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں ہمیں عطا فرمائی ہیں ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس جنھوں نے ہم تک دین اسلام پہنچایا ان پر ہمیشہ درود شریف پڑھتے رہیں

Image to PDF

نیکی اور گناہ کو اکٹھا کیا جا رہا تاکہ ان میں فرق واضح نہ رہے, جیسے کہ فلموں میں ایک طرف فلمی ہیرو وکسی لڑکی کو نچا رہا ہوتا ہے تو کسی دوسرے حصے میں قرآن مجید پڑھ رہا ہوگا یا نماز تو دیکھنے والے دلائل دے رہے ہوتے ہیں کہ وہ نیکی کا درس دے رہے ہیں,

اسی طرح اب معاشرے پر کوئی کتاب لکھی ہو, اسے بھی سائنس میں شامل کر دیا جاتا ہے, معشیت پر لکھی ہو تو سائنس میں شامل کر دی جاتی ہے اور سیاست پر لکھی گئی ہو تو سائنس میں شامل کر دی جاتی ہے اور عوامی مسائل اور ان کے حل پہ اگر کوئی کتاب لکھی ہو تو اسے بھی سائنس میں شامل کر دیا جاتا ہے اور یہ سب اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو یہ محسوس ہو کا سارا علم سائنس میں موجود ہے

یہ ایک سازش کی طرح ہے کہ لوگ سوچنے لگیں کہ دین اسلام مکمل ضابطہ نہیں بلکہ سائنس ہے

تاکہ لوگ سوچنے لگیں کہ ادب, شعور, تعلیم و تہذیب سب کچھ سائنس سے حاصل ہوتی ہے

لیکن یہ سب غلط ہے

سائنس کی کتاب وہ ہوتی ہے جو مادے کے مشاہدے, تحقیق یا بحث پر مشتمل ہوتی ہے

PDF
Image to PDF

کچھ لوگ جوانی میں گناہ کرتے ہیں اور ان سے کہو کہ گناہ نہ کیا کرو تو کہتے ہیں کہ توبہ کر لیں گے اور اسی حالت میں بوڑھے ہو جاتے ہیں اور گناہ پھر بھی نہیں چھوڑ پاتے کیوں کہ انھیں گناہوں کی عادت پڑ چکی ہوتی ہے

جو دوسروں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ یہ عمل جاری رکھتے ہیں, زنا کرنے والے اسے جاری رکھتے ہیں, قتل وغارت کرنے والے بھی ایسا ہی کرتے ہیں اور نشہ کرنے والے بھی حتیٰ کہ ان کے جسم کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ خود سے اٹھ کر بیٹھ بھی نہیں سکتے مگر پھر بھی کہیں گے شراب لا دو

بقول غالب

گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

دوسری بات یہ ہے کہ بندے کی زندگی کتنی ہے ؟
اس کا تو علم کسی کو بھی نہیں
تو یہ تو سراسر بیوقوفی ہے کہ بوڑھا ہونے پہ توبہ کر لیں گے

ہو سکتا ہے آپ جوانی میں ہی مر جائیں
بچپن میں بھی موت آ جاتی ہے, تندرست لوگ بھی مرتے ہیں. بیمار بھی مرتے ہیں
مثال :
حادثات میں اموات تو آپ کے سامنے ہیں
اس میں کیا بوڑھا, کیا بچہ, کیا جوان, کیا مرد, کیا عورت ! سبھی مر جاتے ہیں
موت کا تعلق کسی کی عمر سے نہیں ہے
یہ صرف اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ ہر جاندار کو موت کب آنی ہے

Image to PDF

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ کے مطابق مومن وہ ہے جو قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے اس کے بارے میں فرماتے ہیں

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن قاری نظر آتا ہے حقیقت میں قرآن

(یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فرمان کا ترجمہ ہے, رافضی یا منکروں کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ میں (علی) رضی اللہ عنہ, اللہ تعالیٰ کا بولتا قرآن ہوں)

اور مومن کی صفات کو علامہ اقبال نے بیان کیا ہے *مرد مسلماں* نظم میں جس کا شعر ہے
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان!

اور دوسرا شعر

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلماں

اور اگر مومن کی ایسی صفات ہوں گی اور پھر وہ میدان جہاد میں قدم رکھے گا تو تب اس کی کامیابی کے لیے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا
اس کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

PDF
Image to PDF

مغربی تعلیم کی اگر بات کریں تو یہ خالصتاً دنیاوی ہے اور وہ ساری عقلی دلائل
پر مشتمل ہے, اس تعلیم کو مذہب یا اخلاق سے کوئی تعلق نہیں, مادی علم
(سائنسی) پر مبنی ہے, وہاں پر طلباء کو ایک مشینی پرزہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے,
آخرت سے بالکل بے خبر صرف اور صرف ایک غافل انسان بناتی اور جب
سے یہی تعلیم یہاں آئی ہے لوگ دین اسلام سے غافل ہوتے جا رہے ہیں اور
دین اسلام کو چھوڑ رہے ہیں کیوں کہ ان کی رگ رگ میں سائنس سرایت کر جاتی
ہے اور اسے ہی حاصل کرنا ہر کسی کی مجبوری بنایا گیا ہے
مغربی تعلیم نیکی کے تصور کو بھی بیان نہیں کرتی

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اور یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم
ایک سازش ہے فقط دین و مروت کے خلاف

انسان مغرب کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد گمراہ تو ہو سکتا ہے, عالم کبھی نہیں
بن سکتا

اور یہ جو سارا دن بیٹھ کر انگریزوں کی تعریف کرتے ہیں
یہ ان کے بیوقوف ہونے کی دلیل ہے
ان کو کیا شعور!!
نہ عزت کی پرواہ, نہ غیرت کی پرواہ, نہ شرم نہ حیا, نہ نیکی کی پرواہ, سارا دن
جانوروں کی طرح گزارنا
وہ اپنی تہذیب کی بربادی کر چکے ہیں

PDF
Image to PDF

وہ جو سائنس کے دیوانے ہیں وہ بے عقل لوگ ہیں, وہ روحانی مقامات سے باکل

بے خبر ہوتے ہیں

وہ ایک بات ہے کہ کسی اندھے انسان نے دعا کی کہ صرف ایک بار آنکھیں ملیں تو

میں کچھ دیکھ لوں

تو اس کی دعا قبول ہوئی اور جیسے ہی آنکھ کھولی تو سامنے مرغ دیکھا

پھر آنکھوں کی روشنی چلی گئ

اس کے بعد اگر کوئی اس سے پوچھتا

ہاتھی یا شیر دیکھا ہے

تو وہ کہتا ہاں

جب پوچھا جاتا کیسے ہوتے ہیں

تو جواب دیتا

جیسے مرغ ہوتا ہے

جن لوگوں نے پڑھی ہی سائنس ہو ان کو کیا خبر علم کیا ہے

اگر دین اسلام کی تعلیم حاصل کرتے تو پتہ چلتا کہ علم کیا ہے

سائنسی چوزوں کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں

بہتر ہے ان بیچارے ممولوں کی نظر سے

پوشیدہ رہیں باز کے حال و واقعات

Image to PDF

حضور غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ جو مُردوں کو زندہ کرتے تھے
ان کے لیے اک ٹی وی بنانا مشکل تھا؟

یا کہ آج کے مُلا زیادہ ذہین ہیں؟؟

یا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کیا ضرورت تھی حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ کو آواز دینے کی کہ پہاڑ کی طرف دیکھیں!!
ان کے نزدیک تو انھیں موبائل فون بنا کر کال کر لینی چاہیے تھی!!

سوا لاکھ انبیاء کرام علیہ سلام نے آکر دین پھیلایا اور ہر قوم میں سے لوگوں نے انھیں تکالیف پہچائیں
اور کئی انبیاء کرام علیہ سلام کو شہید کیا گیا

ان کے نزدیک تو انھیں ٹی وی بنا لینا چاہیے تھا اور اس پر ویڈیو بنا کر اپنی قوم کو فرماتے کہ ڈش انٹینا لگا کر
ہمارا چینل دیکھتے رہیے گا!!
ان سائنس کے حامیوں نے سائنس کو دین اسلام کا حصہ قرار دینے میں نہ جانے کتنے لوگوں کے ایمان کا بیڑا غرق کر دیا ہے
لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ ٹی وی پہ نہیں آتا وہ عالم نہیں یا وہ پیر نہیں

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ ان جیسے لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں

کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے
فقیہ و صوفی و شاعر کی ناخوش اندیشی

کیوں کہ ٹی وی چینل پر بنا کراداکاری کرنا آسان ہے تو اس لیے یہ باور کروانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہی صحیح طریقہ تبلیغ ہے
اس طریقے میں کوئی مشکل پیش آتی نہیں لیکن کبھی یہ نہیں سوچتے کہ اس ٹی وی چینل اور موبائل فون کا زہر کتنا ہے اور یہ کہتے ہیں کہ اس ک
آپ درست قرار دیں
یہ زہر کو شکر قرار دینے کے چکر میں ہیں
اور ان کے خلاف علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں
اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بے گانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

PDF
Image to PDF

جنون ہونا چاہیے تھا دین اسلام کو سیکھنے اور سکھانے کا, جنون ہونا چاہیے تھا خدا کے رستے میں نکلنے کا, جنون ہونا چاہیے تھا قرآن مجید کی تعلیمات کو پھیلانے کا, مگر ہم میں کافروں کی پیروی کا جنون ہے, ان کے فیشن کو اپنانے کا جنون ہے, ون ویلنگ کرنے کا جنون ہے, سرکس کی طرح کرتب کرنے کا جنون ہے, ہم میں جنون ہے دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے کا لیکن اسلام کے دشمنوں کے خلاف نہیں بلکہ صرف اپنے دشمنوں کے خلاف غلبہ حاصل کرنے کا جنون,
یہ جنون باشعور نہیں ہے

اسی لیے علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اک جُنوں ہے کہ باشعور بھی ہے
اک جُنوں ہے کہ باشعور نہیں

اور تمام مسلمان خواہ جہاں پر بھی ہوں وہ سب متحد ہونے چاہیں, مسلمان وطن پرست نہیں ہوتے, مسلمان دین پرست ہوتے ہیں
اور علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے خود فرمایا ہے

درویش خدامست ہے نہ شرقی ہے نہ غربی
گھر میرا نہ دلّی نہ صفاہاں نہ سمرقند

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ تمام مسلمانوں کے لیے جستجو کرتے تھے وہ تمام مسلمانوں کو بنا کسی وطن پرستی کے ایک مانتے تھے

PDF
Image to PDF

جس چیز کی بار بار تعریف کی جائے اس کی اہمیت ہمارے دل میں بڑھنا شروع ہوجاتی ہے اور پھر ہم اس کے دیوانے ہوتے جاتے ہیں, جیسے کہ ٹی وی پہ جس چیز کی بار بار وہ مشہوری دیتے ہیں لوگ اسے زیادہ خریدتے ہیں خواہ وہ معیار میں اتنی اچھی نہ بھی ہو, کیونکہ لوگوں کا ایک ذہن بنایا جاتا ہے بار بار تعریف کر کے, اسی طرح جس چیز کی بار بار تذلیل کی جائے اس کے بارے میں دل میں نفرت پیدا ہوجاتی ہے. اس لیے شیطان کے ساتھ بار بار لعنتی (مردود) کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ دل میں اس کے خلاف نفرت رہے..

اور جس چیز یا انسان کو بار بار آپ خود سے یاد رکھتے ہیں وہ آپ کے لیے اہم ہوتی ہے,

سادہ لفظوں میں کوئی بھی چیز خاص تبھی بنتی ہے جب آپ اپنے دل میں اسے خاص سمجھ کر جگہ دیتے ہیں.

اگر آپ کے سامنے بار بار قرآن مجید کا ذکر کیا جائے گا تو آپ کے دل میں خود سے ہی اس کی اہمیت بڑھنا شروع ہوجائے گی اور اسی طرح اسلامی نظام حکومت یا پھر جہاد کا ذکر کیا جائے گا تو اس کی اہمیت بڑھنا شروع ہوجائے گی

اگر سارا دن سائنس کی ہی تعریف آپ کے سامنے کی جائے گی تو پھر آپ سائنس کے دیوانے ہوجائیں گے

جو چیز ہم جس قدر زیادہ پڑھتے ہیں یا سنتے ہیں وہی ہمارے لیے خاص ہوتی ہے.

جب دین اسلام کی اہمیت کو بار بار بیان کیا جائے گا تبھی لوگوں کے دلوں میں دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی خواہش پیدا ہوگی

Image to PDF

دوست اور دشمن کی دین اسلام کے معاملے میں خاص طور پر پہچان رکھیں کیونکہ منافق بہت زیادہ نقصان پہنچاتا ہے اور یہ لوگوں کو آسانی کے ساتھ گمراہ کرتا ہے, کیوں کہ بظاہر آپ کو ایسا لگے گا کہ وہ دین سے مخلص ہے اور دکھانے کے لیے وہ دین کا کام بھی کر رہا ہوگا, لیکن اپنے فائدے کے لیے, منافق کافروں کا دوست ہوتا ہے اور جب وہ ان سے جا کر ملتا ہے تو وہ سارے معاملات وہاں پر طے کرتا ہے اور بعد میں آکر مسلمانوں کو دین اسلام سے دور کرنے کی مختلف سازشیں کرتا ہے, منافق کو پہچاننا مشکل ہوتا ہے

اس لیے میں یہ بات بار بار عرض کرتا ہوں کہ آپ کسی کی ذات پرستی نہ کریں بلکہ آپ دین اسلام کے ماننے والے بنیں

جو بات دین اسلام میں صحیح ہو صرف وہی صحیح ہے اور آپ اسی کی پیروی کریں

اگر کسی جگہ سمجھ نہ آئے تو آپ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی زندگیوں کا مطالعہ کیجیے

آپ کو سمجھ آجائے گا

PDF
Image to PDF

ایک آنکھ آپ کو ہر جگہ دکھائی دے گی

* واٹس پر، فیس بک پاسورڈ پر، پھر کہا جائے گا کہ کیمرے کی آنکھ آپ کو دیکھ رہی ہے اور پھر جیو کی جیم میں وہ آنکھ بنی ہوتی ہے، اسی طرح سے بہت سارے بھیانک شکل والے کارٹونز بچوں کے لیے بنائے جارہے ہیں تاکہ بچے یا تو بچپن سے ہی ڈر جائیں یا پھر بھیانک شکلوں کو پسند کریں *

اور ایک آنکھ دجال کی ہوگی

اور

زنا کو عام کرنا جس کے لیے سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ پر فحاشی پھیلانا، قریبی رشتوں میں فحاشی دکھانا، اور حاملہ نہ کرنے والی گولیاں وغیرہ کا آنا، اسی طرح سے طوائفوں کے مراکز جگہ جگہ ہونا، اور میرا جسم، میری مرضی جیسے نعرے تاکہ لڑکیاں بے لباس ہوں، پھر بہت سارے پروفیسروں کا خود اعتمادی کے نام پر لڑکیوں کو ایسے کاموں پر لگانا شامل ہے

بقول علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ

یہ کوئی دن کی بات ہے مرد ہوش مند!
غیرت نہ تجھ میں ہوگی نہ زن اوٹ چاہے گی

کچھ لوگوں کے مطابق یہ ایک 100 سالہ منصوبے کا حصہ ہے دجال کو لانے کا لیکن اس پر تحقیق باقی ہے

آخر سچ کیا ہے؟

PDF
Image to PDF

شام قلندر والی قافیاں سننا گناہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بزرگ کے مقام کو زیادہ بڑھا کر پیش کیا جاتا ہے دوسری اس میں موسیقی ہوتی ہے, تیسری اس میں موجود کئی اشعار شریعت کے خلاف ہوتے ہیں, چوتھی وہ قافیاں زیادہ تر عورتوں کی آواز میں ہوتی ہیں..

پھر خود سے کئی لوگوں نے من گھڑت بزرگوں کے واقعات بنائے ہوئے ہوتے ہیں
ان پر تب تک یقین نہ کیا جائے جب تک تصدیق نہ کر لیں
حتیٰ کہ حضرت اویس کرنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کئی جھوٹے واقعات لوگ اپنی طرف سے بیان کرتے ہیں..
اس کے ساتھ ملّی نغمے وغیرہ سننے کا تعلق دین اسلام سے نہیں ہے.
پھر جنگ اور جہاد میں فرق واضح رہے
جنگ ملک کی خاطر لڑی جاتی ہے اور جہاد دین اسلام پھیلانے کی خاطر..

اور دوران جہاد جو مسلمان لڑتے ہوئے وفات پاتے ہیں وہ شہید ہوتے ہیں
اور وہ ابدی زندگانی حاصل کرتے ہیں.
اور شہید کا لفظ صرف اور صرف مسلمانوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.
یہ جو گمراہ کرنے کے لیے دوسرے ممالک کے غیر مسلم فوجی جب مرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ شہید ہوئے یہ سب بکواس ہے..
وہ شہید نہیں ہوتے وہ قتل ہوتے ہیں.

PDF
Image to PDF

مزاح کے نام پر بے حیائی پھیلانا عام ہو چکا ہے, سوشل میڈیا اور دیگر جگھوں پر جیسے ٹی وی چینل یا پھر سٹیج ڈرامے وغیرہ

اس کے ساتھ مسلمان لڑکیوں کا کفار کے لڑکوں سے فیس بک, واٹس ایپ, ٹویٹر وغیرہ پر تعلقات قائم کرنا, اور موجودہ صورت حال ایسی ہے کہ شادی شدہ خواتین گھر چھوڑ کر کسی کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں, حتی کہ بچوں کی مائیں دودھ پیتے بچوں کو چھوڑ کر آگے چلی جاتی ہیں, کوئی عورت کس سے کب کوئی رشتہ بنا لے کچھ کہا نہیں جا سکتا.

میرے نزدیک تو ماحول کچھ ایسا بن چکا ہے کہ عورت کے لیے کسی بھی جگہ پر جانا ایک خطرے کی طرح ہے, بہر حال پھر بھی محرم کی موجودگی میں خواتین باہر جا سکتی ہیں اور وہ مختلف مقامات کی سیر بھی کر سکتی ہیں لیکن ان مقامات پر اگر فحاشی پہلے سے موجود ہو تو وہاں جانا سو فیصد غلط ہے خواہ محرم ساتھ ہو...

کیونکہ اگرچہ وہ خود برائی نہیں کریں گی لیکن برائی کو ہوتا ہوا دیکھ کر ان کا دل اس کی طرف ضرور مائل ہوگا.

یہ انسان کی فطرت ہے کہ انسان کا نفس برائی کی طرف جلد مائل ہو جاتا ہے

PDF
Image to PDF

انسان کی اصل دولت عشق حقیقی ہے اور یہی وہ دولت ہے جو آخرت میں کام آئے گی, باقی دنیاوی دولت آخرت میں حساب دیتے وقت پھنسائے گی, اور دنیاوی دولت کسی ایک ہاتھ میں نہیں رہتی

بالکل سادہ مثال ہے جب سکندر اعظم دنیا سے گئے تب ان کے پاس کچھ نہیں تھا

خواہ دنیا کا کوئی کتنا بھی امیر بادشاہ ہو لیکن جیسے ہی اس کی موت ہوگی تو اس کی ساری دولت کسی دوسرے کے ہاتھ میں آجائے گی

شداد بہت امیر تھا حتیٰ کہ اس نے اپنی دنیاوی جنت بھی بنوائی لیکن انجام بُرا ہوا, دولت انسان کو بہت جلد گمراہ کرتی ہے اور انسان غرور و تکبر میں دولت کی وجہ سے مبتلا ہو جاتا ہے.

اسی لیے ہمیں چاہیے کہ عشق حقیقی کی دولت کمائیں

اسی کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

بہر حال پھر بھی حلال رزق کمانا اور تجارت کرنا سو فیصد جائز ہے

PDF
Image to PDF

قرآن مجید کی آیت کا مفہوم ہے

انسان کے لیے وہی کچھ ہے. جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے

اب جو لوگ دین اسلام کے لیے کوشش کرتے ہیں, دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں, قرآن مجید پڑھتے ہیں, دین اسلام کی تعلیم حاصل کرتے ہیں, حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم, صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی پیروی کرتے ہیں اور ان کو اپنا رہبر مانتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے آخرت میں جنت الفردوس عطا فرمائے گا...

اس کے بر عکس جو لوگ دین اسلام سے دوری اختیار کرتے ہیں, لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں, کفار, منافقین, سائنس دانوں کو اپنا رہبر مانتے ہیں, شیطان پرست ہیں, اور دین اسلام کی تعلیم کو زندگی گزارنے کے لیے نامکمل سمجھتے ہیں اور سائنس کی تعلیم کو ضروری سمجھتے ہیں اور سائنسی تعلیم کو ترجیح دیتے ہیں ان کے لیے آخرت میں ان کے کیے کا انجام ہوگا..

اور سائنسی تعلیم کے دیوانے, جعلی پیر, منافق, بے علم خطیب وغیرہ یہ سب مل کر دین مسلمانوں کو دین اسلام سے دور کر رہے ہیں اور یہ سب جاہل ہیں

ان کی کسی نے کیا خوب عزت افزائی کی ہے

برباد گلستاں کرنے کو تو ایک ہی اُلو کافی ہے
ہر شاخ پہ اُلو بیٹھا ہے انجام گلستاں کیا ہوگا

اور ان کے سب کے لیے یورپ کے دروازے کھلے ہیں جہاں سے ان کو انعام سے نوازا جاتا ہے
بقول اقبال رحمت اللہ علیہ

خود بخود گرنے کو ہے پکے ہوئے پھل کی طرح
دیکھیے پڑتا ہے آخر کس کی جھولی میں فرنگ!

PDF
Image to PDF

کچھ لوگوں کا ذہن سائنس کے حامیوں نے بنا دیا ہے کہ ہر چیز سے بندے کو آزاد ہونا چاہیے تاکہ دنیاوی ترقی ہو سکے, کپڑے جس طرح کے مرضی پہنیں کوئی نہ پوچھے, کوئی نماز نہیں پڑھتا تو دوسرا نہ پوچھے کہ کیوں نہیں پڑھتے ہو, کوئی جو مرضی کرتا پھرے ہر کسی کو آزادی ہونی چاہیے..

لیکن یہ کس چیز سے آزادی مانگ رہے ہیں ؟

یہ آزادی مانگ رہے ہیں دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے سے, ان کے نزدیک دین اسلام ایک قید کا مذہب ہے. جس میں یہ لوگ خود کو غلام سمجھتے ہیں اور یہ اس سے آزاد ہونا چاہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو افرنگ کی غلامی قبول ہے اور ان کے پیچھے ان کے گرو کا ہاتھ ہے جسے شیطان کہتے ہیں اور یہ سارے اسی کے چیلے ہیں

ان کو جو یہ آزادی کی فکر لگی ہوئی ہے یہ شیطان سے ملی ہے

اسی کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

گو فکر خداداد سے روشن ہے زمانہ
آزادی افکار ہے ابلیس کی ایجاد!

PDF
Image to PDF

وہ تمام کتابیں جو مسلمان کو نیکی کی طرف لاتی ہیں، حق کے خلاف جہاد کی بات کرتی ہیں، دنیا سے نفرت دلا کر آخرت کی طرف مائل کرتی ہیں وہ سائنسدانوں اور دنیا پرستوں کے نزدیک کسی کام کی نہیں ہیں کیونکہ وہ تمام کتابیں انسان کو اس کی حقیقت سے آگاہ کرتی ہیں اور وہ کتابیں بیان کرتی ہیں کہ ایک مسلمان صرف دنیا کے لیے نہیں بنا بلکہ آخرت کے لیے بنا ہے

جیسا کہ علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمین و مکاں اور بھی ہیں

لیکن جو لوگ دین اسلام سے دور ہو کر دولت و عورت و شہرت وا نگریز کے غلام بننا چاہتے ہیں ان کے لیے وہ سب کتابیں بے کار ہیں اور اگر کسی انسان نے ایسی کتاب لکھی ہو تو وہ اسے پاگل سمجھتے ہیں کیونکہ وہ لوگ غلامی میں رہنا پسند کرتے ہیں

انھی کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ان غلاموں کا مسلک ہے کہ ناقص ہے کتاب
کہ سکھاتی نہیں مومن کو غلامی کے طریق!

ان لوگوں کو وہ کتاب چاہیے۔ جس میں سائنس دانوں کی تعریفیں ہوں اور مادہ پرستی کا درس دیا گیا ہو۔

سچ یہی ہے کہ ان لوگوں نے دین اسلام کو کبھی دل سے تسلیم کیا ہی نہیں یہ صرف لوگوں کو دکھانے کے لیے کلمہ پڑھتے ہیں یا کہ یہ لوگ مسلمان خاندان میں پیدا ہوئے ہیں تو اپنے والدین کو کلمہ پڑھتے دیکھ کر انھوں نے بھی کلمہ طیبہ پڑھنا شروع کر دیا ہے۔

اگر ان لوگوں نے دل سے کلمہ طیبہ کا اقرار کیا ہوتا تو یہ دین اسلام کی کتابوں کو پسند کرتے اور ان کی حمایت کرتے۔

Image to PDF

دین اسلام کی تبلیغ سے 13 سالوں میں 313 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایمان لائے
مگر جب جہاد شروع کیا تو 7200000 مربع میل تک بادشاہی چلی گئی
اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سارے معجزات بھی کفار کے
سامنے پیش کیے لیکن وہ پھر بھی دین اسلام پر ایمان لانے سے انکار کرتے رہے

اس لیے جہاد اور تبلیغ دونوں ہی ضروری ہیں دین اسلام کو آگے پھیلانے کے لیے
صرف اور صرف تبلیغ سے دین اسلام نہیں پھیلا بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے بہت سارے غزوات بھی فرمائے...

اور وہ لوگ جو بات بات پر مناظرہ کرنے کا کہتے ہیں یہ صرف وقت برباد کرتے ہیں.
اور دوسری بات اب مناظرے کے دوران جھگڑا ہونا شروع ہوجاتا ہے.

اس لیے
آپس میں مناظرے کرنے کی بجائے جو لوگ دین اسلام کے دشمن ہیں ان کے
خلاف جہاد کیا جاتا تو زیادہ بہتر تھا..

اور ایک بات بعض اوقات اللہ تعالیٰ آزمائش کے لیے بھی وقتی طور پر ظاہری جیت
عطا نہیں فرماتا تو اس وقت بھی مومن کو اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین کرنا چاہیے

Image to PDF

حضرت امام غزالی رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث مبارکہ نقل فرمائی ہے
اس حدیث مبارکہ میں فرمایا گیا ہے
کہ
ایک زمانہ آئے گا جب لوگ بہترین کھانا کھائیں گے, بہترین سے بہترین لباس پہنیں گے اور ان کے پاس بہترین سواریاں ہوں گی
لیکن جب تم اُن سے ملو ان سے سلام نہیں کرنا اور پھر حکم فرمایا گیا اگر یہ بیمار ہوجائیں تو ان کی عیادت کو نہیں جانا اور پھر حکم فرمایا کہ اگر یہ مرجائیں تو جنازہ بھی ان کا نہیں پڑھنا...

کافر دین سے دور ہٹ کر عیاشی کو پسند کرتا ہے اور اس میں اطمینان محسوس کرتا ہے...
مومن فطرت کو استعمال کرتا ہے لیکن اسے پسند نہیں کرتا..
مومن پسند کرتا ہے دین اسلام کو..
بے دین لوگ سادگی کو چھوڑنے میں خوش ہوتے ہیں..

یہ جو نعرے لگاتے ہیں ترقی یافتہ اسلام یہ غلط ہیں.
ترقی یافتہ اسلام نہیں ہوتا بلکہ دین اسلام ایک مومن کے لیے خود ہی ترقی ہے
دین اسلام وہی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عطا فرمایا ہے اور دین اسلام نہیں بدلتا بلکہ دین اسلام سے لوگ بدل جاتے ہیں..
دین اسلام میں آنے کے بعد لوگوں کو عزت ملتی ہے, عورتوں کو حقوق ملتے ہیں, رہن, سہن, تہذیب وغیرہ ہر چیز میں بہتری آتی ہے

PDF
Image to PDF

ہم خود بہت گناہ کرتے ہیں لیکن اگر کوئی نیک انسان کبھی بھول کر گناہ کر بیٹھے یا اس سے کوئی غلطی ہوجائے تو ہم اسے دلیل بنا کر یا تو گناہ کرنا شروع کر دیتے ہیں یا پھر جس سے وہ غلطی ہوجائے اسے اس قدر ذلیل و رسوا کرتے ہیں کہ خدا کی پناہ!
کسی سے کوئی گناہ ہوجائے تو اسے دلیل نہ بنائیں کہ فلاں نے اگر وہ کر لیا ہے تو مجھ پر بھی جائز ہے
یہ بالکل غلط بات ہے
جو غلط ہے وہ سب کے لیے غلط ہے..
اور دوسروں کو خود سے افضل سمجھو, خود کو حقیر سمجھو, اور اگر کوئی اچھی بات کرے تو اسے قبول کرو, اور اپنی غلطی کو لازمی تسلیم کریں, اور اگر کوئی دین اسلام کی بات کرے تو اسے غور سے سننا چاہیے..

اور یہ جو کارٹونز بنا رہے ہیں تو ان کے لیے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا حکم فرمایا ہے, انگریزوں کی اطاعت کا حکم نہیں فرمایا...

اور اگر بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کے خلاف ہو تو خواہ وہ شیخ کی ہو, پیر کی ہو, ملّا کی ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں..
اس لیے میں ذات پرستی سے منع کرتا ہوں

PDF
Image to PDF

اکثر لوگوں نے اپنے کاروبار چلانے کے لیے اشتہارات پر قرآنی آیتیں لکھنا شروع کردی ہیں اور کاروبار میں خواہ وہ بے ایمانی کر رہے ہوں یا کہ کاروبار خواہ ہو ہی مکمل طور پر قرآن مجید کے خلاف لیکن آیات کا استعمال کیا جاتا ہے اور ان کا مقصد اپنی شہرت ہوتا ہے,, نہ کہ قرآن مجید کی آیتوں کو آگے پھیلانے..
کیونکہ اگر مقصد قرآن مجید کو آگے پھیلانے ہو تو پھر نیچے اپنا یا اپنی کمپنی, دکان, فیکٹری وغیرہ کا نام کیوں لکھا جاتا ہے؟
اور ان اشتہارات سے قرآن مجید کی توہین تب ہوتی ہے جب اشتہارات خراب ہو کر زمین پر گرتے ہیں یا ردی بنا کر پھینکے جاتے ہیں اور کچھ لوگ اپنی اشیاء پر کسی بزرگ کی نسبت سے نام لکھ دیتے ہیں اب لوگ اشیاء استعمال کرنے کے بعد جب ان کے لفافوں کو کوڑے میں پھینکتی ہے تو بزرگ کے نام کی توہین ہوتی ہے..
بعض اوقات مسخرے (مزاق کرنے والے) مزاق مزاق میں قرآن مجید کی کسی آیت کو پڑھتے ہیں اور اسے کسی مزاق میں استعمال کرتے ہیں اور اسی طرح کلمے کے ساتھ اور بسم اللہ کے ساتھ کرتے ہیں یا کہ جنت و دوزخ کا مزاق بناتے ہیں
* جیسے کہ کسی نے کہا کہ دوزخ بھری ہوئی ہے اور میرے لیے اس میں جگہ نہیں ہے اس لئے میں اس کے کنارے پر بیٹھ کر تمھیں فون کر رہا ہوں * (نعوذ باللہ)
ایسا مزاق کرنے والے اور سننے والے دونوں ایمان سے خارج ہیں کیونکہ اس میں دوزخ کی توہین کی گئی ہے..

اسی طرح سے اور بھی ہیں

,اور
ایسے مزاق کرنے والے
(مسخرے) اور سننے والے (سامعین) کبیرہ گناہ کرتے ہیں اور بعض اوقات یہ ایمان سے خارج ہوجاتے ہیں
کیونکہ دین کے معاملے میں بے ادبی کسی صورت معاف نہیں ہے..

PDF
Image to PDF

سورۃ العصر

ترجمہ کنزالایمان

*اس زمانہ محبوب کی قسم. بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے. مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے. اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی. اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی.

+++++++++++++++++++++

اس سورۃ مبارکہ سے سائنس اور اسلام میں واضح فرق ہو جائے گا
1-پہلی بات سائنس دان خدا تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں رکھتے اور ان میں ڈارون بالکل واضح ہے ((سائنس دانوں نے آج تک یہ قبول نہیں کیا کہ پہلے انسان (حضرت آدم علیہ سلام) کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے))
اور نہ ہی سائنس میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کو تسلیم کیا گیا, نہ ہی انبیاء کرام علیہ سلام پر ایمان کو تسلیم کیا گیا, نہ ہی روحانی کتابوں کو, نہ ہی فرشتوں کو, نہ ہی اچھی بری تقدیر کو...
2-دوسری بات سائنس میں کون سے اچھے کام کیے جاتے ہیں ؟
کیا کمپیوٹر, فزکس, کیمسٹری, بائیولوجی وغیرہ پڑھنے سے کوئی نیکی ملتی ہے ؟؟

کسی جگہ پر قرآن مجید میں فرمایا گیا ہو تو دکھاؤ کہ
فزکس, کیمسٹری, کمپیوٹر, بائیولوجی وغیرہ پڑھنے سے کوئی نیکی ملتی ہو..
اور جس کام سے نیکی نہیں ملتی وہ اچھے کام نہ ہوئے
اور سائنس پڑھتے ہوئے کیا نیت کریں گے ؟؟

Image to PDF

3- تیسری بات حق کی تاکید کرنا..
پوری سائنس میں کسی جگہ پر حق بات نہیں لکھی ہوئی کیونکہ سائنس کی تھیوریاں تو آئے دن بدل جاتی ہیں.
آج ایک تھیوری رد ہوئی, کل دوسری, پرسوں تیسری وغیرہ..

حق بات وہ ہوتی ہے جو کبھی نہیں بدلتی..

قرآن مجید حق ہے, جیسا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عطا فرمایا بالکل ویسے ہی آج بھی موجود ہے
ایک حرف تک نہیں بدلا

اگر سائنس میں کی جانے والی باتیں حق ہوتی ہیں تو پھر بدل کیوں جاتی ہیں؟؟
4- چوتھی بات صبر کی وصیت.
صبر کا تو لفظ ہی نہ میں نے فزکس کی کتاب میں دیکھا, نہ کمپیوٹر کی کتاب میں دیکھا, نہ کیمسٹری میں دیکھا, نہ بائیولوجی میں دیکھا..

توجوان چار باتوں (ایمان لانا, اچھے کام کرنا, حق بات کی تاکید کرنا اور صبر کی وصیت کرنا) پر عمل نہیں کرتے تو وہ نقصان میں
ہیں
یہ تو قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے

اور قرآن مجید کے سامنے کسی دوسرے کا فتویٰ کوئی حیثیت نہیں رکھتا..

PDF
Image to PDF

تو سائنس پڑھنے والے اور پڑھانے والے کیسے کہتے ہیں کہ وہ فائدے میں ہیں ؟؟

اور

یہ دور کیسے ترقی کا ہوا؟؟

*علم *فعل ہے اور اس کا فاعل *عالم *

ہوتا ہے

اگر سائنس کو علم کہتے ہیں تو جس نے پی ایچ ڈی کی ہو اسے عالم کہنا چاہیے
مگر اسے عالم نہیں کہتے

سائنس کی مثال ایسی ہے کہ کھودا پہاڑ اور نکلا چوہا

بقول شاعر

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرہ خوں کا نہ نکلا

جو لوگ حق سے واقف ہوں وہ باطل پہ کیسے یقین کر لیں؟
اسے کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

مشکل ہے کہ اک بندۂ حق بین و حق اندیش
خاشاک کے تودے کو کہے کوہ دماوند

اور جو لوگ حق بیان کرتے ہیں لوگ ان کے بارے میں اچھا سوچنے کی بجائے برا سوچتے ہیں

وہ عامر کے بارے میں کیا سوچتے ہیں
کبھی اچھا اکثر بُرا سوچتے ہیں

Image to PDF

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ میں نے جہنم میں سب سے زیادہ عورتیں اور امراء دیکھے...

اس حدیث مبارکہ سے عورتوں اور امراء کو نصیحت حاصل کرنی چاہیے کہ آپ کہیں ان میں سے نہ ہو جائیں!

اک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارا تعلق بریلوی شہر سے نہیں ہے جیسا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم بریلوی ہیں..
ہمارا تعلق امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ سے ہے اور ہم تمام اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو مانتے ہیں.
ہمیں کسی شہر سے نسبت نہیں ہے..
کیونکہ بریلوی شہر میں تو کئی طرح کے لوگ رہتے ہیں اس میں سب امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کو تو ماننے والے نہیں ہیں.

ہمیں نسبت ہے اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم سے.
اور ہم سب سے پہلے مسلمان ہیں جو پھر چار اماموں میں سے جو کسی کی پیروی کرتا ہے وہ درست ہے
پھر اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم سے نسبت ہوتی ہے اور ایک ولی کے ماننے والے کا دوسرے ولی کے ماننے والے سے کوئی اختلاف نہیں ہوتا.

اور خالی کہہ دینے سے ہمیں ان سے پیار ہے اس سے کوئی پیار نہیں ہوتا..

کیوں کہ بغیر اطاعت کے محبت کا دعویٰ جھوٹا ہوتا ہے.

اگر ہمیں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچی محبت ہے تو ہم پر ان کی اطاعت لازم ہے پھر ہی ہم محبت کے دعوے میں سچے ہو سکتے ہیں.

اور اللہ تعالیٰ کے تمام احکام تسلیم کریں گے تو ہی ہم مسلمان ہوں گے.

دین میں سب سے پہلے فرض, پھر واجبات, پھر سنن موکدہ آتے ہیں

Image to PDF

اور یہ جو آج کل کے جعلی پیر کہتے ہیں کہ جو مجھے مانتا ہے وہ درست ہے لیکن کسی دوسرے ولی کو نہ مانے.
یہ بالکل غلط ہے کیونکہ ولی اللہ تفرقہ نہیں پھیلاتے.
اور جماعت پرستی یا کہ ذات پرستی میں آکر آپ نہ حق مانیں گے اور نہ ہی انصاف کی بات کریں گے.
کیونکہ تب آپ ایک مسلمان بن کر نہیں سوچ رہے ہوتے بلکہ ایک شیخ یا کہ جماعت کے غلام بن کر سوچ رہے ہوتے ہیں..
اور کچھ لوگ جماعت پرستی یا کہ ذات پرستی میں اس قدر اندھا دھند تقلید کرنے لگ جاتے ہیں کہ ان کی جماعت یا کہ شیخ غلط کام بھی کیے جائیں تب بھی وہ انھیں کچھ نہیں کہتے.
یہ سوچتے ہیں کہ اگر شیخ یا جماعت کے خلاف آواز بلند کی تو ایمان سے باہر ہو جوئیں گے.. یہ سو فیصد غلط ہے..
سب سے پہلے دین اسلام ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عطا فرمایا.
اور جو بھی اس کے خلاف کام کرے گا وہ کوئی بھی ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں.

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے. جس نے میری سنت کو ترک کیا خواہ وہ ہوا پر اڑتا ہو یا سمندر پر تیرتا ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے..
شیطان کے پاس جو سب سے بڑا فتنہ ہے وہ عورت کا ہے تو آپ ہمیشہ اس سے خبردار رہیں.

Image to PDF

انسان اشرف المخلوقات ہے اس کی عزت دین اسلام سے ہے..
اس کی عزت نہ ہی عمدہ کپڑے پہننے سے, نہ ہی فیشن پرستی سے, نہ ہی عمدہ گاڑی, مکان, بنگلہ سے ہے..
زر. زمیں اور زن کا فتنہ سب سے زیادہ ہوتا ہے.

*ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ غیرت, ایمان اور حیا یہ ہمیشہ اکٹھے ہوتے ہیں *..

ولایت کی نشانی ہے شریعت پر عمل کرنا اور یہی سب سے بڑی کرامت ہوتی ہیں.
لیکن اگر پیر شریعت کے خلاف بھی کام کر رہا ہو اور کوئی کرامت بھی اس کے پاس نہیں ہے تو ایسے تو کوئی بھی پیر بن سکتا ہے.
یہ آج کل کے جعلی پیروں کا سب سے بڑا بہانہ ہے..
نہ ہی یہ کرامت دکھا سکتے ہیں اور نہ ہی شریعت پر عمل کرتے ہیں..
اور ایک ہزار ایک دلیل پیش کرتے ہیں ان کے چیلے کہ ہمارا شیخ درست ہے...
یہ شیخ پرستی اور جماعت پرستی برباد کر رہی ہے مسلمانوں کو.

کافر ہمارا کھلا دشمن ہے اور قرآن مجید میں بار بار یہ بیان کیا گیا ہے اس لیے کافروں کے فتنوں سے بچیں..

ادھر اک اور بڑے فتنے کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ مسلمان لڑکیوں کو غیر مسلموں سے رشتے قائم کرتا اور شادی کرتا ہوا دکھایا جاتا ہے.. یہ سب اس لیے کیا جا رہا ہے تاکہ وہ مسلمان اور غیر مسلم کا فرق ختم کر دیں.
پہلی بات مسلمان لڑکی کی غیر مسلم (کافر, مشرک, منافق وغیرہ) سے شادی نہیں ہوتی اور وہ زنا ہی مانا جائے گا. دوسری بات اگر مسلمان لڑکی غیر مسلم کے گھر رہے گی تو اپنا ایمان برباد کر بیٹھے گی..
اس لیے اس فتنے سے لازمی بچیں.

PDF
Image to PDF

مقدس اوراق کبھی پرانے ٹین کے ڈبوں میں نظر آتے ہیں تو کبھی پاؤں تلے, کبھی گرد میں پڑے اور اُدھر سکول و کالج کی لائبریوں میں انگریزوں کی کتابیں, شیشے میں سجا کر رکھی ہوتی ہیں

یہ دیکھ کر دل جلتا ہے.

لیکن جو وہاں کے پڑھنے اور پڑھانے والے ہیں ان کو اس بات کی کوئی فکر نہیں, کوئی غم نہیں کہ قرآن مجید کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہے

کیونکہ ان کے سامنے اس قدر سائنسی کتب کی تعریف کی جاتی ہے کہ انھیں قرآن مجید کی عزت کا کوئی لحاظ نہیں رہتا

اور انھیں اس قدر کفار کے ساتھ نرمی کا درس دیا جاتا ہے کہ وہ انھیں اپنا بھائی, اپنا رہبر سمجھنے لگتے ہیں

اور پھر انھیں وہ اپنی طرف لے جاتے ہیں اور دین اسلام سے دور ہوتے ہوتے وہ ایک دن دین اسلام سے بیزار ہو جاتے ہیں

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ نے اسی کے بارے میں بتایا ہے

تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر

PDF
Image to PDF

پہلے اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم ہوتے تھے جو ایمان سے سینے کو روشن کرتے تھے, جو دل کو ایمان کی طرف لاتے تھے, جو درس دیتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا جو اشارہ کرتے تھے تو رستے میں پڑے پتھر جگمگانا شروع کر دیتے تھے, پیڑ کو اشارہ کرتے تھے تو چل کے پاس آجاتا تھا, مُردوں کو زندہ کرتے تھے..

لیکن آج کے جعلی پیر تو خود مُردہ ہیں..

ان کے پاس کچھ بھی نہیں, یہ اپنی پیروی کا زیادہ درس دیتے ہیں.

یہ دوسرے کا سینہ ایمان سے روشن کر ہی نہیں کر سکتے, یہ رستے کے پتھر تو روشن کر ہی نہیں سکتے, کیونکہ یہ تو خود اپنا منہ بجلی کا بلب لگا کر روشن کرتے ہیں اور یہی ان کی کرامت ہے

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ ان جعلی پیروں کے بارے میں فرماتے ہیں

یہ پیر کلیسا کی کرامت ہے کہ اس نے
بجلی کے چراغوں سے کیے مُنوّر افکار

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے بہت زیادہ اشعار بیان کیے ہیں صرف یہ بتانے میں کہ آج کے پیر جعلی ہیں لیکن وہ سارے بیان کرنے کے بعد بھی شیخ کی اندھا دھند تقلید کرنے والے یہی کہیں گے کہ ہمارا پیر بالکل ٹھیک ہے

جو مرضی ان کے سامنے بیان کر دو لیکن یہ اپنے شیخ کی پیروی میں مگن رہیں گے

ان کو طوطے کی طرح بھی سمجھایا جائے تب بھی ان کی عقل میں بات نہیں آئے گی

ان کی مثال ایسی ہی ہے

کہ ساری رات ہیر پڑھی جائے تب بھی یہ اگلی صبح اٹھ کر پوچھیں گے کہ ہیر عورت تھی یا مرد

آپ جعلی پیر کے مریدوں کے سامنے سارا قرآن مجید پیش کر دیں جو کہ ان کے پیر کے خلاف ہو تب بھی یہ پیروی نہیں چھوڑیں گے

کیونکہ ان لوگوں کے نزدیک جو ان کا شیخ ہے وہ معصوم ہے..

PDF
Image to PDF

آج کل اک نئی لعنت یہ مریدوں کے ذہنوں میں ڈال دی ہے جعلی پیروں نے کہ پیر شریعت کے کوئی چار خلاف کام بھی کر لے تب بھی اس کی ولایت کو کوئی فرق نہیں پڑتا..

اور جہالت اس قدر بڑھ چکی ہے کہ خدا کی پناہ!

لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ چند مسائل بیان کرنے والا پیر ہوتا ہے..

ایسا کچھ بھی نہیں ہے...

مسائل تو شیطان کو سارے آتے ہیں..

تو پھر انھیں چاہیے کہ شیطان کو اپنا پیر مان لیں..

* ہمیشہ یاد رکھو! پیر / ولی اللہ صرف اور صرف وہی مومن ہوتا ہے جو بالکل صحیح شریعت پر عمل کرتا ہے *

جو شریعت پر عمل نہیں کرتا وہ کبھی ولی اللہ ہو ہی نہیں سکتا..

یہ مُلّا، پیر کوئی ٹھیکیدار نہیں ہیں کہ اپنی من مانی کرتے پھریں..

شریعت پر عمل کرنا لازم ہے لازم ہے اور لازم ہے..

اور باقی رہی رسالے اور کتابیں لکھنے والی بات تو صرف یہ ایک جگہ سے کاپی کرتے ہیں اور دوسری جگہ پر لکھ کرا پنے نیچے دستخط کر دیتے ہیں،، یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے..

اور رسائل کو آگے بیچ کر اپنی کمائی کرتے ہیں.

یہ کاروبار کر رہے ہیں

اور ان کے مرید کسی دوسرے کی بات کو سن کر بالکل راضی نہیں ہیں کیونکہ وہ اندھا دھند تقلید کرتے ہیں..

ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں

دو بندے کبھی حق قبول نہیں کرتے

1-اندھا دھند تقلید کرنے والا

2-جاہل

ان کے سامنے حق بیان کرنا فضول ہے

آپ سارا دن لگائیں، ساری رات لگائیں،

سارا قرآن مجید بیان کر دیں.

تب بھی ان کی سوئی وہیں رہے گی..

ابو جہل کب مانا تھا؟

کہ وہ غلط ہے

* یہ اس کی اولاد ہے *

Image to PDF

جعلی پیروں کی نشانیاں

1-جس ٹی وی چینل بنا رکھا ہو یا کسی ٹی وی چینل پر اپنی مشہوری کرواتا ہے

2-جس نے اپنی الگ سے جماعت بنا رکھی ہو, (کیونکہ اس نے دین اسلام میں اپنی الگ جماعت بنا کر مسلمانوں میں تقسیم پیدا کی ہے)

3-جو کافروں کی اطاعت کرتے ہیں (کارٹونز وغیرہ بنانے والے, خواہ کارٹونز اسلامی ہوں یا غیر اسلامی کیونکہ کارٹونز انگریزوں نے پہلے بنائے ہیں اور دوسری بات یہ خدا کی مشابہ مخلوق ہیں)

4-جو دولت کی خاطر اک دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں

5-جن کا ظالم حکمران کے ساتھ اچھا تعلق ہو

6-جو دین اسلام کی کسی بات کا انکار کرتے ہیں یا خود کو اس سے باہر سمجھتے ہیں (جہاد کا انکار کرنا یا کہ سیاست کا انکار کرنا, خود کو غیر سیاسی کہنا وغیرہ)

7-جن کے بچے سکول و کالج میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا کہ وہ اس تعلیم کو صحیح کہیں

8-جو سائنس کو دین اسلام کا حصہ مانتے ہیں یا کہ اس کی حمایت کرتے ہیں

9-جو ظاہری طور پر نماز ادا نہیں کرتے, روزہ نہیں رکھتے, یا کہ ظاہری طور پر کسی بھی قسم کا کوئی گناہ کرتے ہیں

10- عورت کا منہ دیکھ کر یا ہاتھ پکڑ کر بیعت کروانے والے

Image to PDF

11- جو یہ کہتے ہیں کہ کسی دوسرے صحیح عالم دین کی بات نہ سُنیں, بس ان کی بات ہی سنتے رہیں

12- جو صرف تبلیغ پر توجہ دیتے ہیں اور جہاد کی بات نہیں کرتے

13- جو جدید اسلام کی بات کرتے ہیں

14- جو سائنس اور اسلام کو ملانے کی بات کرتے ہیں

15- جو مغربی ممالک کی حمایت میں بولتے ہیں

16- جو انگریزی کے الفاظ جگہ جگہ استعمال کرکے خود کو جدید مسلمان ثابت کرنے کی یا جدید اسلام لانے کی بات کرتے ہیں

17- جو صرف عبادات کی بات کرتے ہیں اور معاملات کی بات نہیں کرتے

18- جو دین اسلام کو صرف عبادات کا دین.بیان کرتے ہیں

19- جو شریعت کے خلاف کوئی بھی کام کرتے ہیں

20- جو ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق.بیان نہیں کرتے

PDF
Image to PDF

یہ جو بزرگان دین کی تصاویر بنائی جاتی ہیں یہ بنانا گناہ ہے
پہلی وجہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ اس طرح تصویر بنانا ویسے ہی گناہ ہے
دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ ان بزرگان دین کی خیالی تصاویر ہوتی ہیں اور اس طرح کسی بزرگ کا خیالی چہرہ بنانا گناہ ہے
اور پھر یہ تصاویر گھروں میں لگائی جاتی ہیں اور کچھ لاعلم لوگ ان کو سلام کرتے ہیں یا کہ ان تصاویر کا احترام کرتے ہیں یہ دونوں صورتوں میں گناہ ہے اور یہ شرک کے زمرے میں آتا ہے
اور شرک کرنے سے انسان دین اسلام سے خارج ہوجاتا ہے
اور چوتھی وجہ یہ ہے کہ گھر میں کسی جاندار کی تصویر لٹکانے سے رحمت کے فرشتے گھر میں داخل نہیں ہوتے.

اب دوسرے مسئلے کی بات کرلیں وہ ہے مسجد میں اعتکاف کرنا جو کہ فرض کفایہ ہے (بستی, محلے کی مسجد میں کوئی ایک بھی اعتکاف کرلے تب بھی یہ فرض ادا ہوجائے گا)..
اب اعتکاف کے دوران لوگ مسجد میں موبائل فون لے جاتے ہیں. جس پر وہ مسجد میں بیٹھ کر خبریں سنتے ہیں,
(جو کہ گناہ ہے)
باہر کال کرکے اپنے جاننے والوں سے دنیاوی گفتگو کرتے ہیں اور بعض اوقات گلے شکوے بھی کررہے ہوتے ہیں
یا پھر مسجد کو اپنا ڈیرا بنالیتے ہیں.
کوئی باہر سے نمازی آئے تو اس کے ساتھ گپیں لگانا شروع کردیتے ہیں..
کچھ لوگ بلاوجہ اعتکاف کے دوران مسجد سے باہر چلے جاتے ہیں..
یا پھر باہر نہیں جاتے تو ایک نئی لعنت آئی ہو وہ ٹی وی چینل کی اور مساجد میں کیمرے لگے ہوئے ہیں جن سے ساری دنیا انھیں دیکھتی ہے..

تو ایسے اعتکاف کا کوئی فائدہ نہیں ہے..
یہ لوگ مسجد میں جا کر نیکی کرنے کی بجائے گناہ کررہے ہوتے ہیں
اور مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جو صرف نیکی کرنے کے لیے بنایا گیا ہے,, مسجد کسی کے باپ کی جاگیر نہیں ہے کہ جس کا جو دل چاہے وہ کرتا رہے,,
مسجد کے آداب ہیں جو میں پہلے بیان کرچکا ہوں

Image to PDF

قرآن مجید کی اپنی طرف سے من مانی کی تاویل بنا بنا کر پہلے سائنس کو ان لوگوں نے دین اسلام کا حصہ قرار دیا, پھر سائنسی تعلیم کو پڑھنا اور پڑھانا جائز قرار دینے لگے, پھر ٹی وی چینل کو جائز قرار دینے لگے, پھر جماعت پرستی کو جائز قرار دینے لگے, پھر کارٹونز بنانے کو جائز قرار دینے لگے, کبھی مسجدوں میں قالین لے آئے, پھر پنکھے, پھر اے سی, پھر سپیکر, وغیرہ جن کی وجہ سے مساجد پر اب تالا لگ جاتا ہے لیکن یہ کہتے ہیں یہ شریعت میں بالکل صحیح ہے اور اللہ تعالیٰ کے احکام کو اپنی مرضی سے بدل رہے ہیں, اگر یہ اسی طرح سے احکام کو بدلتے رہے تو ایک دن آتش پرست لوگوں اور کافروں کے عقیدے کو بھی قرآن مجید سے سچا ثابت کرنے لگیں گے

جیسا کہ علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ نے ان کے بارے میں پہلے ہی بتا دیا ہے

احکام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسر
تاویل سے قرآں کو بنا سکتے ہیں پاژند

اور یہ جو آئے دن جدید اسلام اور نئی شریعت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں ان کے بارے میں بھی پہلے ہی فرما دیا ہے

قرآن کو بازیچہ تاویل بنا کر
چاہے تو خود تازہ اک شریعت کرے ایجاد

Image to PDF

اب نئی شریعت بھی آچکی ہے. جس میں صرف تبلیغ کرنے والے لوگ ہیں اوران کے شیخ کا بس یہی کہنا ہے کہ دین اسلام کو پھیلانے کا طریقہ ہے میٹھے میٹھے بن کر تبلیغ کرتے جاؤاورجہاد کی بات بالکل نہ کرو, سیاست کی بات بالکل نہ کرواور پھر یہ لوگ ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوراہل بیت رضی اللہ عنہم کے چند افراد کو تلاش کرنے کی کوشش کریں گے جنھوں نے کسی وجہ سے تلوار نہیں اٹھائی لیکن جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوراہل بیت رضی اللہ عنہم نے واضح طور پر غزوات میں حصہ لیا ان کے بارے میں نہیں بتائیں گے

اور فتویٰ جاری کردیں گے کہ اب جہاد کا دور نہیں ہے حتیٰ کہ ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنے کا دور بھی نہیں ہے اوران کے بارے میں بھی علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ پہلے ہی بتا چکے ہیں

فتویٰ ہے شیخ کا یہ زمانہ قلم کا ہے
دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کارگر

اورآج کل کے جعلی پیروں نے اپنے اپنے مریدوں کو دوسروں سے الگ کررکھا ہے اور یہ سارے مسلمانوں کو ایک ساتھ لے کر چلنے کی بجائے صرف اور صرف اپنے مریدوں کو لے کر ہی آگے چلتے ہیں اوراب دور آچکا ہے جب ہر کوئی کہنے لگا ہے کہ میں ہی درست ہوں اور بس میری ہی تقلید کرتے جاؤ, اب وہ دور ہے. جس میں جعلی پیروں وملّانے لوگوں کو اسلام پرست بنانے کی بجائے ذات پرستی اورجماعت پرستی کی طرف لے کر جارہے ہیں اور مسلمانوں کو تقسیم کیے جارہے ہیں

ان لوگوں نے مسلمان قوم کو کیا یکجا کرنا ہے ؟؟

ان کو کیا علم ؟

جیسے کہ علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

قوم کیا چیز ہے قوموں کی امامت کیا ہے
اس کو کیا سمجھیں یہ بیچارے دورکعت کے امام !

Image to PDF

ان میں سے کسی کو کیا یہ نہیں نظر آرہا کہ مسلم قوم ٹکڑے ٹکڑے ہوکر بکھر رہی ہے
سکول و کالج کی تعلیم کے دوران میں ہونے والی فحاشی بھی نہیں نظر آتی جب فنکشن ہوتے ہیں وہاں .
کیا یہ بھی نظر نہیں آتا جب انگریز کہتے ہیں
* توہم پرست لوگ اچھی اور بری تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں *
کیا یہ بھی نظر آتا کہ ڈارون کہتا ہے کہ تم بندر کی اولاد ہو ؟
مگر کیسے نظر آئے گا ؟ ؟
ہم نے اپنی پیٹ پوجا کے لیے دین اسلام کو چھوڑ کر انگریزوں کی غلامی اختیار کر لی ہے
اب ہمیں یہ سب حقائق نظر بھی آرہے ہوں تو ہم آنکھیں بند کر لیتے ہیں
علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ پہلے ہی بتا چکے ہیں

نظر آتے نہیں بے پردہ حقائق ان کو
آنکھ جن کی ہوئی محکومی و تقلید کور

اور جو بھی سچے دین اسلام کو بیان کرے گا برہمن اس کو دہشت گرد قرار دیں گے
جیسا کہ علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ نے بیان کیا

غدار وطن اس کو بتاتے ہیں برہمن
انگریز سمجھتا ہے مسلماں کو گداگر

اور مسلمان جب بار باران کے در پر جا کر ان کی غلامی کریں گے اور ڈالر مانگیں گے اور ان سے قرض مانگیں گے تو وہ انھیں بھکاری ہی سمجھیں گے

Image to PDF

جو اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم گزرے ہیں وہ بندوں کو تلقین کیا کرتے تھے شریعت پر عمل کرنے کی, جو شریعت میں ٹھیک ہو وہ صرف وہی تسلیم کریں اور اسی پر عمل کریں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں بھی یہ بالکل واضح رہا ہے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جو بات دین اسلام میں حق لکھی ہو صرف اس کی پیروی کریں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا یہ بیان ذات پرستی سے منع کرنے کے بارے میں ہی تھا اور دین اسلام کی پیروی کرنے کے بارے میں

کیونکہ ہمارے لیے کامل نمونہ صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس ہی ہیں..

اور جس طرف دین اسلام کو صحیح بیان کرنے والا کوئی عالم دین ہو تو آپ نے اس کی باتوں کو تسلیم کرنا ہے

اور علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ بھی ان کی ہی باتوں کی پیروی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

کہتا ہے زمانے سے یہ مردِ درویش
جاتا ہے جدھر بندۂ حق تُو بھی ادھر جا

یہ نہیں کہہ رہے کہ ذات پرستی میں آپ ان لوگوں کی پیروی کرنے لگیں جو خود غلط ہوں اور جو جدید اسلام یا نئی شریعت لانے کی بات کرتے ہیں

لیکن لوگ ذات پرستی ہی کرتے ہیں اور انھیں غلام رہنا ہی پسند ہے
اسی لیے تو علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے بیان کیا ہے

لیکن مجھے پیدا کیا اس دیس میں تو نے
جس دیس کے بندے ہیں غلامی پہ رضا مند

PDF
Image to PDF

لیکن افسوس یہی ہے کہ ہمیں غلامی کی عادت پڑ چکی ہے, کوئی جماعت کا غلام ہے, کوئی شیخ کا غلام, کوئی
اپنی خواہشوں کا غلام, کوئی دولت کا کوئی شہرت کا کوئی عورت کا..
اور یہی سلسلہ چاروں طرف جاری و ساری ہے
اور اب ہمارے ضمیر نے ہمیں اس بات کا قائل کر لیا ہے کہ جو بھی ہو ہمیں غلام ہی رہنا.. لیکن ایسا ہونا
نہیں چاہیے تھا جو ہو رہا ہے یا جو ہوا ہے
علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ اسی کے بارے میں فرماتے ہیں

تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا
کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر

اور جس دور کو ہم ترقی کا کہتے ہیں وہ اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی فکر میں مسلمانوں کی تنزلی کا دور ہے..
اور اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ممکن ہے کہ تو جس کو سمجھتا ہے بہاراں
اوروں کی نگاہ میں وہ موسم ہو خزاں کا

دین اسلام کی سربلندی و ترقی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے دور مبارک میں تھی اور تب دور تھا
روحانیت کا اور آج دور ہے مادہ پرستی (سائنس)
کا.. ہم اسے دین اسلام کی ترقی کا دور کیسے کہہ سکتے ہیں؟؟
اور تب دین اسلام پھیلتا ہوا روم و شام کی سلطنت تک پہنچ گیا.
اس وقت لوگ دین اسلام کے لیے جہاد کیا کرتے تھے اور جہاں میں ساری حکومت خدا تعالیٰ کے دیے
گئے دین اسلام کی قائم کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے اور یہی اصل توحید تھی
مگر آج بحث و مباحثے ہیں اور کچھ بھی نہیں..
اسی کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی
آج کیا ہے فقط اک مسئلہ علم کلام

PDF
Image to PDF

اور یہ جو بہانے بناتے ہیں یورپ کی تبلیغ کے اور اتنے ممالک میں جماعت کام کر رہی ہے یا فلاں شیخ صاحب گئے ہوئے ہیں کلمہ پڑھا رہے ہیں, وہاں جا کر مساجد بنا رہے ہیں سب ڈرامے بازی ہے
کیونکہ وہاں پر آپ کو نظام اسلام کی بات کرنے کی ذرا سی بھی اجازت نہیں ہے..
نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا ان دونوں میں فرق ہے..
خالی نیکی کی دعوت دینے سے کافر آپ کے دشمن نہیں بنے گے اور وہ آپ کو بالکل کچھ بھی نہیں کہیں گے, آپ وہاں پر جا کر نماز پڑھیں یا روزہ رکھیں وہ کچھ نہیں کہیں گے لیکن جیسے ہی آپ برائی سے روکیں گے ان کے سامنے جہاد یا نظام اسلام کی بات کریں گے یا ان کی تعلیم کو غلط کہیں گے تو وہ فوراً آپ کے دشمن بن جائیں گے..
یہ جو جاتے ہیں ان کو کہیں کہ کریں جا کر نظام اسلام کی بات وہاں پر, وہ وہاں جیل میں ڈال دیں گے..
کیونکہ وہاں پر حق بیان کرنا سو فیصد منع ہے
اور مساجد تو منافقین نے بھی بنائی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعوت بھی دی تھی کہ ہماری امامت کروائیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ملا کہ ان کی مسجد میں نہ جانا اور ان کی مسجد کو گرا دو..

اور یہی حال اہل مغرب کی مساجد کا ہے اور ہمارے حکیم الامت بھی وہاں گئے تھے, مسجد تو وہاں کی بہت خوبصورت بنائی گئی تھی لیکن کیونکہ یہ حق شناس تھے تو فوراً پہچان گئے کہ یہ منافقین کی مسجد ہے اور اس کے بارے میں فرماتے ہیں

مری نگاہ کمال ہنر کو کیا دیکھے
کہ حق سے یہ حرم مغربی ہے بے گانہ

حرم نہیں ہے فرنگی کرشمہ بازوں میں
تن حرم میں چھپا دی ہے روح بت خانہ

PDF
Image to PDF

چمک دمک سائنسی اشیاء کے استعمال سے جو قائم کی ہوتی ہے اور چاروں طرف سائنسی اشیاء کا استعمال کر کے روشنیاں کر رکھی ہوتی ہیں, کیمرے لگائے ہوئے ہیں دنیا کو دکھانے کے لیے کہ ہم نیکی کر رہے ہیں اور پھر خبریں دیتے ہیں کہ ہم نے فلاں نیکی کی ہے فلاں جگہ پر مسجد بنوائی ہے فلاں جگہ پر مدرسہ بنوایا ہے یہ صرف اس لیے کہ لوگ انھیں چندہ دیں..

ورنہ اس طرح خبریں دینے کا کیا مطلب ہے؟؟

کیسے بتا رہے ہیں کہ آپ نے یہ یہ کام کیے؟؟

کیا خدا تعالی کو نہیں پتہ کہ کون مسلمان کونسی نیکی کر رہا ہے؟؟؟

اگر عوام کو سنانے کے لیے دیتے ہیں تو تین ہی صورتیں ہیں

چندہ لینا, ریاکاری یا شہرت چاہنا...

اور ان لوگوں کی وجہ سے ہی کفار, منافقین اور مشرکوں کو بالکل فکر نہیں ہے بلکہ یہ تو ان کی طاقت کا ذریعہ ہیں

شاعر مشرق اسی کے بارے میں فرماتے ہیں

یہ مدرسہ یہ جواں یہ سُرور رعنائی
انھی کے دم سے ہیں میخانہ افرنگ آباد

ہمیں چاہیے کہ ان جماعت پرستی اور ذات پرستی کو چھوڑ کر دین اسلام پر عمل کریں,

قیامت والے دن جو قبول ہو گا وہ دین اسلام ہے..

وہاں پر یہ بہانہ نہیں چلے گا کہ میں فلاں شیخ کے کہنے پہ یہ سب کچھ کرتا رہا ہوں

اگر جعلی پیر و مُلّا وہاں پر خود پھنسے ہوئے تو آپ کو کیا بچائیں گے؟؟

دین اسلام پہ عمل کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کی پیروی کریں

اور دین اسلام سے قائم رکھتے ہوئے نظام اسلام کی امید رکھیں اور اپنی آخرت کی بہتری کی امید رکھیں

اسی کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

Image to PDF

کچھ لوگوں سوچیں گے کہ ہم اس کی بات کیوں مانیں؟
ہم خود پڑھے لکھے ہیں.. ہم بہت کچھ جانتے ہیں.. ہم نے پی ایچ ڈی کی ہے.
کچھ سوچیں گے کہ یہ بڑا آگیا سمجھانے والا ہم کو علم نہیں سچ کیا ہے جھوٹ کیا ہے؟
کچھ سوچیں گے ہم اتنے سال مدرسے پڑھتے رہے ہیں,
ہمارے پاس تو پہلے ہی اتنا علم ہے کہ وہ سنبھالنا مشکل ہے.
کچھ سوچیں گے کہ اب یہ سب کچھ غلط ہو رہا ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟؟
کچھ سوچیں گے کہ ہمیں یہ سب کچھ نہیں پڑھنا چاہیے تھا اگر جان لیا تو آخرت میں حساب دینا پڑے گا کہ تم کو سب کچھ پتہ تھا پھر بھی تم نے کچھ کیوں نہیں کیا؟
وہ اس وجہ سے کہیں گے کہ ہم نے کتاب ہی نہیں پڑھنی..
تو ان سب سے گزارش ہے کہ مرنے کے بعد کوئی بہانہ کام نہیں آئے گا.
مرنے کے بعد یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے جان بوجھ کر نہیں پڑھا.
کیونکہ دین اسلام کا علم حاصل کرنا پہلے ہی فرض قرار دیا گیا ہے تو اس سے کوئی بھی مسلمان بھاگ نہیں سکتا.
اور اگر آپ اس قابل ہیں کہ خود سے حق و باطل میں فرق کر سکتے ہیں تو پھر آپ کو واقعی ہی میں یہ کتاب نہیں پڑھنی چاہیے.
اگر آپ کا دل ہی آپ کو سیدھے رستے پہ چلا رہا ہے تو وہ تو اللہ تعالی کی رحمت ہے آپ پہ..
اور میں خود بھی یہی عرض کرتا ہوں کہ آپ اپنی آخرت سنواریں, خواہ میرے نہ بنیں لیکن دین اسلام پر عمل کریں اور اپنی جانوں پر ظلم نہ کریں
اسی کے بارے میں حکیم الامت فرماتے ہیں

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تُو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ ہمیں موج لگی ہوئی ہے, کبھی چھپ کر گناہ کر لیتے ہیں, کبھی طوائفوں کے پاس جا کر, ہمارے پاس غلبہ ہے. جس پر چاہتے ہیں ظلم کر لیتے ہیں. ہمیں کوئی روکنے والا نہیں. کسی کی جرأت نہیں کہ وہ ہمارے خلاف آواز بلند کرے.. ہمارے پاس عہدے ہیں, ہم ان پر طاقت کے استعمال سے قابض ہیں.

ہم پر تنقید کرنے کی کسی کو کیا جرأت !! کچھ جعلی پیر سوچتے ہیں کہ ہمارے ہزاروں مرید ہیں جیسے مرضی شریعت کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے جائیں.

ہمیں روکنے والا کون ہے ؟؟

ہمارے اتنے مرید ہیں اگر کوئی ہمارے خلاف آواز بلند کرے گا تو ہمارے مرید اس کو جینے ہی نہیں دیں گے..

یہ سب غرور و تکبر میں مبتلا ہیں

اور جان رکھو کہ تکبر اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے

اور یہ تکبر یہ عہدے یہ مرید یہ سب کچھ کسی کام نہیں آئے گا

"جو بھی دین اسلام کے خلاف غلط کام کرے گا وہ خدا تعالیٰ کے عذاب کے لیے تیار رہے"

اور اس دنیا میں یہ ظاہری طور پر تو آزاد ہیں لیکن باطنی طور پر اپنی خواہشوں کے غلام ہیں

اسی کے بارے میں شاعر مشرق فرماتے ہیں

مجھے تہذیب حاضر نے عطا کی ہے وہ آزادی
جو ظاہر میں تو آزادی ہے باطن میں گرفتاری

Image to PDF

دشمن سے خطرہ پہنچنے کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سونے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں
اور ساتھ چلنے والے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ.
ایک طرف غار میں جب سانپ نے ڈنس لیا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جگانا مناسب نہیں سمجھا بلکہ درد کو برداشت کر رہے ہیں تو دوسری طرف حضرت علی رضی اللہ عنہ بستر پر آرام فرما رہے ہیں جب چاروں طرف سے دشمنوں نے انھیں گھیر رکھا تھا..
حضرت علی رضی اللہ عنہ شیر خدا ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رفیق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں...
حضرت علی رضی اللہ عنہ مشکل کشا ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حاجت روا ہیں.
ایک طرف مسیلمہ کذاب کے خلاف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جہاد کرتے ہیں تو دوسری طرف سوائے غزوہ تبوک کے حضرت علی رضی اللہ عنہ تمام غزوات میں حصہ لیتے ہیں.
ایک طرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں
"میں نے ہر شخص کے احسان کا بدلا دے دیا. صرف ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے احسانات مجھ پر باقی ہیں. اللہ تعالیٰ ان کا اجر ان کو قیامت کے دن دے گا"
تو دوسری طرف حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں "اے علی (رضی اللہ عنہ) تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو."
ایک طرف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک گھر میں ہیں تو دوسری طرف خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مبارک گھر میں.
اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور اہل بیت رضی اللہ عنھم تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک پر اپنی جان قربان کرتے تھے
امام اہلسنت رضی اللہ عنہ عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں فرماتے ہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دوجہاں فدا
دوجہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

اور ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

PDF
Image to PDF

دہشت کی بنیاد ہے اسلحہ

کیونکہ اگر کسی شخص کے پاس ہتھیار ہو تو وہ دوسروں پر آسانی سے اپنی دہشت پھیلا سکتا, ڈاکو عوام کو کیسے لوٹتے ہیں؟

اسلحے کی وجہ سے

اور اسلحہ کے استعمال سے ہی دہشت گرد بنتے ہیں

اور یہ جو پستول ہیں, بندوقیں ہیں یہ کس طریقے کی پیروی کرتے ہوئے بنائے گئے ہیں؟

بالکل واضح ہے سائنسی طریقے کے استعمال سے

اور لوگوں کو بلاوجہ مارنا کیا ہے؟

دہشت گردی

اور دہشت گردی کیا ہے؟

برا کام یا اچھا کام؟

برا کام ہے اور برا کام کروانے کون والا ہوتا ہے شیطان اور دہشت گردی پھیلی کس وجہ سے؟

شیطانی علم سے اور شیطانی علم کونسا ہے؟

جواب: سائنس (کیونکہ موجودہ اسلحہ سائنس کے علم سے ہی بنایا گیا ہے)

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے دور میں تو تلوار کا استعمال کیا جاتا تھا

اور جو شیطان کے علم کو درست کہے وہ کون ہوگا؟

شیطان کا پیروکار یا رحمان کا پیروکار؟؟

اس کا فیصلہ آپ پر ہے..

اور اس کے ساتھ شیطان کو زنا کروانے میں آسانی تب ہوتی ہے جب

1-نامحرم مرد و عورت اکیلے کسی جگہ پر ہوں

2-نامحرم مرد و عورت کا فرق ختم کیا جائے

(جیسے کہ سکول و کالجوں و یونیورسٹیوں میں زنا بتدریج بڑھ رہا ہے)

3-اسلحے کے خوف سے زنا کروانا آسان ہے (کسی کے پاس ہتھیار ہو تو وہ عورت کو دھمکا کر اس کے ساتھ بدفعلی کر لیتا ہے)

اور آج کل سائنس کی وجہ سے مزید اضافہ ہوا ہے, حاملہ بننے سے روکنے والی گولیاں اور پھر بے ہوش کرنے والی ادویات وغیرہ ان سے بھی زنا میں اضافہ ہوا اور سوشل میڈیا کے استعمال سے بے حیائی میں

Image to PDF

ظالم حکمران تین قسم کے ہوتے ہیں

1-بد

جو ملک کی حفاظت نہ کر سکتے ہوں

2-بد تر--جو قوم کی حفاظت نہ کر سکتے ہوں

3-بد ترین--جو دین اسلام کے خلاف ہوں

اور پھر

1-بد--جو اپنی قوم کے مال کی حفاظت نہ کر سکتے ہوں

2-بد تر---جو اپنی قوم کی جان کی حفاظت نہ کر سکیں

3-بد ترین--جو اپنی قوم کی عزت کی حفاظت نہ کر سکتے ہوں

اور پھر

1-بد--جو حکمران عیاش ہو(رقص,نشہ,زنا,کنجریاں و غیرہ کے دلدادہ)

2-بد تر--جو معیشت کو تباہ کریں

3-بد ترین--جو اپنی قوم کی باہر والوں سے حفاظت نہ کر سکیں

اور آج کل کے حکمران آپ کے سامنے ہیں

یہ ان میں سے کونسی چیز نہیں کر رہے ؟

نہ مال کی حفاظت, نہ جان کی, نہ عزت, نہ دین کی حفاظت, نہ معشیت اچھی ہے, نہ ملک کی حفاظت اور عیاش بھی ہیں.

اور پہلے والی فوج صرف اور صرف اگلی فوج سے لڑتی تھی حتیٰ کہ کافروں کی فوج بھی مسلمانوں کی فوج سے لڑتی تھی

اور جو فوج جیت جاتی تھی رعایا اس کے قبضے میں آجاتی تھی

لیکن اب کیا ہو رہا ہے

فوج رعایا کو ہی مار رہی ہے.

کوئی یہاں مر رہا ہے فوج کے ہاتھوں سے تو کوئی وہاں.

اور اس کی متعدد خبریں سننے کو ملتی رہتی ہیں

Image to PDF

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم نے نہ ہی کمپیوٹر پڑھا, نہ بائیولوجی, نہ کیمسٹری, نہ فزکس پڑھی اور رہی بات سائنسی اشیاء بنانے کی

تو میرے پیر و مرشد حضور غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ جو مُردوں کو زندہ کر لیتے تھے تو ان کے لیے

کیا ٹی وی بنانا مشکل تھا ؟

کیا موبائل بنانا مشکل تھا ؟

کیا جہاز بنانا مشکل تھا ؟

اللہ تعالیٰ کے قریب کون تھے ؟

ہم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم ؟

بے شک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے تھے

اور جب انھوں نے ایسا نہیں کیا تو یہ جو آج کل کے جاہل لکھتے ہیں کہ سائنس پڑھنے سے بندہ اللہ کی قدرت کو پہنچا تا ہے اور اللہ تعالی کا قرب حاصل کرتا ہے

یہ کہاں سے اخذ کیا ہے ؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس جو ہمارے لیے کامل نمونہ ہیں, انھوں نے نہ ہی سائنس پڑھی اور نہ ہی پڑھنے کا حکم دیا

تو آج کے جاہل دین کو زیادہ پتہ ہے ؟

پھر ہیروشیما اور ناگاساکی پر حملہ کرنے والے ہتھیار سائنسی تھے اور یوکرین پر حملے کرنے والے ہتھیار کون سے تھے وہ بھی سائنسی اور پھر وائرسز بھی سائنس کی دی ہوئی ہیں

تو سائنس تو کروڑوں لوگوں کی حد سے زیادہ ظلم کے ساتھ جان لینے کی ذمہ دار ہے

اور جو کہتے ہیں کہ سائنس حصہ ہے دین اسلام کا تو ان سے سوال ہے

کیا دین اسلام ظلم کرنے کا درس دیتا ہے ؟

اور رہی بات شعور کی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم میں ہم سے ہزارہا درجہ زیادہ عقل و شعور تھا

اگر سائنس پڑھنے سے شعور حاصل ہوتا ہے تو

*صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم نے کوئی سائنس نہیں پڑھی..

تو کیا کہیں گے یہ سائنس کے دیوانے ان کے بارے میں ؟؟

PDF
Image to PDF

اب اہلسنت والجماعت کی بات کر لیں
تو نام ہے اہلسنت مگر سُنی نہ ہی پانچ وقت نماز پڑھیں, نہ ہی زکوۃ ادا کریں اور نہ ہی ماہ رمضان کے روزے رکھیں

د پورے فرض بھی نہیں کرتے اور کہتے یہ ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر بھی عمل کرتے ہیں
*
حال یہ ہے کہ صرف اور صرف دوسروں کو بحث کر کر منوانا ہے کہ انگھوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگانے چاہیں اور میلاد منانا چاہیے لیکن خود نماز بھی نہیں پڑھنی جو فرض ہے.
اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے
*مسلمان اور کافر کے درمیان فرق نماز کا ہے *

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ پر عمل کر کے تو راضی نہیں ہیں.
تو پھر نام کے ہی سُنّی ہوئے

اب آجاؤ شیعہ پر یہ لوگ بھی سارا سال نہ ہی نماز پڑھیں گے, نہ زکوۃ ادا کریں گے اور نہ ہی روزہ رکھتے اور پھر گانے سنیں گے, فلمیں دیکھیں گے, ڈرامے دیکھیں گے

* وہ سارے کام کریں گے جو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے نہیں کیے اور کہیں گے کہ ہم عاشق حسین (رضی اللہ عنہ) ہیں *
سارا سال امام حسین رضی اللہ عنہ کے خلاف کام کر کے دس دن رونے سے یا خود کو ڈنڈے مارنے سے کونسا عاشق بنتا ہے ؟؟
اگر عاشق (حسین رضی اللہ عنہ) ہیں تو ان کے جیسے عمل تو کرو

PDF
Image to PDF

اب آجاؤ وہابیوں پر

یہ بھی توحید میں گرم جوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے مدد نہیں مانگنی چاہیے یا پھر میلاد نہیں منانا چاہیے وغیرہ

ہم آپ سے یہ نہیں کہتے کہ آپ وسیلے سے دعا مانگیں یا کسی کی مدد..

ہم تو یہ کہہ رہے ہیں کہ پورا پاکستان ہی آئی ایم ایف کا قرضہ لے لے کر چل رہا ہے اور انگریزوں کے وسیلے سے آپ کی سکول و کالج کی تعلیم جاری ہے..

اور اگر آپ توحید پرست ہیں تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے.جس کا مفہوم ہے کہ

جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام کے خلاف قوانین بناتے ہیں وہی فاسق ہیں وہی ظالم ہیں

تو آج کل کی جو حکومتیں ہیں یہ تو اسلامی قوانین کے خلاف قوانین بناتی ہیں

اور وہابی بھی ووٹ دے کر ان حکمرانوں کا انتخاب کرتے ہیں..

تو اللہ تعالیٰ کے احکام پر تو یہ بھی عمل نہیں کرتے.

آگے آجاؤ اس جماعت پہ جو اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کے مزار پر جانے سے روکتی ہے اور حال یہ ہے کہ ان کی اپنی بیٹیوں کے ساتھ سکول و کالج و یونیورسٹیوں میں کیا کیا نہیں ہوتا. وہاں پر پردہ یاد نہیں آتا؟

ایک درس ادھر بھی دے لیا کریں..

نتیجہ: ان میں کوئی بھی بندہ دین اسلام پر عمل کر کے راضی نہیں ہے صرف اور صرف دوسروں پر تنقید کرنا آتا ہے

PDF
Image to PDF

ازواج مطہرات (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک بیویاں) مومنوں کی مائیں ہیں..

اور جو مومن نہیں ہیں خواہ وہ اپنی مائیں نرگس کو, نورجہاں کو یا کسی اور کو, جیسے کہ قوم کی ماں کا خطاب کسی کو بھی دے دیا جاتا ہے..
تو نہ ہی ہماری ان سے بحث ہے اور نہ ہی ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ لازمی ہماری بات مانیں..
جو مومن ہے اس کی مائیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک گھر والیاں ہیں.
دوسری بات پاکستان کا مطلب لاالہ الآاللہ والی..
کلمہ برائی سے روکتا ہے اور آپ بتائیں تو صحیح کہ پاکستان میں کونسی برائی نہیں ہورہی؟
ایسے ہی ذہن میں جو آیا کہہ دیا.
اور پاکستان میں تو اسلامی سزائیں بھی رائج نہیں ہیں
تو ایسا جھوٹا دعویٰ کرنا بالکل فضول ہے..
بغیر دلیل کے دعویٰ جھوٹا ہوتا ہے اور جھوٹے دعوے پر بعد میں شرمندہ ہونا پڑتا ہے.
مثال کے طور پر میں دعویٰ کرتا ہوں کہ میں *حافظ قرآن ہوں*
اور کوئی مجھ سے کہے کہ آپ اس کی دلیل پیش کریں اور کہے کہ آپ سورہ بقرۃ سنائیں..
اور میں سورت سنا نہ سکوں تو مجھے شرمندہ ہونا پڑے گا کہ میں نے جھوٹ بولا..
جتنے بھی دعوے کیے جاتے ہیں وہ سب دلیل مانگتے ہیں..
اگر کوئی کہے کہ وہ عاشق رسول ہے تو دلیل مانگی جائے گی کہ کیا وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی مکمل پیروی کرتا ہے یا نہیں.
اگر کرتا ہے تو درست ہے اور اگر نہیں کرتا تو وہ اپنے دعوے میں جھوٹا ہے

PDF
Image to PDF

اور مطالعہ پاکستان کے سلیبس سے جو باہر والی کتب لکھی گئی ہیں وہ اس سلیبس کی باتوں کی نفی کرتی ہیں اور ان کو پڑھنے سے آپ کو ایسا لگے گا کہ جو آپ سلیبس میں پڑھ رہے ہیں وہ آدھا جھوٹ لکھا ہوا ہے تو اس طرح سے حقیقت آپ تک پہنچ ہی نہیں پاتی اور جیسے ہی آپ کسی تحقیق والے بندے کے پاس بیٹھتے ہیں اور وہ آپ سے کوئی چار سوال کرتا ہے تو تب آپ منہ لٹکائے بیٹھے ہوں گے اور آپ کا سارا کچھ پڑھا ہوا کسی کام نہیں آئے گا کیونکہ آپ تک

*جو کچھ پہنچایا گیا

اس میں بہت کچھ چھپایا گیا*

اس طرح آپ کسی بھی جگہ پر جا کر ایک منٹ سے پہلے ناکام ہو جاتے ہیں.

جب تک ہر بات بالکل واضح طور پر نہ بتائی جائے اور حقیقت کا علم نہ ہو تب تک آپ کسی کام کے نہیں ہیں خواہ آپ نے سینکڑوں کتب پڑھی ہوں.

اور دوسری بات سچ ہمیشہ غالب ہوتا ہے اسے ماننا پڑتا ہے, اگر کوئی سچ نہیں مانتا تو اسے جاہل کہتے ہیں..

جب تاریخ پڑھی جاتی ہے تو تب بات کچھ کی کچھ نکلتی ہے اور کئی ایسی باتیں سامنے آتی ہیں جو آپ کے پہلے کے پڑھے کی نفی کرتی ہیں اور پھر وہاں پر آپ نے اپنا ذہن استعمال کر کے سچ کو جھوٹ سے علیحدہ کرنا ہوتا ہے اور یہی سب سے مشکل کام ہے..

PDF
Image to PDF

آج کل والدین شکایت کرتے ہیں کہ ہمارے بچے نافرمان ہوتے جارہے ہیں تو
ان والدین سے گزارش ہے کہ آپ خود اس بات کے ذمہ دار ہیں..
آپ خود نماز اور قرآن مجید پڑھنے نہیں جاتے اور بچے کو بھیجتے ہیں اور اس طرح بچپن
سے ہی بچے کے ساتھ ناانصافی شروع ہوجاتی ہے اور پھر جب وہ تھوڑا بڑا ہوتا ہے
تو پھر وہ مسجد جانا چھوڑ دیتا ہے..
"" ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ باپ مسجد کو جاتا جسے دیکھ کر بچے کا دل بھی کرتا""

اور پھر

آپ بچے کے ہاتھ میں بچپن سے ہی موبائل دے دیتے ہیں اور وہ اس پر کارٹون
دیکھ کر جو وہ کرتے ہیں ویسا کرنے لگتا ہے یا پھر وہ فلمیں دیکھ کر ویسی حرکتیں
کرنے لگتا ہے اور سب کو واضح علم ہے کہ سوشل میڈیا پر اخلاقیات کا جنازہ نکل چکا
ہے تو پھر بھی آپ بچے کو وہ سب کچھ دکھا رہے ہیں تو وہ فرمانبردار کیسے بنے؟
بچے کا ذہن اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ خود سے صحیح اور غلط میں فرق کر سکے...اس
لیے وہ موبائل پر یا ٹی وی پہ جو دیکھتا ہے وہ اسے درست مانتا ہے اور ویسے کام
کرنے کو ترجیح دیتا ہے.جس کی وجہ سے اس کا اخلاق برا ہوتا جاتا ہے.

Image to PDF

اگر وہ ویڈیوز وغیرہ نہیں دیکھتا تو پھر وہ گیمیں کھیلے گا اور گیمیں کھیلنے کی وجہ سے اس کے ذہن میں دباؤ بڑھے گا اور وہ خود سے بیزار ہوتا جائے گا..

اس کے ساتھ بچے کو موبائل دینے سے بچہ اپنی ساری دنیا موبائل کو سمجھنے لگتا ہے اور خود سے سوچنے, سمجھنے اور مشاہدہ کرنے کی ساری صلاحیتیں کھو دیتا ہے اور وہ ایک مشین کا پرزہ بن کر رہ جاتا ہے,, اور جوان ہونے کے بعد بھی خود سے کوئی فیصلہ نہیں لے سکتا بالکہ وہ اس وقت بھی موبائل کا سہارا لے گا.

اس کے ساتھ موبائل کے استعمال کی وجہ سے نظر کو نقصان پہنچتا ہے اور جو لوگ زیادہ موبائل استعمال کرتے ہیں وہ خود سے بیزار ہوتے جاتے ہیں اور ان کے سر میں اکثر درد رہتا

کسی بھی دنیاوی چیز کا حد سے زیادہ استعمال نقصان کا باعث بن سکتا ہے

آپ کا ذہن جس چیز کو بار بار دیکھتا ہے وہ اسے کامل / مثالی (جس میں کوئی خامی نہ ہو) ماننے لگتا ہے.جس کی وجہ سے وہ صحیح اور غلط کی پہچان کھو دیتا ہے.

اس کے ساتھ پھر آپ بچپن میں اسے ہتھیار لے کر دیتے ہیں خواہ وہ نقلی ہوں لیکن آپ اس کا ذہن تو خراب کر رہے ہیں.. اس کے ذہن میں یہ بندوق چلانا, اک دوسرے کو مارنا وغیرہ سکھا رہے ہیں اور اس کے ساتھ بچہ کچھ گالیاں گھر سے سیکھتا ہے جب اک دوسرے کے ساتھ والدین کی گھر میں لڑائی ہوتی ہے تو وہ اک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں تو کچھ گالیاں وہ اپنے محلے والے بچوں اور بڑوں سے سیکھ لیتا ہے تو یہ بات سو فیصد درست ہے کہ آپ کا بچہ کبھی فرمانبردار نہیں بن سکتا..

Image to PDF

کسی کا بھی کام کرنے سے پہلے مالک کے ساتھ اجرت طے کرلیں, وہ کام جو آپ کر سکتے ہیں صرف اسے ہی کریں..

جو کام آپ نہیں کر سکتے اس کے لیے ہاں کہنا صحیح نہیں

کیونکہ اگر آپ سے کام صحیح نہ ہوا تو کام دینے والے کا نقصان ہوگا اور آپ بھی اپنا وقت ضائع کریں گے.

بعض اوقات ایسا معاملہ بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ آپ کو مالک کے کیے گئے نقصان کی تلافی کرنا پڑتی ہے جس سے آپ کا زیادہ نقصان ہوگا.

اس لیے ہر فن مولانہ بنیں

جو کام آتا ہے وہی کریں..

ہاں آپ مختلف طرح کے کام سیکھنا چاہتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اور سیکھنے کے بعد اگر کوئی کام آپ کرتے ہیں تو وہ درست ہے.. لیکن مختلف کاموں میں ٹانگ اڑانے سے آپ کو تجربہ نہیں ہو سکتا اور آپ کسی کام کے بھی استاد نہیں بن سکتے..

اس کے ساتھ گرمی کے موسم میں اگر اپنا کام کر رہے ہیں تو دوپہر کے وقت کام نہ کریں کیونکہ گرمی کی وجہ سے آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی..

اگر کسی کے ماتحت کام کر رہے ہیں اور وہ بھی باہر (کھلی فضا میں) تب تو آپ کے لیے دوپہر کے وقت مشکل ہے..

اور اگر کسی چار دیواری کے اندر کام کر رہے ہیں تو پھر بھی کافی حد تک بچت ہے لیکن اگر وہاں پر بھی گرمی ہو تو پھر بھی صحت خراب ہوگی..

سب سے بہتر تو یہی ہے کہ ہر بندہ اپنا اپنا کام کرے اس سے ایک تو آپ کو کسی کی بلاوجہ کی تنقید یں نہیں سننا پڑیں گی اور دوسرا آپ اپنی مرضی سے جتنی دیر چاہیں کام کر سکتے ہیں..

اور پھر اپنی مرضی سے چھٹی بھی کر سکتے ہیں کیونکہ زندگی میں سو طرح کے گھریلو معاملات ہوتے ہیں..

اور کام کے وقت سستی نہ کریں..

کام کے وقت کام اور آرام کے وقت آرام..

کام کے وقت اپنا دھیان کام میں ہی رکھیں اور لین دین بھی تبھی صحیح ہوگا.

PDF
Image to PDF

اگر بات زراعت اور صنعت کی کی جائے تو زندہ رہنے کے لیے خوراک کی ضرورت زیادہ ہے. اور ساتھ میں صنعت سے جو نکلنے والا مواد ہوتا ہے وہ بھی زرعی زمین کو نقصان پہنچاتا ہے.

اب بڑے شہروں والے شکایت کرتے ہیں کہ ہمیں خالص غذا نہیں مل رہی تو اس کی وجہ یہی ہے کہ زراعت کا رقبہ تو کم ہوتا جارہا ہے اور خوراک کی ضرورت زیادہ ہوتی جارہی ہے.

عقل مندی تو اس میں تھی کہ ہم زراعت کو فروغ دیتے.

اگر صحت ہی صحیح نہیں ہوگی تو مہنگی چیزیں کہاں کام آئیں گی؟؟

اب انسان نہ ہی برتن کھا سکتا ہے, نہ ہی موبائل, نہ ہی کار کھا سکتا ہے..

خوارک ہی کھا کر انسان زندہ رہ سکتا ہے اور اگر آپ خوراک پیدا کرنے والے عناصر ختم کر دیں گے تو نقصان تو آپ کا ہی ہوگا..

اس وقت ضرورت ہے زراعت کو ترجیح دینے کی تاکہ خوراک پوری ہو سکے.

خوراک والی اشیاء مہنگی کیوں ہو رہی ہیں؟؟

کیونکہ وہ بتدریج کم ہو رہی ہیں.

اور جو چیز جتنی کم ہو وہ اتنی مہنگی ہوتی جاتی ہے..

خوراک پیدا کی جاتی ہے زمین سے..

حکومتیں تو غلط کرتی ہیں, ٹیکس وغیرہ لگا کر مہنگائی کرتی ہیں لیکن اس کے ساتھ عوام خود بھی شامل ہے.

کم از کم جو جگہیں خالی ہیں ان پر تو زراعت ہونی چاہیے تاکہ خوراک پوری ہو سکے..

PDF
Image to PDF

اب سفر کی بات کرلیں توکسی بھی سفر پہ جانے سے پہلے سفر کی تیاری کی جاتی ہے.جس میں سفر پہ جانے کا سامان وغیرہ باندھا جاتا ہے

اگر آپ زمینی سفر کر رہے ہیں اک جگہ سے دوسری جگہ تو اس میں کافی حد تک آسانی ہے کیونکہ اگر کوئی چیز آپ کے پاس نہیں ہے تو آپ اسے رستے میں سے خرید سکتے ہیں

*اگر آپ کو کوئی صحرا پار کرنا ہے تو اس کے لیے آپ کے پاس سب سے ضروری چیز ہے پانی کا ہونا.. پھر صحرا میں کیونکہ رستہ واضح نہیں ہوتا تو اس لیے کسی انسان کا ساتھ ہونا ضروری ہے جو سو فیصد صحیح رستے کے بارے میں جانتا ہو, پھر صحرا میں جب طوفان آتا ہے تب آپ کو چلتے پھرتے رہنا ضروری ہوتا ہے, اس کے علاوہ صحرا دن کے وقت بہت زیادہ گرم اور رات کو سرد ہوتا ہے تو دونوں طرح کے کپڑے آپ کے پاس ہونے چاہیں, پھر آپ کو نخلستان (صحرا کے اندر سبزہ والی جگہ) کا بھی کچھ علم ہونا چاہیے تاکہ آپ دن کے وقت وہاں پر آرام کر سکیں اور اس کے ساتھ کنوئیں کا بھی پتہ ہونا چاہیے کہ کس جگہ پر ہے اور آپ کی حفاظت کا سامان بھی آپ کے پاس ہونا چاہیے کیونکہ وہاں پر اگر آپ سے کچھ چھین لیا گیا تو آپ کسی کو جب تک اطلاع دیں گے تب تک ڈاکو کہاں سے کہاں پہنچ چکا ہوگا**

*اگر آپ کسی جنگل کا سفر کر رہے ہیں تب بھی ایسا انسان ساتھ ہونا چاہیے جسے صحیح رستے کا علم ہو کیونکہ اگر آپ جنگل میں اک دفعہ رستہ بھٹک گئے تو مصیبت کو پھنس جائیں گے اور کسی کو بتا بھی نہیں سکیں گے کہ آپ کہاں پر ہیں اور ساتھ میں جنگل کے اندر کچھ علاقوں میں جانا منع ہوتا ہے اور اگر آپ غلطی سے وہاں چلے گئے تو کسی جنگلی جانور کا شکار بن جائیں گے اور اگر آپ بچ بھی گئے تب بھی آپ کو جرمانہ ہوگا, اور جنگل کے اندر رات گزارنا بہت خطرناک ہوتا ہے, کیونکہ بعض اوقات دوسرے علاقے کے جانور گھومتے پھرتے سفر والے علاقوں میں آجاتے ہیں, اس لئے حفاظت کا سامان ساتھ میں ہونا ضروری ہے, اور خوراک اور پانی, جنگل میں کچھ پودے بھی ایسے ہوتے ہیں جن سے دور رہنا چاہیے کیونکہ وہ جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اس لئے بلاوجہ کسی نئے پودے کو ہاتھ نہ لگائیں اور پھر کوئی پیڑ گرنے والا بھی ہوسکتا ہے تو احتیاط ضروری ہے, پھر بعض اوقات بارش میں رستے بھی بند ہوجاتے ہیں تو سب باتیں دھیان میں رکھتے ہوئے سفر کریں**

Image to PDF

*اسی طرح سے سمندر/دریا میں سفر کرتے وقت سب سے ضروری ہے موسم,, اگر موسم صحیح نہیں ہے کسی طوفان آنے کا خطرہ ہے یا بہت تیز ہوا چل رہی ہے یا کہ بارش ہونے کا خطرہ ہو, یا سیلاب کا تو بہتر یہی ہے کہ سفر نہ کیا جائے, اگر رستے میں پھنس گئے یا کہ آپ کی ناؤ ہی ڈوب گئی تو جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا اور اگر سب کچھ ٹھیک ہو تب سفر کریں اور سفر کا سامان لازمی لے جائیں **

*کسی پہاڑی علاقے کا سفر کرتے وقت اپنی گاڑی کی احتیاط ضروری ہے کیونکہ بعض جگھوں پر آپ کو اونچائی کی طرف جانا پڑتا ہے اور آپ کی گاڑی سیدھی (آسمان کی طرف) ہونا شروع ہو جائے گی اور ساتھ میں وہاں پر جب گہری کھائیوں کے اوپر سے بنائی گئی سڑکیں عبور کرنا پڑتی ہیں تب اکثر لوگوں کا دل گھبرانا شروع ہو جاتا ہے اس لیے گاڑی چلانے والا شخص ایسا ہونا چاہیے جو پہلے وہ رستہ پار کر چکا ہو, کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ گاڑی کو دل گھبرانے کی وجہ سے سیدھا کھائی میں اتار دے اور پہاڑ کو تو پیدل چل کر ہی پار کرنا پڑتا ہے اس لیے معذور انسان کے لیے میری گزارش ہے کہ وہ ایسا سفر کرنے سے گریز کرے, ہاں البتہ اگر کوئی اسے اپنی ذمہ داری پر سفر کروانا چاہتا ہے اور وہ بھروسہ مند انسان ہے تو پھر کوئی حرج نہیں **

**بیرون ملک کا سفر کرنے سے پہلے اپنا پاسپورٹ ضرور دیکھ لیں اور جس کمپنی/بندے کی طرف سے آپ جا رہے ہیں وہ قابل اعتماد ہونا چاہیے, اس کے ساتھ بیرون ملک کی آب و ہوا اور کرنسی کا علم آپ کو ہونا چاہیے **

PDF
Image to PDF

آیات قرآنی کا استعمال کیا جاتا ہے غلط جگہوں پر

جیسے

انسان کے لیے وہی کچھ ہے.جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے

یہ نیکی اور برائی کے لیے آیت ہے اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے

اب اسے سائنس کے لیے یا سکول و کالج والے استعمال کرتے ہیں جن کا تعلق ہی نہیں اس آیت سے.

کو ایجوکیشن کے اداروں میں لکھا ہوتا ہے

زنا کے قریب مت جاؤ

جب کہ پہلے ہی زنا کی دعوت دے رکھی ہے, آنکھ کا زنا تو سو فیصد یقینی ہے.

اسی طرح بے ایمانی کے پیسے سے بنگلہ بنا کر اوپر لکھ دینا

یہ میرے رب کا فضل ہے

دوسری بات یہ ہے کہ احادیث مبارکہ سے تو پختہ مکان بنانے کو بھی ناپسند کیا گیا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ ہم آخرت کے بارے میں سوچیں.بجائے دنیا کے.

اسی کے سے

الیکشن کے اشتہار پر لکھا ہوتا ہے

خدا کی مدد سے فتح قریب ہے

حالاں کہ الیکشن کا نظام ہی اسلام کے خلاف ہے

اور دین اسلام میں تو امیر المومنین ہوتا ہے جو خود بھی شریعت پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی عمل کرواتا ہے.

آج کل کے حکمران ایسا کب کرتب ہیں؟

Image to PDF

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا تقاضہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ فرمائے کہ میرے رستے میں شہید ہو جاؤ تو اک بار بھی اعتراض کی گنجائش نہیں بلکہ شہید ہو جاؤ.

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا تقاضہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم دیں اپنی سانسیں روک لو تو روک لو اگرچہ روح قبض ہو جائے تب بھی سانس نہیں لینا.

انگریزوں نے پہلے اپنی تعلیم کو لایا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات سے دور کیا پھر لباس بدل دیا پھر کھانا کھانے پانی پینے اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے کام کرنے کے انداز بدل دیے اور آہستہ آہستہ دین اسلام سے دوری گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے زنا عام ہوتا گیا اور لوگ دین اسلام سے بیزار ہونے لگے یہ سب تعلیم و تہذیب کا ہی تو اثر ہے.

آج پروفیسر کہتے ہیں دین اسلام مولویوں کا دین ہے, سیاست دان کہتے ہیں ہمارا دین سے کوئی تعلق نہیں, جماعتیں تقسیم ہو چکی ہیں, جعلی پیروں کی کثرت ہے, لوگ دین اسلام کی بات سننا تک گوارا نہیں کرتے, لا دینیت عام ہو رہی ہے کیونکہ دین اسلام کو مکمل طور پر بیان ہی نہیں کیا گیا.

میں نے جس کتاب کو دیکھا اس کتاب میں عبادات کا تذکرہ دیکھا اور آج کی دنیا میں کیسے رہنا ہے کسی نے نہ بتایا, جعلی پیر کتابیں کاپی پیسٹ کرنے لگے, علماء اک دوسرے پر الزام تراشیاں کرنے لگے, ہر ایک بندے نے خود کو صحیح ثابت کرنے کی آڑ میں دین اسلام کی وہ باتیں بیان ہی نہیں کی جو اس کے اپنے خلاف تھیں. قرآن مجید پاؤں میں رُلنا شروع ہوا اور سائنس کی کتب سے لائبریاں بھر دی گئیں. حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کو فیشن اور ترقی کا نام دیا گیا اور دین اسلام کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ اور پہلے سیاست سے دین کو نکالا پھر تعلیم سے نکالا پھر لوگوں کے دلوں سے نکالا اور جاہل لوگ کیڑے نکالنے لگے کبھی کرامات اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم پر اعتراض کبھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات پر اعتراض حتیٰ کہ قرآن مجید پر اعتراض کرنے لگے ہیں جن میں اکثر پروفیسر ہیں اور یہ باتیں خود اپنے کانوں سے سُنی ہیں. یہ آئے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک میں جو گستاخیاں ہو رہی ہیں یہ تعلیم و تہذیب کا اثر ہے. دجال کے آنے کی نشانی ہے زنا عام ہونا اور حال سامنے ہے.

Image to PDF

آج حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان میں گستاخی ہوتی ہے تو وہابی کہتے ہیں شیعہ کا معاملہ ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی ہوتی ہے تو شیعہ کہتے ہیں وہابیوں کو معاملہ ہے اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی شان میں گستاخی ہو تو دیوبندی کہتے ہیں اہلسنت کا معاملہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی ہوتی ہے تو اہلسنت والجماعت والے کہتے ہیں کہ جس مدرسے میں ہم پڑھتے ہیں اس کے شیخ کا ابھی حکم یا فتویٰ نہیں آیا. میں نے دین اسلام کا مزاق بنتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے. یہ دیکھ کر دل جلتا ہے آگ لگتی ہے دل کو.

قرآن مجید کو تو ایسی کتاب سمجھنے لگے ہیں کہ جیسے اس میں کچھ بھی نہیں ہے اب آج کل لوگ کہہ رہے ہیں اب قرآن مجید کافی نہیں ہے.

سائنس کی کتب کی تعریفیں زیادہ ہوتی ہیں سکول و کالجوں میں قرآن مجید سے.

اور دین اسلام پر اگر کوئی کتاب لکھے تو کہتے ہیں اس کی ضرورت نہیں ہے اور سائنس پر جتنی مرضی لکھتے جائیں.

مسجد گھر کے پاس ہوگی اور باپ نہ خود جائے گا نہ بچے کو چھوڑنے جائے اور سکول 10 کلومیٹر دور بھی ہوا تو موٹر سائیکل پر دوہرا ہو کر بھی پہنچانا پڑا تو ضرور پہنچے گا.

"خدا کے گھر سے زیادہ شوق ہے انگریز کے گھر جانے کا"

یا تو اپنی بربادی کا انتظار کریں یا پھر خدا کے عذاب کا

Image to PDF

ٹربائن لگا کر جہاں فصلوں کی کاشت بڑھا جا رہی ہے وہیں زیر زمین پانی کی کمی ہوتی جا رہی ہے. فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں لوگوں کی صحت خراب کر رہا ہے. جو مکانوں پہ اونچے پردے بنائے جاتے ہیں وہ جلد ہی گر جاتے ہیں. جس سے لوگ مرتے ہیں. سپیکر اور دیگر آلات سے زور کی آلودگی بڑھ رہی ہے. جس سے دماغی مسائل پیدا ہو رہے ہیں. لوگ مختلف مسائل میں مختلف طریقوں سے پھنسائے گئے ہیں اور سکون چھین لیا گیا ہے زندگیوں میں. امن خراب ہو چکا ہے. کلمہ و نماز و اذان و قرآن مجید لوگوں کو صحیح پڑھنا نہیں آتا

گرلز ہاسٹل میں رہنے والی لڑکیاں بوائے فرنڈ بنا رہی ہیں. مدارس والی لڑکیوں کے بارے میں بے حیائی اور زنا کی خبریں عام مل رہی ہیں.

سینما والی تو ویسے ہی بے حیا ہوتی ہیں. پردہ دار عورتیں موبائل کی نحوست سے زنا کرنے پہ مجبور ہیں. چار پانچ سال کی بچیوں کے ساتھ زنا ہو رہا ہے. گھریلو جھگڑے عام ہیں. آئے دن طلاق کا سلسلہ بتدریج بڑھ رہا ہے. عورتوں کی تصاویر جگہ جگہ پر مختلف بازاروں اور دکانوں پر اور کبھی ان چھاتیاں بنائی ہوں گی تو کبھی کولہے واضح دکھائی دے رہے ہوتے ہیں تاکہ آپ نہ چاہتے ہوئے بھی آنکھ کا زنا کریں. آپ کے دل میں ہوس و شہوت بڑھے.

Image to PDF

کال گرل آچکی ہیں ان کے نمبر آرہے ہوتے ہیں اس کے ساتھ مختلف جگھوں پر ایسی لڑکیاں کھڑی ہوتی ہیں اور جن لڑکیوں کو ہوس پورا کرنے کے لیے انسان نہیں ملتا وہ کبھی کتوں کے ساتھ زنا کرتی ہیں کبھی گھوڑوں کے ساتھ اور دجال کو سب سے پہلے زانیا عورتوں نے تسلیم کرنا ہے اور جن بندوں کو ہوس پورا کرنے کے لیے عورتیں نہیں ملتی وہ کبھی دوسرے مردوں کے ساتھ تو کب جانوروں کے ساتھ زنا کرتے ہیں

اور بعض جگھوں پر اندر زنا ہورہا ہوتا ہے تو باہر فوج یا پولیس نگران ہوتی ہے..

گانوں میں قرآن مجید کی آیتوں کا استعمال ہورہا ہے یا پھر نعتوں میں گانوں کا استعمال یا پھر بسم اللہ پڑھ کر گانا گانا شروع کردیا جاتا ہے.

کس جگہ پر قرآن مجید کی توہین نہیں ہورہی ہے ؟؟

جب ہمارے دلوں میں سائنس کی اہمیت ہوگی اور انگریزوں کی تہذیب معزز ہوگی تو دین اسلام کی تعلیم و تہذیب کیسے اچھی لگے گی ؟؟

Image to PDF

آج حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان میں گستاخی ہوتی ہے تو وہابی کہتے ہیں شیعہ کا معاملہ ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی ہوتی ہے تو شیعہ کہتے ہیں وہابیوں کو معاملہ ہے اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی شان میں گستاخی ہو تو دیوبندی کہتے ہیں اہلسنت کا معاملہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی ہوتی ہے تو اہلسنت والجماعت والے کہتے ہیں کہ جس مدرسے میں ہم پڑھتے ہیں اس کے شیخ کا ابھی حکم یا فتویٰ نہیں آیا. میں نے دین اسلام کا مزاق بنتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے. یہ دیکھ کر دل جلتا ہے آگ لگتی ہے دل کو.

سورۃ فلق کی تفسیر میں یہ بتایا گیا ہے کہ لبید بن اعصم یہودی اور اس کی بیٹیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر جادو کیا

اس تفسیر سے میں دو باتوں کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں

1- دین اسلام میں جادو حرام ہے خواہ کسی بھی قسم کا ہو (اور جو بھی بابے شابے ٹی وی چینل پر جادو کی مشہوری دیتے ہیں یا کسی جگہ بیٹھے ایسا کام کرتے ہیں یہ سب حرام کر رہے ہیں اور ان سے کسی پر جادو کروانا سو فیصد حرام ہے اور جادو کرنے میں شیطان اور اس کے چیلے مدد کرتے ہیں)

2- یہودی اور ان کی نسل جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دشمن ہو وہ مسلمانوں کی دوست کیسے ہو سکتی ہے؟؟

پھر اسی سورت میں بیان کیا گیا ہے کہ
جن اور انسان لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

"جن" سے مراد شیطان تو واضح طور پر ہے کیونکہ شیطان آگ سے بنا ہے
اور انسان کون ہیں؟؟
تو یہودی, نصرانی, کافر, مشرک, منافق وغیرہ یہ انسان ہیں جو کہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے ان کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

انسانوں میں سب سے زیادہ وسوسے منافق ڈالتے ہیں "کبھی قرآن مجید کی کسی آیت پر اعتراض, کبھی احادیث مبارکہ پر, کبھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات پر اعتراض, کبھی واقعہ معراج پہ اعتراض, کبھی اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی کرامات پر اعتراضات کرنا وغیرہ"
تو ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے اور اس سورت مبارکہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے

PDF
Image to PDF

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں.

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رفیق مصطفیٰ ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میں نے سب کے احسان کا بدلا دے دیا ہے سوائے صدیق اکبر کے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حیا کے بارے میں فرمایا کہ فرشتے بھی ان کی حیا کرتے ہیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) علم کا شہر ہوں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ علم کا دروازہ ہے

ازواج مطہرات کے بارے میں فرمایا کہ وہ مومنین کی مائیں ہیں

حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے ہیں.

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خاتون جنت ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ صاحبزادی ہیں جن کے آنے پہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رحمت والی چادر بچھا دیتے.

آج کوئی اٹھتا ہے تو کبھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو کبھی اہل بیت رضی اللہ عنہم پر تنقید کرتا ہے..

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے آپ کا کیا بگاڑا ہے ؟

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر تنقیدیں کرتے ہیں..

کوئی اور نہیں ملا؟

تنقید کرنی ہے تو نورجہاں کنجری پر کرو, تنقید کرنی ہے اور نرگس کنجری پر کرو, تنقید کرنی ہے تو نصیبو لعل کنجری پر کرو

PDF
Image to PDF

ان کنجریوں کو قوم کا سرمایہ بنایا ہوا ہے ؟؟

آپ لوگوں کے سامنے کبھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو کبھی اہل بیت رضی اللہ عنہم کا مزاق بنایا جاتا ہے
ان کی عزت و آبرو کو اچھالا جاتا ہے.

تب غیرت کہاں ہوتی ہے ؟

اگر ان کی عزت نہیں کر سکتے ہو تو کسی کام کی عبادات نہیں ہیں.

اگر کسی کے سامنے کوئی ان کی شان میں بکواس کر رہا ہو تو اس کی زبان کھینچ لو, اس کے چہرے پہ اتنے تھپڑ رسید کرو کہ اسے ہوش نہ رہے اپنی اگر پھر بھی ٹر ٹر کرے تو ڈنڈا مار کر سر کھول دو اس کا.

مومن کے سامنے کسی کی جرأت نہیں ہونی چاہیے کہ ان کے خلاف اک لفظ بھی کہے, مومن اک ننگی تلوار کی طرح ہوتا ہے

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

خودی کا سر نہاں لا الہ الاّ اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الاّ اللہ

خودی سے مراد یہاں پر غیرت ایمانی ہے.جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی غیرت ہوگی وہ مومن ننگی تلوار ہے دشمن کے لیے اور اگر آپ اپنے اسلاف کی عزت کی حفاظت نہیں کر سکتے تو آپ کے زندہ رہنے یا مر جانے سے کسی کو کوئی فرق نہیں پڑتا. آپ زندہ بھی مُردہ ہی ہیں...

اور یہ جماعت پرستی کو چھوڑو.

دین اسلام کی طرف آؤ. جو بات جس بھی جماعت میں غلط ہو اسے غلط کہو.

کوئی جماعت یا شیخ آپ کو نہیں بچا سکے گا اگر آپ کے دل میں غیرت نہیں ہوگی

جماعت پرستی وہ بت ہے.جس میں آپ حق بیان نہیں کر سکتے. آپ اپنی جماعت کو بچانے کے چکر میں دین اسلام چھپانا شروع کر دیتے ہیں. وہ بات نہیں بیان کرتے جو اپنی کی جماعت کے خلاف ہو. اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اگرچہ بت ہیں جماعتوں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الاّ اللہ

PDF
Image to PDF

اسلامی فلمیں بنی جنھیں میں کفری فلمیں کہتا ہوں

اس میں انگریز نے کردار ادا کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا

تو انگریز کیا بنا؟

1- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا داماد

2- حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا شوہر

3- حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کا باپ

تب شیعہ کہاں تھے؟

اگر عاشق حسین ہوتے تو کفار اتنی جرأت کرتے؟؟؟

یہی ڈنڈے جو غم حسین رضی اللہ عنہ میں خود کو مارتے ہو یہی ڈنڈے اگر کفار و منافقین اور مشرکوں کو مارتے تو آج وہ اتنی جرأت کرتے؟؟؟

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عزت و غیرت کفار نے پامال کر دی

تب مر گئے تھے سب کے سب؟؟؟

اپنے دشمنوں کو ڈنڈے مارو ان کی گردنوں میں زنجیریں ڈال کر ان کو گھسیٹ کر توڑ دو

جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا کردار کفار نے فلموں میں ادا کیا

تب

وہابی کہاں تھے؟؟

تب یاد نہیں آیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ؟؟؟

جب حضرت یوسف علیہ سلام کا حضرت نوح علیہ سلام کا حضرت موسیٰ علیہ سلام کا حضرت عیسیٰ علیہ سلام کا کردار کفار نے کردار ادا کیا

تب

اہلسنت والجماعت والے مر گئے تھے؟؟؟

انھوں نے خود کو نبی و رسول بنا لیا

اور بغیرت قوم ایسی ہے کہ بجائے ان کے خلاف آواز بلند کرنے اور جہاد کرنے کے یہ ان کی بنائی فلمیں دیکھتی ہے..

جس جس نے بھی وہ فلمیں دیکھی ہیں وہ سب کے سب گستاخی انبیاء و صحابہ و اہلبیت کی وجہ سے دین اسلام سے خارج ہیں..

اور اگر شادی شدہ ہیں تو ان کا نکاح ٹوٹ گیا اور دوبارہ کلمہ پڑھ کر نکاح کیے بغیر ان کی اگلی نسل حرام کی پیدا ہوگی..

یہ آج کے صوفی و ملّا نے کیا دین اسلام بیان کرنا یہ صرف اپنا کاروبار کرتے ہیں, ان میں کفر کے خلاف جہاد کرنے کا مادہ ہی نہیں پایا جاتا, یہ بزدل ہیں..

ان کے خلاف علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ خودی کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

کیا صوفی و ملّا کو خبر میرے جنوں کی

ان کا سر دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے

Image to PDF

حسد

حسد یعنی کہ دوسرے مسلمان کے زوال نعمت کی تمنا کرنا
سادہ لفظوں میں کسی مسلمان کے پاس کوئی نعمت ہو اور اس نعمت کو دیکھ کر جلنا اور
یہ خواہش کرنا کہ اس سے وہ نعمت چھین لی جائی یا اس کو تباہ کرنا..
اور حسد سب سے پہلے آسمان پہ
ابلیس سے نے کیا حضرت آدم علیہ سلام کو ملی نعمت دیکھ کر اور زمین میں سب سے
پہلے قابیل سے حسد ہوا جس نے اپنے بھائی کی جان لی ایک عورت کے حصول کی
غرض سے (جو کہ اس کے بھائی کہ بیوی تھی)

اور حسد سب سے بڑی صفت ہے یہودیوں کی
وہ مسلمانوں کی سر بلندی دیکھنا اور دین اسلام کا غلبہ ہونا کبھی گوارا نہیں کرتے
اور وہ نظام اسلام کے سب سے بڑے دشمن ہیں
اور یہودیوں کے ایجنٹ خود کو غیر سیاسی کہتے ہیں

اس لیے حاسد کے حسد سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے

Image to PDF

دین کا معنی رستہ بھی ہوتا ہے

کافر کہا کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ ہمارے دین کا اتباع کریں ہم آپ کے دین کا اتباع ریں گے اور یہ بھی کہا کرتے تھے کہ آپ ہمارے معبودوں کی ایک سال عبادت کریں اور ہم آپ کے معبود کی ایک سال عبادت کریں گے حتیٰ کہ وہ یہاں تک کہتے تھے کہ آپ ہمارے کسی معبود کو ہاتھ ہی لگا دیجیے ہم آپ کی تصدیق کردیں گے..

لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واضح انکار کردیا..

اب عبادت کا اک طریقہ پیروی کرنا بھی ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنا عبادت ہے..

اس لیے کافروں کی پیروی کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے اور پیروی ہوتی ہے, ان کے جیسی عبادت, تعلیم, تہذیب اور ان کے جیسے کام کرنے سے...

وہ کام جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناپسند ہوں تو وہ ضرور بالضرور کافروں کو پسند ہوں گے.

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے مشابہ مخلوق بنانے والے جہنم میں جائیں گے تو اس کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا تعالیٰ کی مخلوق کے مشابہ مخلوق بنانے والا کام ناپسند ہے تو حضور ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت میں کافروں نے بنائے تو جو بھی کارٹونز بناتا ہے تو وہ پیروی کر رہا ہے کافروں کی اور کافروں کی پیروی کرنے والے ظاہری کلمہ پڑھنے والے لوگ ہوتے ہیں منافق.

تو اس لیے منافقوں سے دوری اختیار کرو.

, آپ کے ایمان کا بیڑا غرق کردیں گے. اور رہی بات ان کی اپنی تفسیر کی تو قادیانی کہتا تھا کہ کوئی اس سے سورۃ فاتحہ کی تفسیر میں مقابلہ کرلے..

, لوگ من گھڑت تفسیریں بناتے ہیں تاکہ صحیح دین اسلام کو چھپایا جائے اور اپنا کاروبار چلایا جائے. اگر بچوں کی اصلاح قصد تھا تو پاکستان میں موجود بچوں کی ویڈیو بنالیتے. یہ ایسے کام کرتے ہیں جیسے فلمیں بنتی ہیں تو ان سے آمدنی آتی ہے تو ان لوگوں نے کارٹونز بنانا شروع کردیے ہیں.. وہ فلموں سے کمائی کرتے ہیں اور یہ کارٹونز بناکر.

میں نے ان لوگوں کے بارے میں واضح بتایا ہے کہ صرف دین اسلام کا کاروبار کرتے ہیں

PDF
Image to PDF

ہو سکتا ہے کہ مستقبل میں کافران سے کہیں کہ ایک سال آپ ہمارے کارٹونز اپنے ٹی وی چینل پر نشر کرلیا کرواور ایک سال ہم آپ کے کارٹونزاپنے ٹی وی چینلوں پر نشر کرلیا کریں گے. جیسا کہ بعض ٹی وی چینل والے صبح کے وقت تلاوت لگاتے ہیں تو باقی سارا دن فلمیں ,ڈرامے, گانے باجے اور بعض ٹی وی چینل والوں نے الگ الگ ٹی وی چینل بنا رکھا ہے ایک فلموں کا ایک ڈراموں کا ایک خبروں کا ایک اسلامی تاکہ لوگ ان سے ہر طرف سے رابطہ میں رہیں اور کاروبار چلتا رہا. یہ اسلامی چینل بنانا ان کی مجبوری ہے.. تاکہ لوگ تنقید کرکے ان کو منافق نہ کہیں..

منافق نے قرآن مجید کی اس آیت کا استعمال کرنا ہوتا ہے جو اس کے اپنے مفاد میں ہو اور اپنے خلاف نہ ہو اور جو آیت اپنے مفاد کے خلاف ہو اس کو چھپا لینا ہے جیسے کہ پردے کا حکم.

اب فلمیں بنانے والے ہر گز ہر گز اس آیت کے قریب بھی نہیں آئیں گے اور اس کو بیان کرنا تو ان کی موت ہے..

اس طرح سے اسلامی سیاست کی بات آج کے حکمرانوں کے لیے کرنا زہر ہے اور اس طرح جہاد کی بات کرنا ان مشہوری کروا کر تبلیغ کرنے والی جماعتوں کے خلاف ہے کیونکہ ان کی پیر کی جہاد سے ٹانگیں کانپنا شروع ہوجائیں گی تو پتہ چل جائے گا کہ یہ منافق ہے اس لیے ایسے لوگ جہاد کی آیات بیان نہیں کرتے..

Image to PDF

امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کا سلیبس میں تعارف تک نہیں کرایا گیا حالاں کہ تمام نعت گو شاعر تسلیم کرتے ہیں کہ امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کی نعت جیسی کسی دوسرے نے نعت نہیں لکھی اور امام اہلسنت رضی اللہ عنہ کی اک نعت تک سکول و کالج کے سلیبس میں شامل نہیں کی گئی اور اس کی وجہ کیا ہے ؟

سر سید احمد خاں کیونکہ اس کی حقیقت کھل جائے گی کہ یہ منافق تھا

جو جو سر سید احمد خاں کے حامی تھے ان کے اسباق اور نعتیں شامل کی گئی ہیں اور ان کی کتب کا تذکرہ کیا جاتا ہے تاکہ عوام الناس کو امام اہلسنت رضی اللہ عنہ کا تعارف تک نہ کرایا جائے..

یہ منافقت کم ہے ؟!

مصطفیٰ کمال پاشا جس نے ترکی کو سیکولر بنایا اس کا نام موجود ہے اس کی تعریفیں موجود ہیں لیکن ہمارے امام اہلسنت امام احمد رضا رضی عنہ کی نہیں..

میں یہ ہرگز نہیں کہتا کہ ہمارے امام اہلسنت رضی اللہ عنہ تعریف کے محتاج ہیں.. میں نے یہ بات صرف آگاہ کرنے کے لیے لکھی ہے..

PDF
Image to PDF

کفار کیا کرتے ہیں ہمیں اس سے مطلب نہیں ہے وہ اپنا پیشاب پی سکتے ہیں جب وہ شراب پی سکتے ہیں جسے میں سب سے پلید پیشاب کہتا ہوں تب ان کے لیے اپنا پیشاب پینا کوئی بڑی بات نہیں ہے خواہ وہ فلٹر نہ بھی ہوا ہو تب بھی وہ پی رہے ہوں تو مجھے ان پر کوئی اعتراض نہیں اور وہ اپنی عورتوں کو سر عام زنا کروا کر ان کی ویڈیوز بھرتے ہیں تو جس. جس نے ان کی پیروی کرنی ہے وہ بھی اپنا پیشاب پیے اور اپنی عورتوں کو باہر زنا کے لیے پیش کرے..
مجھے کوئی اعتراض نہیں..

میرا کام ہے صرف اور صرف مسلمانوں کی اصلاح کرنا..
اور منافقوں سے میرا کوئی تعلق نہیں..

جیسے کہ آج کل کے منافق پیر ڈرامے لگا رہے ہیں کہ ٹی وی پہ آ کر رونا شروع کر دیتے ہیں جیسے کہ فلموں میں کام کرنے والے ہیرو کو پیسے ملتے ہیں تو ہدایت کار/ ڈائریکٹر جیسے جیسے ان سے کہتا ہے وہ ویسے ویسے کرتے جاتے ہیں کبھی روتے ہیں کبھی ہنستے ہیں کبھی ہیرون کو کہتے ہیں کہ اس پہ مرے پڑے ہیں اور یہ سب کچھ وہ پیسے کے لیے کرتے ہیں اسی طرح سے آج کل کے جعلی پیروں نے اداکاری سیکھی ہوئی ہے کافی عرصہ لگا کر اور جب ٹی وی پہ آتے ہیں تو یہ رونا شروع ہو جاتے ہیں اور عوام دیکھ کر یہ سوچتی ہے کہ نہ جانے کتنا پیار ہے دین اسلام سے مگر ان کو یہ خبر نہیں کہ پیر صاحب صرف چندے سے پیار کرتے ہیں جو مریدوں کو جیب سے ان کو ملنا ہے. جس سے کبھی وہ اپنی پیٹ پوجا کرتے ہیں تو کبھی وہ اپنی مشہوری کرواتے ہیں.. خیر
بیوقوف قوم کے بیوقوف رہبر!!

PDF
Image to PDF

یہاں پر لوگ ایک مرلے کے مکان میں رہنے پر مجبور ہیں یا کہ کرائے پہ اور ان کی خوراک تک پوری نہیں ہوتی....

ان ٹی وی والے پیروں کا کیا علم ؟؟

خود تو بن سنور کر اے سی کی یا پنکھے کی ہوا لے رہے ہو..

جس بندے کے پاس دو وقت کی روٹی نہیں وہ ٹی وی کہاں سے خریدے ؟؟

دین نہیں بتانا تو نہ بتاؤ, یہ ڈرامے لگانا بند کرو... اپنی مشہوری کے لیے ٹی وی بنایا ہوا ہے..

ایسے اولیاء بھی گزرے ہیں جو درختوں کے پتے کھا کر دین اسلام کی تبلیغ کرتے رہے ہیں اور ایک یہ لوگ ہیں کہ نہ کوئی کام خود کام کریں نہ اپنے ٹی وی چینل والے اداکاروں سے کہیں..

عوام بیوقوف بن کر ان کو چندہ دیے جا رہی ہے اور ان کا کاروبار جاری ہے...

ٹی وی چینل کے لیے چندہ لینے یا دینے کے بارے میں نہ ہی قرآن مجید میں آیا ہے اور نہ ہی حدیث مبارکہ میں...

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم میں سے کچھ ایسے بھی تھے جن میں میاں بیوی کے پاس ایک چادر ہوتی تھی اور وہ گزارا کرتے تھے..

آج کے پیروں کا کھا کھا کر معدہ خراب ہوا پڑا ہے اور چائے سب کے سامنے پی جا رہی ہے

یہ درس دیا جا رہا ہے ؟

یہ دین سکھا رہے ہیں !!؟؟

جعلی پیروں کا سب سے بڑا پیر..

*****گوگل*****

جو کے تمام فتاویٰ جات اور مسائل بیان کرنے کے لیے 24 گھنٹے حاضر

ہر وقت موجود ہے آپ رات 3 بجے اور دوپہر 2 بجے بھی مسائل کا حل معلوم کر سکتے ہیں
بس میں، کار میں، کھیت میں، شہر میں، گاؤں میں
ہر جگہ موجود چاہے آپ بیڈروم یا بیت الخلا میں ہی کیوں نہ ہوں
کبھی مسائل کے جواب دینے سے اکتا نا یا بیزار نہ ہوا
جوابات کی مختلف اقسام جس مسلک اور جس نقطہ نظر کے مطابق جواب چاہیں ایک ہی مسئلہ کے بہت سارے جوابات
آپ سے نہ صدقہ مانگے نہ خیرات مانگے
لیکن آپ کے پاس ہونا چاہیے ایک عدد اپنا موبائل انٹرنیٹ کے پیکج کے ساتھ..
آپ جتنے بھی مسائل پوچھیں آپ سے بیزار نہیں ہوگا
جب تک آپ کا دل جواب سے مطمئن نہ ہو تب تک ساری توجہ آپ پر رہے گی..
اگر آپ کو حوالے کے لیے کتب درکار ہیں تو ہر مصنف کی کتب اور ہر مذہب کی مختلف کتب موجود ہیں جو آپ مفت ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں
آپ کو تحریر آڈیو ویڈیو جس شکل میں مسائل کا حل درکار ہو مل سکتا ہے

الغرض گوگل موجودہ جعلی پیروں کا پیر اعظم ہے اور سارے جعلی پیر اس سے مستفید ہوتے ہیں اور شیطان کے علم کو بڑا ماننے والوں کا سب سے بڑا عالم گوگل ہے..

عوام الناس کو چاہیے کہ ان چھوٹے چھوٹے جعلی پیروں سے مسئلہ پوچھنے کی بجائے ان کے استاد سے رابطہ کریں اور اس استاد نے کئی شاگردوں کی چھٹی بھی کرادی ہے جو اس کی بات نہیں مانتے..

PDF
Image to PDF

جو لوگ کسی کے ماتحت ہوتے ہیں وہ اپنے آقا کے خلاف بات نہیں کر سکتے. ماتحت میں خواہ یہودی و نصاریٰ کفار و مشرکین کے ہوں یا کسی جماعت کے ماتحت یا کسی شیخ کے ماتحت ہوں تو جو لوگ ایسے ماتحت ہوتے ہیں ان کا کسی کو رہنمائی دینا بے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ وہ مکمل طور پر دین اسلام کو بیان نہیں کریں گے بلکہ اپنی خامیاں چھپانے کی غرض سے کچھ غلط مسائل بیان کریں گے اسی لیے ان لوگوں کی پیروی جہالت کا باعث بن سکتی ہے

اسی کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

بھروسہ کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر
کہ دنیا میں فقط مردان حُر کی ہے نظر بینا

اس کے ساتھ

ہماری سوچ ہونی چاہیے دین اسلام کی سربلندی کے لیے. دنیا کی کامیابی حقیقی کامیابی نہیں ہے.
یہ صرف وقتی طور پر ہوتی ہے.
اور جو اہل علم لوگ ہوتے ہیں وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ہمارا ٹھکانہ دنیا نہیں آخرت ہے.
دین اسلام انسان کو وہ علم و ہنر و طاقت عطا فرماتا ہے کہ انسان پہ ہر طرح کے راز کھل جاتے ہیں.
ولی اللہ تعالیٰ کے دیے گئے علم سے ساری دنیا کو ایسے دیکھ رہا ہوتا ہے جیسے ہتھیلی پہ کوئی چیز رکھی ہو اور انسان اسے دیکھ رہا ہو.
اور مادہ پرستی کا علم کبھی بھی وہ طاقت نہیں دے سکتا جو حقیقی علم میں ہوتی ہے..
اس لیے علامہ اقبال فرماتے ہیں

بجلی ہوں نظر کوہ بیاباں پہ ہے میری
میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے

Image to PDF

قرآن مجید کے بہت سارے غلط ترجمے بھی کیے گئے ہیں اوران کو پڑھنے سے آپ کو صحیح مطلب سمجھ میں نہیں آئے گا جس کا نقصان یہ ہوگا کہ آپ علم سیکھنے کی بجائے جہالت میں پڑجائیں گے.

اور تماماً علماء حق کے نزدیک

ترجمہ کنزالایمان بالکل سوفیصد صحیح ترجمہ ہے قرآن مجید کو اگر کسی نے ترجمے کے ساتھ پڑھنا ہو تو وہ اسے پڑھے..

قران مجید کے حوالے سے ایک بات اور بیان کرتا چلوں کہ یہ اس کی جو آیات لکھ کر دیواروں پر لگائیں جاتی ہیں جب بارش آتی ہیں تو وہ گھلنا شروع ہوجاتی ہیں اور وہ آیات چند دنوں میں اپنی اصلی حالت میں نہیں رہتی اور ساتھ میں جب آندھی وغیرہ آتی ہے تو ان پر گرد پڑتی ہے. جس سے ان کی توہین ہوتی ہے تو ایسا ہر گز نہ کریں.

عورتوں کے مسائل میں حیض کا بیان, زیب وزینت, پردہ, نماز اور تھوڑے بہت گھریلو مسائل یا کہ محرم اور نا محرم کا فرق جاننا شامل ہوتا ہے, جو سب سے ضروری ہیں ان کے بارے میں خواتین ضرور مطالعہ کریں...

سوشل میڈیا پر بہت

ساری ایسی ویڈیوز ہوتی ہیں جن میں نماز پڑھنے کا مزاق بنایا گیا ہے ایسی تمام ویڈیوز نماز کی توہین کرتی ہیں

انھیں دیکھنا کبیرہ گناہ ہے اور انھیں آگے پھیلانا گناہ جاریہ ہے...

قتل کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں جن میں بجلی لگا کر قتل کرنا, زہر دینا, گلہ گھونٹ کر مارنا, پانی میں ڈبو کر مارنا, گولی سے قتل کرنا, تکیہ دے کر مارنا, عمارت سے گرا کر مارنا, خنجر سے مارنا, چاکو سے مارنا, کسی بھاری چیز کو سر پر مار کر قتل کرنا, دیوار پر سر مار کر قتل کرنا, کسی چیز سے کاٹ کر قتل کرنا, ہوا بند کر کے قتل کرنا, کسی چیز یا رسی سے لٹکا کر قتل کرنا, حادثہ کروا کے قتل کرنا, آگ لگانا, وغیرہ

تو اپنے دشمن سے ہمیشہ ہوشیار رہیں اور اس پر بھروسہ مت کریں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اسی طرح کسی خودکشی کروانے کے لیے اس پر مسلسل دباؤ ڈالا جاتا ہے اور اس کو
طرح طرح کی اذیت دی جاتی ہے جس کے چلتے ایک انسان زندگی سے مایوس ہوجاتا
ہے اور ایسا اکثر جنگ میں پکڑے جانے والے قیدیوں کے ساتھ ہوتا ہے
کیوں کہ ان پر بہت زیادہ ظلم کیا جاتا ہے
راز پوچھنے کے لیے..
اور ویسے عوام بھی اس قدر مسائل سے دوچار ہوتی جا رہی ہے کہ خودکشی کر لیتے ہیں
لوگ
اور اکثر لوگ مدد نہیں کرتے بلکہ صرف اتنا کہہ دیتے پریشان نہ ہو.
اتنا کہہ دینے سے کسی کی پریشانی کم نہیں ہوجاتی
بلکہ پریشانی کو دور کرنا چاہیے مدد کر کے.
سم پہ ایڈوانس لینا جس میں بعد میں کمپنی کٹوتی کرتی ہے یہ سود کے زمرے میں آتا
ہے اس لیے کبیرہ گناہ ہے..
سگریٹ پینا کچھ علماء کے نزدیک حرام ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کو پینے سے اپنی
جان کو نقصان پہنچتا ہے اور اس سے نکلنے والا دھواں دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے
ان میں بیماری کا باعث بنتا ہے اور کسی کو نقصان پہنچانا گناہ ہے.
فلموں والے نام کے مسلمان چند روپوں کے عوض بتوں کے آگے جھک کر شرک
کرتے ہیں

نمرود کے آگے لوگ پیسوں کی وجہ سے جھکتے تھے ✓
اور جوان سے یہاں کے مشائخ ملنے جاتے ہیں
ان کا کیا حال ہے ؟؟
یہ مشرکوں کا ساتھ نہیں دیتے تو اور کیا کرتے ہیں ؟؟
خوابوں کی تعبیر کے بارے میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ تمام خواب جس میں ہم وہ
کام دیکھتے ہیں جو ہم نے اس دن کیا ہوتا ہے تو انھیں خواب نہیں مانا جاتا انھیں
خیال ہی مانا جاتا ہے جو ہمارے ذہن میں سوتے وقت رہ گیا

Image to PDF
Scanned with CamScanner

جو لوگ فلمیں دیکھتے ہیں اور انھیں برے خواب آتے ہیں تو برائی کی نحوست ہے اگر
وہ فلمیں نہ دیکھیں تو جو اس سے برے خواب آتے ہیں وہ نہیں آئیں گے
اس کے ساتھ کچھ لوگوں میں خون کی کمی ہوتی ہے اور وہ خواب میں ڈر جاتے ہیں تو یہ
ایک مرض ہے اس کا پہلے علاج کیا جائے تو انشاء اللہ برے خواب نہیں آئیں گے
اس کے ساتھ اگر آپ رات کو سونے سے پہلے اگر قرآن مجید کی آخری دو سورتیں
اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئیں تو برے خواب نہیں آئیں گے

جو لوگ برے کام کرتے ہیں ان کے دلوں میں گناہوں کی نحوست کی وجہ سے خوف
رہتا ہے اور انھیں برے خواب آتے ہیں تو وہ گناہ کرنا چھوڑ دیں

اگر کوئی نیک انسان ہے اور اسے پھر بھی کوئی برا خواب آرہا ہے تو وہ اشارہ ہوتا ہے
کہ یا تو کوئی اس کا نقصان ہونے والا ہے یا پھر وہ کسی برے انسان کی صحبت میں آچکا
ہے وغیرہ اور اس خواب کی آگے تعبیر کی جائے گی

اسی طرح اگر کسی کو خواب میں خوشی کا، ہریالی کا، چمن دیکھنے کا، کسی دوست کے ملنے
کا، خود کو کوئی عزت ملنے کا اور اس طرح کے خواب آتے ہیں تو اس کی تعبیر اکثر کسی
سے فائدہ پہنچنے کی ہوتی ہے

Image to PDF
Scanned with CamScanner

ٹی وی چینل والے شاید اگلی بار اسلامی بہنوں کے لیے الگ چینل بناڈالیں اور یہ بھی
فلمی ہیرو کی طرح اداکاری شروع کر دیں
ٹی وی تو لگوانا شروع کر دیے ہیں ہو سکتا ہے پھر ان کے لوگ ان پر مساجد میں بیٹھ کر
فلمیں بھی دیکھنا شروع کر دیں یا کہ گانے گانا

مساجد میں اداکاری تو پہلے سے شروع ہو چکی ہے۔
کل کو مجھے ڈر ہے کہ یہ لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کارٹون بنانا نہ شروع
کر دیں!

دین کو ان لوگوں نے ایک کاروبار بنا رکھا ہے۔
ساتھ میں مساجد پر تالے لگا دیے جاتے ہیں. جس کی وجہ سے اگر آپ کو تھوڑی دیر
ہو جائے تو آپ کے لیے نماز پڑھنا بہت مشکل ہے اور رات میں مسجد میں عبادت
کرنا تو ویسے ہی خواب بنتا جا رہا ہے
اس کی وجہ بالکل واضح ہے کہ سائنسی چیزیں مساجد میں آگئی ہیں تو ان کے چوری
ہونے کا خطرہ ہے
ان سائنسی چیزوں نے مساجد میں تالے لگوا دیے ہیں اور اب آپ لوگوں کی زبانوں
اور دلوں پر بھی لگا رہی ہیں..
اب کالجوں میں پڑھانے والے پروفیسروں کی بات کر لیں تو وہ خود نماز نہیں پڑھتے
اور دوسروں کے سامنے ایسے پیش آتے ہیں جیسے ان سے بڑا عالم دین ہی دنیا میں
موجود نہیں
اور ان کے سامنے بیٹھے ہوئے طلباء کا حال یہ ہے کہ انھیں دین کے بارے میں کچھ
پتہ نہیں ہوتا اس لیے وہ
آگے سے جو بھی الٹی سیدھی باتیں کیے جائیں وہ خاموش ہو کر سنتے رہتے ہیں
اوپر والے جعلی پیر اور یہ نیچے والے جاہل لوگ!
کاغزات کے بہانے حکومت لوٹ رہی ہے اور عوام کو بھی اس کام پر لگا رہی ہے
زمین لینے میں پٹواری الگ سے روپے لوٹتے ہیں کاغزات کے بہانے, ڈومی سیل
کے بہانے وکیل, ہر جگہ پر کہیں گے کہ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کروائیں اس کا الگ
خرچہ, پھر تصاویر بنوا کر لائیں اس کا الگ خرچہ, پھر کبھی یہ کاغزات بنوا کر لائیں تو کبھی
وہ ان سب پر الگ سے خرچ.

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اب کسانوں کی بات کرلیں توکھاد، سپرے کی بوریوں پر ٹیکس، پھر آگے انھیں
منڈی میں تاجر الگ سے لوٹتے ہیں اور پھر انھیں رلا رلا کر پیسے دیتے ہیں اور یہ لوگ
منہ لٹکا کر وہاں پر دیکھ رہے ہوتے ہیں

مختلف انجمنیاں تیار کروادی ہیں لوٹنے کے لیے..

آج کل رسالے جانتے ہیں کیسے لکھے جاتے ہیں؟
چار احادیث کی کتابیں لیں
کچھ واقعات کی کتابیں لیں
اور اپنے موضوع کے متعلق کوئی دوچار قرآنی آیتیں تلاش کرلی
ان میں سے ساری باتیں نقل کی اور ان کو ایک جگہ پر اکٹھا کردیا
ایک جگہ سے مواد اٹھانا اور دوسری جگہ پر لکھ دینا
معمولی سی بات خود لکھ دی
اور آخر پر اپنے دستخط کر دیے

اور جو رسالے لکھے جاتے ہیں ان میں سے اکثر فضائل پہ ہوتے ہیں
نماز کے فضائل
روزے کے فضائل
زکوۃ کے فضائل
حج کے فضائل
اسی طرح مختلف فضائل

اور کچھ رسالے آداب پر
کھانے کے آداب
پینے کے آداب
سونے کے آداب
مجلس کے آداب
وغیرہ

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور کچھ رسالوں میں بتایا جائے گا
غیبت کی تباہ کاری
جھوٹ بولنے کے نقصان
دھوکہ دینے کے نقصان
زنا کے نقصان
شراب کے نقصان
وغیرہ
یا پھر
سچ بولنے کے فائدے
عدل کے فائدے
انصاف کے فائدت
وغیرہ
یا پھر
تعریفوں پر رسالے
خدا تعالی کی شان مبارک
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک
صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی شان
اولیاء کرام رحمت اللہ علیھم کی شان مبارک
وغیرہ
یا پھر
ذکر کے فوائد وغیرہ
ان سب پر رسالے لکھنا آسان ہیں
کیوں کہ اس میں تین چار جگھوں سے مواد لینا ہے
اور صرف اسے اپنے ہاتھ سے اپنے رسالے میں لکھ دینا ہے
اور پھر اپنے نام سے رسالہ شائع کردیا جاتا ہے
ایسے رسالے لکھنا درست ہیں۔

لیکن اس میں لکھنے والے کا کوئی کمال نہیں ہے اور نہ ہی یہ اس کے مشاہدے کا علم ہوتا ہے
ان رسائل میں اکثر صرف عبادات کا تذکرہ ہوتا ہے
لوگوں کو حقیقت سے آگاہ کرنے کا علم بالکل معمولی سا ہوتا ہے۔
جس سے لوگوں کے مسائل حل نہیں ہو پاتے
لیکن لکھنے والوں کے رسائل کی تعداد بڑھتی جاتی ہے اور وہ اپنے رسائل فروخت کر کے پیسے کما رہے ہوتے ہیں۔۔

اس کے ساتھ سکول و کالج میں پڑھانے والے بھی اسی طرح دو چار گائیڈ لے کر اس میں سے مواد لیتے ہیں اور اسے ایک جگہ اکٹھا کر کے نیا خلاصہ بنا دیتے ہیں
اور آخر پر اپنے دستخط کر دیتے ہیں

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

ایسا کسی کے لیے بھی کرنا آسان ہے

دعوت اسلامی والوں پر اعتراض

دعوت اسلامی والے لوگ جو دین اسلام کو پھیلانے کا کام کرتے ہیں میں ان کی تعریف کرتا ہوں
لیکن یہ جو دین اسلام سے باہر کی چیزیں ہیں یہ نہ کریں،
ایسا نہ کریں کہ جیسے سر سید احمد خاں نے کیا
ایک طرف لوگوں کو دکھانے کے لیے دین کا کام کرنا شروع کردیا تو دوسری طرف قرآن مجید کی الٹی سیدھی تفسیر و ترجمہ کرنا شروع کردیا
اور اپنی من مانی کی شریعت بنا بنا کر پیش کیے جارہے ہیں اور جدید زندگی گزارنے کے طریقے بیان کررہے ہیں

اور پھر مسلمانوں میں چالاکی سے انگریزوں اور یہودیوں کی تعلیم کو لایا
اور اس کے ذریعے سے لوگوں کو گمراہ کیا
اب ان کا پیر بھی یہی کررہا ہے انگریزی زبان کو لارہا ہے، اپنی کتابوں کے ترجمے انگریزی میں کروارہا ہے
اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رضی اللہ عنہ نے تو انگریزی زبان میں اپنی کتابیں نہ لکھی اور نہ ہی کہا کہ میری کتابوں کا انگریزی میں ترجمہ کرکے آگے پھیلاؤ
لیکن یہ ایسا کررہے ہیں اور آہستہ آہستہ یہ انگریزوں کی تہذیب بھی یہاں پر لے آئیں گے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

قرآن مجید کی پہلی سورۃ میں ہی فرمایا گیا ہے

" ہم کو سیدھا راستہ چلا
راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا
نہ ان کا جن پر غضب ہوا نہ بہکے ہوؤں کا "

گمراہ کون تھے ؟
جن پر خدا تعالیٰ کا غضب ہوا
ان میں کافر, منافق, مشرک, یہود و نصاریٰ وغیرہ شامل ہیں

ان کا رستہ کونسا ہے ؟
جو خدا سے دوری, دین اسلام سے دوری اور بے حیائی کی طرف لے کر جاتا ہے

خدا تعالیٰ کے خلاف جو کام وہ کرتے ہیں وہ ہم نہ کریں
شیطان کو خوش کرنے کے لیے جو کام وہ کرتے ہیں وہ ہم نہ کریں

ان کے رستے سے بچنے کی دعا مانگی گئی ہے

یہ یورپ کے دیوانے ہیں
اوورسیز کورس
قسط 77
خرید و فروخت کا بیان حصہ 6
"سٹوڈنٹ ویزے کے لیے بینک گارنٹی"
اور نیچے لکھا ہوا ہے
خلیجی اور یورپ والے افراد اس پوسٹ کے متعلق مزید رہنمائی حاصل کرنا چاہیں

تو فلاں نمبر پر رابطہ کریں.
اسی صفحے پر جگہ جگہ انگلش لکھی ہوئی ہے

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

یورپ میں ممکن ہی نہیں کہ بے لباس لڑکیاں نظر نہ آئیں
وہاں کا ماحول ہی ایسا ہے
ہر جگہ پر ان کی لڑکیاں آدھے سے بھی کم جسم چھپانے والا لباس پہنے پھرتی ہیں.
وہاں پر عیاشی کرنی آسان ہے
کیوں کہ کوئی آپ کو وہاں پر تھوڑی دیکھ رہا ہے
علامہ اقبال فرماتے ہیں

ہم مشرق کے مسکینوں کا دل مغرب میں جا اٹکا ہے
وہاں کنٹر سب بلوری ہیں یہاں ایک پرانا منکا ہے

اس کے ساتھ
سید احمد خاں کافر تھا
اس کا نظریہ کیا تھا؟
سیاست سے دور رہنا اور جدید تعلیم حاصل کرنا
جدید تعلیم سے مراد سائنسی تعلیم
اپنے آپ کو غیر سیاسی کون کہہ رہا ہے؟؟
پھر
سائنسی علم پھیلانے کا کام سر سید احمد خاں نے کیا
سائنس اور اسلام سلسلہ
یہ کس کی پیروی کر رہا ہے؟؟
ابھی آج کل ٹیلی وژن پر بات چل رہی ہیں کہ انگریز ہمارے دوست ہیں، ہم وہاں پر مدارس بنوا رہے ہیں
.ہمیں تبلیغ کی مکمل اجازت دیتے ہیں، ہم وہاں پر مساجد بنوا رہے ہیں...
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے بھی ایسی مساجد ان کے ہاں دیکھی جو
بہت خوبصورت بنائی گئی تھی لیکن علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ مرد مومن تھے اس لیے فوراً پہچان گئے کہ یہ منافقین کی مسجد ہے
اور ان مساجد کے بارے میں فرماتے ہیں

ترا وجود سراپا تجلی افرنگ
کہ تو وہاں کہ عمارت گروں کی ہے تعمیر

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

وہاں پر جو مساجد ہوتی ہیں ان میں آپ کو حق بیان کرنے کی اجازت نہیں ہوتی
آپ وہاں پر جا کران کے جہاد کا نام لے کر دیکھیں وہ آپ کو اسی وقت نکال کر باہر پھینکیں گے
وہاں پر صرف نقش ونگاری کا مساجد میں دکھایا گیا ہوگا
مسجدیں حسین لیکن ان میں جانے والوں کے دل سیاہ
تو وہاں پر جا کران کے ہنر کو مت دیکھو
وہ نام کی مساجد ہیں

علامہ اقبال فرماتے ہیں

مری نگاہ کمال ہنر کو کیا دیکھے
کہ حق سے یہ حرم مغربی ہے بیگانہ

حرم نہیں ہے فرنگی کرشمہ بازوں میں
تن حرم میں چھپا دی ہے روح بت خانہ

لیکن اس کی ساری باتیں بالکل سر سید احمد خاں والی ہیں

وہ بھی کہتا تھا کہ مسلمان سیاست سے دور رہیں اور یہ بھی وہی کہتا ہے

وہ بھی یہی کہتا تھا کہ میں آپ کا خیر خواہ ہوں اور اس نے سکول بنوانے شروع کر دیے تھے جس میں
علی گڑھ سکول
محڈن ایجوکیشنل کانفرنس
سائنٹیفک سوسائٹی وغیرہ شامل ہیں
اور آپ کے چینل پر بھی سائنس اور اسلام کا سلسلہ

سائنٹیفک سوسائٹی اور ان کا سائنس اور اسلام
ان دونوں پہ غور کرو
پھر
آپ نے بھی اسی طرز کی پیروی کرتے ہوئے
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی وغیرہ بنانا شروع کر دی ہیں

اکیڈمی کے لفظ پر غور کرو
اور ایجوکیشنل کانفرنس پر غور کرو

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اور رہی اس کے چیلوں کی بات تو اس کے چیلے بھی بہت زیادہ تھے اور اب بھی سکولوں اور کالجوں میں اس کے کئی چیلے ملتے ہیں
حالاں کہ وہ بدترین انسان تھا لیکن اس کی واہ واہ آج بھی کرنے والے ہیں
تو اس کی حمایت کرنے والوں سے غرض نہیں
ہمیں غرض ہے دین اسلام سے
دین اسلام سے ہٹ کر آپ جو بھی کریں گے ہم اس کے خلاف ہیں

اعلیٰ حضرت نے فتاویٰ رضویہ میں سر سید احمد خاں کو کافر قرار دیا ہے
تو منافق کی پیروی کرنے والا منافق انگریز کی پیروی کرنے والا انگریز
تو کافر (سر سید احمد خاں) کے نظریے
کی پیروی کرنے والا
(الیاس عطاری) کون ہوا؟؟
جو کام آپ اپنی من مانی سے کریں گے ہم آپ کو غلط کہیں گے خواہ آپ کو یا آپ کے چیلوں کو برا لگے

ہمارا تعلق دین اسلام سے ہے
اور جو مسلمان دین اسلام کو مانتا ہے۔ میں بیان بھی صرف اس کے لیے کر رہا ہوں, اور جو جماعت پرست لوگ ہیں اور ان کے لیے دین اسلام سے زیادہ عزیز ان
کی جماعت یا پیر ہے تو ان سے مجھے کوئی مطلب نہیں
اور ویسے بھی اس کے چیلے اس کی اس قدر اندھا دھند تقلید کرتے ہیں کہ
نام لینا سنت ہے لیکن اس نے مدارس میں طلباء سے کہا کہ آپ نام لینے کی بجائے ایک دوسرے کو میٹھا میٹھا یا مدنی منا کہنا شروع کریں یا پھر مدینہ اک دوسرے
کو پکارا کریں تو اس کے چیلوں نے اک مرتبہ بھی نہ سوچا کہ یہ سنت کے خلاف اور ایسا کرنا شروع کر دیا
پھر جب کسی نے اس بات پر ان کو تنقید کا نشانہ بنایا تو پھر سے نام لینا شروع کر دیے
اسی طرح چیلے سب کو سبز عمامے پہنانے گے اور اس کے چیلوں نے دوسرے رنگ کے عمامے نہیں پہنے
اور اس طرح سے اس کی جماعت کی مشہوری ہوتی رہی تو پھر جب اس پر کسی نے تنقید کی تو پھر کہا کہ آپ دوسرے رنگوں کے امامے بھی پہن لیا کریں
یہ جماعت والے اپنے چیلوں کو آزماتے ہیں کہ یہ دین اسلام پر زیادہ عمل کرتے ہیں یا کہ ہماری کہی گئی بات پر
تو وہ یہ دیکھ خوش ہوتے ہیں کہ ہم اپنے ماننے والے لوگ تیار کر رہے ہیں جو دین اسلام سے بھی زیادہ ہماری پیروی کرتے ہیں
ایسے ہی نہیں کہتے کہ ہمیں دعوت اسلامی سے پیار ہے یہ اوپر سے کہلوایا گیا ہے
ورنہ یہ لوگ کہتے ہمیں صرف اور صرف دین اسلام سے پیار ہے
بس اس کے چیلے اس کی پوجا نہیں کرتے باقی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ان لوگوں نے, اور اگر حال یہی رہا تو شاید پوجا بھی شروع کر دیں
ان جیسے لوگوں کی بیان کردہ شریعت, کلام اور زندگی گزارنے کے طریقوں کے بارے میں
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تمدن تصوف شریعت کلام
بتان عجم کے پجاری تمام!

Image to PDF

Scanned with CamScanner

میں خود اعلیٰ حضرت رحمت اللہ علیہ کا ماننے والا ہوں اور حضور غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا مرید ہوں

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں جماعت پرست ہوں

بیان وہی کروں گا جو سچ ہے

خواہ یہ لوگ میرے خلاف فتویٰ دیں یا نہ دیں

مجھے اس کوئی فرق نہیں پڑتا

اگر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ, حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمائیں کہ ان میں کوئی غلط دیکھیں جو دین اسلام کے مطابق نہ ہو تو انھیں بتائیں لیکن دین اسلام کی پیروی کریں

تو کسی آج کے ملا پر ہم کیوں تنقید نہیں کر سکتے جب وہ دین اسلام کے خلاف کام کرے

تو

پہلی بات آپ یہی کہتے رہتے ہیں کہ آج دعوت اسلامی دین اسلام کے یہ کام کر رہی ہے آج وہ کر رہی ہے

یہ مشہوری کر کے کسے بتا رہے ہو؟

عوام کو یا خدا کو؟

کس پر احسان کر رہے ہو؟

عوام پر یا خدا پر؟

پھر آپ کا نعرہ ہے

کہ آپ کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے

تو پھر اپنی اصلاح کیوں نہیں کرتے؟

آپ نے اپنی اصلاح کے لیے ٹی وی بنایا ہے یا کارٹونز؟

کارٹونز بنائے ہوں گے اصلاح کے لیے

کیونکہ کارٹونوں کی اصلاح کارٹونز ہی کر سکتے ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پہلی فیضان سنت میں آپ کا فتویٰ ٹی وی چینل کے خلاف تھا مگر جب آپ نے اپنائی وی چینل بنایا تو اسے کیوں بدلا؟

2021 میں عیدالفطر جمعۃ المبارک والے دن تھی مگر الیاس عطاری نے جمعرات والے دن عید کیوں پڑھائی؟
کس کے ڈر کی وجہ سے اس نے ایسا کیا؟؟
حکومت کے ڈر سے

تو اصل ولی اللہ تو حکومت سے نہیں ڈرتا آپ کے سامنے حضرت مجدد الف ثانی کی ذات اس کی ایک عظیم مثال ہے جنھوں نے بادشاہ اکبر کے بنائے گئے دین کے خلاف جہاد کیا اور اگر ان کے پیر کو پتہ نہیں چلا کہ عید جمعہ والے دن کی ہے تو پھر وہ پیر کس بات کا ہے؟
اور اس کے ساتھ اس پیر کے ماننے والے چیلوں نے بھی جمعرات کے دن کا روزہ توڑا اور اس کا ذمہ دار بھی الیاس عطاری ہے کیوں کہ اس کے مرید اپنے پیر کو صحابی سے بھی اوپر کا درجہ دینے کے چکر میں ہیں

کسی صحابی کو بھی روزے والے دن روزہ توڑ کر اس دن عید پڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی تو اس نے عیدالفطر جمعرات والے دن کس شریعت کے تحت پڑھائی؟؟

ڈارون نے کہا تھا کہ انسان بندر سے پیدا ہوا ہے اور
دعوت اسلامی والوں نے کارٹونز سے انسان کو پیدا کر دیا
ان میں اور ڈارون میں کیا فرق ہے؟؟

اگر ایسا نہیں ہے تو بتاؤ

کارٹونز کا باپ کون ہے؟
کیا حضرت آدم علیہ سلام کارٹونز کے باپ ہیں؟
کارٹونز کی ماں کون ہے؟
کیا حضرت اماں حوا کارٹونز کی ماں ہیں؟

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

کارٹونز کس نبی کی پیروی کرتے ہیں؟
کیا کارٹونز مسلمان ہیں؟
کیا کارٹونز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی مانتے ہیں؟
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کسی کارٹون کو کلمہ طیبہ پڑھانا ثابت کریں
کسی صحابی رضی اللہ عنہ کا کارٹونز کو کلمہ طیبہ پڑھانا ثابت کریں

کیا کسی کارٹون کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کبھی زیارت ہوئی؟
کیا کارٹونز دین اسلام کا دل سے اقرار کرتے ہیں؟
کیا کارٹونز دل سے خدا تعالیٰ کے ہونے کا یقین رکھتے ہیں؟
کیا کارٹونز بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں؟
کیا کارٹونز مدینہ منورہ میں موجود روزہ اقدس کی زیارت کرتے ہیں؟

کارٹونز زنا کر رہے ہیں تو ان کی سزا کیا ہوگی؟
کارٹونز شراب پی رہے ہیں تو ان کی سزا کیا ہوگی؟
کارٹونز قتل کر رہے ہیں تو ان کی سزا کیا ہوگی؟
کیا کارٹونز پر روزہ فرض ہے؟
کیا کارٹونز پر نماز پڑھنا فرض ہے؟
کیا کارٹونز پر زکوٰۃ دینا فرض ہے؟
کیا کارٹونز پر حج کرنا فرض ہے؟

کس نبی یا رسول پر ایمان لے کر آئے ہیں کارٹونز؟
کیا کارٹونز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں؟
کیا کارٹونز قرآن مجید اور باقی الہامی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں؟
کیا کارٹونز فرشتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

کیا کارٹونز اچھی اور بری تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں؟
کارٹونز کی تقدیر کس کے ہاتھ میں ہے؟
کارٹونز کی زندگی اور موت کس کے ہاتھ میں ہے؟
کیا کارٹونز کی نیکی اور برائی کو فرشتے لکھتے ہیں؟
نیکی کا تعلق نیت سے ہوتا ہے اور نیت کا تعلق دل سے اور کارٹونز کے پاس تو دل ہی نہیں تو پھر وہ نیکی کیسے کر سکتے ہیں؟
اور اگر صرف دکھاوے کے لیے بنائے گئے ہیں تو دکھاوے کے لیے بنائے گئے ہیں تو دکھاوا کرنا ریاکاری ہے اور ریاکاری دین اسلام میں حرام ہے

کیا کارٹونز شیطان کے وجود کو مانتے ہیں؟
کیا کارٹونز کی طرف کسی نبی یا رسول کو خدا تعالیٰ نے تبلیغ کے لیے بھیجا؟
کیا کارٹونز پر قیامت آئے گی؟
کیا کارٹونز پر خدا کی رحمت کا نزول ہوتا ہے؟
کیا کارٹونز پر خدا کا عذاب آتا ہے؟

کیا کارٹونز خوراک کھاتے ہیں؟
کیا کارٹونز پانی پیتے ہیں؟
کیا کارٹونز گھروں میں رہتے ہیں؟
کیا کارٹونز سانس لیتے ہیں؟
کیا کارٹونز کا کوئی ہاتھ سے چھونے والا جسم ہے؟
کیا کارٹونز میں احساس ہوتا ہے؟
کیا کارٹونز کو غسل دیا جاتا ہے؟
کیا کارٹونز کا جنازہ ہوتا ہے؟
کیا کارٹونز وضو کرتے ہیں؟
کیا کارٹونز کو دفنایا جاتا ہے
قبرستان میں؟
کیا کارٹونز شادی کرتے ہیں؟
کسی کارٹونز کا مسجد میں آکر جمعۃ المبارک پڑھنا ثابت کرو

Image to PDF
Scanned with CamScanner

کیا خدا کے پیدا کیے گئے بندوں کی کمی تھی کہ تھیں کارٹونز بنانے کی ضرورت پڑی ؟

کسی جگہ پر اگر خدا نے کارٹونز جیسی کوئی مخلوق پیدا کی ہے تو آپ ہمیں دکھائیں
اگر کارٹونز خدا کی مشابہ مخلوق نہیں ہیں تو کیا ہیں ؟؟؟

کسی کارٹون کا نبی یا رسول یا صحابی یا کسی ولی اللہ کو ملنا ثابت کرو ؟
کیا کارٹونز کا قیامت کے دن حساب کتاب لیا جائے گا ؟
کیا کارٹونز کو موت آتی ہے ؟

کیا بابا فرید رحمت اللہ علیہ نے بچوں کو مسرور کرنے کے لیے کارٹونز بنائے ؟
کیا داتا علی ہجویری رحمت اللہ علیہ نے بچوں کو مسرور کرنے کے لیے کارٹونز بنائے ؟
کیا امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ نے بچوں کو مسرور کرنے کے لیے کارٹونز بنائے ؟
کیا خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ نے بچوں کو مسرور کرنے کے لیے کارٹونز بنائے ؟

اگر آپ کے کارٹونز کو دیکھ کر کسی نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یا اہل بیت رضی اللہ عنہم کے کارٹونز بنانا شروع کر دیے تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا ؟

کارٹونز بنانا کسی صحابی رضی اللہ عنہ یا اہل بیت رضی اللہ عنہم یا اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم سے ثابت کرو ؟؟
کارٹونز بنانا انگریزوں نے شروع کیے ہیں اور انگریزوں کی نقل کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کا مفہوم ہے کہ جو جس قوم کی مشابہت کرتا ہے وہ انھی میں سے ہے
تو انگریزوں کی مشابہت کرنے والے اور کی نقل کر کے کارٹونز بنانے والے آپ ہیں

تو کس شریعت کے تحت کارٹونز بنائے گئے ہیں ؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

آپ اپنی جماعت کی تشہیر چوبیں گھنٹے کیوں کرتے ہیں؟؟
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ شہرت کرنے والوں کے بارے میں فرما کر گئے ہیں کہ شہرت کے ذریعے سے اپنا نام پیدا کرنے کی کوشش مت کرو
یہ ٹی وی پہ بار بار مشہوری اور پھر کتابوں پہ الگ الفاظ کی مشہوری، پھر جماعت کی بار بار مشہوری
ان سب کے خلاف تھے علامہ محمد اقبال
علامہ اقبال فرماتے ہیں

مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے
خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

آپ یہ کیوں کہتے ہیں کہ مجھے دعوت اسلامی سے پیار ہے؟
اس کی بجائے یہ کیوں نہیں کہتے کہ
ہمیں دین اسلام سے پیار ہے؟
آپ نے اپنی جماعت کو دوسروں سے علیحدہ کرنے کے لیے الگ الگ مخصوص الفاظ کیوں کر رکھے ہیں
جیسے کہ
"فیضان" پھر
"میٹھے میٹھے" "مدنی"
وغیرہ
اعلیٰ حضرت نے فتاویٰ رضویہ میں لکھا ہے کہ ایک مبلغ دین کی تبلیغ کے لیے لوگوں سے پیسہ نہیں لے سکتا، مبلغ کا دین کی تبلیغ کے لیے لیا گیا پیسہ حرام ہے
تو پھر
ٹی وی چینل کی نشریات کے لیے لوگوں سے پیسہ لینا کیسے جائز؟
اور پھر لوگوں سے پیسہ لے کر اپنی جماعت کی مشہوری کرنا یہ کیسے درست ہے؟
آپ کے پیر نے کہا کہ اس کو
جن
نے کال کی
بھلا جن کو کال کرنے کی کیا ضرورت ہے؟؟
اگر کال کی تو کس سم کے نمبر سے کی
ٹیلی نار، جیز، زونگ، وارد، یوفون؟؟
اور اگر آپ کے پیر کو کسی نے بیوقوف بنایا ہے تو
جو بیوقوف بن جائے وہ پیر کیسا؟؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پھر آپ نے لکھا ہوا ہے کہ آپ غیر سیاسی ہیں

حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان، حضرت علی رضی اللہ عنھم نے بھی سیاست کی تھی
اگر آپ کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں تو اس کا مطلب آپ کا صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور اہل بیت رضی اللہ عنھم سے کوئی تعلق نہیں

اور پھر آپ نے لکھا ہے کہ عالمگیر غیر سیاسی تو اس کا مطلب پوری دنیا کے کافر آپ پر حکومت کرتے رہیں اور کافرانہ قوانین بناتے رہیں
آپ کو ان سے کوئی مطلب نہیں

اگر آپ کہیں کہ آپ نے حکومت کے معاملات سے ہمیشہ دور رہنا ہے

تو اسلامی نظام حکومت آپ کے باپ نے آکر یہاں لانا ہے؟؟
جب کوئی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جیسا امیر المومنین رات بھر جاگ اپنی رعایا کی خبر لیتا ہے تبھی جا کر لوگ امن کی نیند سوتے ہیں اور یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمارا سیاست سے تعلق نہیں ہے ان سے کہو مناقتو ہماری زندگیوں سے نکل جاؤ
ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں
یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے نام پر کھاتے بھی ہیں اور انھی کے کاموں کی پیروی سے روکتے ہیں
ان کے بارے میں امام اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے
ترا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

لیکن ان کا چرچا آج بھی ہے
آج بھی اہلسنت ان کا ذکر کر کے اپنے دلوں کو منور کرتی ہے
اور یہ غیر سیاسی جتنی بھی کوشش کر لیں ان کے کاموں کی پیروی کرنے والے ختم نہیں ہوں گے

ان کا سیاست سے تعلق تھا ہمارا بھی ہے
ان غیر سیاسیوں کے خلاف اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رہے گا یوں ہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ بس اللہ ہو اللہ ہو کرنے سے ہی ولایت مل جائے اور کوئی ایسا کام نہ کرنے پڑے جو قربانی مانگتا ہویا

جس میں کوئی مشکل پیش آئے

شیطان ایسے لوگوں سے خوش ہو کر کہتا ہے

جیسے علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں

میں کھٹکتا ہوں دل یزداں میں کانٹے کی طرح

تو فقط اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

حق نہیں مانیں گے صرف عبادت پر زور دیں گے

شیطان نے بھی حق تسلیم نہیں کیا تھا

وہ بھی عبادت پر زور دیتا تھا

اس کے ساتھ کیا ہوا؟

بقول شاعر

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں

اگر لاکھوں برس سجدہ میں سر مارا تو کیا مارا؟

اور یہ نظام اسلام کی خاطر جہاد کے بارے میں کبھی نہیں کہیں گے اور نہ کبھی کافروں کے خلاف لڑیں گے،

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں جو کوئی مرضی گستاخیاں کرتا رہے، یہ لوگ ٹی وی پر نعت پڑھ کر ویسے ہی آ رہے ہوں گے۔

کیوں پریشانی نہیں اٹھی، یہ بس کہیں گے کہ

ایک چپ سو سکھ

کفار کے خلاف بول کر یہ کیوں اپنی جانوں کو تکلیف دیں

کفار تو دور کی بات ہے حکومت کوئی غلط کام کر رہی ہو تو ان کی اتنی ہمت نہیں پڑتی کہ اس کے خلاف کچھ کہیں۔

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ ان لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں

ہے ازل سے ان غریبوں کے مقدر میں سجود

ان کی فطرت کا تقاضا ہے نماز بے قیام

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اپنے اردگرد مریدوں کی بھیڑ دیکھ آپ دین اسلام کے خلاف کام کرتے گئے, اور آپ کا غرور اتنا بڑھ گیا ہے کہ آپ کسی کی سچی بات سننا گوارا نہیں کرتے
تم جیسے لوگوں کے بارے میں

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اُف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے ایمان گیا

حدیث مبارکہ
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں
ترجمہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
: مستقبل میں ایسے حکمران ہوں گے جو جھوٹ بولیں گے اور ظلم کریں گے, سو جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور ان کے ظلم میں ان کی مدد کی تو وہ ہم میں سے نہیں
اور نہ میں ان میں سے ہوں اور حوض کوثر پر میرے قریب نہیں آسکیں گے. جس نے ان کی تصدیق نہ کی اور نہ ان کے ظلم میں ان کی مدد کی تو مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور جلد وہ میرے پاس حوض کوثر پہ آئے گا"

عمران خاں سے عمران عطاری کا ملنا ثابت ہے
جب حکمران بننے سے پہلے عمران خاں جلسے میں لڑکیاں لیے گھوم پھر رہا تھا تو آپ نے اس کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا

تب نظر نہیں آیا کہ وہ کیا کر رہا ہے ؟

پھر آپ کا ٹی وی چینل بھی حکومت کی مرضی سے چل رہا ہے

آپ کس حکمران کا ساتھ دے رہے ہیں ؟؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

بس حکمرانوں نے آپ اور آپ جیسے لوگوں کو عبادت کی اجازت دے رکھی ہے اور آپ سمجھ رہے ہیں کہ دین
اسلام کے خلاف وہ کچھ بھی نہیں کر رہے
اور قوانین کی پرواہ نہیں

علامہ اقبال فرماتے ہیں
ملا کو جو ہند میں ہے سجدے کی اجازت
ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ واقعہ کربلا کس لیے پیش آیا؟

وہ اسلامی سیاست چاہنے والے, اسلامی نظام حکومت کی خاطر کوشش کرنے والے تھے

وہ بھی تمہاری طرح کہہ دیتے کہ
ہم تو غیر سیاسی ہیں
ہمیں یزید سے کیا مطلب ؟
وہ جو بھی کرے

مجھے تو عبادت کی اجازت دے رکھی ہے

میں بیٹھ کر اللہ اللہ کرتا ہوں

یزید کو سمجھانے کی کیا ضرورت ہے ؟

لیکن وہ باطل کے سامنے کھڑے ہوئے
اور باطل کے سامنے حق کی آواز کو بلند کرنے کے لیے
حق لانے کے لیے جستجو کرنا ہی ایک اصلی مرد خدا,
ولی اللہ کی سب سے بڑی نشانی ہے

اسی لیے تو حسین رضی اللہ عنہ آج بھی زندہ ہیں

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

اور ایک بات حسین رضی اللہ عنہ رونے نے بیٹھ گئے تھے
بلکہ انھوں نے خوشی خوشی دین اسلام کی خاطر قربانی دی

آپ کے پیر نے غازی ممتاز قادری کو بچانے کے لیے کوئی کوشش نہیں کی
آخر ایسا کیوں؟؟

ایک عاشق رسول سے اگر اس کو کوئی مطلب نہیں تو اس کو دین سے کوئی مطلب نہیں

جس کے پیر کو عاشق رسول سے کوئی مطلب نہیں تو اس کے چیلے عاشق رسول کیسے ہوسکتے ہیں؟؟

پھر آپ نے اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کے شعر کو بھی بدلا

شعر تھا

نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

تو آپ نے بدل کر

منکریو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

ایسا کیوں کیا؟
تم کون ہوتے ہو اعلیٰ حضرت کے اشعار بدلنے والے؟؟
آپ کا پیر لوگوں کو لوٹ رہا صرف اپنی مشہوری کے لیے جو اس نے ٹی وی چینل پر کرتی ہوتی ہے
اور آپ کی ساری جماعت بھی یہی کام کر رہی ہے

آپ کا ٹی وی چینل اسلام پھیلانے سے زیادہ آپ کی جماعت کی مشہوری کے لیے بنایا گیا ہے

اور اس پر آئے دن آپ اس کی من گھڑت کرامات بیان کرتے رہتے ہیں اور بھی من گھڑت
اصلی کرامت تو دکھا نہیں سکتا

انھیں کہیں کہ قبرستان سے کوئی مردہ زندہ کر کے دکھائیں، پیدل چل کر بہتا ہوا دریا عبور کریں، کسی پہاڑ کو اپنی طرف
بلائیں کہ وہ چل کے آئے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

مرید وہاں پر بھوک کے مارے خودکشی کرنے پر مجبور ہیں
اور جعلی پیروں کا پیٹ کا ہاضمہ خراب ہوا پڑا ہے کھا کھا کے
مزدور کو باہر دو وقت کی روٹی یسر نہیں
اور اوپر سے تم لوگ ان کا خون چوستے ہو, دین اسلام کی خدمت کے نام, ہر جگہ پر سپیکر لے کر بیٹھے ہوتے ہو,
دعوت اسلامی کو صدقہ دو, اپنے عطیات انھیں دو
اور آگے کرتے کیا ہو اپنے ٹی وی چینل اور جماعت کی مشہوری
ہر کتاب پر دعوت اسلامی, ہر رسالے پر دعوت اسلامی, ہر ڈبے پر دعوت اسلامی,
ہر وقت دعوت اسلامی کرتے رہتے ہو
یہ جماعت پرستی نہیں تو اور کیا ہے ؟؟

پیر سے کہیں
کسی مزدور کی طرح دہاڑی والا کام کر کے روزہ رکھ کر دکھائیں
اور شام کو روزہ کھجوروں سے افطار کریں اور کچھ نہ کھائیں
چار دن بعد پیر ہسپتال پہنچے ہوں گے
کرامت دکھانے کی بجائے انھیں موت نظر آنا شروع ہو جائے گی سامنے

سارا دن سکون کے ساتھ نہا دھو کر, کام سے عاری ہو کر روزہ رکھنا آسان ہے
باہر نکل کر دیکھو, کتنی تپش میں ایک مزدور کام کر کے روزہ رکھتا ہے

خود تو اے سی کی ہوالے رہے ہوتے ہیں اور سارے احکامات باہر کام کرنے والوں پر لاگو کر دیے ہیں

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

حوالے رہے ہوتے ہیں اور سارے احکامات باہر کام کرنے والوں پر لاگو کر دیے ہیں

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کی خاطر چکی پیستے رہے۔
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایک بوڑھی عورت کے گھر کی صفائی کرتے تھے
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اینٹ کا تکیہ بنا کر گرم موسم میں باہر سوئے ہوتے تھے

وہ بھی نہا دھو کر رہ سکتے تھے
انھیں سارے دین اسلام کا علم تھا

پر انھوں نے تو ایسا نہ کیا؟

شیطان ان جیسے تمام جعلی پیروں کے بارے میں خوش ہو کر کہتا ہے
جسے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ بیان کرتے ہیں

خضر بھی بے دست و پا الیاس بھی بے دست و پا
میرے طوفاں یم بہ یم، دریا بہ دریا، جو بہ جو

پھر مسائل شروع کر دیے جائیں گے کہ آج کل کہ پیر بغیر کرامت کے ہو رہے ہیں تاکہ کرامت کا کوئی بھول کر بھی سوال نہ کریں

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ ان لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں

قم باذن اللہ جو کہہ سکتے تھے رخصت ہو گئے
خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن

لیکن شیطان کی کرامت ان پر ضرور اثر کر گئی ہے کیونکہ جو بھی نظام حکومت آئے یہ اپنے سر جھکا کر اسے قبول کر لیتے ہیں
شیطان جو ان جیسے لوگوں کے بارے میں کہتا ہے اسے
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

یہ ہماری سعی پیہم کی کرامت ہے کہ آج
صوفی و ملا ملوکیت کے ہیں بندے تمام

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اگر ایسے ہی پیر تیار ہوتے ہیں تو ہر بندہ داڑھی رکھ کر پیل ڈھول کر بیٹھ جائے اور
اپنی مشہوری بار بار کرواتا رہے تو ایک سال میں پیر تیار
حقیقت کیونکہ عوام کو بیان ہی نہیں کرنی
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے سچ فرمایا ہے

حقیقت خرافات میں کھو گئی
یہ امت روایات میں کھو گئی

ایک اور جگہ
اس جیسے جعلی پیر کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں

رہا نہ حلقۂ صوفی میں سوزِ مشتاقی
فسانہ ہائے کرامات رہ گئے باقی

اور ایک اور جگہ فرماتے ہیں

یہ پیران کلیسا و حرم، اے وائے مجبوری
صلہ ان کی کدو کاوش کا ہے سینوں میں بے نوری

اور بس نماز روزہ زکوۃ حج کے مسائل بیان کر ڈالے اور رات کو سکون کی نیند سویا،
آج پیر حج کو جارہا ہے، آج عمرے کو جارہا ہے، آج یہ کررہا ہے تو وہ آج وہ کررہا
ہے اور جہاد سے پیر کی ٹانگیں کانپتی ہیں
ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا بھی جہاد ہے
لیکن یہ لوگ اتنا بھی نہیں کرتے اور
ان کی کتابوں میں آج کل لکھا آرہا ہے کہ حکمران کی پیٹھ پیچھے برائی بھی بیان نہیں کرنی
چاہیے
وہ جو مرضی کرتا رہے وہ ٹھیک کرتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

علامہ اقبال فرماتے ہیں

ہے طواف و حج کا ہنگامہ اگر باقی تو کیا
کند ہو کر رہ گئی مومن کی تیغ بے نیام
کس کی نومیدی پہ حجت ہے یہ فرمان جدید
ہے جہاد اس دور میں مرد مسلماں پر حرام

اور جب ٹی وی چینل پر آئے تو عوام کو دکھانے کے لیے دو چار آنسو بہا دیے تاکہ عوام ان کو لگے کہ پیر کے دل میں اسلام کا بہت زیادہ درد ہے
اور وہ ان کو پیسے دیتی رہے
جیسے فلمی ہیرو پیسے لے کر ہنسے یا رونے کی اداکاری کرتے ہیں
آج کل بس ایسا ہی ہو رہا ہے

اصل ولی اللہ تنہائی میں بیٹھ کر خدا تعالیٰ کی یاد میں روتے تھے

اور شیطان آپ کے پیر جیسے جعلی پیروں کے بارے میں خوشی سے بیان کرتا ہے
اور علامہ اقبال ہمیں اس بارے میں بتاتے ہوئے فرماتے ہیں

جانتا ہوں میں کہ مشرق کی اندھیری رات میں
بے ید بیضاء ہے پیران حرم کی آستیں

اور غازی ممتاز قادری کے بارے میں جو لوگ عقلی دلائل دیتے تھے کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا، ایسا تو یہاں کے پیروں نے بھی نہیں کیا
تو ان لوگوں کے لیے علامہ اقبال فرماتے ہیں
عقل عیار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے
عشق بے چارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ حکیم

جو فیصلہ عشق کر سکتا ہے وہ عقل کبھی نہیں کر سکتی کیوں کہ عقل ہمیشہ ڈر پیدا کرتی ہے
دیکھو سامنے کتنے لوگ ہیں!
لوگ کیا کہیں گے!
لوگ مجھے قتل کر دیں گے!
مجھے آگ جلا دے گی!

لیکن جو صحیح معنوں میں عاشق رسول ہوتے ہیں وہ ان چیزوں کی پرواہ نہیں کرتے

علامہ اقبال فرماتے ہیں
بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی!

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عشق کے واقعات ہیں جن میں حضرت بلال حبشی
رضی اللہ عنہ بہترین مثال ہیں

آج کے دور میں زیادہ لوگ صرف نام کے عاشق رسول ہیں یا کہ خطیبوں اور چیلوں
کے بنائے ہوئے ،جھوٹی تعریفیں
ادھر پیر کی ٹانگیں کانپ رہی ہوں گی باطل کے سامنے اور ادھر اس کا چیلا کہہ رہا ہو گا
کہ وہ عاشق رسول ہے

اور ایک لازمی بات عزت صرف مسلمان کی ہوتی ہے،
کسی مشرک ، منافق ، کافر وغیرہ کی کوئی عزت نہیں ہوتی
اور یہ درس ہمیں قرآن مجید سے ملتا
قرآن مجید میں کافروں اور منافقین کو سب سے بدتر مخلوق بتایا گیا ہے
یہ لوگ انسان کی شکل و لباس میں بھیڑیے ہوتے ہیں

ان لوگوں نے جدیدیت کے نام پر لوگوں کو پھنسایا ہے ، شہروں میں بسنے والے کچھ
لوگوں کے پاس رہائش کے لیے بھی گھر نہیں ہیں اور وہ کرائے پہ رہتے ہیں اور پھر
بجلی کا بل ، گیس کا بل ، پانی کا بل وغیرہ
جس سے ان کی زندگی بوجھ بن کر رہ گئی ہے اور وہ پھنس چکے ہیں اسی جال میں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

پہلے منگائی کی جائے گی۔جس سے ہر آدمی کی کمر توڑی جائے پھر عورتوں کی مختلف سکیمیں شروع

کبھی اس پر غور نہیں کیا کہ وہ ان سکیموں کو مردوں کے لیے بھی تو بنا سکتے تھے

صرف اتنی بات ہے کہ وہ عورتوں کو بازاروں میں لا رہے ہیں

کبوتر کی طرح بلی کو دیکھ کر آنکھ بند کر لینے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا
مگر ہمیں سوچنے کی کیا ضرورت ؟
ہم تو مست لوگ ہیں

وہ ہمارے مال کو لوٹتے ہیں لیکن ہم خاموش
وہ ہماری عزتوں کو لوٹتے ہیں اور ہم خاموش
وہ ہمیں قتل کرتے ہیں اور ہم خاموش
وہ ہماری زمینوں پر قابض ہوتے ہیں لیکن ہم خاموش

علامہ اقبال فرماتے ہیں
کیا غضب ہے کہ اس زمانے میں
ایک بھی صاحب سرور نہیں

اور ادھر دعوت اسلامی والے کہہ رہے ہیں
ایک چپ سو سکھ

جب عوام کو اپنے حقوق کے لیے بولنا چاہیے تب انھیں خاموش کروا رہے ہیں

عوام چپ رہ رہ کر تنگ آ چکی ہے
انھیں کوئی سکھ نہیں مل رہا

لیکن آپ سکھ میں ہیں کیونکہ آپ کی دکانداری چل رہی ہے اور آپ جیسے دوسروں کی بھی۔

علامہ اقبال فرماتے ہیں

کیا صوفی و ملا کو خبر میرے جنوں کی
ان کا سر دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

عوام کو جب حقیقت کا علم حاصل ہوتا ہے تب انھیں اپنے نقصان کا احساس ہوتا ہے
تب تمام منافقین کے لیے وہ قیامت برپا کرتے ہیں

لیکن ہم سے ملنے والے لوگ ہماری تعریفیں کر کر کے ہمیں حقیقت سے گمراہ کرتے ہیں
ہم دوسروں سے کہتے ہیں کہ تم سے یہ توقع نہیں تھی لیکن خود کے مسلمان ہونے کے ناطے اپنے بارے میں یہ نہیں سوچتے ہیں

اگر کوئی عورت گھر پر اکیلی ہو تو تب تک دروازہ نہ کھولے جب تک یقین نہ ہو کہ باہر کھڑا شخص آپ کو نقصان نہیں پہنچائے گا_
پہلے دستک دینے والے کا نام پوچھے پھر اس کی آواز کی تصدیق کرے

بہتر یہ ہے کہ صرف محرم لوگوں کے لیے ہی دروازہ کھولے_

حال تو یہ ہے کہ
آپ کے دل میں دوسروں کی مدد کرنے کا جزبہ ہے لیکن جس کی آپ کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ آپ کو دھوکہ بھی دے سکتا ہے

مثال کے طور پر آپ کسی مسافر کے اشارے کرنے پر اسے اپنی موٹر سائیکل روک کر بٹھا لیتے ہیں اور آگے جا کر وہ آپ کے سر پر پستول رکھ دیتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ موٹر سائیکل اس کے حوالے کر دیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

ہمیں اک دوسرے کو معاف کر دینا چاہیے لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جسے آپ معاف کر رہے ہیں وہ دوسروں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے یا نہیں ؟ وہ آپ کو دوبارہ نقصان پہنچائے گا یا نہیں ؟
اب چور یا زانی کو معاف نہیں کر سکتے
اس کو سزا دینا ضروری ہے

ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے مگر بعض اوقات اپنی جان بچانے کے لیے مجبوری میں جھوٹ بھی بولنا پڑسکتا ہے اور دوسری بات آپ اپنے راز دوسروں کو نہ بتائیں اور کوئی آپ سے جتنا بھی اصرار کرے یا تو خاموش رہیں یا پھر اس سے کہیں کوئی اور سوال کرے

ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے

غیبت نہیں کرنی چاہیے لیکن کسی برے انسان کے شر سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے آپ کا اس کے بارے میں بتانا ضروری ہے

ہر بندہ پریشانی کا شکار ہے، کوئی مہنگائی کو رو رہا ہے, کوئی رات کو رو رہا ہے، کوئی رشتوں کو رو رہا ہے
سکون نام کا لفظ زندگیوں سے نکالا جا رہا ہے

****

Image to PDF

Scanned with CamScanner

موجودہ سیاست

Scanned with CamScanner

Image to PDF

میرے مطابق
کسی بھی قوم کی تعلیم, تہذیب, ماحول, فکر و عمل ہی اس قوم کے دنیاوی مستقبل کا فیصلہ
کرتے ہیں اور دین اس قوم کے آخرت کے مستقبل کا فیصلہ کرتا ہے "

اسلامی سیاست میں دین اسلام کا صحیح علم رکھنے والے اور نیک لوگ اپنے لیے ایک امیر المومنین کا انتخاب کرتے ہیں اور وہ امیر المومنین ریاست کو دین اسلام کے قوانین کے مطابق چلاتا ہے
اس میں ہر اک انسان کی رائے نہیں لی جاتی

لیکن
موجودہ سیاست جمہوریت پر مبنی ہے جس میں ہر اچھے بُرے بندے کی رائے لی جاتی ہے اور اس میں سیاست دان موجودہ نظاموں کے تحت ریاست چلاتا ہے اور وہ
یہ ہیں

Socialism
Wikipedia
اشتراکیت کی تعریف اور مفہوم اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ، اشتراکیت اور کمیونزم استحصال سے پاک معاشرے کا قائم ہے جہاں انسان کی مانگ کا خاتمہ ہوگا، مرکسزم ایک سماجی سائنس ہے جس طرح زندگی کی بائیولوجی، مادے کی فزکس، کیمیکل کی کیمسٹری ہے جو معاشرے میں انسان کو اول حیثیت دے کر اس کی تمام ضروریات کی بازیابی کی مکمل ضمانت ہے طبقاتی اور غیر مساویانہ سماج کے خلاف ٹھوس اور مادی جدوجہد کے قوانین کی آگاہی دیتی ہے انسان کو اپنا مقدر خود بنانے کی ترغیب اور تماما سماجی ذریعے پیداوار کو استعمال کر کے انسانی سماج سے استحصال بھوک ننگ افلاس کا مکمل خاتمہ کر کے روٹی کمانے کی ذلت آمیز مزدوری سے نجات اور اس محنت کو تخلیق اور تسخیر کائنات کے لیے کارآمد بنانا ہے نہ کہ ساری زندگی انسانوں کی ایک بڑی اکثریت
چند لوگوں کی مراعات اور عیاشیوں کے لیے مزدوری اور غلامی کرتی ہے

سادہ لفظوں میں یہ نظام روٹی کپڑا اور مکان کی بات کرتا ہے
سوشلزم روس کا نظریہ ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

Capitalism

An.economic.and.politicalsystem.in.which.a.
country's.trade.and.industry.are.controlled.by.
private.owners.for.profit,rather.than.by.the.state
an.era.of.free.marketcapitalism
(Oxford.dictionary)

سرمایہ دارانہ نظام ایک معاشی اور معاشرتی نظام ہے جس میں سرمایہ بطور عامل پیدائش نجی شعبہ کے اختیار میں ہوتا ہے

یعنی دوسرے لفظوں میں کرنسی کا اختیار حکومت کی بجائے کسی پرائیوٹ بنک کے اختیار میں ہوتا ہے
اشتراکی نظام کے برعکس سرمایہ دارانہ نظام میں نجی شعبہ کی ترقی معکوس نہیں ہوتی بلکہ سرمایہ داروں کی ملکیت میں سرمایہ کا ارتکاز ہوتا ہے اور امیر امیر سے امیر تر ہوتا چلا جاتا ہے

علامہ اقبال فرماتے ہیں
گیا دورِ سرمایہ داری گیا
تماشا دکھا کر مداری گیا

(Wikipedia)
یہ نظریہ امریکہ کا ہے

بلکل سادہ لفظوں میں
سرمایہ دارانہ نظام ۔اس نظام میں تجارت کو نجی مالک کنٹرول کرتے ہیں اپنے منافعے کے لیے ۔ ریاست کنٹرول نہیں کرتی
مطلب جس کے پاس سرمایہ ہے وہ اس کا استعمال کر کے جیسے بھی منافع حاصل کر سکتا ہے ۔
ریاست اس میں عمل دخل نہیں کرے گی
یہ نظام امریکہ میں رائج ہے
اس کی بھی آگے تاریخ ہے جسے بیان کرنا ضروری نہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

Communism

یہ بھی سوشلزم کی ایک قسم ہے لیکن اس میں ساری عوام کام کرتی ہے اور حکومت عوام کو ان کی ضروریات کے مطابق چیزیں فراہم کرتی ہے۔اس نظام میں سرمایہ عوام کی ملکیت نہیں ہوتا، سرمایہ ریاست کا ہی رہتا ہے
یہ نظریہ چین میں رائج ہے

ان تینوں نظاموں کے الگ الگ فائدے اور نقصان ہیں جن پر لمبی بحث ویکیپیڈیا پر موجود ہے لیکن میرا مقصد یہاں پر صرف یہ بتانا ہے کہ ان تینوں نظاموں میں
دین کا کوئی تصور نہیں
اور یہ تینوں نظام غیر مسلموں کے دیے ہوئے ہیں، یہ بڑے نظام ہیں اور ان کے ساتھ ان جیسے کئی اور بھی نظام ہیں جیسے پاپولزم، فیمنیزم وغیرہ
آپ پیسہ جس طریقے سے مرضی کمائیں ان کو کوئی فرق نہیں
ان میں زکوۃ کا نام و نشان بھی نہیں،
علامہ اقبال نے ان سب نظاموں کے بارے میں فرمایا ہے

میرے لیے کیپٹلیزم، سوشلیزم یا کسی دوسرے ازم کی کوئی اہمیت نہیں

کسی بھی دوسرے ازم کے ساتھ معاہدہ کرنا اسلام سے باہر ہونا ہے

لیکن ہمارے ملک میں کیپٹلیزم، سوشلزم اور حتیٰ کہ لبرل حکومتیں بھی آئی ہیں
موجودہ حکومت پاپولزم کے تحت ہے۔جب ہم کسی کو ووٹ دے رہے ہوتے ہیں تو ہم سیاسی پارٹی کے بندے کو نہیں بلکہ اس کے نظریے کو ووٹ دے رہے ہوتے ہیں

الیکشن کا پرانا نظام روم سے شروع ہوا ہے مگر موجودہ الیکشن کا نظام جو کہ 17 صدی میں آیا ہے یورپ اور امریکہ سے شروع ہوا ہے

الیکشن میں بہت سارے لوگ مل کر اپنے لیے ایک لیڈر کا انتخاب کرتے ہیں اور موجودہ نظام میں ووٹ ڈالے جاتے ہیں
وہ بندہ لیڈر بنتا ہے جو سب سے زیادہ ووٹ لے
الیکشن کا نظام پاکستان میں 1954-1962 کے دوران آیا ہے

اور پاکستان کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو سارے سیاست دانوں کے کرتوت سامنے آجائیں گے

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

اب الیکشن کے نظام کا جائزہ لیں

اس میں طوائف اور عالم کا ووٹ ایک برابر ہے

پڑھے لکھے اور ان پڑھ کا ووٹ ایک برابر

استاد اور شاگرد کا ووٹ ایک برابر

عورت اور مرد کا ووٹ ایک برابر

نشہ کرنے والے اور عام بندے کا ووٹ ایک برابر

اب بالکل سادہ لفظوں میں بیان کروں

تو ایک طرف

50 طوائفیں اور 50 نشہ کرنے والے ووٹ ڈال رہے ہیں

ان کے ووٹ کی تعداد 100

دوسری طرف 50 عالم دین, 20 استاد, 20 پڑھے لکھے, 5 عام لوگ ووٹ ڈال رہے ہیں

ان کے ووٹ کی تعداد 95

حکومت طوائفوں اور نشئی لوگوں کی بنے گی کیوں کہ ان کے 5 ووٹ زیادہ ہیں

اس لیے انور مسعود نے کہا ہے

جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں

گھوڑوں کی جگہ بکتے ہیں انسان وغیرہ

کہاں رہی عالم دین، استاد، پڑھے لکھے یا عام بندے کی عزت ؟؟

ان کی عزت تو طوائفوں اور نشہ کرنے والے لوگوں کے برابر بھی نہ رہی

کہاں رہا پڑھا لکھا اور ان پڑھ برابر ؟؟

ہر بھنگی، چرسی، عالم، جاہل، استاد، شاگرد، مرد و عورت، پیر، مرید، جوان، بوڑھا، زانی، شرابی، نیک و بد وغیرہ سب

ایک برابر اس نظام میں

اس نظام میں بندے گنے جاتے ہیں

ان کی عزت نہیں دیکھی جاتی

صرف گنتی لگاؤ کے ووٹ کس کے زیادہ ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اس لیے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں
جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں، تولا نہیں کرتے

اور دوسری جگہ پر

علامہ اقبال نے فرمایا

اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے
الیکشن، ممبری، کونسل، صدارت
بنائے ہیں خوب آزادی نے پھندے
میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ
نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے

اور الیکشن کے اشتہارات کے اوپر لکھا ہوتا ہے

اللہ کی مدد سے فتح قریب ہے

ان سے کوئی یہ پوچھے یہ کونسا جہاد کر رہے ہیں؟؟
یا کہ ان کے الیکشن جیتنے سے دین اسلام کو کیا فائدہ؟
اور خدا ان کی مدد کیوں کرے؟؟
یہ کونسا دین کی تبلیغ کر رہے ہیں؟
اور یہاں پر میں اشتہارات کے بارے میں وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں

جن اشتہارات پر بھی قرآنی آیتیں یا حدیث مبارکہ یا اللہ تعالیٰ کا ذاتی یا صفاتی نام یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھا ہوتا ہے اور انھیں دیواروں یا کسی اور جگہ پر لگایا جاتا ہے وہ بارش، آندھی یا طوفان آنے یا کسی دوسری وجہ سے زمین پر یا کسی گندی نالی میں گر جاتے ہیں اس وجہ سے ان پر لکھی ہوئی قرآنی آیتیں، احادیث یا خدا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام، ان سب کی توہین ہوتی ہے اور بعض اوقات یہ اشتہارات ہمارے پاؤں کے نیچے آ رہے ہوتے ہیں

Image to PDF
Scanned with CamScanner

بہتر تو یہ تھا اشتہارات نہ لگائے جائیں مگر ہم اس عمل کو خود تو روک نہیں سکتے اس لئے جو لوگ ایسا کام کرتے ہیں انھیں آگاہ کیا جائے کہ وہ ایسا کام نہ کریں اگر ہم انھیں بھی نہیں آگاہ کر سکتے تو جو اشتہار ہمیں گرا ملے اس کو کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں

ہم اشتہار کی عزت نہیں کر رہے بلکہ اس پر جو لکھا ہے اس وجہ سے اسے محفوظ جگہ پر رکھ رہے ہیں

اس نظام میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ لوگ آپس میں تقسیم ہو گئے ہیں
مسلمان آپس میں سیاسی جماعتوں کی وجہ سے جھگڑا شروع کر دیتے ہیں اور ایک بندہ اس جماعت کو صحیح کہتا ہے تو دوسرا دوسری کو
اور اس تقسیم کی وجہ سے مسلمانوں کا آپس کا اتحاد خراب ہو رہا ہے اور کسی سیاسی جماعت کا مستقل رکن بننے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ آپ اس سیاسی جماعت کی خامیاں کبھی بیان نہیں کریں گے اور دوسری جماعتوں پر بلاوجہ تنقید بھی ضرور کریں گے
اس سے معاشرے کا امن تباہ و برباد ہوتا.
شیطان کا مشیر اس نظام کے بارے میں خوشی سے کہتا ہے
جسے علامہ اقبال اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہیں
ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر

لیکن اس نظام کو پیش اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ عوام الناس اس میں بہت جلد پھنس جاتی ہے کیونکہ عوام کو سبز باغ دکھائے جاتے ان سے سیاست دان ہزار قسمیں اٹھا کر کہتے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں، ہم آپ کے ہمدرد ہیں، ہم انصاف قائم کریں، ہم اسلام کے مطابق ملک کو چلائیں گے، لیکن حقیقت میں ایسا ہوتا نہیں ہے
اس کی مثال بالکل ایسے ہی ہے کہ بوتل میں شراب ڈال کر اس کر اوپر دودھ کا لیبل لگا دیا جائے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

شیطان کا چیلا اس کے بارے میں خوش ہو کر کہتا ہے

جسے علامہ اقبال اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہیں

تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام

چہرہ روشن اندروں، چنگیز سے تاریک تر

اس نظام کے اندر ہر انسان پھنس جاتا ہے اور جتنی بھی خواہشیں دل میں ہوتی ہیں، جتنے بھی خواب دیکھے ہوتے، کچھ گھر بار کے لیے بنانے کی سوچا ہوتا ہے، کچھ خریدنے کا سوچا ہوتا ہے تو وہ ادھورا ہی رہ جاتا ہے، ہر بندہ مہنگائی سے پریشان ہو کر چیخ رہا ہوتا ہے، ہر کوئی حکمران کو گالیاں دے رہا ہوتا ہے،

خواہشیں دل میں پیدا ہونے سے پہلے ہی دم توڑ دیتی ہیں

اس کے بارے میں شیطان کا مشیر خوش ہو کر کہتا ہے

جسے علامہ اقبال اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہیں

آرزو اول تو پیدا ہو نہیں سکتی کہیں

ہو کہیں پیدا تو مر جاتی ہے یا رہتی ہے خام

آپ اک دوسرے کے ساتھ بے جا بحث کریں گے پھر سیاسی جماعتوں کو چھوڑ اک دوسرے کو برا کہنا شروع کر دیں گے

اور اس طرح آپس میں نفرت بڑھے گی

حتیٰ کہ ان کی وجہ سے بھائی بھائی کو قتل کر رہا ہے اور بیٹا باپ کو اور ایسی خبریں آئے دن ملتی رہتی ہیں

سیاست دانوں کو آپس میں کوئی فرق نہیں پڑتا ان کی سب بیان بازی آپ کو دکھانے کے لیے ہوتی ہے اور وہ بعد میں ایک جیسے ہو جاتے ہیں

آپ خود نوٹ کر لیں ایک سیاسی جماعت کا بندہ دوسری جماعت میں شامل ہو جاتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور پھر ہر سیاست دان آکر مہنگائی کرتا جاتا ہے, آپ غور کریں مہنگائی میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے

اور ان تمام سیاست دانوں کے پاس بہت سارا پیسہ ہوتا ہے

ہر سیاسی لیڈر ملک و قوم کو لوٹ کر امیر ہوتا چلا جاتا ہے اور عوام پہلے سے بھی غریب ہوتی جاتی ہے.

شیطان ان سیاست دانوں سے بہت خوش ہے اور وہ کہتا ہے کہ جب تک یہ موجود ہیں میری ضرورت ہی نہیں

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ شیطان کی بات کو اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

جمہور کے ابلیس ہیں ارباب سیاست
باقی نہیں اب میری ضرورت تہ افلاک!

اور ہر سیاست دان کا ایک ہی بیان ہوتا ہے کہ ہم ملک میں خوشحالی لائیں گے لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا

اور جو کسان دن رات محنت کر کے روپے کماتا ہے وہ ان کے ٹیکس کی نظر ہو جاتے ہیں اور غریب کسان کو دو وقت کی روٹی یسر نہیں ہے

اور یہ لوگ کسانوں کے پیسوں پر عیش کر رہے ہیں

اس کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی
اس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور سیاسی لیڈروں کے انتخاب کا انجام سب بھگت رہے ہوتے ہیں کیا صوفی کیا ملا کیا پیر کسی کا ان کے آگے بس نہیں چلتا

جتنے مرضی دم کر کر کے پھونکے مارے جائیں کچھ اثر نہیں ہوتا سیاست دانوں پر اور کسی کی کرامت یہاں کام بھی نہیں کر رہی ہوتی کیونکہ اب ملا و پیر کہہ رہے ہیں کہ ہمارا سیاست سے کوئی تعلق نہیں

علامہ اقبال فرماتے ہیں

سیاست نے مزہب سے پیچھا چھڑایا
چلی کچھ نہ پیر کلیسا کی پیری

اور یہ بڑے لوگوں کی نظر میں آپ کی جان, مال یا عزت کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی یہ اپنے مقصد کے لیے صرف تھوڑی دیر آپ کی فلاح کی بات کرتے ہیں جب ان کا مقصد پورا ہو جاتا ہے تو پھر آپ کون ؟

اسلامی امیر المومنین عزت دیتے تھے اپنی رعایا کو
اُن کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

****

Image to PDF
Scanned with CamScanner

نظام حکومت

Scanned with CamScanner

Image to PDF

انگریز اک قاعدے / اصول / قانون کو سب سے زیادہ مانتے ہیں اور وہ یہ ہے

تقسیم کرو، حکومت کرو

اس قانون کو دوسروں پر لاگو کرنے کے لیے وہ بہت سارے حربے استعمال کرتے ہیں
اس قانون کو دوسرے پر لاگو کرنے کا سب سے بڑا فائدہ انھیں یہ ہوتا ہے کہ ان کے خلاف کوئی نہیں اٹھتا اور سب آپس میں لڑ لڑ کر مر رہے ہوتے ہیں اور دوسرا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ ان کے پاس طاقت اکٹھی ہوتی ہے اور جس کے پاس طاقت ہو، اس کے لیے دوسروں پر حکومت کرنا یا دوسروں سے اپنی بات منوانا یا کہ انھیں اپنا غلام بنانا آسان ہوتا ہے
اب آپ اقوام متحدہ کو دیکھ لیں اس پر جو ویٹو پاور ہے وہ جن ممالک کی ہے وہ سب کے سب غیر مسلم یا کافر ہیں جن میں امریکہ، چین، روس وغیرہ شامل ہیں
اس کا مطلب صاف ہے کہ وہ اپنی حکومت کو دنیا میں لاگو کرنے اور قائم کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں اور جو ان کی حکومت کو نہیں مانتا وہ اس پر جنگ مسلط کر دیتے ہیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اس ملک کی تجارت بند کر دیتے ہیں، اسے طرح طرح کی دھمکیاں دیتے ہیں، اس ملک میں رہنے والے لوگوں کو دہشت گرد قرار دیتے ہیں اور جان بوجھ کر اپنی فوج اس علاقے میں بھیج کر وہاں کے لوگوں کو مارنا شروع کر دیتے ہیں، جتنے بھی قوانین وہ بناتے ہیں وہ سارے کمزور ممالک پر لاگو کیے جاتے ہیں

کبھی افغان مسلمانوں پہ حملہ, کبھی فلسطین پر حملہ, کبھی کافر کشمیر کے مسلمانوں کو غلام بناتے ہیں تو کبھی بھارت کے مسلمانوں کو ہمیں کمزور کیا گیا ہے

کبھی سیاسی جماعتوں میں تقسیم, کبھی مزہبی جماعتوں میں تقسیم, کبھی آپس میں گروپ بنا کر تقسیم, کبھی صوبائی تقسیم, کبھی ذاتی تقسیم

ہمیں اس قدر اک دوسرے کے خلاف کیا گیا ہے کہ ہم ضرور بالضرور دوسرے سے اس میں سے کسی تقسیم کی بناء پر جھگڑا کرتے ہیں

ہم سے ویسے یہی کہا جاتا ہے کہ ہم آزاد ہیں، آپ دل کھول کر دین اسلام کی تبلیغ کریں، عبادت کریں لیکن جیسے ہی ہم میں سے کوئی جہاد کے بارے میں بیان کرنا چاہے گا تو فوراً اسے گرفتار کرنے یا کہ مجرم ثابت کرنے کے بہانے تلاش کرنے شروع کر دیے جائیں گے، ہم دنیا میں آکر آزاد ہیں یا غلام اس کے بارے میں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

علامہ اقبال فرماتے ہیں

نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشہ فراغت
یہ جہاں عجب جہاں ہے ، نہ قفس نہ آشیانہ

وہ ہم سے یہ مطالبہ نہیں کریں گے کہ آپ خدا کی عبادت نہ کریں ، آپ خدا کی عبادت کرتے ہیں اس سے انھیں کوئی فرق نہیں پڑتا

وہ آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ہمارے قوانین مانیں ، آپ ہماری حکومت کو تسلیم کریں ، آپ ہماری تعلیم کو لوگوں میں عام کریں

آپ ہماری تہذیب کو لوگوں میں عام کریں.
اگر آپ ان کی بات مانیں گے تو وہ آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے بلکہ آپ کو ڈالر دیں گے اپنی خوشی سے , اور ایسا وہ کر بھی رہے ہیں

ہمارے ملک کا حکمران بھی ان کی مرضی سے منتخب ہوتا ہے اور جب تک ان کی بات مانتا رہتا ہے تب تک اسے کچھ نہیں کہا جاتا ، اگر ان کے خلاف جائے تو اسے مروادیا جاتا ہے جیسے جنرل ضیاء الحق

ان کے مطابق جب حکومت ان کی ہوتی ہے تو سب کچھ ان کا ہوتا ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

جیسے شیطان ابلیس کی مجلس شوریٰ میں کہتا ہے ،
جسے علامہ اقبال بیان کرتے ہیں
ہے مرے دست تصرف میں جہان رنگ و بو
کیا زمیں کیا مہر و ماہ کیا آسمان تو بتو

وہی ہم میں تقسیم پیدا کرتے ہیں ،اب مسلمان نسل پرستی کی بنیاد پر تقسیم ہیں ، ایک ذات کا بندہ دوسری ذات والے کو اتنی عزت نہیں دیتا ، اس کی بات اتنی نہیں مانتا جتنی اپنی ذات والے کی مانتا ہے اور کچھ ذاتوں کو مسلمانوں میں بھی ہندوؤں کی طرح حقیر سمجھا جاتا ہے
اب تو گھروں میں بھی تقسیم آچکی ہے ,ایک بھائی دوسرے بھائی کے ساتھ رہنا پسند نہیں کرتا
(شادی کے بعد تو عام ہے)
پھر اولاد والدین کے ساتھ رہنا پسند نہیں کرتی ان
سے الگ ہورہی ہے

پھر صوبائیت پرستی کی بناء پر تقسیم ہے ، پنجابی ،پٹھان کو اچھا نہیں سمجھتے اور وہ انھیں ، ایک صوبے والا دوسرے صوبے والے کو اتنا اچھا سمجھتا یا کہ بلاوجہ کا دشمن بنتا ہے
دین کے اندر مزہب کی بنیاد پر تقسیم
پھر مختلف سیاسی جماعتوں کے بندوں کی آپس میں تقسیم.. ہم کسی نہ کسی وجہ سے اک دوسرے سے ضرور الگ کیے جاتے ہیں
وطن پرستی کی بنیاد پر تقسیم

اس وجہ سے ہم دوسرے ملک کے مسلمانوں کی اتنی فکر نہیں کرتے ، پچھلے دنوں دوسرے ملک کے مسلمان یہاں پناہ لینے آئے تھے مگر انھیں پناہ نہیں دی گئی

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اس طرح کئی ممالک میں مسلمان غلامی کی زندگی گزار رہے ہیں یا کہ
ان پر ظلم ہو رہا جیسے فلسطین اور بھارت میں رہنے والے
مسلمانوں پر
لیکن وطن پرستی کی وجہ سے ہم ان کی پرواہ نہیں کرتے

یہ بات انگریزوں، یہودیوں اور کافروں کے فائدے میں ہے
پھر تعلیم وہ سب سے بڑا ہتھیار ہے. جس سے کسی قوم کا ذہن بدلا
جاتا ہے اور وہ یہی ہتھیار ہم پر استعمال کر رہے ہیں

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں سارے مسائل کا حل ملے تو
1-سب سے پہلے لوگوں میں صحیح اسلام پھیلائیں اور لوگوں کو دین
اسلام کی اہمیت سے آگاہ کریں
2-اسلامی تعلیم کو عام کریں اور لوگوں میں اسلامی تعلیم لانے
کوشش کریں
3-ملک میں اسلامی نظام حکومت لانے کے لیے جدوجہد کریں
4-معاشرے اور ماحول کو اسلامی بنائیں
5-اپنی سوچ کو بدل کر اسلام کی طرف لائیں
6-خود سے دین اسلام پر عمل کرنا شروع کریں

****

***

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

جستجو کریں

PDF
Image to PDF
Scanned with CamScanner

اہل بیت رضی اللہ عنہم کی عزت کو پامال کر دیا گیا, جب انھوں (کافروں,
یہودیو, مشرکوں) نے فلمیں بنائی, وہ خود کو (نعوذ باللہ) حضرت فاطمہ رضی اللہ
عنہا کا شوہر بتا رہے ہیں فلموں میں, کیوں کہ تم لوگ سو چکے ہو, خود کو مارنے کی
بجائے ان کم بختوں کی گردنوں کو زنجیروں سے پکڑ کر کتوں کی طرح گھسیٹتے ہوئے
لوگوں کے سامنے لاؤ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو آپ لوگوں سے یہ توقع نہیں تھی کہ آپ لوگوں
کے ہوتے ہوئے ان کی عزتوں کا اس طرح مذاق اڑایا جائے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تلوار دشمنوں کے لیے ننگی رہتی تھی, وہ دشمنوں کو
گاجر, مولی کی طرح کاٹتے تھے, اگر آپ لوگوں کو سچ میں اہل بیت رضی اللہ عنہم
سے پیار ہے تو بتا دوا پنے دشمنوں کو کہ تم لوگ زندہ ہو,

آپ لوگ تب عاشق حسین رضی اللہ عنہ کہلائے گے جب کسی دشمن کی جرأت نہ
ہوگی کہ وہ دین اسلام کے خلاف کوئی کام کرے

اپنی طرف پناہ گاہوں میں دشمن کانپنے لگیں تمہارے نام سے تم تب عاشق
حسین رضی اللہ عنہ کہلاؤ گے

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دشمنوں کو رلایا تھا ویسے ہی تم بھی ایسا کرنے
والوں کو رلا کہ رکھ دو

اور مومن وہی ہوتا ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرح اپنے دشمنوں کے
سامنے شیر بن کر کھڑا ہو, شیر خود کو نہیں مارتا دوسروں کا شکار کرتا ہے

شیر جیسی صفات اپنے اندر لاؤ

کیوں کہ

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

عالم ہے فقط مومن جاں باز کی میراث
مومن نہیں جو صاحب ادراک نہیں ہے

Image to PDF

ان لوگوں کو چیر کر رکھ دو جن لوگوں نے تمہاری عزتوں کو پامال کرنے کی کوشش کی, یہ قاتل ہیں دین اسلام کے,
اور مومن وہی ہوتا ہے جو اہل بیت رضی اللہ عنہم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرح میدان جہاد میں دین اسلام کے دشمنوں کے سامنے ایک پہاڑ بن کر کھڑا ہوتا ہے
اور جہاد میں ایسے الفاظ وہ استعمال کرتے تھے کہ کافر سراپا جل جاتے تھے
وہ آگ لگا دیتے تھے
اسی طرح وہ اپنی زندگیوں کو دین اسلام پر قربان کر کے آخرت کی ابدی زندگی اور جنت کا حصول کرتے تھے

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیر امم کیا ہے
شمشیر سناں اول طاؤس ورباب آخر

آپ لوگوں کے دلوں سے کفر کے خلاف آواز بلند کرنے کا جزبہ نکال دیا گیا ہے, کافر وہاں منصوبے بنا کر تمام لوگوں کو دین اسلام کے خلاف اُبھار رہے ہیں اور یہاں پر ملا آپ کو ان سے بے خبر کرنے کے لیے میٹھے میٹھے درس دے رہے ہیں

یہ لوگوں کو ان کے خلاف نفرت پیدا کرنے کی بجائے ان کی حمایت کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اب صرف روزہ, حج, اور نماز ہی سارا دین ہے
ان جیسے لوگوں کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محراب مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقت قیام آیا

PDF
Image to PDF

جب مسلمانوں پر ہر طرف ظلم و ستم ہوتا ہے تو کوئی مُلّا پیر ان کے خلاف آواز بلند نہیں کرتا اور لوگوں کو درس دیتا ہے کہ ان کے ظلم سہتے رہو، تو اس کے چلتے لوگ دین اسلام سے متنفر ہو جاتے ہیں

کیوں کہ کب تک یہ لوگ ظلم سہتے رہیں گے ؟

آخر کب تک میٹھے میٹھے بن کر اپنی عزتوں کو پامال ہوتا ہوا دیکھتے رہیں گے ؟

کیا ان میں دل نہیں ہے ؟

کیا ان میں غیرت نہیں ؟

جب ان کی جانوں، عزتوں اور حقوق کی بات نہیں کریں گے تو وہ کب تک خاموش رہیں گے ؟

لوگ دین اسلام سے متنفر ہوتے ہی اس لیے ہیں کیوں کہ انھی ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے کا کہا ہی نہیں جاتا

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

کوئی کارواں سے ٹوٹا کوئی بدگماں حرم سے
کہ امیر کارواں میں نہیں خوئے دل نوازی

دین اسلام کی خاطر جستجو کر، آپ کے دلوں سے وہ کفر کے خلاف نفرت کو نکال رہے ہیں

آپ لوگ اپنے دنیا میں آنے کے مقصد کو بھول چکے ہیں.

غور و فکر سائنس کی چیزوں پر کرنے کے لیے نہیں فرمایا علامہ اقبال نے

یہ نہیں کہا کہ آپ اس چیز کی تحقیق کریں کہ مکھی یا مچھر یا کچھوا کیسے پیشاب کرتا ہے اس پر تلاش شروع کر دیں

علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ دین اسلام کا جزبہ کھو چکے ہیں، اس کی جستجو کریں.

تُو اپنی خُودی کو کھو چکا ہے
کھوئی ہوئی چیز کی جستجو کر

اسی کی آگے اک اور شعر میں وضاحت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں

نہ تُو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تُو نہیں جہاں کے لیے

PDF
Image to PDF

جو دولت و عورت و شہرت کے بت پرست ہیں, کوئی جماعت پرست, کوئی ذات پرست اور کوئی شیخ پرست ان کو چاہیے کہ دین پرست ہوں
کسی کی ذات کی پیروی میں اس قدر اندھی تقلید مت کریں کہ آپ گمراہ ہو جائیں
اور خدا تعالیٰ پر یقین رکھیں اور ہر بندے کی منتیں کرنے سے بہتر ہے
اللہ تعالیٰ سے مدد کی دعا کریں
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

یہ بندگی خدائی وہ بندگی گدائی
یا بندۂ خدا بن یا بندۂ زمانہ

اور کسی شیخ و ملّا
کی تقلید کے بارے میں تو علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ بتا رہے ہیں

مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی
اس دور کے ملّا ہیں کیوں ننگ مسلمانی

جو لوگ دین اسلام کو کاروبار بنا کر بیٹھے ہیں یہ آپ کو حقیقت سے آگاہ نہیں کریں گے, یہ وہاں پر عیاشی کرنے جاتے ہیں
اگر دین اسلام کو سچ میں پھیلانا مقصد ہو تو کوئی دین اسلام کا دشمن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر کتے کی طرح نہ بھونکے!!
جب ہر طرف دین اسلام کا مزاق اڑایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ کے ولی کو یہ جہاں ایک عزاب نظر آئے گا

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں
عزاب دانش حاضر سے باخبر ہوں میں
کہ میں اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثل خلیل

Image to PDF

علامہ اقبال فرماتے ہیں

اثر کرے نہ کرے سن تو لے مری فریاد
نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ کو ہم سے امیدیں تھیں
وہ چاہتے تھے کہ ہم مل کر جستجو کریں
وہ جانتے تھے کہ یہ تھوڑے سست ہیں لیکن دین اسلام کا دل میں جزبہ رکھتے ہیں
وہ جانتے تھے کہ اگر یہ کوشش کریں گے تو اسلام کا غلبہ ہر طرف ہوگا
اسی لیے فرمایا

نومید نہ ہو ان سے اے رہبر فرزانہ!
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی!

جو جتنا وقت بھی دین اسلام کی خدمت کرنے میں گزارے گا میں اس پر خوش ہوں اور مجھے یقین ہے کہ خدا تعالیٰ بھی دین اسلام کی خدمت کرنے والوں پر خوش ہوتا ہے

آپ اپنے اندر دین اسلام کا وہ عشق پیدا کیجیے کہ ہم پستی سے بلندی کی طرف جا سکیں
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ سے یہی دعا فرمائی ہے

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں عشق محمد سے اجالا کر دے

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

جو امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر افسوس کرتے ہیں ان سے گزارش ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے مقصد پر غور کریں
ان کا مقصد بھی ایک ایسے امیر المومنین کا حصول تھا جو خود بھی اسلام پر عمل کرتا ہو اور دوسروں سے بھی عمل کروائے

انھیں چاہیے کہ مقصد حسین
(رضی اللہ عنہ)
کی خاطر جستجو کریں
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور باقی صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور اہل بیت رضی اللہ عنھم کی اہمیت کو اجاگر کرواتے ہوئے
آج کے نوجوان سے
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں
کبھی اے نوجواں مسلم تدبّر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا

اور نظام اسلام لائیں

نوجوان انھیں نظام اسلام کے لیے کیونکہ ان میں جزبہ ہوتا ہے جنون ہوتا ہے ہر چیز کے کر گزرنے کا
اگر نوجوان متحد ہو کر نظام اسلام لانے کے لیے جدوجہد کریں گے تو نظام اسلام ایک نہ ایک دن لانے میں کامیاب ہو جائیں گے
نوجوانوں کے بارے میں علامہ اقبال فرماتے ہیں
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں

ایک جگہ اور فرماتے ہیں
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسمان اور بھی ہیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور ایک جگہ نوجوانوں کے بارے میں فرماتے ہیں

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے

ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

آپ دین کی تقسیم کرنے والے لوگوں سے دور رہیں وہ آپ کو اپنے جال میں پھنسانے کے ہزار طریقے اختیار کرتے ہیں

آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور اہل بیت رضی اللہ عنھم کی پیروی کرنی ہے

جو بندہ آپ کو جماعت پرستی یا کہ جعلی پیروں کی پیروی کی طرف بلائے وہ منافق ہے اس سے دور رہو, وہ آپ کے ایمان کو برباد کرے گا

آپ کو رہبر نہیں مل رہا تو علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ کو اپنا رہبر مان کر چلیں، آپ بزرگان دین کی کتابوں کو پڑھیں، آپ کو اگر کوئی پیر نہیں مل رہا تو اپنے دل میں اس بات کا یقین کر لیں کہ آپ حضور غوث اعظم رحمت اللہ علیہ کے مرید ہیں

آپ سب کو مل کر دین اسلام کی خدمت کرنی ہوگی، آپ سب کو اٹھنا ہوگا ہمارے دشمن ہمارے دروازوں تک آپہنچے ہیں اور وہ ہم سے ہماری عزتوں کو چھیننے آئے ہیں

وہ آپ کی بہنوں ،بیٹیوں کی عزتوں کو پامال کرنے آئے ہیں، آپ اپنے ارد گرد کا جائزہ لیا کریں

کون اسلام کی خدمت کر رہا ہے اور کون پیٹ کی پوجا ؟

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اٹھو نظام اسلام لانے کے لیے تاکہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کو گمراہ ہونے سے بچا سکیں

کعبے کو وائرس کے بہانے بند کروا دیا مساجد کو بند کروا دیا, مدارس کو بند کروا دیا
پھر بھی نہیں اٹھے
تمہاری نمازوں تک تو انھوں نے پابندیاں لگوا دی
حج جو اسلام کا رکن ہے اسے کرنے سے منع کروا دیا

اور لعنت خدا ہم پہ کیا ہو سکتی ہے ؟

اگر اب بھی نہیں اٹھو گے تو کب اٹھو گے ؟
جب کالج میں صبح کے وقت اپنی بہن یا بیٹی زنا کے لیے چھوڑ آؤ گے ؟
یا پھر جب تمہاری عزتیں دو وقت کی روٹی کے لیے نوکری میں زنا کریں گی
تب اٹھو گے ؟
اب حاملہ بننے سے روکنے والی گولیاں آگئی ہیں
تم لوگوں کو پتہ بھی نہیں چلے گا کہ اس کے ساتھ زنا ہوا ہے

تمہاری عزتوں کو جب سر عام پامال کیا جائے گا
تب اٹھو گے ؟
یا تب اٹھو گے جب شوہر کے سامنے اس کی بیوی کی عزت لوٹی جائے گی ؟
آپ کی عزت جب اپنے ہی گھر میں محفوظ نہیں ہوگی
تب اٹھو گے ؟

ان جعلی پیروں اور گمراہ کرنے والے رہبروں پر بھروسہ مت کرو
یہ تو خود قاتل ہیں تمہاری عزتوں کے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

علامہ اقبال فرماتے ہیں

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

نظام اسلام سے سائنسی اشیاء شاید ختم نہ ہوں لیکن اس سے ان میں موجود فلمیں، ڈرامے، گانے، باجے، اور بے حیائی جیسے سارے مواد اور غیر اسلامی تعلیم و غیرہ جیسے عناصر سب ختم ہوجائیں گے اور معاشرہ پرامن ہوجائے گا

اور ٹی وی وغیرہ پر تبلیغ کے بارے میں بھی صرف تبھی سوچا جائے گا جب تمام برائی کے چینل ختم ہو گئے نظام اسلام کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں
کیونکہ آپ کی حکومت جو قوانین بناتی ہے وہ ڈنڈے سے آپ کو منواتی ہے
خواہ وہ دین اسلام کے موافق ہوں یا خلاف
جس میں یہ فیملی آرڈیننس، دوسری شادی سے پہلے پچھلی بیوی سے پوچھنا یا اٹھارہ سال سے کم کی شادی نہیں ہو سکتی وغیرہ سب شامل ہیں

علامہ اقبال فرماتے ہیں

دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا

اپنے دل میں برائی کے لیے نفرت پیدا کریں, آپس میں پیار و محبت سے رہیں لیکن کافروں کے خلاف دل میں نفرت رکھیں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

آج آئے دن وہ ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان
میں گستاخیاں کر رہے ہیں کیوں کہ ہم نے اپنے آقا سے پیار کرنا چھوڑ دیا
ہے اور ہماری تعریف کرنے والے ہمیں دیوانہ دیوانہ کہہ کر گمراہ کر رہے
ہیں

ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانے تب کہلائیں گے جب کسی کی
پوری دنیا میں جرأت نہ ہوگی کہ ہمارے دین اسلام کی طرف انگلی اٹھائے
اپنے دل میں پختہ عزم کر لو کہ ہم نے دین اسلام کو لوگوں میں پھیلانا ہے
آج سے اگر ہم کوشش کرنا شروع کریں گے تو انشاء اللہ جلد ہی ہم نظام
اسلام کو لانے میں کامیاب ہو جائیں گے

مسلمانوں کی مدد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتے ہے جو اس کی جستجو کرتے ہیں

علامہ اقبال جواب شکوہ میں فرماتے ہیں
ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہرو منزل ہی نہیں

ہماری اصل منزل آخرت ہے اور ہمیں دنیا میں دین اسلام پر عمل کرنے
کے لیے بھیجا گیا ہے
ہمیں دنیا میں عیش و عشرت میں پڑ کر آرام کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا

Image to PDF
Scanned with CamScanner

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

عیش منزل ہے غریبان محبت پہ حرام
سب مسافر ہیں بظاہر نظر آتے ہیں مقیم

ہم دنیا میں آکر ایسا سوچتے ہیں کہ یہی ہماری منزل ہے لیکن حقیقت یہ نہیں ہے، جو اصل مسلمان ہوتا ہے وہ صرف دِکھنے میں دنیا میں رہنے والا لگتا ہے لیکن اس کے دل میں ہر وقت آخرت کی فکر ہوتی ہے اور وہ اپنی آخرت کو سنوارنے میں زندگی بسر کرتا، اور ایسے تمام لوگ مسافر ہوتے ہیں جو اس دنیا سے آخرت کی طرف اپنا سفر طے کر رہے ہوتے ہیں

اور جو اسلام کی خاطر شہید ہوتے ہیں وہ ابدی زندگانی حاصل کرتے ہیں

ہمارے دلوں میں دشمنوں کے خلاف نفرت ہونی چاہیے اور اپنی عزتوں کی حفاظت کرنے کا جزبہ
علامہ اقبال فرماتے ہیں

ہو اگر خود نگر, خودگر و خودگیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

ہمیں گمراہ کیا جارہا ہے اس دور کو ترقی کا دور کہہ کر کیا

کیا دین اسلام کی ترقی ہو رہی ہے اس دور میں؟
ہم سے پہلے لوگ زیادہ نیک تھے، آج سے 200 سال پہلے کے لوگوں کا جائزہ لیں اور اپنا جائزہ لیں،

Image to PDF

Scanned with CamScanner

واضح فرق نظر آئے گا

آج کی اس دنیا میں کفر کی ترقی ہو رہی ہے
علامہ اقبال سے پوچھیں اس بارے میں تو وہ کیا بتا رہے
ہیں

تازہ پھر دانش حاضر نے کیا سحر قدیم
گزر اس عہد میں ممکن نہیں بے چوب کلیم

ہمیں بتا رہے ہیں اقبال کے آج کے موجودہ دور نے پرانا جادو. جس سے لوگ گمراہ ہوئے تھے وہ پھر سے تازہ کردیا ہے اور اس دور حاضر میں بغیر کسی ایسے رہبر کے جس کے دل میں کفر اور برئی کے خلاف لڑنے کی ہمت نہ ہو,, ایسے رہبر کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے کہ ہم دین اسلام کو یہاں پر نافذ کر کے مسلمان رہتے ہوئے اپنی زندگیاں دین اسلام پر عمل کرتے ہوئے گزار کر آخرت کی طرف چلے جائیں

جو لوگ جستجو کرتے ہیں وہ غلط رہبروں کے پیروی کرنے میں لگ جاتے ہیں اور وہ انھیں گمراہ کرتے ہیں

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

میرے مطابق

نظم

(ذلّت)

یہ جو تم رسوا ہو پل پل سوچا ہے تم نے کبھی ؟
کون ذمہ دار اس کا ہے حقیقت میں یہاں ؟

جستجو بھی کرتے ہو تم پھر بھی کیوں ملتا نہیں ؟

کوئی رہبر لے چلے جو دُور اندھیروں سے اب

سوچا تب بات یاد آئے مری جس بھی پل
خود ہی یہ ذلّت کمائی اپنے ہاتھوں سے آج

Image to PDF

Scanned with CamScanner

جس کے پاس بھی میری یہ کتاب پہنچے وہ لوگوں کو سچ سے آگاہ کرے , میری کتاب دوسروں تک دل مانے تو پہنچائے
ورنہ نہ پہنچائے
مجھے اپنی تعریف کرنے والے لوگوں کی ضرورت نہیں
مجھے ضرورت ہے دین اسلام کی خدمت کرنے والے لوگوں

میں نہیں چاہتا ان جعلی پیروں کی طرح جیسے جن کے چیلے سارا دن کے پاس بیٹھ کر ان کی تعریف کرتے رہتے ہیں اور ساری عوام باہر گمراہ ہوتی رہتی ہے

آپ علامہ اقبال کی پیروی کریں ان کی تعریف کریں
ان کی باتوں کو سمجھیں، وہ ہمیں بہت سارے درس دے کر گئے ہیں
ان کے اشعار کو سمجھنے کے لیے ان کی کتابوں کی گئی تشریح کو پڑھیں اور اردو زبان سیکھیں تاکہ ان کو آپ آسانی سے سمجھ سکیں
ان کے اشعار کے مفہوم کو سمجھیں
دوسرے بزرگوں کی کتابوں کو پڑھیں،،جس بزرگ کی کتاب بھی آپ کو سمجھ آئے اسے پڑھیں

اپنے ارد گرد کے لوگوں کو دیکھیں اور ان میں سے پہچانیں کہ کون صحیح ہے اور کون غلط ہے

Image to PDF
Scanned with CamScanner

جب آپ خدا کی راہ پر چلنا شروع کریں گے تو اللہ تعالیٰ
آپ کے لیے آسانیاں پیدا فرماتا جائے گا، آپ کی
رہنمائی خدا تعالیٰ فرمائے گا

ایک بات کا دل میں یقین کر لیں کہ

خدا تعالیٰ اپنے بندے کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑتے

اور جو خدا تعالیٰ کے ساتھ پیار کا دعویٰ کرتا ہے تو اس
میں دیکھو کہ وہ خدا کے بندوں سے کتنا پیار کرتا ہے,
اگر وہ سچ میں خدا کے نیک بندوں سے پیار کرتا ہے تو
اس کا ساتھ دیں ورنہ اس سے دور رہیں
جیسے کہ علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں, بنوں میں پھرتے ہیں
مارے مارے
میں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار
ہو گا

PDF
Image to PDF

Scanned with CamScanner

اور جو لوگ یہ کہیں کہ آپ دین کے ٹھیکیدار ہیں تو ان
سے کہو کہ یہ ہمارا پیارا دین ہے اور یہ ہم سب کا دین
ہے
تمام مسلمانوں کے لیے دین اسلام یکساں ہے
یہ جتنا دین آپ کا ہے اتنا میرا بھی ہے

اور جو لوگ آپ کو اپنی طرف بلائیں اور آپ سے دوستی کرنا چاہیں تو دیکھیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کتنا پیار کرتے ہیں, آیا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس کا احترام بھی کرتے ہیں یا نہیں، اور ان کا ساتھ دینے سے پہلے انھیں یہ بتا دیں کہ اگر وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیار کرتے ہیں تو تب ہم ان کا ساتھ دیں گے اور اگر ہمیں شک ہوا کہ ان کے دلوں میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف بغض وعداوت ہے تو تب ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں

جیسے کہ علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز کیا ہے لوح و قلم تیرے ہیں
****

***

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ہمیں نصیحت کا اثر کیوں نہیں ہوتا ؟

Image to PDF

پہلی وجہ یہ ہے کہ ہم نے دین اسلام پر عمل کرنے کا کام
دوسرے پر لازم کیا ہے لیکن خود پر نہیں
دوسری وجہ یہ ہے کہ جو لوگ ہمیں نصیحت کرتے ہیں
وہ خود بھی دین اسلام پر عمل نہیں کرتے

تیسری وجہ یہ ہے کہ ہم خود کو ہمیشہ زیادہ ذہین اور
چالاک سمجھتے ہیں , ہم سوچتے ہیں کہ ہمارے پاس
سارا علم ہے اور ہم کسی کی بات کیوں مانیں
مثال کے طور پر میں کہتا کہ اگر آپ کا بچہ ہنر سیکھتا
ہے تو وہ چھ یا سات سال کے بعد آپ کو روپے کما کر
لاکر دینا شروع کردے گا
بجائے اس کے کہ وہ اٹھارہ سال تک دنیاوی تعلیم حاصل
کرے نوکری کی خاطر, اور نوکری ملے یا نہ ملے وہ بعد
کی بات ہے
اور ہنر سکھانے والوں میں سے اکثر آپ سے کوئی فیس
بھی نہیں لیں گے
اور ساتھ میں آپ کا بچہ تھوڑا تھوڑا دین اسلام کا علم
سیکھتا رہے
تو دس بارہ سالوں میں آپ کے بچے کے پاس ہنر بھی
ہوگا اور اچھا خاصہ دین اسلام کا علم بھی

یا پھر اگر والدین امیر ہیں تو وہ اپنے بچے کو تجارت
سکھائیں یا کوئی کاروبار کرنا تاکہ وہ خود سے روزی کما
سکے اور ساتھ میں دین کا علم سیکھتا رہے

لیکن آپ بات نہیں مانیں گے, یہ سو فیصد گارنٹی والی
بات ہے

Image to PDF

Scanned with CamScanner

اب وضاحت پہ آتے ہیں

(دین اسلام میں)

مثال کے طور پر میں یہ تو چاہتا ہوں کہ لوگ میری عزت کریں، لیکن میں خود دوسروں کی عزت نہیں کرتا

دوسروں کو اچھائی کی نصیحت کرتا ہوں لیکن خود برا ہوں

اسی طرح سے خطیب والدین کی شان بہت بیان کریں گے لیکن کبھی ان کے بارے میں تحقیق کیجیے کہ یہ خود کتنی عزت کرتے ہیں اپنے والدین کی!! دوسروں کو ہم کہتے ہیں غصہ نہ کیا کریں لیکن جب کوئی ہماری کوئی بے عزتی کرے تو تب ہمارا رویہ دیکھنے والا ہوتا ہے اسی طرح بے ایمانی سے لوگ پیسہ کماتے ہیں لیکن دوسروں کو منع کرتا ہیں، جہیز لینا پسند ہے مگر دینا پسند نہیں، غیبت حرام ہے جب کوئی ہماری کرے، لیکن جب ہم کسی کی غیبت کر رہے ہوتے ہیں تب سب کچھ ٹھیک ہے

یہاں پر غیبت کی میں نے وضاحت نہیں کی اس کے بارے میں کتابوں سے ضرور پڑھیں کیوں کہ کئی جگہوں پر دوسرے بندے کی برائی کے بارے میں بتانا ضروری ہوتا ہے تاکہ لوگ اس کے شر سے بچ سکیں جیسے زانی، چور، شرابی وغیرہ کے بارے میں

Image to PDF

Scanned with CamScanner

ہم خود تو ملاوٹ کرتے ہیں مگر جب ہمیں کوئی ملاوٹ والی اشیاء فروخت کرتا ہے
تو تب ہم اسے برا کہتے ہیں، پھر ہم خود جھوٹ بولتے ہیں اور دوسروں کو منع
کرتے ہیں، اسی طرح سے باقی برائیاں بھی ہیں
اس کے ساتھ کچھ لوگ صرف اپنی تعریف کے لیے دین بیان کرتے ہیں وہ
ریاکاری کرتے ہیں

ریاکاری کا تعلق بیان یا عمل کرنے والے کے اپنے دل سے ہوتا ہے آپ کسی
کو خود سے ریاکار نہیں کہہ سکتے

یہ بھی ہے کہ جو حج کر کے آتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ لوگ ہمیں حاجی کہیں

(میں سب کی بات نہیں کر رہا)

ریاکاری کا مطلب دکھلاوا ہوتا ہے،
کسی کو دکھانے کے لیے کوئی کام کرنا تاکہ وہ ہماری تعریف کرے

اسی طرح ہم دوسروں کو نماز کی تلقین کرتے ہیں لیکن خود نماز نہیں پڑھتے، جب
ایسے لوگ دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں تو انھیں بالکل فرق نہیں پڑتا

Image to PDF

Scanned with CamScanner

نصیحت کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ جس
بات کی نصیحت کر رہا ہے وہ خود اس کا پابند ہو
اگر نیکی کی دعوت دیتا ہے تو وہ نیکی وہ خود کرتا ہو اور اگر
برائی سے منع کر رہا ہے تو وہ برائی اس میں موجود نہ ہو،
ورنہ کسی کو اس کی نصیحت کا کچھ اثر نہیں ہوگا..

ابھی اس کتاب کو پڑھنے کے بعد یہ مت کہیے گا کہ باقی
سب ٹھیک لکھا ہے سوائے ہمارے
میں نے صرف دین اسلام کو بیان کیا ہے, میری آپ
سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے کہ میں نے جان بوجھ کر
آپ کے خلاف لکھا ہو

نوٹ :
"کوئی بندہ میری ذات کی پیروی ہرگز نہ کرے اور نہ
ہی کوئی تحقیق، اگر پیروی کرنی ہے تو صحابہ کرام رضی
اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اور اولیاء کرام
رحمتہ اللہ علیہم کی کیجیے"

****

******

@@@@@@شکریہ@@@@@@

Image to PDF

Scanned with CamScanner

تحقیق

PDF
Image to PDF

سائنس دانوں نے قرآن مجید میں بیان کیے گئے احکام کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کی اور ہوا کیا یہ جانیے۔

1- دین اسلام نے نشہ کرنے سے منع کیا

اور

سائنس دانوں نے سگریٹ کی تحقیق کی اور بتایا کہ اس میں نقصان دہ مادے ہوتے ہیں جس سے انسان کی صحت کو نقصان ہوتا ہے

(دین اسلام نے پہلے منع کیا اور سائنس نے تحقیق کے بعد اعتراف کیا)

2- دین اسلام نے نماز پڑھنے کا حکم دیا اور نماز کے دوران میں سجدے میں سر کو زیادہ اہمیت دی

اور

سائنس دانوں نے تحقیق کی تو پتہ چلا ہے کہ ہمارا دل جب ہمارا سر سجدے میں ہوتا ہے تو تب خون کو دماغ کی طرف پمپ کرتا ہے جس سے انسان کی عقل میں اضافہ ہوتا ہے

(دین اسلام نے پہلے بتایا ہے اور تحقیق بعد میں ہوئی)

3- قرآن مجید میں بیان کیا گیا کہ زمین ایک شتر مرغ کے انڈے کی شکل کی ہے

اور

سائنس نے تحقیق کے بعد اس کی شکل کو بیضوی (انڈے جیسی) کہا ہے

(دین اسلام نے پہلے بیان کیا)

4- دین اسلام نے میں بتایا گیا ہے کہ مسواک کرنا چاہیے اس سے منہ کے جراثیم ختم ہوتے ہیں اور انسان بیمار نہیں ہوتا

اور

سائنس نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ منہ میں جراثیم ہوتے ہیں اور سائنس نے ٹوتھ پیسٹ نکالا اور اب خود ڈاکٹر تحقیق کر چکے ہیں کہ ٹوتھ پیسٹ کے استعمال سے وقت سے پہلے ہی دانتوں کی اوپری جلد خراب ہو جاتی ہے جس سے وقت سے پہلے ہی دانت گر جاتے ہیں

PDF
Image to PDF

5-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ چاند کی اپنی روشنی نہیں ہے اور سورج کی روشنی سے یہ روشن ہوتا ہے

اور

سائنس نے تحقیق کے بعد یہ پتہ چلایا ہے کہ سورج کی روشنی چاند کی طرف رفلیکٹ ہوتی ہے.جس سے چاند روشن ہوتا ہے

6-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ ہوا جالی دار ہوتی ہے

اور

سائنس نے اس پر بھی تحقیق کر کے اعتراف کرلیا ہے

7-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بڑی اور چھوٹی مخلوق کو پیدا کیا ہے اور سائنس مائیکروسکوپ لے آئی اور تحقیق کے بعد اعتراف کرنے لگی ہے کہ اتنی چھوٹی مخلوق بھی ہے جو مائیکروسکوپ سے بھی نظر نہیں آتی

8-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ تمام سیارے اپنے اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں

اور

سائنس نے تحقیق کے بعد یہ اعتراف کرلیا ہے کہ تمام سیارے واقعی ہی میں اپنے اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں

Image to PDF

8-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ تمام سیارے اپنے اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں

اور

سائنس نے تحقیق کے بعد یہ اعتراف کرلیا ہے کہ تمام سیارے واقعی ہی میں اپنے اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں

9-دین اسلام میں سورج گرہن اور چاند گرہن کے بارے میں بتایا گیا ہے

اور

سائنس دانوں نے تحقیق سے پتہ کیا ہے کہ جب ایک سیارہ دوسرے کے سامنے آتا ہے تو سورج کی روشنی پچھلے سیارے تک نہیں پہنچ پاتی جس سے گرہن لگتا ہے

10-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے کیے

اور

سائنس دان چاند پر جا کر تحقیق کرچکے ہیں کہ چاند واقعی ہی میں دو ٹکڑے ہوا تھا اور اب بھی اس میں وہ دراڑ موجود ہے

11-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج کو اپنی انگلی کے اشارے سے واپس کیا

اور

سائنس دان آج کل وقت کے آگے پیچھے ہونے کی بات کررہے ہیں

Image to PDF

12-قرآن مجید میں عورت کے حاملہ ہونے کے بارے میں بتایا گیا ہے

اور

سائنس دان ری پروڈکٹو سائیکل کے بارے میں تحقیق کے بعد اعتراف کر رہے ہیں

13-قرآن مجید میں فرمایا گیا کہ انسان کی پیدائش جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے ہوتی ہے

اور

سائنس میں بچہ بننے کے عمل کے دوران والے دورانیہ میں ایسا ہوتا ہوا مائیکرو سکوپ میں دیکھا گیا ہے تو

اس بات کا بھی اعتراف کیا

14-قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا کہ جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریاؤں / سمندروں پر پہاڑ کی طرح کھڑے

ہوتے ہیں

اور

سائنس میں قانون آچکا ہے پارشل پریشر (جزوی دباؤ) کا

15-قرآن مجید میں پرندوں کی مختلف طرح کی اشکال بیان کی گئی ہیں جس سے ان کو اڑنے میں مدد ملتی ہے

اور

سائنس نے ان کے اشکال کے طریقے استعمال کر کے یہ ریل گاڑیاں اور جہاز کی اشکال بنائی ہیں

PDF
Image to PDF

16- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں ہاتھ سے صحیح کام کرنے کا حکم دیا ہے

اور

اب بجلی آئی ہے تو سبھی یہی کہتے ہیں کہ دائیں ہاتھ سے بٹن آن کریں کیونکہ بائیں طرف دل ہوتا ہے.جس سے آپ کو شارٹ سرکٹ ہونے کی وجہ سے بجلی کا جھٹکا لگ سکتا ہے

17- قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت آئے گی

اور

سائنس دان اب سورج کی روشنی کے ختم ہونے کی باتیں کر رہے ہیں

18- قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

اور

سائنس دان اوپر فضا کی طرف نکل پڑے اور معلوم ہوا کہ کائنات بہت وسیع ہے اور ہماری زمین کے علاوہ بھی کئی سیارے ہیں

19- قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے.جس کا مفہوم ہے کہ تم آسمان کے کناروں سے باہر نہیں نکل سکتے

اور

سائنس دان کائنات کی وسعت دیکھ کر اس بات کا اعتراف کر چکے ہیں کہ ہم آسمان کے کناروں سے باہر نہیں نکل سکتے

20- قرآن مجید میں فرمایا گیا کہ مائیں اپنے بچوں کو دو سال تک دودھ پلائیں

اور

سائنس دان دودھ پلانے کے فوائد بیان کرتے پھرتے ہیں

PDF
Image to PDF

21-قرآن مجید میں فرمایا گیا جس کا مفہوم ہے کہ ہم نے ان کو قیامت کے دن زندہ کریں گے اور ہم نے ہر انسان کی انگلیوں کے نشان مختلف بنائے ہیں

اور

سائنس دانوں نے یہ سکین کرنے والے آلہ جات بنائے ہیں جس سے پتہ چل چکا ہے کہ ہر انسان کی انگلیوں کے نشان اک دوسرے سے مختلف ہیں

22-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے انسان کے جسم کے اندر دو دل نہیں رکھے

اور

سائنس دانوں نے مختلف لوگوں پہ تحقیق کے بعد اس کا اعتراف بھی کر لیا ہے

23-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے۔جس کا مفہوم ہے کہ تمام جانداروں کی پیدائش میں پانی شامل ہے

اور

سائنس دان اس بات کو بھی تحقیق کے بعد مان چکے ہیں

24-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ ہر جاندار کو موت آنی ہے

اور

سائنس دان اس بات کی تحقیق کر کے مان چکے ہیں

PDF
Image to PDF

25-دین اسلام میں اک دوسرے کی جاسوسی منع کی گئی ہے

اور

سائنس کی بنائی گئی اشیاء. جس پر پاسورڈ لگائے جاتے ہیں یہ تو اب بن رہی ہیں

26-دین اسلام میں بتایا گیا ہے کہ کراماً کاتبین لکھتے ہیں

اور

سائنس دان اب تھوڑا سا ٹیڑے طریقے سے اعتراف کرتے ہیں کہ جیسا ہم ویڈیو بنا کر محفوظ کر لیتے ہیں ویسے ہی کراماً کاتبین محفوظ کر رہے ہوں

*اک بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ کراماً کاتبین ہمارے اعمال لکھتے ہیں ویڈیوز نہیں بناتے کیونکہ کاتبین لکھنے والے کو کہتے ہیں *

27-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کی مشابہ مخلوق بنانے والوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ وہ جہنم کے سب سے نچلے حصے / گڑھے میں ہوں گے

اور

سائنس دانوں نے یہ کارٹونز اور روبوٹ بنا لیے ہیں جو کہ خدا کی مشابہ مخلوق ہیں

28-قرآن مجید میں ہے کہ ہم نے حضرت یونس علیہ سلام کو مچھلی کے پیٹ میں زندہ رکھا

اور

سائنس دانوں نے اب آب دوز بنا لی ہے جو کہ حضرت یونس علیہ سلام کے بیان کیے گئے واقعے کے آگے سر خم کرتی ہے

Image to PDF

29-قرآن مجید میں ابابیل کا واقعہ موجود ہے. جس میں ہاتھیوں کی فوج کو مارا گیا

اور

سائنس دان بھی اعتراف کرتے ہیں کہ جب کسی چیز کو اونچائی سے گرایا جائے تو وہ اپنے اصلی وزن سے زیادہ وزنی ہو کر گرتی ہے کیونکہ وہ اس میں اٹھانے والی طاقت کا اضافہ کرتے ہیں جسے وہ پوٹینشل ازجی کہتے ہیں

30-دین اسلام میں فرمایا گیا ہے کہ روح موجود ہوتی ہے

اور

سائنس دان آج کل روح کے لیے "اوورا" کا لفظ استعمال کر رہے ہیں

31-قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ "حیض کے ایام" ہوتے ہیں

اور

سائنس دان بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں

32-دین اسلام میں زنا سے منع کیا گیا ہے اور ڈاڑھی منڈانے سے بھی منع ہے

اور

سائنس اس بات کا اعتراف کر چکی ہے کہ زنا اور بلیڈ سے ایڈز والی بیماریاں پھیلتی ہیں

33-دین اسلام میں فرمایا گیا ہے کہ دل کو غم ہوتا ہے

اور

سائنس دان بھی اس بات کا اعتراف کر چکے ہیں کہ غم کے وقت انسان کے دل کی تہہ پتلی ہونا شروع جاتی ہے

34-قرآن مجید میں تخت بلقیس لانے کا ذکر ہے

اور

سائنس دان آج کل مادے کو اک جگہ سے دوسری جگہ ہو بہو کسی طاقت کے ذریعے لے جانے کی باتیں کر رہے ہیں جو کہ ابھی تک کامیاب نہیں ہوئیں

Image to PDF

35-دین اسلام میں انڈے کے اندر بچے کے زندہ رہنے کے بارے میں بتایا گیا ہے

اور

سائنس دانوں نے مائیکروسکوپ سے تحقیق کی ہے کہ انڈے میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے بچہ زندہ رہتا ہے

36-دین اسلام میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے

اور

سائنس دان آج بھی صحیح طرح سے کائنات کی تخلیق کیسے ہوئی اس کا جواب دینے سے قاصر ہیں..

37-دین اسلام میں فرمایا گیا ہے کہ فرشتے اور جن موجود ہوتے ہیں

اور

سائنس دان آج کل بات کر رہے ہیں کہ روشنی کی کئی ویولینتھ ہیں جن میں سے مخصوص ویولینتھ ہی ہم دیکھ سکتے ہیں تو وہ کہہ رہے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی روشنی سے بنے ہوں جو ہمیں دکھائی نہیں دیتی

Image to PDF

<سائنس دانوں نے دن رات ایک کیا ہے دین اسلام کو غلط ثابت کرنے کے لیے
اور ہر بار ناکام ہوئے ہیں>

ہر بار دین اسلام کا غلبہ آیا ہے
اب سائنس دانوں کی مثال ہے ابو جہل والی
وہ بھی جاہل تھا اور یہ بھی جاہل ہیں

جو کہ سب کچھ جاننے اور تحقیق کرنے کے بعد بھی دین اسلام کو ماننے سے انکار کرتے ہیں...
اور میں مسلمانوں کے لیے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ دین اسلام کو جنون کے ساتھ سمجھو پھر ہی دین اسلام کے راز سمجھ میں آئیں گے
جیسے کہ علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ کو دین اسلام کے راز سمجھ میں آئے
اور
انھوں نے فرمایا ہے

وہ حرف راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں
خدا مجھے نفس جبرئیل دے تو کہوں

اور
اب میں آتا ہوں اس جماعت والے لوگوں کو سمجھانے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کا اعتراف نہیں کرتے یا اولیاء اللہ کی کرامات کا

آپ کے google کے کمپیوٹروں میں تو اتنا زیادہ علم محفوظ ہو سکتا ہے
اور
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم پر اعتراض کرتے ہو؟؟

Image to PDF

مختلف جگھوں پر کیمرے لگے ہوں اور ان کا رابطہ اک جگہ پر اکٹھا کیا جائے تو انسان اک جگہ پر بیٹھ کر باہر والا سب کچھ دیکھ سکتا ہے, دوسرے کمرے والا سب کچھ دیکھ سکتا ہے

تو

کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس نہیں دیکھ سکتی؟؟؟

تم لوگوں کی عقل میں کیمرے کی زیادہ حیثیت ہے؟؟؟

سیٹلائیٹ تو بہت تیزی سے آسمان کی طرف جا سکتا ہے

اور

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج پہ جانے کا انکار کرتے ہو...

کیا سیٹلائیٹ کی زیادہ حیثیت ہے؟؟؟

ایک موبائل فون سے تو آواز اک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ سکتی ہے

تو

کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہماری فریاد نہیں سن سکتے؟؟

Image to PDF

ٹی وی چینل والے سیٹلائیٹ سے خبر دیتے ہیں کہ کل بارش ہوگی یا طوفان آئے گا اور اس بات کا اعتراف کرتے ہو

اور

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کچھ فرمایا ہے کہ کل کچھ ہوگا

یا کہ غزوہ بدر کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کی شہادت اور کافروں کے قتل ہونے کے بارے میں پہلے بیان کیا

تو

اس پر کیوں اعتراض کرتے ہو؟؟

کیا تم لوگوں کے نزدیک سائنس دان زیادہ علم والے ہیں؟؟؟

سائنس دانوں کی باتوں کو مانتے ہو

اور

میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات کا انکار کرتے ہو

یہ جہالت نہیں تو اور کیا ہے؟؟

ہم سے بھی کبھی پوچھو اپنی ہی چھوڑ رہے ہوتے ہو

بقول شاعر

میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں

کاش پوچھو مدعا کیا ہے

PDF
Image to PDF

ایک بہت زیادہ طاقت والا مقناطیس لوہے کی بڑی بڑی چیزوں کو اپنی طرف کھینچ سکتا ہے اور یہ مقناطیس طاقت ہے

تو

کیا ایک اللہ تعالیٰ کا ولی درخت کی طرف اشارہ کرے تو وہ اس کی طرف نہیں آئے گا؟؟؟

مقناطیس کو طاقت سائنس نے دی اور ولی اللہ کو طاقت اللہ تعالیٰ نے دی

سائنس کی طاقت کو مانتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ کی دی گئی طاقت کو نہیں مانتے ہو؟؟؟

اور

پھر

ادویات لگا کر لاش کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے یہ سائنس کی تیار کردہ ادویات ہیں

تو

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں یا شہیدوں کے جسموں کو قبر کے اندر محفوظ نہیں رکھ سکتا؟؟

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

تو

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا انکار کیوں کرتے ہو؟؟

سائنس کی طاقت مانتے ہو اور اللہ تعالیٰ کی طاقت کا انکار کرتے ہو

یہ جہالت نہیں تو اور کیا ہے؟؟

PDF
Image to PDF

تحقیق (دوَم)

Image to PDF

تحقیق دوم میں آئیے مزید جانتے ہیں

1-دین اسلام میں بتایا گیا ہے کہ بیٹھ کر کھانا کھائیں اور بیٹھ کر پانی پئیں

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کر چکی ہے کہ زمین سے کچھ اوپر جراثیم ہوتے ہیں اگر کھانا پینا کھڑے ہو کر کھایا پیا جائے تو وہ جراثیم انسان کے اندر جاتے ہیں جس سے انسان بیمار ہوتا ہے

2-دین اسلام میں بتایا گیا کہ اگر مکھی کھانے میں گر جائے تو اس کو پورا ڈبو کر باہر پھینک کر کھانا کھا سکتے ہیں

اور

سائنس نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مکھی کہ ایک پر میں وائرس ہوتی ہے جب مکھی کسی کھانے پینے کی چیز میں گرتی ہے تو وائرس والا پر گراتی ہے اور مکھی کے دوسرے پر میں اس وائرس کا علاج ہوتا ہے اگر مکھی کو ڈبو کر باہر پھینک دیا جائے تب کھانے پینے سے نقصان نہیں ہوتا

3-دین اسلام میں بتایا گیا ہے کہ کھانا تھوڑا تھوڑا کر کے چبا کر کھانا چاہیے تاکہ ہضم ہو سکے

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ معدے کے اندر اک تیزاب ہوتا ہے جو کھانے کو توڑ کر چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل کرتا ہے اگر بڑے ٹکڑے معدے میں آجائیں تو وہ تیزاب ان کو پوری طرح سے توڑ نہیں پاتا جس وجہ سے پیٹ میں درد ہو سکتا ہے اور دوسری بیماریاں بھی

4-دین اسلام میں بتایا گیا ہے کہ سیر ہو کر کھانا نہ کھائیں، پیٹ میں تھوڑی گنجائش رکھیں

اور

سائنس بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ اگر پیٹ بھر کر کھانا کھایا جائے تو سانس لینے اور چلنے پھرنے میں دشواری ہو سکتی ہے

5-دین اسلام میں حلال جانوروں کا گوشت کھانا کی ترغیب ہے

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ گوشت میں پروٹین ہوتی ہے جو انسان کے جسم کے لیے ضروری ہے وہ پروٹین انسان کا جسم خود نہیں بناتا

PDF
Image to PDF

6- دین اسلام میں ناخن تراشنے کی ترغیب دی گئی ہے

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ناخنوں میں جراثیم ہوتے ہیں اس لیے اگران کو نہ تراشا جائے تو جراثیم منہ میں چلے جاتے ہیں

7- دین اسلام میں چھپکلی کو مارنے کی ترغیب دی گئی ہے

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ چھپکلی میں زہر ہوتا ہے اگر کھانے پینے کی اشیاء میں چھپکلی چلی جائے تو وہ کھانا پینا نقصان دہ ہوگا

8- دین اسلام میں ہے کہ جانوروں کو مُردوں کے چیخنے کی آواز سنائی دیتی ہے

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ہمارے سننے کی صلاحیت بعض جانوروں سے کم ہے اس لیے ہم ساری آوازیں نہیں سن سکتے

9- دین اسلام میں ہے کہ گدھے کو شیطان دکھائی دیتا ہے اور مرغ کو فرشتے دکھائی دیتے ہیں

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ہمارے دیکھنے کی صلاحیت بعض جانوروں سے کم ہے

10- دین اسلام میں رات اور دن کے بدلنے کے بارے میں بتایا گیا ہے

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ زمین دو طرح کئ گھومتی ہے اک طرح سے موسم بدلتے ہیں اور دوسری طرح سے رات دن

PDF
Image to PDF

11-دین اسلام میں ہے کہ فرشتے سورج کو کھینچتے ہیں

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ سورج بھی اپنے محور کے گرد آگے کی طرف جارہاہے لیکن اس کا چکر بہت وقت لیتا ہے مکمل کرنے میں

12-دین اسلام میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آسمان کے ستاروں سے نسبت دی گئی ہے اوراہل بیت رضی اللہ عنہم کو کشتی سے اور بتایا گیا ہے کہ ستارے رستہ بتاتے ہیں

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ستارے اک خاص ترتیب میں ہیں.جس سے سفر میں رستے کا پتہ چلتا ہے

13-دین اسلام میں ہے کہ فرشتے پروں کے ذریعے سے اڑتے ہیں

اور

سائنس میں آج کل بندے کو پر لگا کر اڑانے کے بارے میں تحقیق جاری ہے اور وہ فلموں میں دکھارہے ہیں

14-دین اسلام میں ہے کہ ناپ تول میں کمی نہ کرو

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے مزید سختی سے فگرما پنے والے آلے بنانا شروع کردیے ہیں

PDF
Image to PDF

15-دین اسلام میں ہے کہ انسان بنا ہوا ہے آگ پانی مٹی اور ہوا کا

اور

سائنس میں تھرمامیٹر آگ / حرارت / انرجی کی تصدیق کرتا ہے

اور پانی ویسے ہی موجود ہے حتیٰ کہ خون میں بھی

اور مٹی سے اوپری کھال کی تصدیق کرتی ہے

اور ہوا کا ایلویولائی تک پہنچنا سائنس سے ثابت ہے

16-دین اسلام میں مکہ کو زمین کا مرکز ناجاتا ہے

اور

سائنس آج بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ کوئی جہاز یا اڑنے والی چیز مکہ مکرمہ کے اوپر سے نہیں گزر سکتی اگر کوشش کرے گی تو زمین پر گر جائے گی کیونکہ وہاں زمین کی طرف کھینچنے والی طاقت بہت زیادہ ہے

17-دین اسلام میں بتایا گیا ہے کہ سوائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کے ہر چیز کا سایہ ہے

اور

سائنس دانوں نے اسی سائے کے تصور کو ذہن میں لاتے ہوئے اینٹی میٹر کا تصور دیا ہے

18-دین اسلام میں عمامہ پہننے کی ترغیب ہے

اور

سائنس اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ حادثے کے وقت جس قدر سر پر چوٹ لگنے کا وقت بڑھے گا اسی قدر چوٹ کم آئے گی اور بال والے کو گنجے کی نسبت کم چوٹ آئی گی اور اگر سر پر کوئی چیز ہوئی تو اس سے بھی کم چوٹ آئے گی اور یہ ہیلمٹ اسی تصور سے بنایا گیا ہے

19-قرآن مجید میں خواب آنے کا ذکر ہے

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ انسان کا سوتے ہوئے سارا دماغ نہیں سوتا بلکہ کچھ حصہ سوتا ہے اور انسان کے اندر ایسی چیز ہے جو اس وقت انسان کے جسم سے نکل کر باہر گھوم پھر سکتی ہے اور "" ڈیجا ووو "" کا نظریہ آج کل اس بارے میں چل رہا ہے..

Image to PDF

20-دین اسلام میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مشرق و مغرب کا پالنے والا ہے

اور

سائنس کا مقناطیس شمال و جنوب کو بیان کرتا پھرتا ہے

21-دین اسلام میں سرکہ کھانا درست ہے اور شراب پینا حرام

اور

سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ شراب میں نقصان پہنچانے والے مادے ہوتے ہیں

22-دین اسلام میں جوتی پہننے کی ترغیب دی گئی ہے

اور

سائنس فرکشن سے پاؤں کے زخمی ہونے کی بات کرتی ہے اور یہ بھی تصدیق کرتی ہے کہ جوتی پہننے سے پاؤں تک فرکشن نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے

23-قرآن مجید میں ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں

اور

سائنس نے یہ فیڈر کی نپل کیسے بنائی یہ خود سے سوچ لیں..

24-دین اسلام میں وحی لانے کا ذکر ہے اور خدا تعالیٰ کا پیغام فرشتے کے ذریعے سے انبیاء کرام علیہ سلام تک پہنچانے کا ذکر ہے

اور

موبائل فون اور دیگر آلات کے ذریعے سے پیغام / میسج کا اک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنا ثابت ہے

Image to PDF

25-دین اسلام میں اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی کرامات کا بیان ہے

اور

سائنس اس بات کو مانتی ہے کہ انسان کا دماغ اگر زیادہ کام کرے تو وہ دوسری اشیاء کو اٹھا سکتا ہے اور انسان کے دماغ سے ایسی ویوز نکلتی ہیں

26-دین اسلام میں اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کے دل پر نگاہ ڈال. کر دل کے اندر کے راز جاننے کے بارے میں ہے

تو

سائنس میں ایسی مشین بھی آچکی ہیں اور سائیکالوجی کا ماہر بھی ایسا کر سکتا ہے

27-بارش کے قطروں کا اوپر سے نیچے کی طرف نزول اور دین اسلام میں بتایا گیا ہے کہ مٹی کی خصوصیت ہے کہ اوپر کی طرف پھینکا جائے تو نیچے کی طرف آتی ہے

اور

سائنس نے اس سے قانون نکال لیا کہ ہر چیز کو زمین اپنی طرف کھینچتی ہے

"عقل مند کو اشارہ کافی ہے باقی مثالیں اور بھی ہیں"

PDF
Image to PDF

توان سب باتوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ سائنس دان اور کفار منافقین مشرک منافق خود تو قرآن مجید کو غلط ثابت کرنے کے لیے اس پر تحقیق کرتے ہیں اور خود ہی غلط ثابت ہو جاتے ہیں

اور

دوسری بات ہمیں قرآن مجید سے دور کر کے اپنی کتابیں ہاتھوں میں تھمادی ہیں اور خود کو بڑے علم والے ثابت کرنے کی کوشش میں ہیں اور
وہ خود دین اسلام کی باتوں پر تحقیق کرتے ہیں
ان کا مقصد پہلے ہی بیان کر چکا ہوں

یہ لوگ جو بندر کو اپنا باپ مانتے ہیں ان کے نزدیک توان کے پاس نہ جانے کتنا علم ہے لیکن حقیقت یہ نہیں ہے
حقیقت تو یہ ہے کہ یہ لوگ ہی بیوقوف ہیں جو قرآن مجید کو چھوڑ کر ان کی کتب سے علم تلاش کرنے میں لگے ہوئے ہیں
یہ لوگ علماء کرام کو جاہل سمجھتے ہیں توان کے لیے میں نے لکھا ہے کہ

کون عالم ؟ کون عامل ؟ کون جاہل ہے یہاں ؟
اپنے دل سے تونے عامران کو ہے پرکھا کبھی

بیوقوف لوگو!

سارے کا سارا علم دین اسلام میں موجود ہے تو کیوں پاگل بنے ہوئے ہو؟

اگر یہ قوم بندر کی بجائے اولاد نبی حضرت آدم علیہ سلام کی تو عقل مند ہوتی..

PDF
Image to PDF

Image to PDF

دین اسلام میں دنیا کے ہر خطے میں رہنے والے عاقل, بالغ, مسلمان مرد و عورت پر ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں

روزہ کی آٹھ اقسام ہیں جن میں
فرض معین, فرض غیر معین, واجب معین, واجب غیر معین, سنت, نفل, مکروہ اور حرام شامل ہیں

رمضان المبارک کے روزے فرض معین ہیں جو سال بھر میں ایک دفعہ ہر عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض کیئے گئے ہیں..

رمضان المبارک کے روزے اگر کسی عذر کی وجہ سے یا بلاعذر چھوٹ جائیں تو ان کی قضا کے روزے فرض غیر معین کہلاتے ہیں۔

وہ روزے جن کے رکھنے کی کسی خاص تاریخ یا کسی خاص دن میں منت مانی جائے اور منت پوری ہونے کے بعد ان کو اسی دن یا اسی خاص تاریخ میں رکھا جائے واجب معین روزے کہلاتے ہیں

PDF
Image to PDF

وہ روزے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرض روزوں کے علاوہ رکھے اور امت کو ان کی ترغیب دی مسنون روزے کہلاتے ہیں

جن میں محرم الحرام کے نویں اور دسویں کے روزے, یوم عاشورہ کے روزے, ذوالحجہ کی نویں تاریخ کا روزہ اگر حالت حج میں نہ ہو, ہر اسلامی مہینے کی تیرہ, چودہ اور پندرہ کو روزہ رکھنا, شعبان کی پندرہ تاریخ کا روزہ شامل ہیں..

نفلی روزوں سے مراد وہ روزے ہیں جو فرض اور واجب کے زمرے میں تو نہیں آتے لیکن ان کا رکھنا باعثِ ثواب ہے اور چھوڑنے پر کوئی گناہ نہیں۔

حرام روزے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ دن کے روزوں سے منع فرمایا ہے۔ ان میں عیدالفطر، عیدالاضحٰی اور ایامِ تشریق کے تین دن شامل ہیں۔

ایام تشریق میں ذو لحجہ کی 11,,12,,13 تاریخ آتی ہے

مکروہ روزے

جن میں صرف محرم کی 10 تاریخ کا روزہ رکھنا اور گیارہوں, بارہویں تاریخ کو نہ ملانا اسی طرح بغیر ملائے (پہلے یا بعد میں کوئی روزہ نہ رکھنا)

اکیلا جمعہ کا روزہ رکھنا, عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

Image to PDF

عورتوں کے جو سر کے بال ٹوٹ جاتے ہیں انھیں اٹھا کر کے بیچنا گناہ ہے..
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی خلاف ورزی کرنے والی منت مانگنا جائز نہیں..
دوسروں کے گھروں میں جھانکنا غلط بات ہے..
کسی مسلمان کی جاسوسی کرنا حرام ہے..
قبروں پر دیا جلانے سے مُردے کو تکلیف پہنچتی ہے اس لیے دیا جلانا منع ہے..

ہاں کوئی سبز شاخ قبر پر رکھنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیونکہ سبز شاخ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے

عورت کو اذان دینا منع ہے

عورتیں دوسری عورتوں کو دین اسلام کی باتیں بیان کر سکتی ہیں
(لیکن جب صرف اور صرف اکیلی عورتیں ہی ایک جگہ پر موجود ہوں)

عورتوں کا سپیکر پر نعت پڑھنا یا تلاوت کرنا شریعت میں کہیں سے ثابت نہیں اس لئے ایسا کرنے سے گریز کریں

Image to PDF

نور و بشر

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں کیونکہ قرآن مجید میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

سراجا منیرا

فرمایا گیا ہے

اور

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ بھی نہیں تھا..

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر بھی ہیں کیونکہ

قرآن مجید کی آیت کا مفہوم ہے

میں آپ کے جیسا ہی بشر ہوں

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کھانا تناول فرمانا, ایک جگہ سے دوسری جگہ تشریف لے جانا, پانی مبارک پینا, اور

دوسرے افعال مبارکہ کرنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بشر ہونے کی دلیل ہیں..

لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے جیسے بشر نہیں تھے اور اس کے دلائل یہ ہیں

1- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ نہیں تھا

2- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معصوم (گناہوں سے پاک) ہیں

3- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبین ہیں

4- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس ہم سب کے لیے کامل نمونہ ہے...

اور

ہمارے جیسے بشر اس لیے نہیں ہیں

1- ہمارا سایہ ہے

2- ہم میں سے کوئی بھی معصوم (گناہوں سے پاک) نہیں

3- اور نبوت کا دعویٰ اگر کوئی کرتا ہے تو وہ مرتد

(دین اسلام سے خارج جس کو قتل کرنا فرض ہے اگر طاقت ہو)

ہے

4- ہم میں سے کسی کی ذات کامل نمونہ نہیں ہے

ہمارا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور بھی ہیں اور بشر بھی ہیں

PDF
Image to PDF

اور ہمارا عقیدہ ہے کہ

*بشر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس تمام اوصاف و کمالات و معاملات میں ساری مخلوق خدا سے افضل ترین ہے اور خدا تعالیٰ کی مخلوق میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کا کوئی بھی نہیں *

"خطیبوں نے ہمارے ایمان کا بیڑا غرق کر دیا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نور مانتے ہیں وہ خطیبوں کو سن سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بشر ہونے کا انکار کرتے ہیں اور جو بشر مانتے ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور ہونے کا انکار کرتے ہیں اور اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ ہم نے دین اسلام کو صرف سنا ہے دوسروں سے اور کبھی خود سے ان کی باتوں کی تصدیق نہیں کی"

ایک اور بات دین اسلام * رٹا * لگانے کے لیے نہیں ہے
رٹا لگا کر آپ دین اسلام نہیں سیکھ سکتے
ہمارے شاعر مشرق نے دین اسلام کو سیکھا اور سمجھا ہے اور
* رٹا * نہیں لگایا
انھوں نے دین اسلام کو دل سے سیکھا ہے اور بزرگان دین کی باتوں کو سمجھنے میں اپنی زندگی کو گزارا
اسی کے بارے میں فرماتے ہیں

اسی کشمکش میں گزری مری زندگی کی راتیں
کبھی سوز و ساز رومی کبھی پیچ و تاب رازی

یہ نہیں فرما رہے کہ رٹا لگانے میں راتیں گزری ہیں

کیونکہ رٹا لگاتے ہیں مجھ جیسے کم ظرف جنھیں دین اسلام سمجھ نہیں آتا

اور آخری بات

* دین اسلام ہے عمل کرنے کے لیے ہے *

Image to PDF

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے موازنہ کرنے سے گریز کریں
اور اگر کوئی خطیب بیان کر رہا ہو تو اس کی تقریر نہ سنیں..
اس کی وجہ یہ ہے کہ موازنہ کرتے وقت یا تو آپ یا خطیب توحید صحیح طرح سے بیان نہیں کر پائے گا یا پھر رسالت..

اس بات کا امکان 99% ہے کہ شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گستاخی کر بیٹھے گا یا پھر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کر بیٹھے گا اور سننے والے بھی گنہگار ہوں گے اور سنانے والا بھی..

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جتنی چاہیں شان بیان کریں لیکن موازنہ نہ کریں.

اللہ تعالیٰ کے تمام قدرتیں, اوصاف, علوم ذاتی ہیں

اور باقی انبیاء کرام علیہ سلام کو یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اور اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو جو کچھ بھی ملا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انھیں عطا فرمایا گیا ہے.. جسے ہم سادہ لفظوں میں *عطائی* کہتے ہیں.

اور ایک بات
تمام انبیاء کرام علیہ سلام اللہ تعالیٰ کے احکام کے پابند ہیں

Image to PDF

نعت صرف اور صرف وہ سنیں اور پڑھیں جو کسی ولی اللہ نے لکھی ہو یا پھر کسی حق بیان کرنے والے عالم کی اور وہ بندہ نعت ہر گز نہ لکھے جسے مکمل طور پر شریعت کا علم نہ ہو.

اور آج کل اپنی طرف سے کچھ لوگوں نے نعت لکھنا شروع کر دی ہیں جس میں وہ شریعت کے خلاف اشعار لکھتے ہیں..

ایسے تمام لوگ دوسروں کو گمراہ کرنے کا باعث بنتے ہیں ان کی نعتیں سننا یا پڑھنا دونوں ہی ناجائز ہیں اور ایسے لوگوں کا نعت لکھنا بیوقوفی اور جہالت ہے..

ان میں

احمد علی حاکم

کا شعر ہے

*زیر مدفن فرشتے بولے سناؤ آقا کی نعت حاکم *

منکیر نکیر نے ایسا کوئی سوال نہیں کرنا اور نہ ہی یہ کوئی ولی اللہ ہے کہ اس سے فرشتے پوچھیں.. تو اپنی طرف سے شریعت بیان کر کے لوگوں کو گمراہ کرنا منافقین کا کام ہے اور ایسے منافقین سے بچیں.

اس کا اور شعر بھی ہے کہ قیامت کے دن

*حَسِین مقابلے کو اکٹھے ہوں گے *

قیامت والے دن تو سب کو اپنی اپنی فکر پڑی ہو گی تو اس وقت مقابلہ کون کرے گا؟؟

نہ جانے کہاں کہاں سے منہ اٹھا کہ لوگ شروع ہو جاتے ہیں..

Image to PDF

,کفار, انگریز مشرک, منافقین یہودی و نصاریٰ ان کے پاس جہالت تھی تو وہ جانتے تھے کہ ان کی جہالت کو کوئی نہیں پڑھے گا تو ان سب مل کر ایک کام کرنا شروع کر دیا..

وہ دین اسلام کی ایک بات چُراتے اور اس کے نیچے اس دین اسلام (کی بات) کے مطابق اپنا فلسفہ لکھتے گئے اور اس طرح سے دین اسلام کے علم کو چُرا چُرا کر اپنا نام دینے لگا.

صفائی کے بارے میں, امن کے بارے میں, متحد رہنے کے بارے میں, ہمدردی کے بارے میں, اصلاح کے بارے میں, اک دوسرے کے ساتھ مشورہ کرنے کے بارے میں, کسی بندے کی کی گئی بات کے بارے میں, خواب, اٹھنا, بیٹھنا, چلنا, پھرنا, کھانا, پینا, سونا, جاگنا, کام کرنا, تعلقات, تحائف, احتیاط کرنا, ساتھ رہنا, ساتھ نبھانا, دوستی, غم و خوشی, حقوق و فرائض و عبادات وغیرہ ان سب کے بارے میں دین اسلام نے مکمل وضاحت کی اور اس علم کو دین اسلام کے دشمن چُرانے لگے اور اس پر خود کی کتابیں لکھنے لگے کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ ان کے پاس کچھ نہیں ہے اور لوگ ان کی بات نہیں سنیں گے..

ہندوؤں کی کتب, یہودیوں کی کتب, عیسائیوں کی, کفار و مشرکین و منافقین کی کتب ان کی کسی کتاب میں اگر کوئی کام کی بات لکھی ہوگی تو وہ سو فیصد پہلے ہی دین اسلام میں.بیان کی گئی ہوگی..

سب کتب کی تحقیق کر لو جو بھی ان کی کسی کتاب میں اچھی بات لکھی ہوگی وہ دین اسلام کے علم سے چُرائی گئی ہوگی..

تو مطلب یہ نکلتا ہے ان سب باتوں کا دین اسلام کا علم انھوں نے چُرا کر اپنی کتابوں میں لکھا تاکہ وہ خود کو صحیح ثابت کر سکیں اور یہ ثابت کر سکیں کہ وہ باشعور ہیں..

حقیقت یہ نہیں تھی کہ وہ باشعور ہیں یا تھے.

حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ منافقت کر کے کیا گیا.

Image to PDF

ہمارے دین اسلام کا علم ہے دودھ کی طرح بالکل پاک اور فائدہ دینے والا اور ان کے پاس جہالت تھی گندگی کی طرح تو انھوں نے اپنی گندگی کو دودھ میں شامل کرنا شروع کر دیا..

مطلب سائنس کی جہالت کو دین اسلام کے علم کے ساتھ ملانا شروع کر دیا تو ہمارے جاہل دین یہ سوچنے لگے کہ سائنس دین اسلام سے نکلی ہے حالاں کہ یہ حقیقت نہیں تھی..

حقیقت یہ ہے کہ سائنس کے پاس کچھ بیان کرنے کو ہی نہیں تھا اور یہ سہارا لیتی گئی دین اسلام کے علم کا.

اور اپنی گندگی کو چھپاتی گئی..

سائنس میں موجود تمام ایسی باتیں جو دین اسلام اور دنیا کو نقصان پہنچاتی ہیں ان کو چھپانے کے لیے دین اسلام کے علم کا سہارا لیا گیا اور یہی ہوتی ہے منافقت..

گرونانک کی کتاب, ہندوؤں کی کتب, بدھ مت کی کتب اور سائیکالوجی کی کتب ان سب کو اٹھا کر پڑھنا شروع کرو اور یہ بات بالکل واضح حقیقت کی طرح نظر آئے گی کہ جو بھی اچھی بات لکھی ہو گی ان کی کسی کتاب میں وہ دین اسلام نے پہلے بیان کی ہو گی اور جو بھی اپنی طرف سے ان لوگوں نے لکھا ہو گا وہ بے فائدہ ہو گا..

نتیجہ : دوسرے مزاہب و سائنس کی جو کتب اصلاح کے لیے لکھی گئی ہوں گی ان میں موجود باتیں سو فیصد دین اسلام سے چُرائی گئی ہوں گی کیونکہ صرف اور صرف دین اسلام ہی مکمل ضابطہ حیات ہے

Image to PDF

کچھ لوگوں کے ذہن میں غلط فہمیاں ہیں جن کو دور کرنے کے لیے چند مثالیں پیش کرتا ہوں
"اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے"

اس میں بالکل کوئی شک والی بات ہر گز نہیں ہے

اب کچھ لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا
تو.
ہمارا عقیدہ یہ نہیں ہے

ہمارا عقیدہ ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار دیا ہے جو ممکن ہے وہ سب کچھ کرنے کا اور ساتھ میں انسان کو اچھائی اور برائی کا رستہ بھی بتا دیا ہے اور رستے پر چلنے کا اختیار بھی اللہ تعالیٰ نے انسان کو پہلے ہی دے دیا ہے
تو
جو لوگ اس غلط فہمی کا شکار ہیں کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہوتا ہے ان کے لیے
میں چند مثالیں پیش کرتا ہوں.

قرآن مجید میں ہے کہ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

لیکن
1-انسان جب دوسرے انسان کو قتل کرتا ہے تو تب یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے یہ قتل (نعوذ باللہ) اللہ کی مرضی سے کیا ہے..

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو منع کیا ہے

اور
2-کوئی انسان چوری کرتا ہو تو وہ بھی یہ نہیں کہہ سکتا اور اسی طرح سے نشہ کرنا یا زنا کرنا وغیرہ

Image to PDF

3- ہم جو گناہ کرتے ہیں یہ ہماری اپنی مرضی ہوتی ہے یہ ہمیں اختیار دیا گیا ہے کہ آپ نیکی کریں یا برائی لیکن برائی کریں گے تو وہ ہماری اپنی مرضی ہوگی..
اگر کوئی بندہ اپنی برائی کرنے کو اللہ تعالیٰ سے منسوب کرتا ہے تو وہ تو ویسے ہی کافر ہو جائے گا

3- مُردوں کو اللہ تعالیٰ نے ہی قیامت والے دن زندہ کرنا ہے

لیکن
مُردوں کو تو دجّال نے بھی آ کے زندہ کرنا ہے تاکہ وہ خدائی کا دعویٰ کر سکے

اب کوئی جاہل ہی ہوگا جو یہ کہے کہ دجال نے یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے کرنا ہے

کیوں کہ قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے
*اللہ تعالیٰ ایک ہے. اس کا کوئی شریک نہیں **

اور دجّال کا خدائی کا دعویٰ سو فیصد غلط ہوگا لیکن کس کی مرضی سے ہوگا؟؟
دجال کی اپنی مرضی سے وہ دعویٰ کرے گا.

4- اسی طرح قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا پالنے والا ہے
لیکن
اب ہمارے والدین ہمیں پالتے ہیں اور پھر ہم رزق بھی وسیلے سے لیتے وقت کبھی خوراک حاصل ہوتی ہے فصل سے کبھی پھلوں سے..
اللہ تعالیٰ نے کبھی بھی کسی کو براہ راست اپنے ہاتھ سے کچھ نہیں دیا.

Image to PDF

اور کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے مدد مانگنے کو غلط کہتے ہیں تو ان سے گزارش ہے کہ جب ہم وزن اٹھاتے ہیں تب ہمیں دوسرے کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے
جب کوئی بات سمجھ نہ آرہی ہو تب دوسرے کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے اور اس کے ساتھ جتنے بھی کام دنیا میں ہو رہے ہیں ان سب کاموں میں انسان اک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور حدیث مبارکہ میں بھی فرمایا گیا ہے کہ اک دوسرے کی مدد کریں

تو یہ عقیدہ رکھنا کہ سوا اللہ تعالیٰ کے کسی دوسرے کی مدد نہیں مانگنی چاہیے یہ تو سمجھ میں بالکل نہیں آتا کیونکہ اک دوسرے کی مدد کے بغیر دنیا نہیں چل سکتی...

*ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس میں کسی کو شریک بنا کر کسی کی مدد نہ مانگیں جیسے کہ بتوں سے مدد، پھر چاند یا سورج یا ستارے یا پیڑ پودے وغیرہ ان کو اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس میں شریک بنا کر مدد مانگنا اور یہ سوچنا کہ یہ کچھ کر سکتے ہیں تو یہ شرک ہے**
اور شرک کرنے سے دین اسلام سے بندہ خارج ہو جاتا ہے

""ایک بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ جیسا ہم انسان اک دوسرے سے مدد مانگتے ہیں اور وہ شرک نہیں بنتا اسے طرح سے وسیلے سے مدد مانگنا شرک نہیں بنتا""

شرک تب بنتا ہے جب خدا تعالیٰ کے مقابلے میں کسی دوسرے کو وہ رتبہ دینا جس کے وہ قطعاً لائق نہیں ہے اور یہ سو فیصد واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کا موازنہ کبھی نہیں کرنا کسی انسان سے ورنہ آپ گمراہ ہو جائیں گے.

تو جو ولی اللہ سے مدد مانگی جاتی ہے تو تب ہم ان کو شریک نہیں بناتے بلکہ ہم تو اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی شان کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم سے بھی کم مانتے ہیں
تو
شریک بنانے کا تو بالکل سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

PDF
Image to PDF

5-جب شیطان ہم سے گناہ کرواتا ہے

تو وہ خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہوتا ہے

6-جب کافر مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں تو وہ خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہوتا ہے

7-شداد نے خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف جنت بنائی

8-نمرود کا خدائی کا دعویٰ خدا کی مرضی کے خلاف تھا

9-مسیلمہ کذاب کا نبوت کا دعویٰ خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف تھا

10-مرزا قادیانی کا نبوت کا دعویٰ بھی خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف تھا

11-مشرکوں کا شرک کرنا خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہے

12-کفار کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیتیں دینا خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف تھا

13-جو لوگ سورج چاند پیڑ پودوں آگ کی پوجا کرتے ہیں تو یہ خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہے

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار دیا ہے سب کچھ جو ممکن ہے کرنے کا خواہ وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی والا کام ہو جیسے کہ نیکی کرنا یا پھر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہو جیسے کہ برائی کرنا

PDF
Image to PDF

یہودیوں نے مسلمانوں کی عورتوں کو بے نقاب کیا ہے. جس کے پیچھے ہاتھ ہے منافقوں کا. حضرت آدم علیہ سلام سے لے کر آج تک مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے منافقوں نے.

تاریخ گواہ ہے اس بات کی. مسلمانوں کا حکمران وہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کی پیروی کرتا ہے اور نظام اسلام کا حامی ہوتا ہے.

جتنے بھی ظالم حکمران ہوئے ہیں وہ دوسرے ملک کی فوج سے اپنی رعایا کو نہیں مرواتے لیکن آج کل ایسا ہو رہا ہے.

قوم کی بیٹی اسلامی حکمران کی بیٹی جیسی ہوتی ہے لیکن اب حال سامنے ہے.

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا واقعہ بھی ہے جب ان کے سامنے اک بادشاہ کی بیٹی شادی کے لیے پیش کی گئی تو انھوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اپنی بیٹی بنالیا..

جب ماں ہی فیشن پرستی اختیار کرے گی تو اولاد کہاں سے اسلامی ہوگی؟؟

اور ایسی ماں کے قدموں تلے جنت کہاں سے ہوگی؟

لیکن میرا کام صرف بتانا ہے. میں صرف اصلاح کر سکتا ہوں.

عمل کرنا ان کے خود کے ہاتھ میں ہے.

اور اسلامی حکمران بھی عمل کروا سکتی ہے.

Image to PDF

اللہ تعالیٰ کا قانون کبھی نہیں بدلتا ۔

اس لیے جیسا آج کل ہورہا ہے یا تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے سب کو ہدایت فرمائے گا یا پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوگا.

اعوذ باللہ پہلے رکھی گئی ہے بسم اللہ سے تو اس کی ایک حکمت یہ ہے کہ پہلے باطل کا انکار کرو پھر حق تعالیٰ کا اقرار کرو.

اسی کا درس کلمہ میں ہے.

اس لیے جب تک دل میں کفر کے خلاف نفرت نہیں ہوگی تب تک دل میں اللہ تعالیٰ سے محبت پیدا نہیں ہو سکتی.

حضرت موسیٰ علیہ سلام سے اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ تو نے میرے لیے کیا کیا؟

تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اپنی عبادات کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ تو تو نے اپنے لیے کیا ہے..

میرے لیے کیا کیا؟

تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے پوچھا آپ کے لیے کیا کروں؟

تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میرے دشمن کو دشمن سمجھ اور میرے دوست کو دوست سمجھ....

دشمن تین طرح کے ہوتے ہیں تمہارا دشمن, تمہارے دوست کا دشمن, تمہارے دشمن کا دوست....

شیطان نے عبادت سے انکار نہیں کیا, شیطان نے اللہ تعالیٰ کے ولی کو نہیں مانا. حضرت آدم علیہ سلام کی جو خلافت ملی تھی وہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی حکومت تھی اس لیے جو شخص مسلمان کی خلافت کا منکر ہے وہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کا دشمن ہے.

اللہ تعالیٰ نے نائب بنایا ہے انسان کو لیکن مسلمان اللہ تعالیٰ کے احکام مانے اور ان پر عمل کرے اگر عمل نہیں کرتا تو وہ نیابت کا حقدار نہیں...

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جب سب کچھ پہلے ہی ہونا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما گئے تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟

یہ غلط سوچ ہے.

ہمارا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم الغیب تھا اس لیے قیامت تک جو ہونا ہے وہ ہمیں آگاہ کر گئے اور ان سے بچنے کا حکم ارشاد فرما گئے تاکہ ہم فتنوں سے بچ سکیں.

Image to PDF

نظر بد ایک حقیقت ہے..

قران و صحیح سُنّت میں سے اس کے دلائل یہ ہیں..

قرآن مجید میں ارشاد فرمایا

ترجمہ

"اور بالکل قریب تھا کہ کافر آپ کو اُن کی نظروں کے ساتھ پھسلا دیں, جب انہوں نے (یہ) ذِکر (قران کریم) سُنا"

سُورۃ القلم (51)

اس آیت شریفہ میں ہمیں اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی گئی ہے کہ انسان کی نظر میں ایسی تاثیر ہوتی ہے جو کسی دوسرے انسان کے جسم وجان پر اثرانداز ہوتی ہے, اور تو اور, اللہ کے رسولوں علیہم السلام پر بھی اس کا اثر ہوسکنے کی گنجائش تھی, اگر ایسا نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ یہ مذکورہ بالا فرمان اِرشاد نہ فرماتا..

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کا واقعہ بیان فرماتے ہوئے

قرآن مجید میں ارشاد فرمایا

ترجمہ

"اور (یعقوب علیہ السلام نے) کہا, اے میرے بیٹو, ایک دروازے میں سے داخل مت ہونا, اور (بلکہ) مختلف دروازوں میں سے داخل ہونا، اور (یہ سب احتیاط کے طور پر ہے کیونکہ) میں اللہ کے (حکم اور مشیئت کے) سامنے تُم لوگوں کے لیے کسی چیز سے بچاؤ نہیں کر سکتا, یقیناً حُکم اللہ کا ہے, میں اُسی پر توکل کرتا ہوں اور اُسی پر ایمان والے توکل کرتے ہیں"

PDF
Image to PDF

سُورت یُوسف (12)/آیت 67

اس آیت شریفہ کی تفسیر میں امام ابن کثیر رحمت اللہ علیہ نے لکھا ہے "ابن عباس, اور محمد بن کعب, اور مجاہد, اور ضحاک اور قتادہ اور سُدی اور کچھ اور لوگوں (رضی اللہ عنہم ورحمہم اللہ جمعیاً) نے بھی کہا کہ, یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں کو نظر لگنے سے خوف زدہ ہوئے تھے, کیونکہ وہ (بیٹے) خوبصورت, خوش نظ حلیے والے, اور خوش منظر تھے, لہذا یعقوب علیہ السلام اس بات سے ڈرے کہ کہیں لوگ اُن کے بیٹوں کو نظر بد کے ذریعے نقصان نہ پہنچائیں, کیونکہ نظر لگنا حق ہے, جو کہ کسی ماہر گُھڑ سوار کو اُس کے گھوڑے سے گِرا دیتی ہے"

اپنے اوپر سے نظر بد کے اثرات اتارنے کے لیے سورۃ فاتحہ, آیۃ الکرسی, معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ الناس)
اس کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیجیے

''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ, وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.''
(اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

Image to PDF

نیز نظر بد کے دور کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جس آدمی کے بارے میں معلوم ہو کہ اس کی نظر لگی تو اُس کو وضو کرایا جائے اور اُس کے "غسالہ" (یعنی اس کے مستعمل پانی) کو کسی برتن میں جمع کرلیا جائے اور پھر جسے نظر لگی ہے اُس پانی سے اُس کو غسل کرایا جائے.. جیساکہ احادیثِ مبارکہ میں اس کا طریقہ مذکور ہے، ذیل میں مشکاۃ شریف سے وہ روایت اور اس کی تشریح نقل کی جاتی ہے :

''حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ, حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا..

"نظر بد حق ہے یعنی نظر لگنا ایک حقیقت ہے اگر تقدیر پر سبقت لے جانے والی کوئی چیز ہوتی تو وہ نظر ہی ہوتی اور جب تم سے دھونے کا مطالبہ کیا جائے تو تم دھودو.. (مسلم)''

''اور جب تم سے دھونے کا مطالبہ کیا جائے۔" کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت عرب میں یہ دستور تھا کہ جس شخص کو نظر لگتی تھی اس کے ہاتھ پاؤں اور زیر ناف حصے کو دھوکر وہ پانی اس شخص پر ڈالتے تھے جس کو نظر لگتی تھی اور اس چیز کو شفا کا ذریعہ سمجھتے تھے, اس کا سب سے ادنیٰ فائدہ یہ ہوتا تھا کہ اس ذریعہ سے مریض کا وہم دور ہوجاتا تھا۔چناں چہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اجازت دی اور فرمایا کہ اگر تمہاری نظر کسی کو لگ جائے اور تم سے تمہارے اعضاء دھوکر مریض پر ڈالنے کا مطالبہ کیا جائے تو اس کو منظور کرلو..

Image to PDF

نیز دوسری روایت میں ہے..

'' حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سہل ابن حنیف کہتے ہیں کہ (ایک دن) عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (میرے والد) سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہاتے ہوئے دیکھا.. تو کہنے لگے کہ اللہ کی قسم (سہل کے جسم اور ان کے رنگ و روپ کے کیا کہنے) میں نے تو آج کے دن کی طرح (کوئی خوب صورت بدن کبھی) نہیں دیکھا.. اور پردہ نشین کی بھی کھال (سہل کی کھال جیسی نازک و خوش رنگ) نہیں دیکھی.. ابوامامہ کہتے ہیں کہ (عامر کا) یہ کہنا تھا کہ ایسا محسوس ہوا (جیسے) سہل کو گرا دیا گیا (یعنی ان کو عامر کی ایسی نظر لگی کہ وہ فوراً غش کھا کر گر پڑے) چناں چہ ان کو اٹھا کر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور عرض کیا گیا کہ " یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ.

آپ سہل کے علاج کے لیے کیا تجویز کرتے ہیں؟

اللہ کی قسم یہ تو اپنا سر بھی اٹھانے کی قدرت نہیں رکھتے.. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل کی حالت دیکھ کر فرمایا کہ کیا کسی شخص کے بارے میں تمہارا خیال ہے کہ اس نے ان کو نظر لگائی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ (جی ہاں) عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ہمارا گمان ہے کہ انہوں نے نظر لگائی ہے, راوی کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سن کر) عامر کو بلایا اور ان کو سخت ســـست کہا اور فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کیوں مار ڈالنے کے درپے ہوتا ہے!

Image to PDF

تم نے سہل کو برکت کی دعا کیوں نہیں دی (یعنی اگر تمہاری نظر میں سہل کا بدن اور رنگ و روپ بھا گیا تھا تو تم نے یہ الفاظ کیوں نہ کہے "بارک اللہ علیک" تاکہ ان پر تمہاری نظر کا اثر نہ ہوتا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو حکم دیا کہ (تم سہل کے لیے اپنے اعضاء کو) دھوؤ اور اس پانی کو اس پر ڈال دو, چناں چہ عامر نے ایک برتن میں اپنا منہ ہاتھ کہنیاں گھٹنے دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پورے اور زیر ناف جسم (یعنی ستر اور کولھوں) کو دھویا اور پھر وہ پانی جس سے عامر نے یہ تمام اعضاء دھوئے تھے سہل پر ڈالا گیا, اس کا اثر یہ ہوا کہ سہل فوراً اچھے ہو گئے اور اٹھ کر لوگوں کے ساتھ اس طرح چل پڑے جیسے ان کو کچھ ہوا ہی نہیں تھا (شرح السنۃ مؤطا امام مالک)''..

امام نووی رحمت اللہ علیہ کہتے ہیں کہ علماء کے نزدیک نظر لگانے والے کے وضو کی صورت یہ ہے کہ جس شخص کے بارے میں یہ تحقیق ہو کہ اس نے نظر لگائی ہے کہ اس کے سامنے کسی برتن یعنی پیالہ وغیرہ میں پانی لایا جائے اس برتن کو زمین پر نہ رکھا جائے پھر نظر لگانے والا اس برتن میں سے ایک چلو پانی لے کر کلی کرے اور اس کلی کو اسی برتن میں ڈالے پھر اس سے پانی لے کر اپنا منہ دھوئے پھر بائیں ہاتھ میں پانی لے کر دائیں کہنی اور دائیں ہاتھ میں پانی لے کر بائیں کہنی دھوئے اور ہتھیلی و کہنی کے درمیان جو جگہ ہے اس کو نہ دھوئے پھر داہنا پیر اور پھر اس کے بعد بایاں پیر دھوئے، پھر اسی طرح پہلے داہنا گھٹنا اور بعد میں بایاں گھٹنا دھوئے اور پھر آخر میں تہبند کے اندر زیر ناف جسم کو دھوئے اور ان سب اعضاء کو اسی برتن میں دھویا جائے، ان سب کو دھونے کے بعد اس پانی کو نظر زدہ کے اوپر اس کی پشت کی طرف سے سر پر ڈال کر بہا دے.

واضح رہے کہ اس طرح کا علاج اسرار و حکم سے تعلق رکھتا ہے جو عقل و سمجھ کی رسائی سے باہر کی چیز ہے..
لہذا اس بارے میں عقلی بحث کرنا لاحاصل ہے" ۔ (مشکاۃ المصابیح)

PDF
Image to PDF

مختلف عالم مختلف باتیں کرتے ہیں اس صورت میں ہمارا دل یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کونسی بات حق ہے اور کونسی باطل؟
کون صحیح ہے اور کون غلط!
عالم حق اور عالم سُود و ہوتے ہیں

اس لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے. جس کا مفہوم ہے کہ "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیحت فرمائیں لیکن نصیحت فائدہ اسے دے گی. جس میں ایمان ہو گا"

اگر کسی کو حق اور باطل کی پہچان نہیں ہوتی تو وہ اللہ تعالیٰ سے ایمان مانگے..
اور ایمان ہے اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا ادب اور ان کے احکام ماننا..
سادہ لفظوں میں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا..

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جا رہے تھے تو اک زمیندار کاشت کر رہا تھا تو زمیندار نے سوال کیا کہ اس نے کہا کہ مجھے اک قطرہ محبت کا مل جائے..
تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تو برداشت نہیں کر پائے گا..

تو زمیندار نے کہا کہ آدھا قطرہ مل جائے..
تو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اسے آدھا قطرہ عطا فرمایا..
اگلی بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس بندے کو دیکھا کہ بے ہوش پڑا تھا..
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں پوچھا تو
اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ جب ہم محبت کا آدھا قطرہ عطا فرمادیں تو اس سے یہ بھی برداشت نہ ہو سکے
اس وجہ سے وہ شخص بے ہوش ہو گیا..
آج کل تو ہر کوئی عاشق بنا پھرتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خود کو دیوانہ کہتا ہے لیکن پیروی نہیں کرتے حتیٰ کہ نماز بھی نہیں پڑھتے..
بایزید بسطامی رحمت اللہ علیہ نے اک واقعہ بیان کیا ہے..
"حضرت موسیٰ علیہ سلام کی قوم کا اک شخص بہت گنہگار تھا تو اس نے کہا کہ مجھے دفن نہیں کرنا بلکہ میرے پاؤں میں رسی ڈال کر باہر پھینک دینا تاکہ کتے یا کوے میری لاش کو کھا جائیں لیکن کسی کتے یا کوے نہ اس لاش کو نہیں کھایا. حضرت موسیٰ علیہ سلام کو اس کے جنازہ پڑھنے کا حکم ہوا تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اس کا جنازہ پڑھایا
تو

وگوں نے سوال کیا کہ یہ تو بہت گنہگار تھا تو آپ نے جنازہ کیوں پڑھایا تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے فرمایا کہ کل بتاؤں گا تو اگلے دن حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس کا یہ عمل پسند آیا ہے کہ اس نے 'میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام زمین پر گرا ہوا اٹھایا اور اسے دھویا اور عطر لگا کر اونچی جگہ پر رکھ دیا. اس وجہ سے میں نے اسے بخشش دیا'"

ادب لازم ہے

شتہارات جو میلاد کے لیے لگائے جاتے ہیں یہ گر کر زمین پر جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی توہین ہوتی ہے اس کے ساتھ مسالک کے اختلاف کی وجہ سے اشتہارات پھاڑ دیتے ہیں اور اس سے بھی توہین ہوتی ہے..

اور حد سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ قرآن مجید کی توہین کی اخیر یہ ہے گندے پانی میں قرآن مجید کے اوراق ڈالنا جہاں میں لوگوں کا گند موجود ہوتا ہے..

پھر یہ قوم پوچھتی ہے کہ ہم پر عذاب کیوں آتا ہے ؟؟!!

بہت سارے جاہل کہہ رہے ہوتے ہیں ہم سے کونسی غلطی ہوئی ہے ؟؟

یہ چھوٹی غلطی ہے ؟!!

توہین کی اخیر ہے یہ..

اور پھر اخبارات میں قرآن مجید ردی بنا کر بیچا جاتا ہے..

یہ تھوڑی توہین ہے ؟!!

یسی حالت میں جو قرآن مجید کے بارے میں فتویٰ ہے وہ پیر مہر علی شاہ صاحب رحمت اللہ علیہ نے دیا ہے اس کا کسی عالم حق سے ضرور پوچھیں کیونکہ میں نے لکھ دیا تو مجھ پر لوگ لاعلمی کی وجہ سے کوئی فتویٰ لگا دیں گے..

دوسری بات کسی گندی جگہ پر قرآن مجید پڑھنا یا درود شریف پڑھنا منع ہے اور یہ بے ادبی ہے..

اس کی واضح دلیل بیت الخلاء ہے کہ اس میں کچھ بھی پڑھنا گناہ ہے

حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ ثانی کا فتویٰ ہے کہ جو شخص کفر کی مخالفت نہیں کرتا خواہ وہ جتنے بھی نیک اعمال کرے وہ مرتد ہے

PDF
Image to PDF

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ظلمت سے نور کی طرف لے جاتے ہیں..
قرآن مجید کے حقوق ہیں
ادب کرو, قرأت کرو, قرآن مجید کو سمجھو, پھر عمل کرو....
حافظ صرف قرآن مجید صرف پڑھتا ہے اگر عمل کرے تو ولی اللہ بن جائے.

صرف گھر کو سجانے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف نہیں لاتے بلکہ دل سنوارنے سے آتے ہیں, دل کو خدا تعالیٰ کی پیروی میں لانے سے آتے ہیں..

اللہ تعالیٰ سے ایمان کی دولت مانگنا لازم ہے یہ خدا تعالیٰ صرف مانگنے والے کو دیتا ہے......
.اب ماحول کی بات کر لیں تو
ماحول دو طرح کے ہوتے ہیں
قدرتی ماحول جیسے صحرا, بیاباں, جنگل دریا کا ماحول..
دوسرا بناوٹی جسے ہم بناتے ہیں گاؤں, شہر پھر سائنسی اشیاء کا استعمال کر کے ماحول بنانا..
ہم نے قدرتی ماحول کو بھی خراب کیا ہے اور خود کے بنائے گئے ماحول کو بھی..
ہم نے ماحول کو خراب کیا قرآن مجید کی تعلیمات کو چھوڑ کر اس لیے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ شیطان کی سوچ کو اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں.

جانتا ہوں میں یہ امت حامل قرآن نہیں
ہے وہی سرمایہ داری بندۂ مومن کا دیں

جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ نہیں مانتے ان کو چاہیے کہ التحیات نہ پڑھا کریں نماز میں
کیونکہ التحیات میں تو سلام موجود ہے...
ہو سکتا ہے یہ لوگ نئی نماز نکال لیں
اور التحیات پڑھنا ہی چھوڑ دیں تاکہ سلام نہ کرنا پڑے.....
مسلمان بھی سائنسی اشیاء استعمال کر رہے ہیں لیکن ان کو غلط کہتے ہیں اور دل میں یہی سوچ رکھتے ہیں کہ ان کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے.
حبیب اللہ, کلیم اللہ, نجی اللہ جیسے نام رکھنا جو صرف انبیاء کرام علیہ سلام کے ساتھ خاص ہیں. تمام مسلمانوں کو ایسے نام رکھنا حرام ہے.

PDF
Image to PDF

آج کل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان سے زیادہ لوگ اپنے شیخ کی بات / بکواس کو اہمیت دیتے ہیں.

مشورہ اچھے انسان سے مانگنا چاہیے کسی چور, ڈاکو, امانت میں خیانت کرنے والے, زانی وغیرہ کا مشورہ مانگنے کا کوئی فائدہ نہیں..

** عقل مند ہو مشورہ دینے والا اور نفع نقصان جانتا ہو. *
جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صرف سنت موکدہ کا انکار کر دے خواہ وہ پانی پہ چلتا ہو یا ہوا میں اڑتا ہو مارو اس کے منہ پر جوتی وہ کوئی پیر نہیں ہے..

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میری سنت کی اتباع کرو. کیونکہ حدیث مبارکہ میں کچھ خاص احادیث مبارکہ ہیں جن میں اک صحابی رضی اللہ عنہ کو سونے کے کنگن پہنا خاص ہے لیکن اس کے سوا کوئی دوسرا اگر سونا پہنے گا تو اس پہ حرام ہے.
اس لیے یہ نہیں فرمایا گیا کہ میری حدیث کو پکڑو..
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبین ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی شریعت قیامت تک چلے گی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام ہی مانے جائیں گے.
اور آج کل قانون جو بن رہے ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کے خلاف بنتے ہیں..
دین حکومت میں نہ آئے یہی یہودی چاہتے ہیں....
بنی اسرائیل کے تمام انبیاء سیاسی تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دس سالہ زندگی بھی سیاست یعنی اسلامی حکومت میں گزری.. تو جو لوگ خود کو غیر سیاسی کہتے ہیں وہ یہودی کے ایجنٹ ہیں اور ان کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی تعلق نہیں..
ان لوگوں کو سنت تو یاد آتی ہے لیکن جو فرض ہے جہاد وہ یاد نہیں آتا..
یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ ہمارا یہودی قانون سے کوئی تعلق نہیں..
یہ غیر سیاسی کا نعرہ کفر ہے..
کیونکہ اس نعرے میں جہاد کا واضح انکار ہے..
ذہن ایسے خراب ہو چکے ہیں کہ ہم عیاشی کو خدا تعالیٰ کا انعام ماننے لگے ہیں..

Image to PDF

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ اک وقت آئے گا جب لوگ صبح کو مومن ہوں گے تو شام کو کافر ہوں گے اور شام کو کافر ہوں گے تو صبح کو مومن۔
مسجدیں نمازیوں سے بھری ہوں گی اور ان میں ایک بھی مومن نہیں ہوگا۔
خود سے غور کریں کن مساجد میں نمازیوں کی کثرت ہے جن میں دین اسلام کے خلاف کام ہو رہا ہے اور مسلمانوں کی بربادی..
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کہاں بدلے جا رہے ہیں....
لوگ نماز تو نہیں پڑھتے لیکن میلاد کو مناتے ہیں ایسا میلاد کوئی فائدہ نہیں دے گا۔
پہلے فرض پورے کرو، پھر واجب پھر سنت موکدہ پھر سنت پھر مستحب اور مستحب میں میلاد آتا ہے.....

اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کو رب کہتے ہیں لیکن رزق کے معاملے میں رب مانتے نہیں ہیں ان کا ایمان کمزور ہے.....
دین اسلام پر عمل کرنے والی عورت نصف ایمان لے آتی ہے اور جو خود فیشن پرست ہو وہ سارا دین اسلام نکال دیتی ہے..
مسلمانوں کا عروج کافروں کا زوال ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہوتا ہے جن کے دوست کافر ہوتے ہیں وہ مسلمانوں کے زوال کی بات کرتے ہیں....
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں پڑھتے تھے لیکن وہ دین اسلام پر بھی تو مکمل کرتے تھے۔
اب کیا ہے؟
خالی نعتیں رہ گئی ہیں اور باقی سارا دین چھوڑ دیا گیا ہے اور پھر نعت خواں ہیں وہ کہہ رہے ہوتے ہیں *سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یارسول اللہ*
لیکن اس سے پوچھو
کہاں کے عاشق ہو تم؟
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عاشق خود کو کہتے ہوئے شرم نہیں آتی؟
نماز پڑھ کر راضی نہیں ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے..

علم پڑھنے سے بندہ عالم بنتا ہے اور علم نور ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ جتنے بھی سائنس پڑھتے پڑھاتے ہیں ان کو عالم نہیں کہتے جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خود اس کو علم نہیں مانتے..
اگر یہ علم نہیں ہے تو کیا ہے؟
سیدھی بات ہے جہالت ہی ہو سکتی ہے..

Image to PDF

مختلف عالم مختلف باتیں کرتے ہیں اس صورت میں ہمارا دل یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کونسی بات حق ہے اور کونسی باطل ؟
کون صحیح ہے اور کون غلط!
عالم حق اور عالم سُو دو ہوتے ہیں

اس لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے جس کا مفہوم ہے کہ "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیحت فرمائیں لیکن نصیحت فائدہ اسے دے گی جس میں ایمان ہوگا"

اگر کسی کو حق اور باطل کی پہچان نہیں ہوتی تو وہ اللہ تعالیٰ سے ایمان مانگے..
اور ایمان ہے اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا ادب اور ان کے احکام ماننا..
سادہ لفظوں میں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا..

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جارہے تھے تو اک زمیندار کاشت کر رہا تھا تو زمیندار نے سوال کیا کہ اس نے کہا کہ مجھے اک قطرہ محبت کا مل جائے..
تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تو برداشت نہیں کرپائے گا

تو زمیندار نے کہا کہ آدھا قطرہ مل جائے..
تو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اسے آدھا قطرہ عطا فرمایا..
اگلی بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس بندے کو دیکھا کہ بے ہوش پڑا تھا..
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں پوچھا تو
اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ جسے ہم محبت کا آدھا قطرہ عطا فرمادیں تو اس سے یہ بھی برداشت نہ ہوسکے

اس وجہ سے وہ شخص بے ہوش ہوگیا..

Image to PDF

آج کل تو ہر کوئی عاشق بنا پھرتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خود کو دیوانہ کہتا ہے لیکن پیروی نہیں کرتے حتیٰ کہ نماز بھی نہیں پڑھتے..

بایزید بسطامی رحمت اللہ علیہ نے اک واقعہ بیان کیا ہے..
"حضرت موسیٰ علیہ سلام کی قوم کا اک شخص بہت گنہگار تھا تو اس نے کہا کہ مجھے دفن نہیں کرنا بلکہ میرے پاؤں میں رسی ڈال کر باہر پھینک دینا تاکہ کتے یا کوے میری لاش کو کھا جائیں لیکن کسی کتے یا کوے نہ اس لاش کو نہیں کھایا. حضرت موسیٰ علیہ سلام کو اس کے جنازہ پڑھنے کا حکم ہوا تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اس کا جنازہ پڑھایا

تو

لوگوں نے سوال کیا کہ یہ تو بہت گنہگار تھا تو آپ نے جنازہ کیوں پڑھایا تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے فرمایا کہ کل بتاؤں گا تو اگلے دن حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس کا یہ عمل پسند آیا ہے کہ اس نے 'میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام زمین پر گرا ہوا اٹھایا اور اسے دھویا اور عطر لگا کر اونچی جگہ پر رکھ دیا. اس وجہ سے میں نے اسے بخشش دیا" '

ادب لازم ہے

اشتہارات جو میلاد کے لیے لگائے جاتے ہیں یہ گر کر زمین پر جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی توہین ہوتی ہے اس کے ساتھ مسالک کے اختلاف کی وجہ سے اشتہارات پھاڑ دیتے ہیں اور اس سے بھی توہین ہوتی ہے..

اور حد سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ قرآن مجید کی توہین کی اخیر یہ ہے گندے پانی میں قرآن مجید کے اوراق ڈالنا جہاں میں لوگوں کا گند موجود ہوتا ہے.....

پھر یہ قوم پوچھتی ہے کہ ہم پر عذاب کیوں آتا ہے ؟؟!!

بہت سارے جاہل کہہ رہے ہوتے ہیں ہم سے کونسی غلطی ہوئی ہے ؟؟

یہ چھوٹی غلطی ہے ؟!!

توہین کی اخیر ہے یہ..

اور پھر اخبارات میں قرآن مجید ردی بنا کر بیچا جاتا ہے..

یہ تھوڑی توہین ہے ؟!!

PDF
Image to PDF

ایسی حالت میں جو قرآن مجید کے بارے میں فتویٰ ہے وہ پیر مہر علی شاہ صاحب رحمت اللہ علیہ نے دیا ہے اس کا کسی عالم حق سے ضرور پوچھیں کیونکہ میں نے لکھ دیا تو مجھ پر لوگ لاعلمی کی وجہ سے کوئی فتویٰ لگا دیں گے..

دوسری بات کسی گندی جگہ پر قرآن مجید پڑھنا یا درود شریف پڑھنا منع ہے اور یہ بے ادبی ہے..

اس کی واضح دلیل بیت الخلا ہے کہ اس میں کچھ بھی پڑھنا گناہ ہے

حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ ثانی کا فتویٰ ہے کہ جو شخص کفر کی مخالفت نہیں کرتا خواہ وہ جتنے بھی نیک اعمال کرے وہ مرتد ہے

Image to PDF

Image to PDF

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے جانوروں میں بھی نشانیاں رکھی ہیں جیسے کہ شیر میں بہادری ہے تو انسان کو بھی اسے دیکھ کر بہادر ہونا چاہیے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بہادری کی صفت کی وجہ سے شیر خدا کہتے تھے..

اور گیدڑ کی صفت بزدلی ہے تو مسلمانوں کو چاہیے کہ گیدڑوں کی طرح ڈرپوک نہ بنیں اور ان لوگوں سے بھی گزارش ہے جو تنقید کرنے میں سب سے آگے ہوتے ہیں اور جب بات آئے کسی عاشق رسول کی مدد کی تب چوہے کی طرح بِل میں چھپ جاتے ہیں اور یہ میٹھے میٹھے تو ویسے ہی ڈرپوک ہیں اور یہ اپنی بِل میں ہی رہتے ہیں..

Image to PDF

پھر سانپ کو منافق دشمن سے تشبیہ دی گئی ہے کہ سانپ کی کھال بظاہر نرم ہوتی ہے
لیکن آپ جسم کو نہ دیکھیں بلکہ اس کی زہر کا اندازہ لگائیں
اس سے مراد یہ ہے کہ منافق کی ظاہری شکل وصورت پر نہ جائیں بلکہ اس کے اندر کی
منافقت کو پہچانیں اور اس کا عمل آپ کے ایمان کے لیے زہر ہے
سانپ آپ کو ڈنس کر جان لیتا ہے تو منافق ایمان ...

اسی طرح چیونٹیوں کو دیکھیں کس طرح منظم ہوتی ہیں...

اس طرح بھیڑ کو شریف عادت والی مخلوق کہا گیا ہے
(امام غزالی رضی اللہ عنہ کی طرف سے)..

اس طرح جو دودھ دینے والے جانور ہیں ان سے یہ سبق دیا گیا ہے کہ دوسروں کو فائدہ
پہنچانے والے بنیں...
پھر اس طرح لومڑی کی چالاکی بڑی مشہور ہے تو اس سے تشبیہ دی گئی ہے کہ مکار لوگوں
سے بچیں.
اس طرح گدھے سے اس انسان کو تشبیہ دی جاتی ہے جسے کسی بات کا اثر نہیں ہوتا یا کہ
صرف وقتی طور پر اثر ہوتا ہے بعد میں بھول جاتا ہے...
اس طرح کتے کی وفاداری مشہور ہے اپنے مالک کے ساتھ تو انسان کو چاہیے کہ کم از کم
کتے سے تو خود کو افضل بنائے اور اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفادار بنے..

Image to PDF

خنزیر کی طرح حرام کھا کھا کر موٹے ہونے کا کوئی فائدہ نہیں اور دوسری بات خنزیر اپنی اولاد سے بے پرواہ ہوتا ہے تو وہ والدین جو اپنی اولاد کی پرواہ نہیں کرتے ان میں خنزیر کی صفت ہے..

چھپکلی کو دیکھ کر عبرت حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ پر شکوہ کرنے سے باز آئیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ آپ کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے اور آپ کو احسن تقویم میں بنایا گیا ہے..

اس طرح پرندوں میں بھی نشانیاں رکھی ہیں جیسے کہ شہد کی مکھیاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتی ہیں تو ان کے لعاب میں یہ صلاحیت رکھ دی ہے کہ وہ شہد بنانے کا کام کرتا ہے اور یہ سب درود شریف کی فضیلت ہے تو ایک مسلمان کو بھی چاہیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور
جو درود شریف پڑھنے کے بارے میں اعتراض کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ فتویٰ دکھاؤ درود شریف پڑھنے کا تو ان سے کہو بیوقوف لوگو!
شہد کی مکھی نے کہاں سے فتویٰ لیا ہے ؟؟
اور دوسری بات جو مکھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتی ہے اس کے لعاب کو تو پی لیتے ہو اور مانتے ہو کہ اس میں شفاء ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر اپنے لعاب دہن سے بیماروں کو شفا عطا فرما دیں تو اس میں کونسی بڑی بات ہے ؟؟
اور یہ بتاؤ کہ آپ لوگوں کو تکلیف کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس سے ؟؟
یہ یہودیوں والی عادتیں چھوڑ دو..
یہودی ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حسد کرتے تھے اور تم لوگ بھی ویسا ہی کرتے ہو اگر یہودیوں کے ساتھ جہنم میں جانا پسند ہے تو جاری رکھو اپنا کام..

Image to PDF

اسی طرح کبوتر خدا تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو وہ پاکیزہ کھانا کھاتا ہے اور اسے حلال حرام کی تمیز ہے..
اگر کوے کو دیکھیں تو یہ کیونکہ خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو اسے حلال حرام جو ملے کھا لیتا ہے اور لوگوں سے چھینتا بھی...

اگر مسلمان اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے گا تو اس کو حلال و حرام کی تمیز ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے بھی حلال رزق عطا فرمائے گا اور وہ بے ایمانی اور دوسروں کا مال ناحق کھانے سے بھی محفوظ رہے گا..

اسی طرح اگر عقاب کو دیکھیں تو یہ آشیانہ / گھر نہیں بناتا اور یہ کسی کا کیا گیا شکار بھی نہیں کھاتا, اسی طرح یہ دوسرے پرندوں سے اونچا اڑتا ہے. اسی طرح یہ اپنے شکار کو دیکھ کر اس پر حملہ کرتا ہے اور خوف محسوس نہیں کرتا اس کی صفات کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے کافی کچھ لکھا ہے کہ مسلمان کو اسے دیکھ کر سبق سیکھنا چاہیے.

اسی طرح دیسی مرغ کو دیکھیں تو وہ صبح سویرے جلدی اٹھتا ہے اور وہ دوسروں کو بھی اٹھانے کی کوشش کرتا ہے اور حدیث مبارکہ میں موجود ہے کہ مرغ کو رحمت کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں تو مرغ کو دیکھ کر سیکھنا چاہیے کہ ہمیں بھی صبح سویرے جلدی اٹھنا چاہیے اور اٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے اس کے ساتھ اگر آپ نماز پڑھنے جائیں تو دوسروں کو بھی جگا کر نماز پڑھنے کی ترغیب دیں..

PDF
Image to PDF

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے رب ہونے کی دلیل میں فرمایا ہے کہ پرندوں کو دیکھیں جس طرح اللہ تعالیٰ ان کو رزق عطا فرماتا ہے لوگوں کو بھی عطا فرمائے گا.. اور پرندے اگلے دن کی فکر نہیں کرتے کیونکہ ان کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو رزق عطا فرمائے گا...
اور پرندے ہر روزا اپنے رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں تو اس سے یہ بھی سبق سیکھنا چاہیے کہ آپ بالکل ہی فارغ نہ بیٹھ جائیں بلکہ اپنی طرف سے کچھ محنت بھی کریں..

اسی طرح فصل کو زندگی کے مختلف ادوار سے تشبیہ دی گئی ہے فصل کا اگنا, پھر آہستہ آہستہ جوان / عروج پر ہونا اور پھر آہستہ آہستہ پک جانا اور پھر اسے کاٹ لینا.. انسان کی زندگی بھی اسی طرح سے ہے پہلے بچپن پھر اس سے جوانی کی طرف بڑھنا اور آخر میں بوڑھا ہوجانا..
جس طرح کچھ پودے عروج نہیں پکڑ پاتے اور کسی وجہ سے ضائع ہوجاتے ہیں بالکل اسی طرح کچھ لوگ جوان ہونے سے پہلے ہی وفات پاجاتے ہیں اسی طرح بوڑھے ہو کر مرنا اور فصل پک کر کٹنا...

PDF
Image to PDF

پھر کچھ درخت پھل دار ہوتے ہیں جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے تو مسلمانوں کو چاہیئے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے والے بنیں. اور اسی طرح سایہ دار درخت بھی فائدے دیتے ہیں تو ان سے بھی درس حاصل کرو اور یہ بھی درس حاصل کرو کہ وہ بغیر کسی اپنے فائدے کے لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور درختوں کی شاخیں جب تک سبز ہوتی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی رہتی ہیں اور میں یہ ایسے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ درختوں کی شاخوں کو تب تک سبز رکھتا ہے جب تک وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتی ہیں..

کچھ درخت کانٹے والے ہوتے ہیں اور ہم ان کے قریب نہیں جاتے تو اسی طرح گناہوں کو اپنی دل و روح پر لگنے والے کانٹے سمجھیے اور گناہوں سے دور رہیے..

اسی طرح سے سفیدا بہت لمبا اور بالکل سیدھا ہوتا ہے لیکن اسے پھل نہیں لگتا تو اس کو تشبیہ تکبر کرنے والے سے دی جاتی ہے کہ جس بندے کی گردن اکڑی رہتی ہے اور اس کا دل خدا تعالیٰ کے حضور نہیں جھکتا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے ایمان کی نعمت سے محروم کردیتا ہے..

PDF
Image to PDF

اسی طرح پھولوں میں خوشبو ہوتی ہے تو ہم ان کے پاس جانا پسند کرتے ہیں پھولوں کو نیک لوگوں اور خوشبو کو ان کی صحبت سے تشبیہ دی گئی ہے کہ مسلمان کو چاہیئے کہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے..
کچھ درختوں کی شاخیں اور تنے کڑوے ہوتے ہیں جیسے نیم لیکن فائدہ مند ہوتے ہیں اس کو تشبیہ دی گئی ہے کہ بعض بزرگوں / ولی اللہ کی باتیں اپنے نفس کے خلاف ہوتی ہیں تو وہ اچھی نہیں لگتی لیکن وہی باتیں آپ کے لیے فائدہ مند ہوتی ہیں..
کچھ بزرگوں کا لہجہ کڑوا ہوتا ہے یا کہ آپ کے والدین کا بعض اوقات ایسا لہجہ ہوتا ہے لیکن وہ جو بات کر رہے ہوتے ہیں وہ آپ کے فائدے کی ہوتی ہے تو اس سے سیکھیں..

اب فصل کو جیسے سنڈی تباہ کرتی ہے اور جتنی زیادہ سنڈی ہو اتنی فصل تباہ ہوتی جاتی ہے اسی طرح گناہ برباد کرتے ہیں آپ کے اعمال کی فصل کو..جس قدر گناہ زیادہ ہوں گے اسی قدر آپ کے نیک اعمال کو نقصان پہنچے گا..

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ بھی بے کار پیدا نہیں کیا

Image to PDF

یہ سب کچھ بیان کرنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ دین اسلام کی باتوں کو اللہ تعالیٰ نہ صرف اپنی کتاب (قرآن مجید) میں بیان کیا ہے بلکہ ہر جگہ دین اسلام کو سیکھنے کے لیے قدرت میں سب کچھ بنایا ہے تاکہ آپ جہاں بھی ہوں آپ کسی بھی چیز کو دیکھیں تو آپ اس سے دین اسلام کی کوئی بات سیکھ سکیں اور اپنے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اقرار کریں اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء زیادہ سے زیادہ کریں اور تسلیم کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعتراف کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں..

اور جو بیوقوف کہتے ہیں کہ وسیلے سے کچھ نہیں ملتا تو ان سے کہیں کہ جو چاند رات کو روشن ہوتا ہے وہ بھی سورج کی روشنی کے وسیلے سے ہوتا ہے اگر ہمت ہے تو چاند کو روشن ہونے سے روکو یا کہ چاند سے کہا کرو تو سورج کی روشنی سے ہی کیوں روشن ہوتا ہے؟؟

اور بیوقوفی کی انتہا یہ ہے کہ جو سورج کی روشنی آتی ہے وہ روشنی بھی تو اک وسیلہ / ذریعہ ہی ہے زمین کے اجالے کے لیے
اور بے شمار چیزیں اس سے فائدہ حاصل کرتی ہیں..

مگر یہ سب نشانیاں ہیں عقل مند لوگوں کے لیے اور یہ سائنس دانوں کے لیے نہیں ہیں اور نہ ہی ان کی پیروی کرنے والوں کے لیے...
سائنس دان تو خدا تعالیٰ کی طرف آنے کی بجائے اس سے دور بھاگتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعتراف کرنے کی بجائے الٹا اپنی تعریف شروع کر دیتے ہیں..
اور سوچتے یہ ہیں کہ نہ جانے کیا اکھاڑ لیا ہے!

PDF
Image to PDF

گناہوں کی نحوست

PDF
Image to PDF

امام ابن قیم رحمت اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الداء والدواء" میں "انسانی زندگی پر گناہوں کے اثرات" تفصیلاً بیان کیۓ ہیں ۔ جن کا خلاصہ آپ کے سامنے پیش خدمت ہے ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو گناہوں سے محفوظ فرمائے ۔

آمین

گناہوں کے نقصانات

1- علم سے محرومی

کیونکہ علم ایک روشنی ہے جس کو اللہ انسان کے دل میں ڈال دیتا ہے جبکہ گناہ اس روشنی کو بجھا دیتا ہے ۔

2-رزق سے محرومی

حدیث مبارکہ (مسند احمد)

"بندہ اپنے کردہ گناہوں کے سبب رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے"

3-وحشت کا احساس

وہ خوف خدا جو گناہ گار آدمی اپنے دل میں محسوس کرتا ہے ،جس سے دراصل اس کی تمام لذتیں ختم ہوجاتی ہیں ۔

Image to PDF

4-خوف کا احساس

وہ خوف جو گناہ گار شخص لوگوں سے محسوس کرتا ہے "خصوصا نیک لوگوں سے "جب یہ خوف قوی ہوجاتا ہے تو مذکور شخص ان نیک لوگوں سے, اوران کی مجالس سے دور بھاگتا ہے اور ان سے نفع اٹھانے کی برکت سے محروم ہو جاتا ہے۔اور شیطانی گروہ کے اتنا ہی قریب ہوجاتا ہے جتناکہ رحمانی گروہ سے دور ہوتا ہے۔

5-معاملات میں تنگی

گناہ گار شخص اپنے سامنے معاملات کی تنگی اور خیر کے ہر دروازے کو بند محسوس کرتا ہے، جیساکہ متقی اور پرہیزگار شخص کے لیۓ اللہ تعالیٰ اس کے تمام معاملات کو آسان کر دیتا ہے۔

6-اندھیرے کا احساس

گناہ گار شخص حقیقتاً اپنے دل میں اندھیرا محسوس کرتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ رات کو اکیلے چلنے والے اندھے کی مانند گمراہی اور ہلاکتوں میں جا پڑتا ہے لیکن اس کو احساس تک نہیں ہوتا۔

7-دل وبدن کی کمزوری

گناہ انسان کے دل اور بدن کو کمزور کر دیتا ہے۔ دل اتنا کمزور ہوجاتا ہے کہ اس کی روحانی موت واقع ہوجاتی ہے۔ جبکہ بدن کی کمزوری دراصل دل کی کمزوری ہے کیونکہ مومن کی ساری قوت اس کے دل میں ہوتی ہے۔ فاجر شخص اگرچہ دیکھنے میں مضبوط ہو مگر ضرورت کے وقت وہ کمزور ہی ثابت ہوگا۔

8-اطاعت سے محرومی

گناہ انسان کو اطاعت اور فرمانبرداری سے روکتا ہے.جس سے انسان مزید گناہوں میں پڑجاتا ہے۔

PDF
Image to PDF

9- عمر میں کمی

گناہوں سے عمر کم ہوجاتی ہے اور عمر کی برکت ختم ہوجاتی ہے جبکہ نیکی کرنے سے عمر میں برکت اور اضافہ ہوتا ہے۔

10-گناہ کی طرف رجحان

کیونکہ گناہ سے گناہ ہی نکلتا اور پیدا ہوتا ہے۔ ایک گناہ دوسرے گناہ کی جانب راہنمائی کرتا ہے۔

11-ارادہ معصیت کی مضبوطی :

لناہ کرنے کا سب سے خطرناک نقصان یہ ہے کہ گناہ کرنے کا ارادہ مضبوط ہوجاتا ہے اور توبہ کرنے کا ارادہ کمزور پڑجاتا ہے۔ حتیٰ کہ آہستہ آہستہ انسان کے دل سے توبہ کرنے کا ارادہ کلیۃً ہی ختم ہوجاتا ہے۔

12-گناہ کی قباحت کا دل سے محو ہوجانا

جب انسان کثرت سے گناہ کرتا ہے تو اس کے دل سے گناہ کی قباحت ختم ہوجاتی ہے اور گناہ کرنا اس کی عادت بن جاتی ہے۔ حتیٰ کہ لوگوں کے دیکھ لینے یا برا بھلا کہنے کو بھی قبیح نہیں جانتا۔ بلکہ اگر اس نے گناہ کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈال دیا تو یہ بدبخت خود لوگوں میں اپنے گناہ کی تشہیر کرتا پھرتا ہے اور اس پر فخر کا اظہار رتا ہے۔ اس قسم کے لوگوں کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ان پر توبہ کا دروازہ بند ہے۔ جیسا کہ حدیث میں موجود ہے

"اپنے گناہوں کی تشہیر کرنے والوں کے علاوہ میری امت کے سارے لوگوں کو معاف کر دیا جائیگا"

PDF
Image to PDF

13-مجرموں کی وراثت

گناہ مجرموں کی وراثت ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک وبرباد کردیا۔ مثلا لواطت قوم لوط کی وراثت اور زمین میں تکبر کرتے ہوئے فساد برپا کرنا قوم فرعون کی وراثت ہے، علی ہذا القیاس گناہگار شخص ان مجرموں کا لباس پہن کر وہی گناہ کرتا ہے جو ان لوگوں نے کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے"

14-ذلت ورسوائی کا سبب

گناہ کرنا اللہ تعالیٰ کے سامنے ذلت ورسوائی اور آنکھوں سے گرجانے کا سبب ہے۔ اور جو شخص اللہ کے سامنے ذلیل ہو جائے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔ اگرچہ ظاہرا لوگ اس سے ڈرتے ہوئے یا لالچ میں اس کی عزت کرتے ہی ہوں۔ لیکن انہی لوگوں کے دلوں میں وہ حقیر ترین شخص ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"جسے رب ذلیل کردے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں"

15-گناہ کی حقارت

گناہ پر مداومت اور ہمیشگی کرنے سے انسان کے دل میں گناہ کرنا حقیر بن جاتا ہے۔ اور یہی ہلاکت کی علامت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں

"مومن آدمی گناہ کو پہاڑ کی مانند تصور کرتا ہے اور ڈرتا رہتا ہے کہ کہیں وہ پہاڑ اس پر نہ گرجائے، جبکہ فاسق وفاجر شخص گناہ کو مکھی کی مانند خیال کرتا ہے جو اس کی ناک پر بیٹھ گئی اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو اڑادیا"

Image to PDF

16- نحوست

انسان اور جانور گناہ گار شخص کو نحوست کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ امام مجاہد رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں..

"جب قحط سالی پڑتی ہے اور بارش رک جاتی ہے تو چوپائے گناہگار اور نافرمان بنی آدم پر لعنت کرتی ہوئے کہتے ہیں یہ ابن آدم کی نافرمانی کی نحوست ہے"

17-عزت و آبرو کا خاتمہ

گناہ انسان کو ذلت و رسوائی سے دوچار کر دیتا ہے اور عزت و آبرو کو برباد کر دیتا ہے کیونکہ ساری کی ساری عزت اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اطاعت میں ہی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے
(سورۃ فاطر)

"جو شخص عزت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اللہ تعالیٰ ہی کی ساری عزت ہے"

18- عقل میں فتور

عقل اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ نور اور روشنی ہے ,جبکہ گناہ اس نور اور روشنی کو بجھا دیتا ہے۔ جب یہ نور اور روشنی ہی بجھ جائے تو عقل و شعور میں فتور واقع ہو جاتا ہے۔ اور انسان آداب انسانیت بھول جاتا ہے۔

Image to PDF

19-غفلت کا سبب

کثرت سے گناہ کرنے کی وجہ سے انسان کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے اور اس کو غافلین میں سے لکھ دیا جاتا ہے۔ جیساکہ بعض مفسرین نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان

(سورۃ المطففین)

"یوں نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے"

اعمال سے گناہ کے بعد پے در پے گناہ مراد لیا ہے۔

20-لعنت کا سبب

جیساکہ اَحادیث میں وارد ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نے مختلف گناہ کرنے والوں پر لعنت فرمائی۔ مثلاً آپ نے فرمایا کہ چور، سود خور، تصاویر بنانے والے اور قوم لوط کا فعل کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے۔ وغیرہ

21-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور فرشتوں کی دعاؤں سے محرومی

کیونکہ اللہ رب العزت نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ وہ مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بخشش کی دعا کریں۔۔اور فرشتوں کے بارے میں فرمایا

سورۃ

المومن

"عرش کے اٹھانے والے اور اس کے آس پاس کے فرشتے اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ ساتھ کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اے

ہمارے پروردگار!

تونے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے"

PDF
Image to PDF

22-فساد فی الارض کا سبب

گناہ زمین میں فساد کا سبب ہے کیونکہ گناہوں کے سبب ہی زمین پر پانی ،اناج اور پھلوں میں کمی واقع ہوجاتی ہے.. جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

(سورۃ الروم)

"خشکی اور تری میں لوگوں کی بد اعمالیوں کی وجہ سے فساد پھیل گیا۔ اس لئے کہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا پھل اللہ تعالیٰ چکھا دے (بہت) ممکن ہے کہ وہ باز آجائیں"

23-خسف و مسخ کا سبب

گناہوں کے سبب ہی زمین پر زلزلہ آتا ہے یا زمین دھنس جاتی ہے یا زمین کی برکات ختم ہوجاتی ہیں..

24-غیرت کا فقدان

گناہ گار شخص کے دل سے غیرت ختم ہوجاتی ہے اور وہ بے غیرت ہوجاتا ہے.. حتیٰ کہ وہ گناہ کرنے کو بھی قبیح نہیں سمجھتا خواہ وہ خود گناہ کررہا ہو یا اس کے اہل عیال گناہ کررہے ہوں..

25-شرم وحیا کا خاتمہ

گناہ کرنے سے انسان کے دل میں موجود شرم وحیا ختم ہوجاتا ہے۔ جو کہ دل کی حقیقی زندگی اور ہر خیر کی بنیاد ہے.. جب حیا ہی نہ رہے تو خیر بھی باقی نہیں رہتی ۔ جیسا کہ حدیث میں ہے..

"جب تو حیا نہیں کرتا تو جو مرضی کر"

26-اللہ کی تعظیم میں کمی

گناہ گار شخص کے دل میں اللہ کی تعظیم کمزور پڑجاتی ہے.. کیونکہ اگر اس کے دل میں اللہ کی عظمت ہوتی تو وہ یہ گناہ کبھی نہ کرتا اور اس کے اندر گناہ کی جرأت کبھی پیدا نہ ہوتی.

PDF
Image to PDF

27-اللہ کی رحمت سے محرومی

للہ تعالیٰ نافرمان اور باغی شخص کو بھلا دیتے ہیں اور اس کو اس کی حالت پر تنہا چھوڑ دیتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتے کہ وہ کس وادی میں جا کر ہلاک و برباد ہو جائے۔

28 نیکی سے بغاوت

گناہگار اور نافرمان شخص کو نیکی کی توفیق ہی نہیں ملتی اور وہ اپنے گناہوں میں ہی لتھڑا رہتا ہے۔

29-خیر سے محرومی

گناہ گار شخص ان بھلائیوں سے محروم جاتا ہے جو اہل ایمان وتقوی کو اللہ تعالیٰ عنایت فرماتے ہیں: جس میں اَجر عظیم کا ملنا

سورۃ النساء

"اللہ تعالیٰ مومنوں کو بہت بڑا اجر دے گا"

دنیا و آخرت میں شر کا دور ہو جانا

(سورۃ الحج)

"سن رکھو!

یقیناً!

سچے مومنوں کے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ خود ہی ہٹا دیتا ہے"

اور درجات کی بلندی شامل ہے

سورۃ المجادلۃ

"اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جو علم دیئے گئے ہیں درجے بلند کر دے گا"

Image to PDF

اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ استغفار کرتے رہنا چاہیے. گناہوں کی نحوست میں سب سے بڑی نحوست اور نقصان تو اللہ تعالیٰ کی ناراضی ہے.

اور نیکی کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے.

کسی بھی گناہ کو آپ اپنی طرف سے صغیرہ گناہ نہیں کہہ سکتے اور پھر قرب الہی بھی الگ الگ بندوں کے لیے ہوتا ہے. ولی اللہ سے مستحب چھوڑنے کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ پوچھ سکتا ہے. اور ایک قدم بھی خدا تعالیٰ کے خلاف گیا تو اس کی پوچھ کچھ ہو سکتی ہے.

بعض چیزوں عوام الناس کے لیے استعمال کرنا جائز ہوتی ہیں اور وہی چیزیں اہل تقویٰ استعمال کرنے سے گریز کرتے ہیں.

ولی اللہ دنیاوی نعمت کا استعمال بھی کم کرتے ہیں کیونکہ انھیں آخرت کی نعمتیں زیادہ پسند ہوتی ہیں اور وہ ان کی تمنا کرتے ہیں

Image to PDF

قیامت کی نشانیاں

PDF
Image to PDF

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"میں خوب جانتا ہوں دجال کے ساتھ کیا ہوگا..اس کے ساتھ دو نہریں ہوں گی بہتی ہوئیں ایک تو دیکھنے میں سفید پانی معلوم ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ معلوم ہوگی, پھر جو کوئی یہ موقع پائے وہ اس نہر میں چلا جائے جو دیکھنے میں آگ معلوم ہوتی ہو اور اپنی آنکھ بند کرلے اور سر جھکا کر اس میں سے پئیے وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال کی ایک آنکھ بالکل چٹ ہوگی..اس پر ایک پھلی ہوگی موٹی اور اس کی دونوں آنکھوں کے بیچ میں کافر لکھا ہوگا جس کو ہر مؤمن پڑھ لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو"

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں..

"دجال کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی.. لیکن آگ کیا ہے ٹھنڈا پانی اور پانی آگ ہے, تو مت ہلاک کرنا اپنے تئیں" (اس کے پانی میں گھس کر)

Image to PDF

ربعی بن حراش نے کہا..

میں عقبہ بن عمرو ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ سیدنا حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا.

عقبہ نے کہا..

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے..

تم مجھ سے بیان کرو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں سنا ہو, سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا..

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"دجال نکلے گا اس کے ساتھ پانی ہوگا اور آگ ہوگی.. تو جس کو لوگ پانی دیکھیں گے وہ آگ ہوگی جلانے والی اور جس کو لوگ آگ دیکھیں گے وہ پانی ہوگا سرد اور شیریں.. پھر جو کوئی تم میں سے یہ موقع پائے اس کو چاہیے کہ جو آگ معلوم ہو اس میں گر پڑے.. اس لیے کہ وہ شیریں پاکیزہ پانی ہے"

عقبہ نے کہا..

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کو سچ کرنے کے لیے کہ میں نے بھی یہ حدیث سنی ہے.

ربعی بن حراش سے روایت ہے, سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ دونوں جمع ہوئے.. سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا..

میں ان سے زیادہ جانتا ہوں جو دجال کے ساتھ ہوگا.. اس کے ساتھ ایک نہر ہوگی پانی کی اور ایک نہر آگ کی، پھر جس کو تم آگ دیکھو گے وہ پانی ہوگا اور جس کو تم پانی دیکھو گے وہ آگ ہے ۔ سو جو کوئی تم میں سے یہ وقت پائے اور پانی پینا چاہے وہ اس نہر میں سے پیئے جو آگ معلوم ہوتی ہے اس کو پانی پائے گا ۔ سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا..

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی سنا ہے.

PDF
Image to PDF

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

'دجال نکلے گا. مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کی طرف چلے گا. راہ میں اس کو دجال کے ہتھیار
بند لوگ ملیں گے وہ اس سے پوچھیں گے..

تو کہاں جاتا ہے؟

وہ بولے گا..

میں اسی شخص کے پاس جاتا ہوں جو نکلا ہے۔ وہ کہیں گے..

.

تو کیا ہمارے مالک پر ایمان نہیں لایا؟

وہ کہے گا..

ہمارا مالک چھپا ہوا نہیں ہے۔ دجال کے لوگ کہیں گے..

اس کو مار ڈالو.. پھر آپس میں کہیں گے: ہمارے مالک نے تو منع کیا ہے کسی کو مارنے سے جب
تک اس کے سامنے نہ لے جائیں، پھر اس کو لے جائیں گے دجال کے پاس.. جب وہ دجال کو
دیکھے گا تو کہے گا..

اے لوگو!

.دجال ہے. جس کی خبر دی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے.. دجال حکم دے گا اپنے لوگوں کو
ں کو پکڑو اس کا سر پھوڑو اس کے پیٹ اور پیٹھ پر بھی مار پڑے گی، پھر دجال اس سے پوچھے گا..

تو میرے اوپر یقین نہیں کرتا (یعنی میری ربوبیت پر) وہ کہے گا..

PDF
Image to PDF

تو جھوٹا مسیح ہے.. پھر دجال حکم دے گا وہ چیرا جائے گا آرے سے, سر سے لے کر دونوں پاؤں تک یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو جائے گا.. پھر دجال ان دونوں ٹکڑوں کے بیچ میں جائے گا اور کہے گا اٹھ کھڑا ہو.. وہ شخص (زندہ ہو کر) سیدھا اٹھ کھڑا ہو گا, پھر اس سے پوچھے گا..

اب تو میرے اوپر ایمان لایا؟

وہ کہے گا مجھے تو اور زیادہ یقین ہوا کہ تو دجال ہے.. پھر لوگوں سے کہے گا..

اے لوگو! اب دجال میرے سوا کسی اور سے یہ کام نہ کرے گا (یعنی اب کسی کو نہیں جلا سکتا)

پھر دجال اس کو پکڑے گا ذبح کرنے کے لیے وہ اس کے گلے سے لے کہ ہنسلی تک تانبے کا بن جائے گا.. وہ ذبح نہ کر سکے گا.. پھر اس کے ہاتھ پاؤں پکڑ پھینک دے گا.. لوگ سمجھیں گے کہ آگ میں اس کو پھینک دیا حالانکہ وہ جنت میں ڈالا جائے گا..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"یہ شخص سب لوگوں سے بڑا شہید ہے رب العلمین میں کے نزدیک"

Image to PDF

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دجال کا حال اتنا نہیں پوچھا, جتنا میں نے پوچھا.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"توکیوں فکر کرتا ہے، دجال تجھ کو نقصان نہ پہنچائے گا"

میں نے کہا..

یارسول اللہ..

لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ کھانا ہوگا, نہریں ہوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"ہوگا پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ذلیل ہے یعنی جو اس کے پاس ہوگا اس سے وہ مؤمنوں کو گمراہ نہ کر سکے گا"

(حدیث اوپر گزر چکی)

PDF
Image to PDF

سیدنا عامر بن شراحیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ,, انہوں نے کہا..

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے , جو بہن تھیں ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی اور ان عورتوں میں سے تھیں جنھوں نے پہلے ہجرت کی تھی کہ بیان کرو مجھ سے ایک حدیث جو تم نے سنی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مت واسطہ کرنا اس میں اور کسی کا , وہ بولیں..

اچھا اگر تم یہ چاہتے ہو تو میں بیان کروں گی ۔ انہوں نے کہا..

ہاں بیان کرو ۔ فاطمہ نے کہا..

میں نے نکاح کیا ابن مغیرہ سے اور وہ قریش کے عمدہ جوانوں میں سے تھے ان دنوں , پھر وہ شہید ہوئے پہلے ہی جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ.. جب میں بیوہ ہو گئی تو مجھ کو پیام بھیجا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور کئی اصحاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پیام بھیجا اپنے مولی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لیے اور میں یہ حدیث سن چکی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"جو شخص مجھ سے محبت رکھے اس کو چاہیے کہ اسامہ سے بھی محبت رکھے"

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اس باب میں گفتگو کی تو میں نے کہا..

میرے کام کا اختیار آپ کو ہے.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس سے چاہیں نکاح کر دیجیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"ام شریک کے گھر اٹھ جاؤ"

اور ام شریک ایک عورت تھی مالدار انصار میں بہت خرچنے والی اللہ کی راہ میں.. اس کے پاس مہمان اترتے تھے.. میں نے عرض کیا..
بہت اچھا.. میں ام شریک کے پاس اٹھ جاؤں گی.. پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"ام شریک کے پاس مت جا اس کے پاس مہمان بہت آتے ہیں اور مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہیں تیری اوڑھنی گر جائے یا تیری پنڈلیوں پر سے کپڑا ہٹ جائے اور لوگ تیرے بدن میں سے وہ دیکھیں جو تجھ کو برا لگے لیکن چلی جا اپنے چچا کے بیٹے عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم کے پاس"

Image to PDF

اور وہ ایک شخص تھا بنی فہر میں سے اور فہر قریش کی ایک شاخ ہے اور وہ اس قبیلہ میں سے تھا جس میں سے فاطمہ بھی تھی.. پھر فاطمہ نے کہا..

میں ان کے گھر میں چلی گئی.. جب میری عدت گزر گئی تو میں نے پکارنے والے کی آواز سنی وہ پکارنے والا منادی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا, پکارتا تھا نماز کے لیے جمع ہو جاؤ.. میں بھی مسجد کی طرف نکلی اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی.. میں اس صف میں تھی جس میں عورتیں تھیں لوگوں کے پیچھے... جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ لی تو منبر پر بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"ہر ایک آدمی اپنی نماز کی جگہ پر رہے"

پھر فرمایا.

"تم جانتے ہو میں نے تم کو کیوں اکٹھا کیا؟"

وہ بولے..

اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"اللہ کی قسم!

تم کو رغبت دلانے یا ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا بلکہ اس لیے جمع کیا کہ تمیم داری ایک نصرانی تھا وہ آیا اور اس نے بیعت کی اور مسلمان ہوا اور مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو موافق پڑی اس حدیث کے جو میں تم سے بیان کیا کرتا تھا دجال کے باب میں.. اس نے بیان کیا کہ وہ شخص یعنی تمیم سوار ہوا سمندر کے جہاز میں تیس آدمیوں کے ساتھ جو لخم اور جذام کی قوم سے تھے, سو ان سے ایک مہینہ بھر لہر کھیلی سمندر میں (یعنی شدت موج سے جہاز تباہ رہا) پھر وہ لوگ جا لگے سمندر میں ایک ٹاپو کی طرف سورج ڈوبتے.. پھر وہ جہاز سے پلوار (یعنی چھوٹی کشتی) میں بیٹھے اور ٹاپوں میں داخل ہوئے.. وہاں ان کو ایک جانور بھاری دم بہت بالوں والا ملا کہ اس کا آگا پیچھا دریافت نہ ہوتا تھا بالوں کے ہجوم سے تو لوگوں نے اس سے کہا..

اے کمبخت!

تو کیا چیز ہے؟

اس نے کہا..

میں جاسوس ہوں..

لوگوں نے کہا..

جاسوس کیا؟

اس نے کہا..

اس مرد کے پاس چلو جو دیر میں ہے اس واسطے کہ وہ تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے تمیم نے کہا..

PDF
Image to PDF

جب اس نے مرد نام لیا تو ہم اس جانور سے ڈرے کہ کہیں یہ شیطان نہ ہو..

تمیم نے کہا..

پھر ہم چلے دوڑتے یہاں تک کہ دیر میں داخل ہوئے, دیکھا تو وہاں ایک بڑے قد کا آدمی ہے کہ ہم نے اتنا بڑا آدمی اور ویسا سخت جکڑا ہوا کبھی نہیں دیکھا.. جکڑے ہوئے ہیں اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ درمیان دونوں زانو کے درمیان ٹخنوں تک لوہے سے..

ہم نے کہا..

اے کمبخت!

تو کیا چیز ہے؟

اس نے کہا..

تم قابو پا گئے میری خبر پر (یعنی میرا حال تو تم کو اب معلوم ہو جائے گا) تم اپنا حال بتاؤ کہ تم کون ہو؟

لوگوں نے کہا...

ہم عرب لوگ ہیں جو سمندر میں سوار ہوئے تھے جہاز میں لیکن جب ہم سوار ہوئے تو سمندر کو جوش میں پایا پھر ایک مہینے کی مدت تک لہر ہم سے کھیلتی رہی بعد اس کے آ لگے اس ٹاپو میں, پھر ہم بیٹھے چھوٹی کشتی میں اور داخل ہوئے ٹاپو میں سو ملا ہم کو ایک بھاری دم کا جانور بہت بالوں والا..

ہم نہ جانتے تھے اس کا آگا پیچھا بالوں کی کثرت سے, ہم نے اس سے کہا..

اے کمبخت!

تو کیا چیز ہے؟

سو اس نے کہا..

میں جاسوس ہوں, ہم نے کہا..

جاسوس کیا؟

اس نے کہا..

چلو اس مرد کے پاس جو دیر میں ہے کہ البتہ وہ تمہاری خبر کا مشتاق ہے, سو ہم تیری طرف دوڑتے آئے اور ہم اس ڈرے کہ کہیں یہ بھوت پریت نہ ہو, پھر اس مرد نے کہا کہ مجھ کو خبر دو بیسان کے نخلستان سے؟ ہم نے کہا..

کون سا حال اس کا تو پوچھتا ہے؟ اس نے کہا..

کہ میں نخلستان کے بارے میں پوچھتا ہوں کہ پھل دیتا ہے؟

ہم نے اس سے کہا..

ہاں پھل دیتا ہے..

اس نے کہا..

خبردار ہو کہ مقرر عنقریب ہے کہ وہ نہ پھل دے گا..

Image to PDF

اس نے کہا.. کہ بتلاؤ مجھ کو طبرستان کا دریا؟

ہم نے کہا..

کون سا حال اس دریا کا تو پوچھتا ہے وہ بولا..

اس میں پانی ہے؟

لوگوں نے کہا... اس میں بہت پانی ہے..

اس نے کہا.. البتہ اس کا پانی عنقریب جاتا رہے گا..

پھر اس نے کہا..

خبر دو مجھ کو زغر کے چشمے سے.. لوگوں نے کہا..

کیا حال اس کا پوچھتا ہے؟

اس نے کہا..

اس چشمہ میں پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی کرتے ہیں؟

ہم نے اس سے کہا..

ہاں اس میں بہت پانی ہے اور وہاں کے لوگ کھیتی کرتے ہیں اس کے پانی سے..

اس نے کہا...

مجھ کو خبر دو عرب کے پیغمبر سے؟

انہوں نے کہا...

وہ مکہ سے نکلے اور مدینہ میں گئے..

اس نے کہا..

کیا عرب کے لوگ ان سے لڑے؟

ہم نے کہا.. ہاں۔

اس نے کہا..

کیونکر انہوں نے عربوں کے ساتھ کیا؟

ہم نے کہا...

وہ غالب ہوئے اپنے گرد و پیش کے عربوں پر اور انہوں نے اطاعت کی ان کی۔

اس نے کہا... یہ بات ہو چکی؟

ہم نے کہا.. ہاں.. تو اس نے کہا..

خبر دار رہو!

یہ بات ان کے حق میں بہتر ہے کہ پیغمبر کے تابعدار ہوں اور البتہ میں تم سے اپنا حال کہتا ہوں کہ مسیح ہوں یعنی دجال تمام زمین کا پھرنے والا اور البتہ وہ زمانہ قریب ہے جب مجھ کو اجازت ہوگی نکلنے کی.. سو میں نکلوں گا اور سیر کروں گا اور کسی بستی کو نہ چھوڑوں گا جہاں نہ جاؤں چالیس رات کے اندر سوائے مکہ اور طیبہ کے.. وہاں جانا مجھ پر حرام ہے یعنی منع ہے.. جب میں چاہوں گا ان دو بستیوں میں سے کسی ایک کے اندر جانا تو میرے آگے بڑھ آئے گا ایک فرشتہ اور اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہوگی وہ مجھ کو وہاں جانے سے روک دے گا اور البتہ اس کے ہر ایک ناکہ پر فرشتے ہوں گے جو اس کی چوکیداری کریں گے"

PDF
Image to PDF

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پشت خار سے منبر پر ٹکوار دیا اور فرمایا :..

"طیبہ یہی ہے, طیبہ یہی ہے, طیبہ یہی ہے "

یعنی طیبہ سے مراد مدینہ منورہ ہے..

"خبر دار رہو!
بھلا میں تم کو اس حال کی خبر دے چکا ہوں ؟ "

تو اصحاب نے کہا..

ہاں - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"مجھ کو اچھی لگی تمیم کی بات جو موافق پڑی اس چیز کے جو میں تم کو دجال, مدینہ اور مکہ کے حال سے فرما دیا کرتا تھا.. خبر دار رہو کہ البتہ وہ دریائے شام یا دریائے یمن میں نہیں ہے بلکہ وہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے" (وہ مشرق کی طرف بحر ہند ہے شاید دجال بحر ہند کے کسی جزیرہ میں ہو) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا مشرق کی طرف.. فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے کہا..
تو یہ حدیث میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد رکھی..

PDF
Image to PDF

شعبی سے روایت ہے..
ہم فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے انہوں نے ہم کو تحفہ دیا رطب.جس کو رطب بن طاب کہتے ہیں (وہ ایک عمدہ قسم ہیں تر کھجور کی) اور جو کے ستو ہم کو پلائے..پھر میں نے ان سے پوچھا کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی جائیں وہ کہاں عدت کرے؟ انہوں نے کہا.. میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اجازت دی اپنے میکے میں عدت کرنے کی..
پھر لوگوں میں منادی کی گئی نماز کے لیے جمع ہوں, میں بھی چلی ان کے ساتھ جو چلے اور عورتوں کی پہلی صف میں تھی جو مردوں کی آخری صف کے بعد تھی..
میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے,
آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ پڑھتے تھے تو فرمایا..

" تمیم داری کے چچازاد بھائی سمندر میں سوار ہوئے "
پھر بیان کیا وہی قصہ جو گزرا..اس میں اتنا زیادہ ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا..

گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہی ہوں, آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پشت خار زمین پر مارا اور فرمایا..
"طیبہ یہی ہے" (یعنی مدینہ)

PDF
Image to PDF

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تمیم داری آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ جو سمندر میں سوار ہوئے تھے ان کا جہاز راہ سے ہٹ گیا اور ایک جزیرہ سے جا لگا..
وہ اس کے اندر گئے پانی کی تلاش میں..
وہاں ایک آدمی دیکھا جو اپنے بال کھینچ رہا تھا اور بیان کیا سارا قصہ حدیث کا..
پھر کہا کہ دجال نے کہا.. اگر مجھ کو اجازت ملتی نکلنے کی تو میں سب شہروں میں ہو آتا سوائے طیبہ کے..
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمیم کو لوگوں کے سامنے نکالا..
اس نے سارا قصہ بیان کیا..
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"طیبہ یہی ہے اور دجال وہی شخص ہے"

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھے اور فرمایا..
"اے لوگو!
مجھ سے بیان کیا تمیم داری نے کہ ان کی قوم کے لوگ سمندر میں تھے ایک کشتی میں، وہ کشتی ٹوٹ گئی.. بعض لوگ ان میں سے ایک تختہ پر سوار ہو رہے اور ایک جزیرہ میں گئے"

Image to PDF

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"کوئی شہر ایسا نہیں جس میں دجال نہ جائے سوائے مکہ اور مدینہ کے..مکہ اور مدینہ کے ہر راستہ پر فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے اور چوکیداری کریں گے..پھر دجال اس سرزمین میں اترے گا (مدینہ کے قریب) اور مدینہ تین بار کانپے گا (یعنی تین بار اس میں زلزلہ ہوگا) اور جو اس میں کافر یا منافق ہوگا وہ دجال کے پاس چلا جائے گا"

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.
دجال کے ساتھ ہو جائیں گے اصفہان کے ستر ہزار یہودی سیاہ چادریں اوڑھے ہوئے..
سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"لوگ دجال سے بھاگیں گے پہاڑوں میں"
ام شریک نے کہا..
یا رسول اللہ!
عرب کے لوگ اس دن کہاں ہوں گے؟
(یعنی وہ دجال سے مقابلہ کیوں نہ کریں گے)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"عرب ان دنوں تھوڑے ہوں گے"
(اور دجال کے ساتھی کروڑوں ہوں گے)

ابوالدہماء اور ابوقتادہ وغیرہ چند لوگوں سے روایت ہے..
انہوں نے کہا..
ہم ہشام بن عامر کے سامنے سے سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس جایا کرتے..

PDF
Image to PDF

ایک دن ہشام نے کہا..
تم آگے بڑھ کر ایسے لوگوں کے پاس جایا کرتے ہو جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر نہیں رہتے تھے
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو مجھ سے زیادہ نہیں جانتے ہیں..
میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے..
"آدم علیہ السلام کے وقت سے لے کر قیامت تک کوئی مخلوق (شر وفساد میں) دجال سے بڑی نہیں"
(سب سے زیادہ مفسد اور شریر دجال ہے)

تین آدمیوں جن میں سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں سے روایت ہے کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر عمران بن
حصین رضی اللہ عنہ کے پاس جاتے تھے..
باقی حدیث عبدالعزیز بن مختار کی حدیث کی طرح ہے..
اس میں ہے کہ
"دجال سے بڑا کوئی فتنہ نہیں ہے"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"جلدی کرو نیک اعمال کرنے کی چھ چیزوں سے پہلے, ایک دجال کے نکلنے سے, دوسرے دھواں, تیسرے زمین کا
جانور, چوتھے آفتاب کا پچھم سے نکلنا,, پانچویں قیامت, چھٹے موت"
(یعنی جب یہ باتیں آجائیں گی تو نیک اعمال کا قابو جاتا رہے گا)

Image to PDF

یعقوب بن عاصم بن عروہ مسعود ثقفی سے روایت ہے, میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے یہ لگا..

یہ حدیث کیا ہے جو تم بیان کرتے ہو کہ قیامت اتنی مدت میں ہو گی؟ انہوں نے کہا..

(تعجب سے) سبحان اللہ یا لاالہ الا اللہ یا اور کوئی کلمہ مانند ان کے پھر کہا..

میرا قصد ہے کہ اب کسی سے کوئی حدیث بیان نہ کروں (کیونکہ لوگ کچھ کہتے ہیں اور مجھ کو بدنام کرتے ہیں) میں نے تو یہ کہا تھا..

تم تھوڑے دنوں بعد ایک بڑا حادثہ دیکھو گے جو گھر جلائے گا, اور وہ ہو گا ضرور ہو گا.. پھر کہا..

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.. "دجال میری امت میں نکلے گا اور چالیس دن تک رہے گا"

میں نہیں جانتا چالیس دن فرمایا یا چالیس مہینے یا چالیس برس..

"پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا ان کی شکل عروہ بن مسعود کی سی ہے.. وہ دجال کو ڈھونڈیں گے اور اس کو ماریں گے.. پھر سات برس تک لوگ ایسے رہیں گے کہ دو شخصوں میں کوئی دشمنی نہ ہو گی.. پھر اللہ تعالیٰ ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا شام کی طرف سے تو زمین پر کوئی ایسا نہ رہے گا جس کے دل میں رتی برابر ایمان یا بھلائی ہو مگر یہ ہوا اس کی جان نکال لے گی یہاں تک کہ اگر کوئی تم میں سے پہاڑ کے کلیجہ میں گھس جائے تو وہاں بھی یہ ہوا پہنچ کر اس کی جان نکال لے گی"

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا.. میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا, آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے..

"پھر برے لوگ دنیا میں رہ جائیں گے جلد باز چڑیوں کی طرح یا بے عقل اور درندوں کی طرح ان کے اخلاق ہوں گے.

نہ وہ اچھی بات کو اچھا سمجھیں گے نہ بری بات کو برا.. پھر شیطان ایک صورت بنا کر ان کے پاس آئے گا اور کہے گا..

PDF
Image to PDF

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے,

حدیث بیان کی ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک لمبی حدیث دجال کے ذکر میں تو یہ بھی بیان کیا کہ اس پر حرام ہو گا مدینہ کی گھاٹی میں گھسنا اور آئے گا

وہ ایک پتھریلی زمین پر مدینہ کے قریب..

پھر جائے گا اس کے پاس ایک شخص جو سب لوگوں میں بہتر ہو گا۔ وہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے.جس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنی

حدیث میں کیا ہے..

دجال لوگوں سے کہے گا..

بھلا اگر میں اس کو مار ڈالوں پھر جلادوں تو تم کو کچھ شک رہے گا اس باب میں؟

وہ کہیں گے نہیں..

دجال اس شخص کو قتل کرے گا پھر اس کو جلائے گا وہ کہے گا..

اللہ کی قسم!

مجھے پہلے اتنا یقین نہ تھا تیرے باب میں جتنا اب ہے (یعنی اب تو یقین ہو گیا کہ تو دجال ہے) پھر دجال اس کو قتل کرنا چاہے گا لیکن قتل نہ کر سکے گا"

Image to PDF

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صبح کو دجال کا ذکر کیا تو کبھی اس کو گھٹایا اور کبھی بڑھایا (یعنی کبھی اس کی تحقیر کی اور کبھی اس کے فتنہ کو بڑا کہا یا کبھی بلند آواز سے گفتگو کی اور کبھی پست آواز سے) یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ دجال ان درختوں کے جھنڈ میں آگیا.. جب ہم پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شام و آ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے چہروں پر اس کا اثر معلوم کیا (یعنی ڈر اور خوف).. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"تمہارا کیا حال ہے؟"

ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ!

آپ نے دجال کا ذکر کیا اور اس کو گھٹایا اور بڑھایا یہاں تک کہ ہم کو گمان ہو گیا کہ دجال ان درختوں میں کھجور کے جھنڈ میں موجود ہے (یعنی اس کا آنا بہت قریب ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"مجھ کو دجال کے سوا اور باتوں کا خوف تم پر زیادہ ہے (فتنوں کا, آپس میں لڑائیوں کا) اگر دجال نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود ہوا تو تم سے پہلے میں اس کو الزام دوں گا اور تم کو اس کے شر سے بچاؤں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود نہ ہوا تو ہر مرد مسلمان اپنی طرف سے اس کو الزام دے گا اور حق تعالیٰ میرا خلیفہ اور نگہبان ہے ہر مسلمان پر.. البتہ دجال تو جوان گھونگریالے بالوں والا ہے, اس کی آنکھ میں ٹینٹ ہے گویا کہ میں اس کی مشابہت دیتا ہوں عبدالعزیٰ بن قطن کے ساتھ (عبدالعزیٰ ایک کافر تھا) ۔ سو جو شخص تم میں سے دجال کو پائے اس کو چاہیے کہ سورۂ کہف کے شروع کی آیتیں اس پر پڑھے ۔ مقرر وہ نکلے گا شام اور عراق کی راہ سے تو خرابی ڈالے گا داہنے اور فساد اٹھائے گا بائیں.

اے اللہ کے بندو! ایمان پر قائم رہنا"

اصحاب بولے..

یا رسول اللہ! وہ زمین پر کتنی مدت رہے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"چالیس دن تک. ایک دن ان میں سے ایک سال کے برابر ہو گا اور دوسرا ایک مہینے کے اور تیسرا ایک ہفتے کے اور باقی دن جیسے یہ تمہارے دن ہیں"

(تو ہمارے دنوں کے حساب سے دجال ایک برس دو مہینے چودہ دن تک رہے گا) اصحاب نے عرض کیا..

یا رسول اللہ! جو دن سال بھر کے برابر ہو گا اس دن ہم کو ایک ہی دن کی نماز کفایت کرے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"نہیں تم اندازہ کر لینا اس دن میں بقدر اس کے یعنی جتنی دیر کے بعد ان دنوں میں نماز پڑھتے ہو اسی طرح اس دن بھی اندازہ کر کے پڑھ لینا" (اب تو گھڑیاں بھی موجود ہیں ان سے وقت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے..

Image to PDF

نووی رحمت اللہ علیہ نے کہا...

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں صاف نہ فرماتے تو قیاس یہ تھا کہ اس دن صرف پانچ نمازیں پڑھنا ہی کافی ہوتیں کیونکہ ہر دن رات میں خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں مگر یہ قیاس نص سے ترک کیا گیا ہے.. مترجم کہتا ہے کہ عرض تسعین میں جو خط استواء سے نوے درجہ پر واقع ہے اور جہاں کا افق معدل النہار ہے چھ مہینے کا دن اور چھ مہینے کی رات ہوتی ہے تو ایک دن رات سال بھر کا ہوتا ہے پس اگر بالفرض انسان وہاں پہنچ جائے اور جئیے تو سال میں پانچ نمازیں پڑھنا ہوں گی) اصحاب نے عرض کیا..

یا رسول اللہ! اس کی چال زمین میں کیونکر ہوگی؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"جیسے وہ مینہ جس کو ہوا پیچھے سے اڑاتی ہے سو وہ ایک قوم کے پاس آئے گا تو ان کو کفر کی طرف بلائے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی بات مانیں گے تو آسمان کو حکم کرے گا وہ پانی برسائے گا اور زمین کو حکم کرے گا وہ ان کی گھاس اور اناج اگائے گی۔ تو شام کو گورو (جانور) آئیں گے پہلے سے زیادہ ان کے کوہان لمبے ہوں گے تھن کشادہ ہوں گے کوکھیں تنی ہوئی.

تنی ہوئیں (یعنی خوب موٹی ہوکر) پھر دجال دوسری قوم کے پاس آئے گا..

ان کو بھی کفر کی طرف بلائے گا لیکن وہ اس کی بات کو نہ مانیں گے..

تو ان کی طرف سے ہٹ جائے گا ان پر قحط سالی اور خشکی ہوگی..

ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا اور دجال ویران زمین پر نکلے گا تو اس سے کہے گا..

اے زمین!

اپنے خزانے نکال.. تو وہاں کے مال اور خزانے نکل کر اس کے پاس جمع ہو جائیں گے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی کے گرد ہجوم کرتی ہیں.. پھر دجال ایک جوان مرد کو بلائے گا اور اس کو تلوار سے مارے گا اور دو ٹکڑے کر ڈالے گا جیسا نشانہ دو ٹوک ہو جاتا ہے.. پھر اس کو زندہ کرکے پکارے گا: سو وہ جوان سامنے آئے گا.. چہرہ دمکتا ہوا اور ہنستا ہوا دجال اسی حال میں ہوگا کہ ناگاہ حق تعالیٰ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا.. عیسیٰ علیہ السلام سفید منار کے پاس اتریں گے دمشق کے شہر میں مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوئے.. جب عیسیٰ علیہ السلام اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا.. اور جب اپنا سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح بوندیں بہیں گی.. جس کافر کے پاس عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اس کو ان کے دم کی بھاپ لگے گی وہ مر جائے گا اور ان کے دم کا اثر وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نظر پہنچے گی.. پھر عیسیٰ علیہ السلام دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ پائیں گے اس کو باب لد پر (لد شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے)

Image to PDF

سو اس کو قتل کریں گے.. پھر عیسیٰ علیہ السلام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال سے بچایا.. سو شفقت سے ان کے چہروں کو سہلائیں گے اور ان کو خبر کریں گے ان درجوں کی جو بہشت میں ان کے رکھے ہیں.. وہ سی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجے گا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ کسی کو ان سے لڑنے کی طاقت نہیں تو پناہ میں لے جا میرے مسلمان بندوں کو طور کی طرف اور اللہ بھیجے گا یاجوج اور ماجوج کو اور وہ ہر ایک اونچائی سے نکل پڑیں گے.. ان میں کے پہلے لوگ طبرستان کے دریا پر گزریں گے اور جتنا پانی اس میں ہو گا سب پی لیں گے.. پھر ان میں کے پچھلے لوگ جب وہاں آئیں گے تو کہیں گے کبھی اس دریا میں پانی بھی تھا... پھر چلیں گے یہاں تک کہ اس پہاڑ تک پہنچیں گے جہاں درختوں کی کثرت ہے یعنی بیت المقدس کا پہاڑ تو وہ کہیں گے البتہ ہم زمین والوں کو قتل کر چکے.. آؤ اب آسمان والوں کو بھی قتل کریں.. تو اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے.. اللہ تعالیٰ ان تیروں کو خون میں بھر کر لوٹا دے گا وہ سمجھیں گے کہ آسمان کے لوگ بھی مارے گئے.. (یہ مضمون اس روایت میں نہیں ہے، اس کے بعد کی روایت سے لیا گیا ہے۔) اور اللہ کے پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے اصحاب گھرے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے نزدیک بیل کا سر افضل ہو گا سو اشرفی سے آج تمہارے نزدیک (یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہو گی) پھر اللہ کے پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی دعا کریں گے.. سو اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کے لوگوں پر عذاب بھیجے گا.. ان کی گردنوں میں کیڑا پیدا ہو گا تو صبح تک سب مر جائیں گے جیسے ایک آدمی مرتا ہے.. پھر اللہ کے رسول عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی زمین میں اتریں گے تو زمین میں ایک بالشت برابر جگہ ان سڑاند اور گندگی سے خالی نہ پائیں گے (یعنی تمام زمین پر ان کی سڑی ہوئی لاشیں پڑی ہوں گی) پھر اللہ تعالیٰ کے رسول عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو حق تعالیٰ چڑیوں کو بھیجے گا بڑے اونٹوں کی گردن کے برابر.. وہ ان کو اٹھا لے جائیں گے اور ان کو پھینک دیں گے جہاں اللہ کا حکم ہو گا... پھر اللہ تعالیٰ ایسا پانی برسائے گا کہ کوئی گھر مٹی کا اور بالوں کا اس پانی سے باقی نہ رہے گا سو اللہ تعالیٰ زمین کو دھو ڈالے گا یہاں تک کہ زمین کو مثل حوض یا باغ یا صاف عورت کے کر دے گا پھر زمین کو حکم ہو گا کہ اپنے پھل جما اور اپنی برکت کو پھیر دے اور اس دن ایک انار کو ایک گروہ کھائے گا اور اس کے چھلکے کو بنگلہ سا بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے اور دودھ میں برکت ہو گی یہاں تک کہ دودھار اونٹنی آدمیوں کے بڑے گروہ کو کفایت کرے گی اور دودھار گائے ایک برادری کے لوگوں کو کفایت کرے گی اور دودھار بکری ایک جدی لوگوں کو کفایت کرے گی..

سو اسی حالت میں لوگ ہوں گے کہ یکایک حق تعالیٰ ایک پاک ہوا بھیجے گا کہ ان کی بغلوں کے نیچے لگے گی اور اثر کر جائے گی..

تو ہر مؤمن اور مسلم کی روح کو قبض کرے گی اور برے بدذات لوگ باقی رہ جائیں گے.. آپس میں بھڑیں گے گدھوں کی طرح ان پر قیامت قائم ہو گی"

Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"کیا میں تم سے دجال کی ایک بات ایسی نہ کہوں جو کسی نبی نے اپنی امت سے نہ کہی؟

وہ کانا ہوگا اور اس کے ساتھ جنت اور دوزخ کی طرح دو چیزیں ہوں گی، پر جس کو وہ جنت کہے گا حقیقت میں وہ آگ ہوگی اور میں نے تم کو دجال سے ڈرایا جیسے نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرایا"

PDF
Image to PDF

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے,
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا لوگوں میں اور فرمایا..
"اللہ تعالی کانا نہیں ہے اور خبر دار رہو دجال مسیح کی داہنی آنکھ کانی ہے گویا اس کی آنکھ انگور ہے پھولا ہوا"

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے,
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی امت کو کانے جھوٹے سے نہ ڈرایا ہو. خبر دار رہو!
وہ کانا ہے اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے اس کی دونوں آنکھوں کے بیچ میں ک ف ر لکھا ہے"

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.
"دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا ہوگا ک ف ر یعنی کافر"

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے,
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
'دجال کی ایک آنکھ اندھی ہے (اسی واسطے اس کو مسیح کہتے ہیں) اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے پھر
اس کے ہجے کئے یعنی ک,ف اور ر ہر مسلمان اس کو پڑھ لے گا"

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے,
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"دجال بائیں آنکھ کا کانا ہوگا (اوپر ابن عمر کی حدیث میں گزرا کہ داہنی آنکھ کا کانا ہوگا اور دونوں میں سے ایک روایت
میں سہو ہے۔ غرض ایک آنکھ اس کی کانی ہوگی) گھنے بالوں والا..
اس کے ساتھ باغ ہوگا اور آگ ہوگی۔ سو اس کی آگ تو باغ ہے اور اس کا باغ آگ ہے"
علماء نے کہا..یہ بھی ایک آزمائش ہے اللہ پاک کی اپنے بندوں کے لیے تاکہ حق کو حق کرے اور جھوٹ کو جھوٹ, پھر
اس کو رسوا کرے اور لوگوں میں اس کی عاجزی ظاہر کرے)

PDF
Image to PDF

نافع سے روایت ہے..

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے تھے میں ابن صیاد سے دو بار ملا.. ایک بار ملا تو میں نے لوگوں سے کہا : تم کہتے تھے کہ ابن صیاد دجال ہے ۔ انہوں نے کہا..

نہیں اللہ کی قسم! میں نے کہا..

اللہ کی قسم تم نے مجھ کو جھوٹا کیا تم میں سے بعض لوگوں نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ نہیں مرے گا یہاں تک کہ تم سب میں زیادہ مالدار اور صاحب اولاد ہو گا تو وہ ایسا ہی ہے آج کے دن..

وہ کہتے ہیں..

پھر ابن صیاد نے ہم سے باتیں کیں، پھر میں جدا ہوا ابن صیاد سے اور دوبارہ ملا تو اس کی آنکھ پھولی ہوئی تھی.. میں نے کہا..

یہ تیری آنکھ کا کیا حال ہے جو میں دیکھ رہا ہوں؟

وہ بولا..

مجھے نہیں معلوم.. میں نے کہا.. تیرے سر میں آنکھ ہے اور تجھے نہیں معلوم..

وہ بولا.. اگر اللہ چاہے تو تیری اس لکڑی میں آنکھ پیدا کر دے..

پھر ایسی آواز نکالی جیسے گدھا زور سے آواز کرتا ہے..

نافع نے کہا..

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے ان سے یہ حال بیان کیا.. انہوں نے کہا..

تیرا کیا کام تھا ابن صیاد سے..

کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "اول جو چیز دجال کو بھیجے گی لوگوں پر وہ اس کا غصہ ہے"

(یعنی غصہ اس کو نکالے گا)

PDF
Image to PDF

سالم بن عبداللہ نے کہا--

میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اس باغ میں گئے جہاں ابن صیاد رہتا تھا, جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں داخل ہوئے تو کھجور کے درختوں کی آڑ میں چھپنے لگے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب تھا کہ ابن صیاد کو دھوکا دیں اور اس کی کچھ باتیں سنیں ۔ اس سے پہلے کہ ابن صیاد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے ۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد کو دیکھا وہ لیٹا ہوا تھا ایک بچھونے پر ایک کمبل اوڑھے ہوئے کچھ گنگنا رہا تھا ۔ اس کی ماں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھپ رہے تھے کھجور کے درختوں کی آڑ میں, اس نے ابن صیاد کو پکارا..

اے صاف!

اے صاف! (یہ صاف نام تھا ابن صیاد کا) یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آن پہنچے ۔ یہ سنتے ہی ابن صیاد اٹھ کھڑا ہوا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"کاش تو اس کو ایسا ہی رہنے دیتی"

(تو ہم اس کی باتیں سنتے تو معلوم کرتے کہ وہ کاہن ہے یا ساحر) ۔

سالم نے کہا--

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا..

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جیسی اس کو لائق ہے, پھر دجال کا ذکر کیا اور فرمایا :

"میں تم کو اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو دجال سے نہ ڈرایا ہو یہاں تک کہ نوح علیہ السلام نے بھی (جن کا زمانہ بہت پہلے تھا) اپنی قوم کو ڈرایا اس سے ۔ لیکن میں تم کو ایسی بات بتلائے دیتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتلائیں ۔ تم جان لو کہ وہ کانا ہو گا اور تمہارا اللہ برکت والا کانا نہیں ہے"..

(معاذاللہ کانا پن ایک عیب ہے اور وہ ہر ایک عیب سے پاک ہے) ۔ ابن شہاب نے کہا.

Image to PDF

مجھ سے عمر بن ثابت انصاری نے بیان کیا ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب نے بیان کیا کہ جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دجال سے ڈرایا اور یہ بھی فرمایا..

"کہ اس کی دونوں آنکھوں کے بیچ کافر لکھا ہوگا (یعنی حقیقتاًک, ف اور رے.. یہ حروف لکھے ہوں گے یا اس کے چہرے سے کفر اور شرارت نمایاں ہوگی) جس کو پڑھ لے گا وہ شخص جو اس کے کاموں کو برا جانے گا یا اس کو ہر ایک مؤمن پڑھ لے گا".. اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"تم یہ جان رکھو کہ کوئی تم میں سے اپنے رب کو نہیں دیکھے گا جب تک مر نہ لے گا".

نافع سے روایت ہے, سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما ابن صیاد سے ملے مدینہ کی کسی راہ میں تو سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کوئی بات ایسی کہی جس سے ابن صیاد کو غصہ آگیا.. وہ اتنا پھولا کہ راہ بند ہوگئی.. سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما.. ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گے ان کو یہ خبر پہنچ چکی تھی۔ انہوں نے کہا..

اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے تو نے ابن صیاد کو کیوں چھیڑا..

تجھ کو نہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.. "دجال جب نکلے گا تو اسی وجہ سے کہ غصے ہوگا"

(تو شاید ابن صیاد دجال ہو اور تیرے غصہ دلانے کی وجہ سے نکل پڑے)۔

Image to PDF

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے..
سیدنا عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چند لوگوں میں ابن صیاد کے پاس گئے پھر اس کو دیکھا لڑکوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے بنی مغالہ کے پاس.. ان دنوں ابن صیاد جوانی کے قریب تھا اس کو خبر نہ ہوئی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیٹھ پر اپنا ہاتھ مارا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا..
"کیا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟"
ابن صیاد نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تم رسول ہو امی لوگوں کے (امی کہتے ہیں ان پڑھ اور بے تعلیم کو) پھر ابن صیاد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا..
تم گواہی دیتے ہو اس بات کی کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا کچھ جواب نہ دیا یا اس سے درخواست نہ کی مسلمان ہونے کی (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مایوس ہو گئے اس کے اسلام سے اور ایک روایت میں «فَرَفَصَهٗ» صاد مہملہ سے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لات سے مارا) اور فرمایا..
"میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے رسولوں پر" پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا : "تجھے کیا دکھائی دیتا ہے؟"
وہ بولا.. میرے پاس کبھی سچا آتا ہے کبھی جھوٹا.. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"تیرا کام گڑبڑ ہو گیا" (یعنی مخلوط حق و باطل دونوں سے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"میں نے تجھ سے پوچھنے کے لیے ایک بات دل میں چھپائی ہے" ابن صیاد نے کہا..
وہ «دخ» ہے («دخ» بمعنی «دخان» یعنی دھواں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"ذلیل ہو, تو اپنی قدر سے کہاں بڑھ سکتا ہے"
سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا..
مجھے چھوڑ ئیے یا رسول اللہ! میں سے اس کی گردن مارتا ہوں؟
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"اگر وہ وہی ہے (یعنی دجال) تو تو اس کو مار نہ سکے گا اور جو وہ نہیں ہے تو تجھے اس کا مارنا بہتر نہیں"

PDF
Image to PDF

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،،

ہم حج کو یا عمرہ کو نکلے اور ہمارے ساتھ ابن صائد تھا۔ ایک منزل میں ہم اترے, لوگ ادھر ادھر چلے گئے اور میں اور ابن صائد دونوں رہ گئے, مجھے اس سے سخت وحشت ہوئی اس وجہ سے کہ لوگ اس کے باب میں جو کہا کرتے تھے (کہ دجال ہے)۔ ابن صیاد اپنا اسباب لے کر آیا اور میرے اسباب کے ساتھ رکھ دیا (مجھے اور زیادہ وحشت ہوئی)۔ میں نے کہا : گرمی بہت ہے اگر تو اپنا اسباب اس درخت کے نیچے رکھے تو بہتر ہے.. اس نے ایسا ہی کیا,

پھر بکریاں ہم کو دکھلائی دیں۔ ابن صائد گیا اور دودھ لے کر آیا اور کہنے لگا..

ابو سعید دودھ پی۔ میں نے کہا..

گرمی بہت ہے اور دودھ گرم ہے اور کوئی وجہ نہ تھی کہ میں دودھ نہ پیوں.. صرف یہی کہ برا معلوم ہوا اس کے ہاتھ سے پینا.. ابن صائد نے کہا : اے ابو سعید! میں نے قصد کیا ہے کہ ایک رسی لوں اور درخت میں لٹکا کر اپنے تئیں پھانسی دے لوں ان باتوں کی وجہ سے جو لوگ میرے حق میں کہتے ہیں۔ اے ابو سعید! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اتنی کس سے پوشیدہ ہے جتنی تم انصار کے لوگوں سے پوشیدہ ہے؟

کیا تم سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو نہیں جانتے؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا.. " دجال کافر ہوگا"

میں تو مسلمان ہوں؟

کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا..

"کہ دجال لاولد ہوگا"

اور میری اولاد مدینہ میں موجود ہے.. کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا..

" دجال مدینہ اور مکہ میں نہ جائے گا"

اور میں مدینہ سے آرہا ہوں اور مکہ کو جا رہا ہوں. ابو سعید نے کہا..

(اس نے ایسی باتیں کیں کہ) میں قریب تھا کہ اس کا طرف دار بن جاؤں (اور لوگوں کا کہنا اس کے باب میں غلط سمجھوں), پھر کہنے لگا..

البتہ اللہ کی قسم! میں دجال کو پہچانتا ہوں اور اس کے پیدائش کا مقام جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ اب وہ کہاں ہے.. میں نے اس سے کہا..

خرابی ہو تیرے سارے دن پر۔ (یعنی یہ تو نے کیا کہا پھر مجھے تیری نسبت شبہ ہوگیا)

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, ابن صیاد نے مجھ سے گفتگو کی تو مجھ کو شرم آگئی (اس کے برا کہنے میں) وہ کہنے لگا..

میں نے لوگوں کے سامنے عذر کیا اور کہنے لگا..

کیا ہوا تم کو میرے ساتھ اصحاب محمد کے! کیا رسول اللہ نے نہیں فرمایا..

"دجال یہودی ہو گا"

اور میں تو مسلمان ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"کہ دجال کے اولاد نہ ہوگی"

میری تو اولاد ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرام کیا ہے دجال پر"

اور میں نے تو حج کیا.. سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا..

وہ برابر ایسی گفتگو کرتا رہا کہ قریب ہوا کہ میں اس کو سچا سمجھوں اور اس کی بات میرے دل میں کھب جائے..پھر کہنے لگا..

البتہ اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ اب دجال کہاں ہے اور اس کے باپ اور ماں کو بھی پہچانتا ہوں..

لوگوں نے ابن صیاد سے کہا..

بھلا تجھ کو یہ اچھا لگتا ہے کہ تو دجال ہو؟ وہ بولا..

اگر مجھ کو دجال بنایا جائے تو میں ناپسند نہ کروں..

PDF
Image to PDF

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, ابن صیاد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ملے مدینہ کی بعض راہوں میں..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا..

"کیا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں؟"

ابن صیاد نے کہا..

تم گواہی دیتے ہو اس بات کی کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر, بھلا تجھ کو کیا دکھائی دیتا ہے؟" وہ بولا..

میں ایک تخت دیکھتا ہوں پانی پر.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"وہ تو ابلیس کا تخت ہے سمندر پر اور کیا دیکھتا ہے؟" وہ بولا..

دو سچے میرے پاس آتے ہیں اور ایک جھوٹا یا دو جھوٹے اور ایک سچا.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"چھوڑو اس کو, اس کو شک ہے اپنے باب میں"..(کہ وہ سچا ہے یا نہیں)

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, میں ابن صیاد کے ساتھ گیا مکہ تک.. وہ مجھ سے کہنے لگا..

لوگ مجھے کیا کیا کہتے ہیں, میں دجال ہوں..

کیا تم نے رسول اللہ سے نہیں سنا, آپ فرماتے تھے..

"دجال کی اولاد نہ ہوگی.." اور میری تو اولاد ہے.. کیا تم نے رسول اللہ سے نہیں سنا, آپ فرماتے تھے..

"وہ مکہ اور مدینہ میں نہ آئے گا۔" میں نے کہا..

ہاں سنا ہے.. ابن صیاد بولا..

میں تو مدینہ میں پیدا ہوا اور اب مکہ جاتا ہوں.. سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا..

پھر آخر میں ابن صیاد کہنے لگا.. البتہ اللہ کی قسم!

میں جانتا ہوں دجال کہاں پیدا ہوا اور اب وہ کہاں ہے..

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا.

تو مجھ کو اس نے شبہ میں ڈال دیا (اخیر کی بات کہہ کر کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو دجال سے کچھ نہ کچھ تعلق ضرور ہے ورنہ اس کا مقام کیونکر اس کو معلوم ہوا۔ نووی رحمت اللہ علیہ نے کہا.. ابن صیاد کی یہ دلیلیں کہ اس کی اولاد ہے اور وہ مدینہ میں پیدا ہوا مکہ میں جاتا ہے کچھ کافی نہیں کیونکہ یہ صفات دجال کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت بتلائی ہیں جب وہ فساد کرنے دنیا میں نکلے گا نہ کہ پیشتر کی)۔

Image to PDF

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بچوں پر سے گزرے.. ان میں ابن صیاد تھا.. سب لڑکے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر) بھاگ گئے اور ابن صیاد بیٹھ گیا.. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برا معلوم ہوا (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گمان تھا گو یقین نہ تھا کہ یہ دجال ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے، تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں" وہ بولا.. نہیں۔
بلکہ تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! مجھ کو چھوڑ دیئے میں اس کو قتل کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"اگر یہ وہ ہے جو تو خیال کرتا ہے (یعنی دجال ہے) تو تو اس کو نہ مار سکے گا"

(اور جو دجال نہیں ہے تو اس کے مارنے سے کیا فائدہ)۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم چل رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اتنے میں ابن صیاد ملا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"میں نے دل میں تیرے لیے ایک بات چھپائی ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کا تصور کیا «فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ» ۴۴-الدخان : ۱۰)۔ ابن صیاد بولا: «دخ» ہے تمہارے دل میں (یعنی دھواں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"چل مردود تو اپنے اندازے سے کبھی نہ بڑھ سکے گا" (یعنی شیطان اور جن کاہنوں کو اتنا ہی بتا سکتے ہیں کہ سارے جملے میں سے ایک آدھ لفظ وہ بھی الٹ پلٹ کر بتا دیتے ہیں جیسے تو نے پوری آیت میں سے صرف ایک «دخان» کا لفظ بتا دیا۔ بس تیرا اتنا ہی مقدور ہے برخلاف پیغمبروں کے کہ ان کو اللہ تعالیٰ پوری اور صاف بات بتلا دیتا ہے)۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا..

یا رسول اللہ! مجھ کو چھوڑ دیئے میں اس کی گردن ماروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"جانے دے, اگر یہ وہ ہے جس سے تو ڈرتا ہے (یعنی دجال) تو تو اس کو مار نہ سکے گا"

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ قریب تیس کے دجال جھوٹے پیدا ہوں گے (دجال کے معنی مکار فریبی) ہر ایک یہ کہے گا..
میں اللہ کا رسول ہوں۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
" تم نے سنا ہے ایسا شہر جس کے ایک جانب خشکی ہے اور ایک جانب سمندر ہے؟" اصحاب نے کہا..
ہاں یا رسول اللہ! ہم نے سنا ہے (یعنی قسطنطینیہ ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ لڑیں گے اس شہر سے ستر ہزار سیدنا اسحاق کی اولاد سے, سو جب اس شہر کے پاس آئیں گے تو اتر پڑیں گے، سو ہتھیار سے نہ لڑیں گے اور نہ تیر ماریں گے «لا الہ الا اللہ واللہ اکبر» کہیں گے, تو اس کی ایک طرف جو دریا میں ہے گر پڑے گی, پھر دوسری بار «لا الہ الا اللہ واللہ اکبر» کہیں گے تو اس کی دوسری طرف گر پڑے گی۔ پھر تیسری بار «لا الہ الا اللہ واللہ اکبر» کہیں گے تو ہر طرف سے کھل جائے گا۔ سو اس شہر میں گھس پڑیں گے اور لوٹیں گے جب لوٹ کے مال بانٹ رہے ہوں گے کہ اچانک ایک چیخنے والا آئے گا اور کہے گا..
دجال نکلا, تو وہ ہر چیز کو چھوڑ دیں گے اور دجال کی طرف پلٹیں گے"

PDF
Image to PDF

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے, انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے, آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک مشرق کی طرف تھا, آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے..

"آگاہ رہو فتنہ یہاں ہے, جہاں سے شیطان کا قرن نکلتا ہے۔"

(مشرق کی طرف ربیعہ اور مضر کی قومیں بستی تھیں۔ یہ لوگ اسلام کے بہت خلاف تھے۔ شیطان کے قرن سے مراد اس کی دونوں زلفیں یا دونوں سینگ ہیں, اس واسطے کہ جب آفتاب نکلتا ہے تو شیطان اپنا سر اس پر رکھ دیتا ہے تاکہ سجدہ کرنے والوں کا سجدہ اس کو واقع ہو)۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور مشرق کی طرف اشارہ کیا, فرمایا:

"فساد اسی طرف ہے جہاں سے شیطان کا قرن نکلتا ہے۔"

دو بار فرمایا یا تین بار۔ اور سیدنا عبداللہ بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, کہ آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر کھڑے تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے اور فرمایا: "کفر کی چوٹی ادھر ہے جہاں سے شیطان کا سر نکلتا ہے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرق مراد لیتے تھے۔

سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے, وہ کہتے تھے: اے عراق والو! میں تم سے چھوٹے گناہ نہیں پوچھتا نہ اس کو پوچھتا ہوں جو کبیرہ گناہ کرتا ہو۔ میں نے سنا اپنے باپ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ کہتے تھے: میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے, آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے:

"فتنہ ادھر سے آئے گا۔"

اور اشارہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف,

"جہاں شیطان کے دونوں قرن نکلتے ہیں" اور تم ایک دوسرے کی گردن مارتے ہو (حالانکہ مؤمن کا قتل کرنا کتنا بڑا گناہ ہے) اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے جو فرعون کی قوم کا ایک شخص مارا تھا وہ خطا سے مارا تھا (نہ بہ نیت قتل کیونکہ گھونسے سے آدمی نہیں مرتا) اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"تو نے ایک خون کیا پھر ہم نے تجھ کو نجات دی غم سے اور تجھ کو آزمایا جیسا آزمایا تھا۔"

PDF
Image to PDF

سیدنا حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برآمد ہوئے ہم پر اور ہم باتیں کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا باتیں کرتے تھے؟" ہم نے کہا: ہم قیامت کا ذکر کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قیامت نہیں قائم ہوگی جب تک دس نشانیاں اس سے پہلے نہیں دیکھ لوگے۔" پھر ذکر کیا دھوئیں کا اور دجال کا اور زمین کے جانور کا اور آفتاب کے نکلنے کا پچھم سے اور سیدنا عیسٰی علیہ السلام کے اترنے کا اور یاجوج ماجوج کے نکلنے کا اور تین جگہ خسف ہونا یعنی زمین میں دھنسنا، ایک مشرق میں، دوسرے مغرب میں، تیسرے جزیرہ عرب میں اور ان سب نشانیوں کے بعد ایک آگ پیدا ہوگی جو لوگوں کو یمن سے نکالے گی اور ہانکتی ہوئی محشر کی طرف لے جائے گی۔" (محشر شام کی زمین ہے)۔

ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بالاخانہ میں تھے اور ہم نیچے بیٹھے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو جھانکا اور فرمایا:
" تم کیا ذکر کر رہے ہو؟" ہم نے عرض کیا:
قیامت کا ذکر کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"قیامت نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں نہ ہوں گی ایک «خسف» (زمین کا دھنسنا) مشرق میں، دوسری «خسف» مغرب میں، تیسری «خسف» جزیرہ عرب میں، چوتھے دھواں، پانچویں دجال، چھٹے زمین کا جانور، ساتویں یاجوج وماجوج، آٹھویں آفتاب کا نکلنا مغرب سے، نویں ایک آگ جو عدن کے کنارے سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔" اس روایت میں دسویں نشانی کا ذکر نہیں ہے۔ دوسری روایت میں دسویں نشانی عیسٰی علیہ السلام کا اترنا ہے اور ایک روایت میں ایک آندھی ہے جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اس میں یہ ہے کہ
"وہ آگ لوگوں کے ساتھ رہے گی جہاں وہ اتر پڑیں گے آگ بھی اتر پڑے گی اور جب وہ دوپہر کو سو رہیں گے تو آگ بھی ٹھہر جائے"

Image to PDF

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے..

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث یاد رکھی جس کو میں کبھی نہ بھولا, میں نے سنا, آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

" سب نشانیوں میں پہلے قیامت کے آفتاب کا پچھم کی طرف سے نکلنا ہے اور چاشت کے وقت زمین کے جانور کا نکلنا لوگوں پر اور جو نشانی ان دونوں میں سے پہلے ہو تو دوسری بھی اس کے بعد جلد ظاہر ہو گی "

سیدنا ابوزرعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
مدینہ میں مروان کے پاس تین مسلمان بیٹھے وہ قیامت کی نشانیاں بیان کر رہا تھا اور کہتا تھا..

سب نشانیوں سے پہلے نشانی دجال کا نکلنا ہے ۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے کہا..

مروان کی بات کچھ نہیں.. میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اور میں یہ حدیث نہیں بھولا پھر بیان کیا اسی طرح جیسے اوپر گزرا..

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوزرعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، مروان کے سامنے قیامت کا ذکر ہوا۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا..

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا..

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے پھر ذکر کیا ویسا ہی جیسے اوپر گزرا.. اس میں چاشت کے وقت کا بیان نہیں ہے..

PDF
Image to PDF

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت نہیں قائم ہوگی مگر ان پر جو بدتر ہوں گے"

سیدنا سہیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اشارہ کرتے تھے اس انگلی سے جو نزدیک ہے انگوٹھے کے اور بیچ کی انگلی سے اور فرماتے تھے..
"میں قیامت کے ساتھ اس طرح بھیجا گیا ہوں"

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...
"میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے جیسے یہ دونوں انگلیاں"
شعبہ نے کہا..
میں نے قتادہ سے سنا وہ اپنے قصوں میں کہتے تھے.. جتنی ایک انگلی دوسری انگلی سے بڑی ہے۔ اب میں نہیں جانتا کہ قتادہ نے یہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا, یا اپنے دل سے کہا..

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"میں اور قیامت ایسے بھیجے گئے جیسے یہ دونوں انگلیاں"
راوی نے کہا..
سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے شہادت والی انگلی اور درمیان والی انگلی ملائی..

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے..
دیہاتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لاتے تو قیامت کو پوچھتے..
آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے کم عمر کو دیکھتے اور فرماتے..
"اگر یہ جیئے گا تو بوڑھا نہ ہوگا یہاں تک کہ تمہاری قیامت ہوجائے گی" (کیونکہ تمہاری قیامت یہی ہے کہ تم مرجاؤ.. مراد قیامت صغریٰ ہے اور وہ موت ہے)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا..
قیامت کب آئے گی؟
اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک انصاری لڑکا موجود تھا جس کو محمد کہتے تھے.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"اگر یہ جیئے گا تو شاید بوڑھا نہ ہونے پائے کہ قیامت آجائے"

Image to PDF

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے..
ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا..
قیامت کب ہوگی؟
آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر تک خاموش ہو رہے..
پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بچہ بیٹھا تھا قبیلہ ازد کا جو شنوءۃ میں سے ہے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا..
"اگر اس بچہ کو عمر ہوئی تو بوڑھا نہ ہوگا یہاں تک کہ تیری قیامت ہو جائے گی"
انس نے کہا..
یہ لڑکا میرے ہم سنوں میں سے تھا اس دن..

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
ایک لڑکا نکلا سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا وہ میرے ہمجولیوں میں سے تھا..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"اگر یہ جیا تو بوڑھا نہ ہوگا کہ قیامت آجائے گی"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت قائم ہو جائے گی اور حالانکہ مرد اونٹنی دوہتا ہوگا سو نہ پہنچا ہوگا برتن اس کے منہ تک کہ قیامت آجائے گی اور دو مرد خرید و فروخت کرتے ہوں گے کپڑے کی خرید و فروخت نہ کر چکے ہوں گے کہ قیامت آجائے گی اور کوئی مرد اپنا حوض درست کر رہا ہوگا سو اس کو درست کر کے واپس نہ آئے گا کہ قیامت آجائے گی"

Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"قیامت نہ ہوگی یہاں تک کہ فرات میں ایک پہاڑ نکلے گا سونے کا، لوگ اس کے لیے لڑیں گے تو ہر سینکڑے میں سے (یعنی فیصدی) ننانوے مارے جائیں گے اور ہر شخص یہ کہے گا (اپنے دل میں) شاید بچ جاؤں" (اور اس سونے کو حاصل کروں.. معاذاللہ دنیا ایسی ہی خراب شے ہے لوگ اس کے پیچھے اپنی جان آبرو عزت گنواتے ہیں پھر بھی وہ حاصل نہیں ہوتی.. عاقل وہی ہے جو پہلے سے اس نابکار کو طلاق دے دے)

اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے..

البتہ سہیل کی اس سند میں یہ اضافہ ہے کہ میرے والد نے کہا..

اگر تو اسے دیکھ لے تو اس کے قریب بھی نہ جانا..

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"قریب ہے کہ فرات میں ایک خزانہ سونے کا نکلے گا جو کوئی وہاں موجود ہو تو اس میں سے کچھ نہ لے"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا..

عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا، پس جو بھی اس وقت موجود ہو وہ اس میں سے کچھ بھی نہ لے"

Image to PDF

عبداللہ بن حارث بن نوفل سے روایت ہے..

میں سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا تھا, انھوں نے کہا..

ہمیشہ لوگ دنیا کمانے کی فکر میں رہیں گے ۔ میں نے کہا..

ہاں.. میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا..

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے..

"قریب ہے کہ فرات میں ایک سونے کا پہاڑ نمودار ہو.. لوگ جب یہ سنیں گے تو اس طرف چلیں گے اور جو لوگ وہاں ہوں گے وہ کہیں گے..

اگر ہم لوگوں کو اس پہاڑ میں سے لینے دیں تو وہ سارا پہاڑ لے جائیں گے..

آخر لڑیں گے تو فیصدی ننانوے آدمی مارے جائیں گے..

ابو کامل نے کہا..

اپنی روایت میں, میں اور سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ دونوں حسان کے قلعہ کے سایہ میں کھڑے تھے..

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"عراق کا ملک اپنے درہم اور قفیز کو روکے گا اور شام کا ملک اپنے مدی اور دینار کو روکے گا اور مصر کا ملک اپنے اردب و دینار کو روکے گا اور ہو جاؤ گے تم جیسے آگے تھے, اور ہو جاؤ گے تم جیسے آگے تھے, اور ہو جاؤ گے تم جیسے آگے تھے"

پھر سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس حدیث پر گواہی دیتا ہے ابوہریرہ کا گوشت اور خون (یعنی اس میں کچھ شک نہیں)

Image to PDF

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"تم لڑو گے یہود سے اور مارو گے ان کو یہاں تک کہ پتھر بولے گا..
اے مسلمان! یہ یہودی ہے آ اور اس کو مار ڈال" (یہ قیامت کے قریب ہو گا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ مسلمان یہود سے لڑیں گے ۔ پھر مسلمان ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپے گا, تو وہ پتھر یا درخت بولے گا : اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے ہے ایک یہودی ہے ادھر آ اور اس کو مار ڈال مگر غرقد کا درخت نہ بولے..
گا (وہ ایک کانٹے دار درخت ہے جو بیت المقدس کی طرف بہت ہوتا ہے) وہ یہود کا درخت ہے"

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے.

"قیامت کے سامنے جھوٹے پیدا ہوں گے" ابوالاحوص کی روایت میں اتنا زیادہ ہے میں نے سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا :

تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا؟

وہ بولے : ہاں ۔

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر پر سے گزرے گا اور کہے گا..
کاش! میں اس کی جگہ قبر میں ہوتا"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"قسم ہے مجھ کو اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! دنیا فنا نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی قبر پر گزرے گا پھر اس پر لیٹے گا..
اور کہے گا کاش! میں اس قبر والا ہوتا اور نہ ہوگا ساتھ اس کے دین مگر بلا"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ قتل کرنے والا نہ جانے گا اس نے قتل کیوں کیا اور مقتول نہ جانے گا کہ وہ کیوں قتل ہوتا ہے"- (ایسا اندھا دھند فساد ہوگا لوگ ناحق مارے جائیں گے)۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قسم اس کی جس کے ہاتھ میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ لوگوں پر ایک دن آئے گا کہ مارنے والا نہ جانے گا اس نے کیوں مارا اور جو مارا گیا وہ نہ جانے گا کیوں مارا گیا۔"
لوگوں نے کہا : یہ کیوں کر ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"کشت وخون ہوگا, قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"کعبہ کو خراب کرے گا ایک شخص حبش کا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا-" (مراد ابی سینا کے کافر ہیں جو نصاریٰ ہیں یا وسط حبش کے بت پرست۔ آخر زمانہ میں ان کا غلبہ ہوگا اور مسلمان دنیا سے اٹھ جائیں گے تب یہ مردود حبشی ایسا کام کرے گا)۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ ایک شخص قحطان (ایک قبیلہ ہے) کا نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لکڑی سے ہانکے گا۔"

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"دن رات ختم نہ ہوں گے یہاں تک کہ ایک شخص بادشاہ ہوگا جس کو جہجاہ کہیں گے۔"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کے منہ ڈھالوں جیسے ہوں گے اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے۔"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جب کے منہ ایسے ہوں گے جیسے ڈھالیں تہہ بتہ جمی ہوئیں۔" (یعنی موٹے منہ گول گول مراد ترک لوگ ہیں جو چین کے قریب تاتار کے رہنے والے ہیں۔ یہ پیشین گوئی پوری ہوئی مسلمان ان سے لڑے ساتویں صدی ہجری میں)۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کی آنکھیں چھوٹی ناک موٹی اور چپٹی ہوگی۔"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان ترکوں لڑیں گے جن کے وجوہ سپر کی طرح تہہ بتہہ ہوں گے، ان کا لباس بالوں کا ہوگا اور وہ چلیں گے بالوں میں۔" (یعنی جوتے بھی بالوں کے ہوں گے)۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"تم قیامت کے قریب ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے.. ان کے منہ گویا ڈھالیں ہیں تہہ بتہہ, چہرے ان کے سرخ ہیں، آنکھیں چھوٹی ہیں۔"

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دوس کی عورتوں کے سرین ہلیں گے ذی الخلصہ کے گرد۔" (یعنی وہ طواف کریں گی اس کا)۔ ذوالخلصہ ایک بت تھا جس کو جاہلیت کے زمانہ میں تبادلہ میں پوجا کرتے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، میں نے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، فرمایا..

"رات اور دن ختم نہ ہوں گے جب تک لات اور عزیٰ (یہ دونوں بت تھے جاہلیت کے) پھر نہ پوجے جائیں گے۔" میں نے عرض کیا:

یارسول اللہ! میں تو سمجھتی تھی جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: «هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ» (٩-التوبة: ٣٣)

"اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو غالب کرے سب دینوں پر اگرچہ برا مانیں مشرک لوگ کہ یہ وعدہ پورا ہونے والا ہے (اور سوائے اسلام کے) اور کوئی دین دنیا میں غالب نہ رہے گا۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایسا ہوگا جب تک اللہ تعالیٰ کو منظور ہے، پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جس کی وجہ سے ہر مؤمن مرجائے گا یہاں تک کہ ہر وہ شخص جس کے دل میں دانے برابر بھی ایمان ہوگا مرجائے گا اور وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جن میں بھلائی نہیں ہے، پھر وہ لوگ اپنے (مشرک) باپ دادا کے دین پر لوٹ جائیں گے۔"

Image to PDF

یسیر بن جابر سے روایت ہے, ایک بار کوفہ میں لال آندھی آئی, ایک شخص آیا, جس کا تکیہ کلام یہی تھا اے عبداللہ بن مسعود! قیامت آئی ۔ یہ سن کر سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور پہلے تکیہ لگائے تھے ، انہوں نے کہا : قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ ترکہ نہ بٹے گا اور لوٹ سے خوشی نہ ہوگی (کیونکہ جب کوئی وارث ہی نہ رہے گا تو ترکہ کون بانٹے گا اور جب کوئی لڑائی سے زندہ نہ بچے گا تو لوٹ کی کیا خوشی ہوگی) پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا شام کے ملک کی طرف اور کہا : دشمن (نصاریٰ) جمع ہوں گے مسلمانوں سے لڑنے کے لیے اور مسلمان بھی ان سے لڑنے کے لیے جمع ہوں گے ۔ میں نے کہا :

دشمن سے تمہاری مراد نصاریٰ ہیں ؟

انہوں نے کہا :

ہاں اور اس وقت سخت لڑائی شروع ہوگی ۔ مسلمان ایک لشکر کو آگے بھیجیں گے جو مرنے کے لیے آگے بڑھے گا اور نہ لوٹے گا بغیر غلبہ کے (یعنی اس قصد سے جائے گا کہ یا لڑکر مرجائیں گے یا فتح کر کے آئیں گے) ۔ پھر دونوں فرقے لڑیں گے یہاں تک کہ رات ہوجائے گی اور دونوں طرف کی فوجیں لوٹ جائیں گی کسی کو غلبہ نہ ہوگا اور جو لشکر لڑائی کے لیے بڑھا تھا وہ بالکل فنا ہوجائے گا (یعنی سب لوگ اس کے قتل ہوجائیں گے) ۔ دوسرے دن پھر مسلمان ایک لشکر آگے بڑھائیں گے جو مرنے کے لیے یا غالب ہونے کے لیے جائے گا اور لڑائی رہے گی یہاں تک کہ رات ہوجائے گی ۔ پھر دونوں طرف کی فوجیں لوٹ جائیں گی اور کسی کو غلبہ نہ ہوگا, جو لشکر آگے بڑھا تھا وہ فنا ہوجائے گا ۔ پھر تیسرے دن مسلمان ایک لشکر آگے بڑھائیں گے مرنے یا غالب ہونے کی نیت سے اور شام تک لڑائی رہے گی، پھر دونوں طرف کی فوجیں لوٹ جائیں گی ۔ کسی کو غلبہ نہ ہوگا اور وہ لشکر فنا ہوجائے گا ۔ جب چوتھا دن ہوگا تو جتنے مسلمان باقی رہ گئے ہوں گے وہ سب آگے بڑھیں گی ۔ اس دن اللہ تعالیٰ کافروں کو شکست دے گا اور ایسی لڑائی ہوگی کہ ویسی کوئی نہ دیکھے گا یا ویسی لڑائی کسی نے نہیں دیکھی یہاں تک کہ پرندہ ان کے اوپر یا ان کے بدن پر اڑے گا پھر آگے نہیں بڑھے گا کہ وہ مردہ ہوکر گریں گے ۔ ایک جدی لوگ جو گنتی میں سو ہوں گے, ان میں سے ایک شخص بچے گا (یعنی فی صد ننانوے (99) آدمی مارے جائیں گے اور ایک رہ جائے گا) ایسی حالت میں کون سی لوٹ سے خوشی حاصل ہوگی اور کون سا ترکہ بانٹا جائے گا ۔ پھر مسلمان اسی حالت میں ہوں گے کہ ایک اور بڑی آفت کی خبر سنیں گے ۔ ایک پکارا ان کو آئے گی کہ دجال ان کے پیچھے ان کے بال بچوں میں آگیا ۔ یہ سنتے ہی جو کچھ ان کے ہاتھوں میں ہوگا اس کو چھوڑ کر روانہ ہوں گے اور دس سواروں کو طلائے کے طور پر روانہ کریں گے (دجال کی خبر لانے کے لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ ۔

" میں ان سواروں کے اور ان کے باپوں کے نام جانتا ہوں اور ان کے گھوڑوں کے رنگ جانتا ہوں وہ ساری زمین کے بہتر سوار ہوں گے اس دن یا بہتر سواروں میں سے ہوں گے اس دن ۔ "

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ روم کے نصاریٰ کا لشکر اعماق میں یا دابق میں اترے گا (یہ دونوں مقام شام میں ہیں حلب کے قریب) پھر مدینہ میں ایک لشکر نکلے گا ان کی طرف جوان دنوں تمام زمین والوں میں بہتر ہوگا۔ جب صف باندھیں گے دونوں لشکر تو نصاریٰ کہیں گے : تم لوگ الگ ہو جاؤ ان لوگوں سے (یعنی ان مسلمانوں سے) جنھوں نے ہماری جورو لڑکے پکڑے اور لونڈی غلام بنائے ہم ان سے لڑیں گے۔ مسلمان کہیں گے :
نہیں اللہ کی قسم! ہم کبھی اپنے بھائیوں سے الگ نہ ہوں گے۔ پھر لڑائی ہوگی تو مسلمانوں کا ایک تہائی لشکر بھاگ نکلے گا ان کی توبہ کبھی اللہ تعالیٰ قبول نہ کرے گا اور تہائی لشکر مارا جائے گا وہ سب شہیدوں میں افضل ہوں گے۔ اللہ کے پاس اور تہائی لشکر کی فتح ہوگی۔ وہ عمر بھر کبھی فتنے اور بلا میں نہ پڑیں گے۔ پھر قسطنطنیہ کو فتح کریں گے (جو نصاریٰ کے قبضہ میں آگیا ہوگا۔ اب تک یہ شہر مسلمانوں کے قبضہ میں ہے) تو وہ لوٹ کے مالوں کو بانٹ رہے ہوں گے اور اپنی تلواروں کو زیتون کے درختوں میں لٹکا دیا ہوگا, اتنے میں شیطان آواز کر دے گا کہ دجال تمہارے پیچھے تمہارے بال بچوں میں آ پڑا تو مسلمان وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر جھوٹ ہو گی۔ جب شام کے ملک میں پہنچیں گے تب دجال نکلے گا سو جس وقت مسلمان لڑائی کے لیے مستعد ہو کر صفیں باندھتے ہوں گے نماز کی تیاری ہوگی۔ اسی وقت عیسٰی بن مریم علیہ السلام اتریں گے اور امام بن کر نماز پڑھائیں گے پھر جب اللہ کا دشمن دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح (ڈر سے) گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور جو عیسیٰ علیہ السلام اس کو یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ خود بخود گل کر ہلاک ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ اس کو قتل کرے گا۔ عیسٰی علیہ السلام کے ہاتھوں پر اور اس کا خون لوگوں کو دکھلائے گا عیسیٰ علیہ السلام کی برچھی میں

ابوادریس خولانی سے روایت ہے، سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے :
اللہ کی قسم! میں سب لوگوں سے زیادہ ہر فتنہ کو جانتا ہوں جو ہونے والا ہے درمیان میرے اور قیامت کے اور یہ بات نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپا کر کوئی بات خاص مجھ سے بیان کی ہو جو اوروں سے نہ کی ہو لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجلس میں فتنوں کا بیان کیا جس میں میں بھی تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آپ شمار کرتے تھے فتنوں کا :
" تین ان سے ایسے ہیں جو قریب قریب کچھ نہ چھوڑیں گے اور بعض ان میں سے گرمی کی آندھیوں کی طرح ہیں بعضے ان میں چھوٹے ہیں بعضے بڑے ہیں۔ "
سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا : تو اس مجلس میں جتنے لوگ تھے وہ سب گزر گئے ایک میں باقی ہوں (اس وجہ سے اب مجھ سے زیادہ کوئی فتنوں کا جاننے والا باقی نہ رہا)۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے (وعظ سنانے کو) تو کوئی بات نہ چھوڑی، اس وقت سے لے کر قیامت تک ہونے والی، مگر اس کو بیان کر دیا، پھر یاد رکھا جس نے یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا، میرے ساتھی اس کو جانتے ہیں اور بعض بات ہوتی ہے جس کو میں بھول گیا تھا، پھر جب میں اس کو دیکھتا ہوں تو یاد آ جاتی ہے جیسے آدمی دوسرے آدمی کا منہ یاد رکھتا ہے جب وہ غائب ہو جائے، پھر جب اس کو دیکھے تو پہچان لیتا ہے۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ہر ایک بات بتا دی جو ہونے والی تھی قیامت تک اور کوئی بات ایسی نہ رہی جس کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھا ہو، البتہ میں نے یہ نہ پوچھا کہ مدینہ والوں کو کون سی چیز نکالے گی مدینہ سے۔

سیدنا ابوزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اور منبر پر چڑھے، پھر وعظ سنایا ہم کو یہاں تک کہ ظہر کا وقت آ گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور نماز پڑھی، پھر منبر پر چڑھے اور وعظ سنایا ہم کو یہاں تک کہ عصر کا وقت آ گیا، پھر اترے اور نماز پڑھی، پھر منبر پر چڑھے اور وعظ سنایا ہم کو یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا، تو خبر دی ہم کو ان باتوں سے جو ہو چکی تھیں اور جو ہونے والی ہیں اور سب سے زیادہ ہم میں عالم وہ ہے جس نے سب سے زیادہ ان باتوں کو یاد رکھا ہو۔

Image to PDF

احنف بن قیس سے روایت ہے، میں نکلا اس ارادہ سے کہ اس شخص کا شریک ہوں گا (یعنی سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا بمقابلہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے) راہ میں مجھ سے ابو بکرہ ملے, کہنے لگے :

تم کہاں جاتے ہو اے احنف !؟

میں نے کہا :

میں چاہتا ہوں مدد کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی کی یعنی سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی۔ ابو بکرہ نے کہا :

تم لوٹ جاؤ اے احنف! کیونکہ میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے, آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے :

"جب دو مسلمان اپنی تلوار لے کر بھڑیں تو مارنے والا اور جو مارا جائے دونوں جہنمی ہیں۔ "

میں نے عرض کیا یا کسی اور نے کہا : یا رسول اللہ! قاتل تو جہنم میں جائے گا لیکن مقتول کیوں جہنم جائے گا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"وہ بھی تو اپنے ساتھی کے قتل کے درپے تھا۔ "

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب دو مسلمان ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھائیں تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر پہنچے پھر اگر ایک نے دوسرے کو مار ڈالا تو دونوں جہنم میں جائیں گے۔ "

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو بڑے بڑے گروہ لڑیں گے (مسلمانوں کے) ان میں بڑی لڑائی ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا۔ " (یعنی دونوں کا دین ایک ہوگا اور دونوں یہ دعویٰ کریں گے کہ ہم اللہ کے واسطے لڑتے ہیں)۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ہرج بہت ہوگا۔ " لوگوں نے عرض کیا : ہرج کیا ہے یا رسول اللہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"قتل قتل" (یعنی خون بہت ہوں گے)

Image to PDF

مستورد قرشی نے کہا: سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے روبرو کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے:

"قیامت اس وقت قائم ہوگی جب نصاریٰ سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے۔" (یعنی ہندو اور مسلمانوں سے) عمرو نے کہا:

دیکھ تو کیا کہتا ہے۔ مستورد نے کہا: میں تو وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

عمرو نے کہا:

اگر تو کہتا ہے (تو سچ ہے) کیوں کہ نصاریٰ میں چار خصلتیں ہیں وہ مصیبت کے وقت نہایت بردباد ہیں اور مصیبت کے بعد سب سے جلدی ہوشیار ہوتے ہیں اور بھاگنے کے بعد سب سے پہلے حملہ کرتے ہیں اور بہتر ہیں سب لوگوں میں مسکین یتیم اور ضعیف کے لیے اور ایک پانچویں خصلت ہے جو نہایت عمدہ ہے سب لوگوں سے وہ بادشاہوں کے ظلم کو روکتے ہیں۔

مستورد قریشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "قیامت اس وقت قائم ہوگی جب نصاریٰ سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے۔" یہ خبر سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو پہنچی۔ اس نے مستورد سے کہا: یہ کیسی حدیثیں ہیں جن کو لوگ کہتے ہیں تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہو۔ مستورد نے کہا: میں تو وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے۔ عمرو نے کہا: اگر تو یہ کہتا ہے (تو ٹھیک ہے) بے شک نصاریٰ سب لوگوں سے زیادہ بردباد ہیں مصیبت کے وقت اور سب لوگوں سے زیادہ مصیبت کے بعد جلد درست ہوتے ہیں اور بہتر ہیں لوگوں میں اپنے ضعیفوں اور مسکینوں کے لیے۔

Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.

"صور کے دونوں پھونکوں کے بیچ میں چالیس کا فرق ہوگا"

لوگوں نے کہا.

اے ابوہریرہ! چالیس دن کا؟

انہوں نے کہا.

میں نہیں کہتا.

پھر لوگوں نے کہا.

چالیس مہینے کا؟

انہوں نے کہا..

میں نہیں کہتا.

پھر لوگوں نے کہا..

چالیس برس کا؟

انہوں نے کہا..

میں نہیں کہتا (یعنی مجھے اس کا تعین معلوم نہیں)

"پھر آسمان سے ایک پانی برسے گا اس سے لوگ ایسے پیدا ہوں گے جیسے سبزہ اگ آتا ہے"

انہوں نے کہا.

"آدمی کے بدن میں کوئی چیز ایسی نہیں جو گل نہ جائے مگر ایک ہڈی وہ ریڑھ کی ہڈی ہے, اسی ہڈی سے قیامت کے دن لوگ پیدا ہوں گے"

(نووی رحمہ اللہ نے کہا ہے اس میں سے پیغمبر مستثنیٰ ہیں ان کے اجسام کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے)

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"تمام آدمی کے بدن کو زمین کھا جاتی ہے سوائے ڈھڈی کی ہڈی کے ۔ اس سے
آدمی پہلے بنایا گیا اور اسی سے پھر جوڑا جائے گا "

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا.
"آدمی کے بدن میں ایک ہڈی ہے.جس کو زمین نہیں کھاتی. اسی سے جوڑا جائے گا
قیامت کے دن.
"لوگوں نے عرض کیا.
وہ کون سی ہڈی ہے یارسول اللہ!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.
"ڈھڈی کی"

Image to PDF

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا..

"فساد اور فتنے کے وقت عبادت کرنے

کا اتنا ثواب ہے جیسے میرے پاس

ہجرت کرنے کا"

Image to PDF

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..

ہم سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے..

انھوں نے کہا..

تم میں سے کس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث یاد ہے فتنے کے باب میں؟

میں نے کہا..

مجھ کو یاد ہے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا..

تم بڑے بہادر ہو بھلا کہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

میں نے کہا..

میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے..

"آدمی کو جو فتنہ ہوتا ہے اس کے گھر والوں، مال، جان، اولاد اور ہمسایہ سے اس کا کفارہ ہو جاتا ہے روزہ، نماز، صدقہ، اچھی بات کا حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا"

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا..

میں اس فتنہ کو نہیں پوچھتا میں تو اس فتنہ کو پوچھتا ہوں جو موج مارے گا دریا کی موج کی طرح (یعنی اس کا اثر سب مسلمانوں کو پہنچے گا) میں نے کہا..

اے امیر المؤمنین!

آپ کو اس فتنہ سے کیا غرض ہے آپ کے اور اس کے درمیان تو ایک بند دروازہ ہے..

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا..

وہ دروازہ ٹوٹ جائے گا یا کھل جائے گا؟ میں نے کہا..

نہیں وہ ٹوٹ جائے گا..

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا..

ایسا ہے تو پھر کبھی بند نہ ہوگا (کیونکہ جب دروازہ ٹوٹ گیا تو بند کیسے ہو سکتا ہے)

شقیق نے کہا..

Image to PDF

ہم لوگوں نے سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا۔۔

کیا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم تھا۔۔

فرمایا ہاں۔۔

جیسے یہ معلوم تھا کہ کل کہ دن کے بعد رات ہے۔۔اور میں نے ان سے ایک حدیث بیان کی تھی جو لغو نہ تھی۔ شقیق نے کہا۔۔

ہم لوگ ڈرے سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھنے میں کہ وہ دروازہ کون ہے؟

ہم نے مسروق سے کہا۔۔ تم پوچھو۔انہوں نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔۔

حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔۔

وہ دروازہ عمر رضی اللہ عنہ کی ذات تھی۔۔

حزیفہ محمد سے روایت ہے۔۔

جندب نے کہا۔۔

میں یوم الجرعہ (یعنی جس دن جرعہ میں فساد ہونے کو تھا، جرعہ ایک مقام ہے کوفہ میں جہاں کوفہ والے سعید بن عاص سے لڑنے کے لیے جمع ہوئے تھے جب سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو کوفہ کا حاکم کر کے بھیجا تھا) کو آیا ایک شخص کو دیکھا بیٹھے ہوئے، میں نے کہا۔۔

آج تو یہاں کئی خون ہوں گے۔ وہ شخص بولا۔۔

ہر گز نہیں اللہ کی قسم!

خون نہ ہوں گے۔ میں نے کہا۔۔

اللہ کی قسم!

ضرور خون ہوں گے۔۔

وہ بولا۔۔

اللہ کی قسم!

ہر گز خون نہ ہوں گے اور میں نے اس باب میں ایک حدیث سنی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمائی تھی۔۔

میں نے کہا۔۔

تو برا ساتھی ہے آج سے اس لیے کہ تو سنتا ہے میں تیرا اخلاف کر رہا ہوں اور تو نے ایک حدیث سنی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مجھے منع نہیں کرتا۔۔

پھر میں نے کہا۔۔

اس غصے سے کیا فائدہ؟

اور میں اس شخص کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھا تو معلوم ہوا کہ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ صحابی ہیں۔۔

PDF
Image to PDF

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.
"اللہ تعالیٰ نے لپیٹ لیا میرے لیے زمین کو
(یعنی سب زمین کو سمیٹ کر میرے سامنے کر دیا)
تو میں نے اس کا مشرق اور مغرب دیکھا اور میری حکومت وہاں تک پہنچے گی
جہاں تک زمین مجھ کو دکھلائی گئی اور مجھ کو دو خزانے ملے سرخ اور سفید اور
میں نے دعا کی اپنے پروردگار سے کہ میری امت کو عام قحط سے ہلاک نہ
کرے اور ان پر کوئی غیر دشمن ایسا غالب نہ کرے کہ ان کا جتھا ٹوٹ جائے
اور ان کی جڑ کٹ جائے
(یعنی نیست اور نابود ہو جائیں)

میرے پروردگار نے فرمایا.
"اے محمد!
میں جب کوئی حکم دیتا ہوں پھر وہ نہیں پلٹتا اور میں نے تیری یہ دعائیں قبول
کیں.. میں تیری امت کو عام قحط سے ہلاک نہ کروں گا, نہ ان پر کوئی غیر دشمن
جو ان میں سے نہ ہو ایسا غالب کروں گا جو ان کی جڑ کاٹ دے اگرچہ زمین کے
تمام لوگ اکٹھے ہو جائیں
(مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لیے مگر ان کو بالکل تباہ نہ کر سکیں
گے) یہاں تک کہ خود مسلمان ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک
دوسرے کو قید کریں گے"

Image to PDF

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن عالیہ سے آئے
(عالیہ وہ گاؤں جو مدینہ کے باہر ہیں)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنی معاویہ کی مسجد پر سے گزرے..
اس میں گئے اور دو رکعتیں پڑھیں.. ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی..
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی دیر تک اپنے پروردگار سے دعا کی پھر ہمارے پاس آئے اور فرمایا...
"میں نے اپنے رب سے تین دعائیں مانگیں لیکن اس نے دو دعائیں قبول کیں اور ایک قبول نہ کی.. میں نے اپنے رب سے یہ دعا کی کہ میری امت کو ہلاک نہ کرے قحط سے (یعنی ساری امت کو عام قحط سے).
تو اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول کی اور میں نے یہ دعا کی کہ میری امت کو (یعنی ساری امت کو) ہلاک نہ کرے پانی میں ڈبو کر, تو قبول کی اور میں نے یہ دعا کی کہ مسلمان آپس میں ایک دوسرے سے نہ لڑیں, اس کو قبول نہیں کیا"

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے اور چند اصحاب رضی اللہ عنہم کے ساتھ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے بنی معاویہ کی مسجد پر پھر بیان کیا حدیث کو جیسے اوپر گزری..

Image to PDF

عثمان شحام سے روایت ہے..

میں اور فرقد سبخی دونوں مسلم بن ابی بکرہ کے پاس گئے وہ اپنی زمین میں تھے ہم ان کے پاس گئے اور ہم نے کہا..

تم نے سنا ہے اپنے باپ سے فتنوں کے باب میں کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے ؟

انہوں نے کہا..

ہاں میں نے سنا ہے ابو بکرہ سے..

وہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

" بیشک کئی فتنے ہوں گے خبردار ہو, ہاں کئی فتنے ہوں گے, بیٹھنے والا ان میں بہتر ہو گا چلنے والے سے.. اور چلنے والا ان میں بہتر ہو گا دوڑنے والے سے.. خبردار رہو! جب فتنے اور فساد اتریں یا واقع ہو تو جس کے اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں جا ملے اور جس کی بکریاں ہوں وہ اپنی بکریوں میں جا ملے اور جس کی زمین ہو (کھیتی کی) وہ اپنی زمین میں جا رہے "

ایک شخص بولا..

یا رسول اللہ!

جس کے اونٹ نہ ہوں, نہ بکریاں, نہ زمین وہ کیا کرے ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.. " وہ اپنی تلوار اٹھائے اور پتھر سے اس کی باڑھ کو کوٹ ڈالے (یعنی لڑنے کی کوئی چیز باقی نہ رکھے جو حوصلہ ہو لڑائی کا), پھر جلدی کرے اپنے بچاؤ میں جتنی ہو سکے.. الٰہی میں نے تیرا حکم پہنچا دیا، الہیٰ میں نے تیرا حکم پہنچا دیا "

ایک شخص بولا : یا رسول اللہ! بتلایئے اگر مجھ پر زبردستی کریں یہاں تک کہ دو صفوں میں سے یا دو گروہوں میں سے ایک میں لے جائیں, پھر وہاں کوئی مجھ کو تلوار مارے یا تیر آئے اور مجھ کو قتل کرے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

" وہ اپنا اور تیرا گناہ سمیٹ لے گا اور دوزخ میں جائے گا "

Image to PDF

سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے محلوں میں سے ایک محل پر چڑھے اور فرمایا..
"تم دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں؟
میں تمہارے گھروں میں فتنوں کی جگہیں اس طرح دیکھتا ہوں جیسے بارش گرنے کی جگہوں کو"
(یعنی بہت ہوں گے بوندوں کی طرح, مراد جمل اور صفین اور حرہ اور فتنہ عثمان اور شہادت سیدنا حسین رضی اللہ عنہم ہے اور ان کے سوا بہت سے فساد جو مسلمانوں میں نمودار ہوئے).

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"قریب ہے کہ فتنے ہوں گے جن میں بیٹھنے والا بہتر ہو گا کھڑے ہونے سے اور کھڑا رہنے والا بہتر ہو گا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر ہو گا دوڑنے والے سے, جو اس کو جھانکے گا تو اس کو وہ کھینچ لے گا اور جو کوئی پناہ کا مقام یا بچاؤ کی جگہ پائے تو چاہیے کہ اس پناہ میں آ جائے"

نوفل بن معاویہ سے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کی طرح روایت ہے, اور اس میں اتنا زیادہ ہے کہ
"ایک نماز ہے نمازوں میں سے (عصر کی نماز) جس کی وہ نماز قضا ہو جائے تو گویا اس کا گھر بار لٹ گیا"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"ایک فتنہ ہو گا جس میں سونے والا بہتر ہو گا جاگنے والے سے اور جاگنے والا بہتر ہو گا کھڑے سے اور کھڑا ہوا بہتر ہو گا دوڑنے والے سے, پھر جو کوئی پناہ یا حفاظت کی جگہ پائے تو پناہ لے" (اس فتنہ سے)

PDF
Image to PDF

عبید اللہ بن قبطیہ سے روایت ہے.. حارث بن ربیعہ اور عبداللہ بن صفوان دونوں ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا.. انہوں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا..
اس لشکر کو جو دھنس جائے گا اور یہ اس زمانہ کا ذکر ہے جب سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ مکہ کے حاکم تھے۔ انہوں نے کہا..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"پناہ لے گا ایک پناہ لینے والا خانہ کعبہ کی (مراد امام مہدی علیہ السلام ہیں) اس کی طرف لشکر بھیجا جائے گا.. وہ جب ایک میدان میں پہنچیں گے تو دھنس جائیں گے" میں نے عرض کیا..
یا رسول اللہ!
جو شخص زبردستی سے اس لشکر کے ساتھ ہو (دل میں برا جان کر)؟
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..
"وہ بھی ان کے ساتھ دھنس جائے گا لیکن قیامت کے دن اپنی نیت پر اٹھے گا"
ابو جعفر نے کہا..
مراد مدینہ کا میدان ہے..

عبدالعزیز بن رفیع سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ میں ابو جعفر سے ملا اور میں نے کہا..
ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے تو زمین کا ایک میدان کہا ہے۔ ابو جعفر نے کہا..
ہرگز نہیں، اللہ کی قسم!
وہ مدینہ کا میدان ہے..

ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے..
انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے..
"البتہ قصد کرے گا ایک لشکر اس خانہ کعبہ کا لڑائی کے لیے جب زمین کے صاف میدان میں پہنچیں گے تو لشکر کا قلب دھنس جائے گا اور مقدمہ یعنی آگے کا لشکر پیچھے والوں کو پکارے گا، پھر سب دھنس جائیں گے اور کوئی ان میں سے باقی نہ رہے گا، مگر ایک شخص ان سے چھٹا ہوا جو ان کا حال بیان کرے گا"
ایک شخص یہ حدیث عبداللہ بن صفوان سے سن کر بولا..
میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا پر جھوٹ نہیں باندھا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا..

Image to PDF

ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے..

(راوی نے نام نہیں لیا اور مراد سیدہ حفصہ ہیں یا سیدہ عائشہ یا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"اس گھر یعنی کعبہ کی پناہ ایسے لوگ لیں گے جن کے پاس روک نہ ہوگی (یعنی دشمن کے روکنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں گے) نہ ان کا شمار بہت ہوگا، نہ سامان ہوگا.. ان کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا.. جب وہ زمین کے ایک صاف میدان میں پہنچیں گے تو دھنس جائیں گے"

یوسف نے کہا..

ان دنوں شام والے مکہ والوں سے لڑنے کے لیے آ رہے تھے (یعنی حجاج کا لشکر جو سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے لڑنے کو آتا تھا) عبداللہ بن صفوان نے کہا..

وہ یہ لشکر نہیں ہے اللہ کی قسم! جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ دھنس جائے گا..

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے..

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوتے میں اپنے ہاتھ پاؤں ہلائے۔ ہم نے عرض کیا..

یارسول اللہ!

آپ نے سوتے میں وہ کام کیا جو نہیں کرتے تھے.. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"تعجب ہے کچھ لوگ میری امت کے ایک شخص کے لیے کعبہ کا قصد کریں گے جو قریش میں سے ہوگا اور پناہ لے گا خانہ کعبہ کی.. جب وہ بیداء میں پہنچیں گے (بیداء صاف میدان) تو دھنس جائیں گے"

ہم نے عرض کیا..

یارسول اللہ!

اللہ کی راہ میں تو سب قسم کے لوگ چلتے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..

"ہاں ان میں ایسے لوگ ہوں گے جو قصداً آئے ہوں گے اور جو مجبوری سے آئے ہوں گے اور مسافر بھی ہوں گے لیکن یہ سب ایک بارگی ہلاک ہو جائیں گے پھر (قیامت کے دن) مختلف نیتوں پر اللہ ان کو اٹھائے گا"

(اس حدیث سے یہ نکلا کہ ظالموں اور فاسقوں سے دور رہنے میں بچاؤ ہے ورنہ ان کے ساتھ ہلاکت کا ڈر ہے)

PDF
Image to PDF

ابو نضرہ سے روایت ہے، ہم سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے کہا:
قریب ہے عراق والوں کے قفیز اور درہم نہ آئیں۔ ہم نے کہا:
کس سبب سے؟ انہوں نے کہا:
عجم کے لوگ اس کو روک لیں گے۔ پھر کہا:
قریب ہے کہ شام والوں کے پاس دینار اور مدی نہ آئے (مدی ایک پیمانہ ہے اسی طرح قفیز) ہم نے کہا:
کس سبب سے؟
انہوں نے کہا:
روم والے لوگ روک لیں گے۔ پھر تھوڑی دیر چپ ہو رہے، بعد اس کے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"میری اخیر امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لپ بھر بھر کر مال دے گا (یعنی روپیہ اور اشرفیاں لوگوں کو) اور اس کو شمار نہ کرے گا۔"
جریر نے کہا:
میں نے ابونضرہ اور ابوالعلاء سے پوچھا:
کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز ہے۔ انہوں نے کہا: نہیں (یہ امام مہدی ہیں جو امت کے اخیر زمانے میں پیدا ہوں گے۔ عمر بن عبدالعزیز تو اوائل میں تھے)۔

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"تمہارے خلیفوں میں سے ایک خلیفہ ایسا ہوگا جو مال کو لپ بھر بھر کر دے گا اس کو گنے گا نہیں۔"

سیدنا ابوسعید اور سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"اخیر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال کو بانٹے گا اور شمار نہ کرے گا۔"

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، مجھ سے بیان کیا اس شخص نے جو مجھ سے بہتر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے جب وہ خندق کھود رہے تھے ان کا سر پونچھنے لگے اور فرماتے تھے:
"اے سمیہ کے بیٹے! تجھ پر بڑی مصیبت ہوگی، تجھ کو باغی گروہ قتل کرے گا۔"

PDF
Image to PDF

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"(قیامت کے قریب) مدینہ کے
گھر «اہاب» یا «یہاب» تک پہنچ جائیں گے۔"
زہیر نے کہا:
میں نے سہیل سے کہا: «اہاب» مدینہ سے کتنے
فاصلہ پر ہے؟ انہوں نے کہا:
اتنے میل پر۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"قحط یہ نہیں ہے کہ پانی نہ برسے، قحط یہ ہے کہ پانی
برسے اور برسے اور زمین سے کچھ نہ اُگے۔"

PDF
Image to PDF

سیدنا نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جہاد میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ مغرب کی طرف سے آئے جو بالوں کے کپڑے پہنے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے ایک ٹیلے کے پاس، وہ لوگ کھڑے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے میرے دل نے کہا :

تو چلا جا اور ان لوگوں کے اوپر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں کھڑا رہ۔ ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ فریب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مار ڈالیں۔ پھر میرے دل نے کہا :

شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم چپکے سے کچھ باتیں ان سے کرتے ہوں (اور میرا جانا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگوار گزرے)۔ پھر میں گیا اور ان لوگوں کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں کھڑا ہو گیا، میں نے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چار باتیں یاد کیں، جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ پر گنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...

" پہلے تم عرب کے جزیرہ میں (کافروں سے) جہاد کرو گے، اللہ اس کو فتح کر دے گا، پھر فارس سے جہاد کرو گے، اللہ تعالیٰ اس کو بھی فتح کر دے گا۔ پھر نصاریٰ سے لڑو گے روم والوں سے، اللہ تعالیٰ روم کو بھی فتح کر دے گا.. پھر دجال سے لڑو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی فتح کر دے گا۔ " (یہ حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا معجزہ ہے) نافع نے کہا :

اے جابر بن عمرو! ہم سمجھتے ہیں دجال اس کے بعد نکلے گا جب روم کا ملک فتح ہو جائے گا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ نکلے گی ایک آگ حجاز کے ملک سے، روشن کر دے گی بصریٰ کے اونٹوں کی گردنوں کو۔" (یعنی اس کی روشنی ایسی تیز ہوگی کہ عرب سے شام تک پہنچے گی، حجاز مکہ اور مدینہ کا ملک اور بصریٰ ایک شہر کا نام ہے)۔

PDF
Image to PDF

(احادیث مبارکہ صحیح مسلم سے لی گئی ہیں .)

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے جاگے اور فرمایا

"لاالہ الا اللہ خرابی ہے عرب کی اس آفت سے جو نزدیک ہے, آج یاجوج وماجوج کی آڑ اتنی کھل گئی.. اور سفیان نے (جوراوی ہے اس حدیث کا) دس کا ہندسہ بنایا (یعنی انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی سے حلقہ بنایا) میں نے عرض کیا..

یارسول اللہ! کیا ہم تباہ ہوجائیں گے ایسی حالت میں جب ہم میں نیک لوگ موجود ہوں گے ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"ہاں! جب برائی زیادہ ہوگی"

(یعنی فسق وفجور یازنا یااولادزنا یامعاصی)

ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے ڈرے ہوئے, آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ تھا. فرماتے تھے

"لا الہ الا اللہ اخیر تک جیسے اوپر گزرا"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"آج یاجوج وماجوج کی آڑ کی دیوار میں سے اتنا کھل گیا" (یعنی اتنا سوراخ اس میں ہوگیا) اور بیان کیا وہیب راوی نے اس کو نوے کا ہندسہ بنا کر انگلیوں سے. (یہ دس کے ہندسہ سے چھوٹا ہوا. شاید یہ حدیث پہلے کی ہو اور سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی بعد میں اور شاید مقصود تمثیل ہو نہ کہ تحدید..

Image to PDF

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے, اس میں اس جملہ کے بعد کہ

"اس جگہ کسی موقعہ پر پانی تھا"

یہ اضافہ ہے کہ پھر وہ خمر کے پہاڑ کے پاس پہنچیں گے اور وہ بیت المقدس کا پہاڑ ہے تو وہ کہیں گے..

تحقیق!

ہم نے زمین والے سب کو قتل کر دیا۔ آؤ ہم آسمان والوں کو قتل کریں پھر وہ اپنے تیروں کو پھینکیں گے.. پس اللہ تعالیٰ ان پر ان کے تیروں کو خون آلود کر کے لوٹائے گا.. اور ابن حجر رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے ایسے بندوں کو نازل کیا ہے, جنہیں قتل کرنے پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔

Image to PDF

مصنف : عامر ثقلین

رہائش : عارف والا

فون نمبر : 03033266626

Image to PDF

Image to PDF
Scanned with CamScanner

اصلاح معاشرہ

PDF
Image to PDF

نظریہ اور عمل میں سب سے پہلے نظریہ دیکھا جاتا ہے. نظریہ عقائد بناتا ہے.
اب شیطان کے واقعہ کو پڑھیں شیطان عبادت کیا کرتا تھا اور اس نے کئی ہزار سال عبادت کی ہے لیکن تردید کس وجہ سے ہوئی ؟
نظریہ کی وجہ سے..
نظریہ یہ تھا کہ میں (شیطان) افضل ہوں حضرت آدم علیہ سلام سے..
اور افضل کس بات کی وجہ سے ؟
میں آگ سے بنا ہوں اور وہ مٹی سے..
غرور کیا اور غرور کی وجہ خود کو افضل سمجھنے کا نظریہ..
اس لیے عبادت سے پہلے عقائد و نظریات دیکھے جاتے ہیں. سوچ کیا ہے. مقصد کیا ہے یہ دیکھا جاتا ہے.
وہ مختار ثقفی جس نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہم کے قاتلوں کو سزا دی اس کا نظریہ اہل بیت رضی اللہ عنہم سے پیار نہیں تھا بلکہ اپنی حکومت قائم کرنا تھا. نتیجہ نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور مرتد قرار پایا اور قتل ہوا..

روس کا نظریہ اشتراکیت اور امریکہ کا سرمایہ دارانہ نظام اور دونوں دشمن..

کچھ کا نظریہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان زیادہ ہے تو کچھ اہل بیت رضی اللہ عنہم کی شان زیادہ مانتے ہیں اور دونوں دشمن..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ کا نظریہ اسلام اور مقصد مسلمان کو موجودہ صورت حال سے آگاہ کرنا اور عقائد درست کرنا, صحیح اور غلط کی پہچان کروانا.. وہ حکیم الامت یا شاعر مشرق اس وجہ سے نہیں ہے کہ انھوں نے شاعری کی.. شاعری تو ہزاروں لوگ کرتے ہیں اور کر رہے ہیں. ان کا مقصد تھا. اور اس مقصد کی وجہ سے ان کو حکیم الامت کہتے ہیں...
"بنا مقصد کچھ بھی لکھنا یا کرنا بے کار ہے"..

Image to PDF

قادیانی دیکھ لیں یہ بھی اپنی طرف سے عبادت (ان کا ڈرامہ, مکر, فریب) کرتے ہیں لیکن کافر (غیر مسلم) کیوں ہیں ؟؟
نظریے کی وجہ سے.. تو سب سے پہلے نظریہ. پھر عمل.
اب ٹی وی چینل والے میٹھے میٹھے, عبادت یہ بھی بہت کرتے نظر آتے ہیں. لیکن غلط کس وجہ سے ہیں؟
نظریہ, یہ بھی نظریات میں غلط ہیں..
ان کے نظریات میں سیاست کا دین سے تعلق نہیں اور یہ سیاست جیسے فرض کا انکار کرتے ہیں اور سیاست کے انکار سے جہاد کا بھی انکار ہوجاتا ہے کیونکہ اسلامی نظام کا بنیادی جز سیاست ہے اور اسلامی حکمران کا کام جہاد ہوتا ہے.. تو یہ انکار کرتے ہیں اس وجہ سے یہ منافق ہیں.

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں
کس کی نومیدی پہ حُجت ہے یہ فرمان جدید
ہے جہاد اس دور میں مرد مسلماں پر حرام

اور لادین سیاست مُردہ ہوتی ہے. جس کا بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

مری نگاہ میں یہ سیاست لادین
کنیز اہرمن و دوں نہاد و مردہ ضمیر

اور پھر ٹی وی چینل پر آکر روتے ہیں...
اس وقت ہی رونا دھونا یاد آتا ہے جب لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں
وہ اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم جو صبح سویرے خالصتاً خدا تعالیٰ کی رضا کے لیے تہجد کے وقت اٹھ کر دین اسلام کی فکر میں آنسو بہاتے تھے اور مسلمانوں کا درد ان کے سینوں میں تھا وہ لوگ اب بہت ہی کم ہیں
اس لیے شیطان نے ابلیس کی مجلس شوریٰ میں ان کا اور آج کے جعلی پیروں کا موازنہ کرتے ہوئے ان کو بے نقاب کیا ہے جیسے علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ نے بیان کیا ہے

خال خال اس قوم میں اب تک نظر آتے ہیں وہ
کرتے ہیں اشک سحر گاہی سے جو ظالم وضو

Image to PDF

اس کے ساتھ جیسے اک ادارہ کاروبار کرتا ہے تو وہ ہر چیز اپنی ہی استعمال کروانے کی کوشش کرتا ہے. جیسے کہ پرائویٹ اداروں کی اپنی الگ وردی پھر ان کی وردی پر ان کے ادارے کا نام پھر جو چیزیں اس ادارے کے اندر استعمال کی جاتی ہیں وہ بھی اسی ادارے کی بنی ہوتی ہیں. مثال کے ان کے اندر ان کے اپنے مخصوص کا غذات جن پر لکھا جاتا ہے پھر ان کی ہی خلاصے وغیرہ استعمال ہوتے ہیں اور وہ یہی کہتے ہیں کہ یہ سب سے اچھے ہیں. مطلب ان کے جیسا دوسرا نہیں..

اس جماعت کی کتابیں اپنے اشاعت کرنے والے. اپنی ہی ادارے والے پڑھانے والے. اپنے ہی ادارے والے سند دینے والے. اور ہر فتویٰ کی تصدیق کرنے والے بھی اپنے ہی ہوتے ہیں. اور ان کو صرف اور صرف وہی باتیں پڑھائی جاتی ہیں جو اپنے خلاف نہ ہوں. اور پھر مخصوص الفاظ.

مزے کی بات تو یہ ہے کی سائنسی اشیاء (ٹی وی, فیس بک, یوٹیوب وغیرہ) نکال دو تو پیچھے ان کے پیر کے پاس کیا ہے ؟

جو چار لوگ نظر آتے ہیں وہ بھی ٹی وی پر اپنا چہرہ دکھانے آتے ہیں..

اور جو سوال پوچھتے ہیں شاید وہ بھی ٹی وی چینل پر اپنا نام لانے کے لیے جیسے ریڈیو پر لوگ میسج کر کے مختلف گانوں کی فرمائش کرتے تھے تو ان کا مقصد گانا سننا نہیں بلکہ اپنا نام ریڈیو پر لانا ہوتا تھا. اور یہ ٹی وی چینل پر آنا چھوڑ دے تو لوگ سوال پوچھنا بھی چھوڑ دیں گے. پھر اس جماعت کی ذہنیت یہ ہے کہ جو ان کے اپنے تیار شدہ پیر کو پیر نہیں مانتا وہ اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کا گستاخ ہے اور جو اس جماعت کا ماننے والا نہیں ہے اس کا ایمان کمزور ہے.. اور ان کے مدارس میں پڑھنے والے طلباء پر لازم ہے کہ وہ اس کے مرید ہوں یا کہ اس کے طالب اور اگر لوگوں کو نیکی کا درس دیں تو اس کی اپنی لکھی کتاب سے ہی لفظ بہ لفظ دیں. اس جماعت کو ماننے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام بننے کی بجائے الیاس عطاری کے غلام بنتے ہیں اور پھر ان کا نعرہ ہوتا ہے کہ ان کو " دعوت اسلامی سے پیار ہے "

Image to PDF

دعوت اسلامی "کیا ہے؟

اک ادارہ. اک جماعت کا نام.

تو یہ جماعت پرست ہیں..

اہلسنت والجماعت والے بھی یہ نعرہ نہیں لگاتے کہ انھیں جماعت سے پیار ہے. ان کا نعرہ یہ تو ہوسکتا ہے کہ ان کو دین اسلام سے پیار ہے .

ٹی وی چینل پر آکر رونے دھونے اور اس چیز کا پیام دینا کہ ہمیشہ کفار کی حکومت کو تسلیم کرکے ان کے غلام رہنا ایسے لوگوں کے طویل سجود ان کو کوئی فائدہ نہیں دیتے..

صرف عبادت کرنا بہت آسان ہے لیکن مشکل تب پیش آتی ہے جب کفر کے خلاف آواز بلند کریں..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

طویل سجدہ اگر ہیں تو کیا تعجب ہے
ورائے سجدہ غریبوں کو اور کیا ہے کام
خدا نصیب کرے ہند کے اماموں کو
وہ سجدہ جس میں ملت کی زندگی کا پیام!

اور ساتھ میں ان کے نظریات (مسلمان سیاست سے دور رہیں اور جدید سائنس کی تعلیم) سر سید احمد خاں والے ہیں جب وہ نیچری فرقے کا بانی ہے تو اس کے نظریے کی پیروی کرنے والے بھی ادھر شامل ہیں...

تو یہ جو مرضی اعمال کر رہے ہیں ہمیں غرض اس سے نہیں ہے.. غرض ہے کہ ان کے عقائد ہی غلط ہیں..

اور پھر دین اسلام کو عبادات میں رکھنا اور کام, تعلیم, دفاتر, قوانین اور حکومت میں نہ آنے میں بھی خوش رہنا اور کوشش نہ کرنا ہی تو کفار و یہود چاہتے ہیں اور یہ ان کے مقصد میں شامل ہے کہ ایسے جعلی پیر یا عبادت کرنے والے تیار کرو جو صرف عبادت پر ہی زور دیں اور صرف اور صرف وہ مسائل بیان کریں جن کا تعلق حکومت سے نہ ہو. حتیٰ کہ یہاں تک لکھ دو کہ حکمران گندہ کام بھی کر رہے ہوں تو ان کو برا نہ کہو... اور جو آج کے جعلی پیروں کے مرید ہیں وہ بھی یہی سوچتے ہیں کہ ان کا شیخ کامل ترین ہے اور خانقاہ میں رہنے سے ہی ولایت ملتی ہے....

شیطان اور اس کے ساتھی اپنا مقصد بیان کرتے ہیں. جس کو علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے اپنے الفاظ میں لکھا ہے

مست رکھو ذکر و فکر صبح گاہی میں اسے
پختہ تر کردو مزاج خانقاہی میں اسے

PDF
Image to PDF

ہو سکتا ہے کہ مستقبل میں کافران سے کہیں کہ ایک سال آپ ہمارے کارٹونز اپنے ٹی وی چینل پر نشر کرلیا کرو اور ایک سال ہم آپ کے کارٹونز اپنے ٹی وی چینلوں پر نشر کرلیا کریں گے. جیسا کہ بعض ٹی وی چینل والے صبح کے وقت تلاوت لگاتے ہیں تو باقی سارا دن فلمیں ,ڈرامے, گانے باجے اور بعض ٹی وی چینل والوں نے الگ الگ ٹی وی چینل بنا رکھا ہے ایک فلموں کا ایک ڈراموں کا ایک خبروں کا ایک اسلامی تاکہ لوگ ان سے ہر طرف سے رابطہ میں رہیں اور کاروبار چلتا رہا. یہ اسلامی چینل بنانا ان کی مجبوری ہے.. تاکہ لوگ تنقید کرکے ان کو منافق نہ کہیں..

منافق نے قرآن مجید کی اس آیت کا استعمال کرنا ہوتا ہے جو اس کے اپنے مفاد میں ہو اور اپنے خلاف نہ ہو اور جو آیت اپنے مفاد کے خلاف ہو اس کو چھپا لینا ہے جیسے کہ پردے کا حکم.

اب فلمیں بنانے والے ہرگز ہرگز اس آیت کے قریب بھی نہیں آئیں گے اور اس کو بیان کرنا تو ان کی موت ہے..

اس طرح سے اسلامی سیاست کی بات آج کے حکمرانوں کے لیے کرنا زہر ہے اور اس طرح جہاد کی بات کرنا ان مشہوری کروا کر تبلیغ کرنے والی جماعتوں کے خلاف ہے کیونکہ ان کی پیر کی جہاد سے ٹانگیں کانپنا شروع ہو جائیں گی تو پتہ چل جائے گا کہ یہ منافق ہے اس لیے ایسے لوگ جہاد کی آیات بیان نہیں کرتے..

PDF
Image to PDF

پہلے فرائض پھر واجبات پھر سنن موکدہ اور پھر مستحب. اس لیے محفل میلاد وہ انسان منائے جو فرض واجب سنت موکدہ پہلے پورے کرتا ہو کیوں کہ یہ صرف اک مستحب عمل ہے وہ بھی شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے. حال تو یہ ہے کہ اپنے محلے کے امام مسجد جو تلاوت قرآن مجید کے لیے مدعو نہیں کرنا اور تیس چالیس ہزار روپیہ خرچ کر کے کسی سُر والے کو بلانا ہے جو دو تین آیات پڑھے گا.. اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں قرآن مجید کی تلاوت سے غرض نہیں ہے بلکہ ہم یہ کام اپنی شہرت کے لیے کرتے ہیں اور ہم قرآن مجید کے الفاظ کی بجائے سُر پر دھیان دیتے ہیں. پھر مسائل بیان کرنے والے ایسے ہوتے ہیں جو چاول کی پلیٹ کے بدلے جنت نام لگا دیتے ہیں. کوئی جنت نام کی عورت تو شاید آپ کو مل جائے ورنہ اللہ تعالی کی جنت کے لیے تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید ہونا پڑا.

""اس لیے میں کہتا ہوں کہ منافق کی دوستی سے طوائف کی دوستی بہتر ہے اور منافق کی بات سننے سے گانا سننا بہتر ہے""

ماحول کچھ ایسا ہے کہ لڑکے کو نوکری لگی ہوئی لڑکی چاہیے تو کبھی یونیورسٹی میں پہنچ کر عزت گنوا لے گی پھر نوکری میں, اگر کوئی انسان رہبر کی تلاش میں نکلے گا تو جعلی پیر اس کا ایمان برباد کر دیں گے, حکمران کے سامنے کلمہ حق بیان کرے گا تو پولیس اٹھا کر جیل میں ڈال دے گی. جہاد کے لیے نکلیں گے تو اپنی فوج ہی آپ کو مارنا شروع کر دے گی. حتیٰ کہ مساجد پر حملے کیے جائیں گے نماز پڑھتے لوگوں پر حملے.. انصاف نہ ہونے کے برابر. چور, اغواہ کاری, زنا, رشوت و غیرہ عام ہے. علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ ایسے ماحول کی ترجمانی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشہ فراغت
یہ جہاں عجب جہاں ہے نہ ہی قفس نہ آشیانہ

Image to PDF

آج کل تو ہر کوئی عاشق بنا پھرتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا خود کو دیوانہ کہتا ہے لیکن پیروی نہیں کرتے حتیٰ کہ نماز بھی نہیں پڑھتے..

بایزید بسطامی رحمت اللہ علیہ نے اک واقعہ بیان کیا ہے..
"حضرت موسیٰ علیہ سلام کی قوم کا اک شخص بہت گنہگار تھا تو اس نے کہا کہ مجھے دفن نہیں کرنا بلکہ میرے پاؤں میں رسی ڈال کر باہر پھینک دینا تاکہ کتے یا کوے میری لاش کو کھا جائیں لیکن کسی کتے یا کوے نہ اس لاش کو نہیں کھایا. حضرت موسیٰ علیہ سلام کو اس کے جنازہ پڑھنے کا حکم ہوا تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اس کا جنازہ پڑھایا
تو
لوگوں نے سوال کیا کہ یہ تو بہت گنہگار تھا تو آپ نے جنازہ کیوں پڑھایا تو حضرت موسیٰ علیہ سلام نے فرمایا کہ کل بتاؤں گا تو اگلے دن حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس کا یہ عمل پسند آیا ہے کہ اس نے 'میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام زمین پر گرا ہوا اٹھایا اور اسے دھویا اور عطر لگا کر اونچی جگہ پر رکھ دیا. اس وجہ سے میں نے اسے بخش دیا"'

ادب لازم ہے

اشتہارات جو میلاد کے لیے لگائے جاتے ہیں یہ گر کر زمین پر جاتے ہیں تو خدا تعالی اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نام کی توہین ہوتی ہے اس کے ساتھ مسالک کے اختلاف کی وجہ سے اشتہارات پھاڑ دیتے ہیں اور اس سے بھی توہین ہوتی ہے..
اور حد سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ قرآن مجید کی توہین کی اخیر یہ ہے گندے پانی میں قرآن مجید کے اوراق ڈالنا جہاں میں لوگوں کا گند موجود ہوتا ہے.....
پھر یہ قوم پوچھتی ہے کہ ہم پر عذاب کیوں آتا ہے ؟؟!!
بہت سارے جاہل کہہ رہے ہوتے ہیں ہم سے کونسی غلطی ہوئی ہے ؟؟
یہ چھوٹی غلطی ہے ؟!!
توہین کی اخیر ہے یہ..
اور پھر اخبارات میں قرآن مجید ردی بنا کر بیچا جاتا ہے..
یہ تھوڑی توہین ہے ؟!!

Image to PDF

فتوے بیچے جا رہے ہیں لہذا فتوے کی اہمیت بھی اتنی ہے کہ صرف اور صرف شیخ کی تقلید کرنے والوں تک وہ لاگو ہوتا ہے اور اس سے باہر فتوے کی کوئی حیثیت نہیں..

ہر ایک عالم کا الگ دین ہے اور ہر ایک کا آگے الگ فتویٰ..

یہ ختم میلاد درود اور علماء سُو کی آپسی بحث جاری رہے گی اور باہر عوام گمراہ ہوتی رہے گی..

پہلے عوام مولوی کو چھوڑے گی پھر سنت کو پھر واجب پھر فرض اور پھر دین اسلام ہی چھوڑ دے گی مگر ان کی بحث جہاں قائم تھی بالکل وہیں رہے گی...

اور درباری مُلا ہمیشہ حکمران کو صحیح ثابت کرنے کے لیے فتویٰ دیتے رہیں گے اور ان کی پیٹ پوجا جاری رہے گی..

کس سے دین اسلام تلاش کر رہے ہو؟

درباری مُلا سے یا ٹی وی پہ آنے والوں سے؟؟

کبھی نہیں ملے گا ساری زندگی گزار دو انھیں دیکھنے سننے میں..

جن کو حقیقت میں دین اسلام آتا ہوگا ان کا ان سے تعلق نہیں ہوگا

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

قوموں کی تقدیر وہ مرد درویش
جس نے نہ ڈھونڈی سلطاں کی درگاہ

حقیقت حال یہ ہے کہ جو کم تر ہیں وہ ان کو بُرا کہتے ہیں جو اعلیٰ ہیں.. اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم پر اعتراض کرنے والے اپنا چہرہ تو شیشے میں دیکھیں... کیا ہم اس قابل ہیں کہ ان پر اعتراض کریں؟؟

وہی بات کہ چمگادڑ اور کوا مل کر شاہین پر طنز کر رہے ہیں

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

زاغ کہتا ہے نہایت بدنما ہیں تیرے پَر
شپرک کہتی ہے تجھ کو کور چشم و بے ہنر
لیکن اے شہباز یہ مرغان صحرا کے اچھوت
ہیں فضائے نیلگوں کے پیچ و خم سے بے خبر

Image to PDF

ہم امید یہ لگا کر بیٹھے ہیں کہ کوئی اوپر سے آئے گا اور سب کچھ ٹھیک کر دے گا..

کون آئے گا ٹھیک کرنے ؟؟

کس سے امید لگا کر بیٹھے ہیں ؟

خود سے کوئی کوشش نہ کرنا اور دل میں یہ خواہش رکھنا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا بالکل بے فائدہ ہے..

جب تک خود سے کوئی کوشش نہیں کریں گے تب تک کچھ حاصل نہیں ہو گا..

ایسی امید کے حوالے سے علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تری دعا ہے کہ تیری آرزو ہو پوری
مری دعا ہے تیری آرزو بدل جائے

امراء نے مساجد کو پختہ کر کے چار سائنسی اشیاء اندر ڈال دی ہیں تاکہ جیسے وہ اپنے گھر میں رہتے ہیں ویسے ہی مسجد میں ہوں اور وہی تکبر سے بھرا دل لے کر مسجد میں داخل ہوتے ہیں اور غریب کی اسی مسجد میں عزت اک ملازم کی سی ہوتی ہے.. گاؤں میں اکثر یہی حال ہوتا ہے

جب تک دولت کا بُت دل میں موجود ہو گا تب تک عبادت کوئی فائدہ نہیں دے گی..

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اے شیخ امیروں کو مسجد سے نکلوا دے
ہے ان کی نمازوں سے محراب ترش ابرو

PDF
Image to PDF

اور ظلم کرنے والے آج بھی ویسے ہی ظلم کر رہے جیسے زمانہ جاہلیت میں ظالم حکمران کرتے تھے.. ہمارے سامنے ہے سب کچھ لوگ بھوک کی وجہ سے خود کشی کر رہے ہیں.. مہنگائی بڑھ رہی ہے.. اور خریدے ہوئے مُلّا کا فتویٰ بھی حکومت کے حق میں ہوتا ہے اور وہی ٹی وی چینل پر آ رہے ہوتے ہیں.. عوام کو فقط گمراہ کیا جا رہا ہے.. کوئی پیر بن کر گمراہ کر رہا ہے تو کوئی جماعت کا باشندہ..

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

دور حاضر ہے فقط وہی عہد قدیم
اہل سجادہ ہیں یا اہل سیاست ہیں امام
اس میں پیری کی کرامت ہے نہ میری کا ہے زور
سینکڑوں صدیوں سے خوگر ہیں غلامی کے عوام
خواجگی میں کوئی مشکل نہیں رہتی باقی
پختہ ہو جاتے ہیں جب خوئے غلامی میں عوام

Image to PDF

مناقب امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ میں محدث ابن جوزی لکھتے ہیں

*حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آگ جلاتے اور اس کے پاس ہاتھ لے جاتے جب تپش محسوس ہوتی تو خود سے فرماتے اے خطاب کے بیٹے اگر اس آگ کی تپش تم سے برداشت نہیں ہو رہی تو دوزخ کی آگ کیسے برداشت کرو گے! اس لیے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کبھی نہ کرنا...
*یہ حقیقی عشق کی مثال ہے کیونکہ حقیقی عشق ہر بات خود بہ خود سکھاتا ہے.
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی

اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ خدا کے سوا کوئی مُردے زندہ نہیں کر سکتا تو ان سے کہو کہ دجال نے آکر مُردے زندہ کرنے ہیں..
تو ان لوگوں دجال کیا ہے ؟
اس کے ساتھ اعتراض کرنے والوں کا نظریہ ہے کہ شیطان کے پاس سب سے زیادہ علم ہے..
تو ان سے پوچھو کہ اسماء الحسنیٰ جو حضرت آدم علیہ سلام کو اللہ تعالیٰ نے سکھائے اس کا علم شیطان کو کیوں نہیں ہوا؟؟
معلوم ہوا انبیاء کرام علیہ سلام کے پاس علم زیادہ ہوتا ہے اور انبیاء کرام علیہ سلام میں سب سے زیادہ علم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمایا گیا ہے..
جس کی بہترین مثال *قرآن مجید* ہے

Image to PDF

میں نے اپنی آنکھوں سے اک ماں کو دیکھا ہے کہ اس کا بیٹا نشہ کر کے موت کی آغوش میں جا رہا ہے مگر اس کی ماں بے بس اسے مرتا ہوا دیکھ رہی ہے.. لوگوں کو خود سے بیزار ہو کر خودکشی کرتے ہوئے دیکھا ہے..

تیز سوار لوگوں کے حادثات دیکھے ہیں کہ ان کے جسم کے چیتھڑے اڑ جاتے ہیں..

نہ جانے کتنی لڑکیوں کی ہر روز عزت نیلام ہوتی ہے اور وہ چیخیں مار مار کر پکارتی ہیں کہ کوئی ان کی مدد کرے..

مگر ہمارے کان ان کی آواز نہیں سن پاتے...

نہ جانے کتنی لڑکیاں گھر بیٹھے جہیز نہ ہونے کی وجہ سے بوڑھی ہوگئیں اور ان کی خواہشات دل میں ہی دفن ہوگئیں.

یتیم بچے بھوک سے مر گئے...

افریکہ کے لوگوں کو دو وقت کی روٹی میسر نہیں ہے اور ادھر ہم ہر روز پیٹ بھر کر کھاتے ہیں تب بھی ہمارا دل خداتعالیٰ کے گھر کی جانب جانے کو نہیں کرتا...

ہم ہر وقت شکوہ ہی کرتے نظر آتے ہیں...

شاید ہی کوئی ایک آدھا انسان مجھے زندگی میں ملا ہو جس نے ہر حال میں خداتعالیٰ کا شکر بھی ادا کیا ہو اور خداتعالیٰ کے در پر بھی لازمی جاتا ہو..

جب ایسے حقائق سامنے دکھائی دیتے ہیں تب یہ دنیا واقعی ہی میں آزمائشوں کا گھر لگتی ہے اور اس سے دل نفرت کرتا ہے...

PDF
Image to PDF

عوام کو دونوں ہاتھوں سے لُوٹا جاتا ہے.. جو بھی آتا ہے وہ اپنا بنک بیلنس کئی گنا زائد کر کے چلا جاتا ہے.. عوام چیخ و پکار کر کے دوسرے جمہوری لیڈر کو سناتی ہے تو وہ کہتا ہے پریشان نہ ہو اگلا نمبر میرا ہے پھر وہ آتا ہے تو اچھی طرح سے صفایا کرتا ہے تاکہ کوئی کسر نہ رہ جائے پھر اگلا آجائے گا اور پہلے والے کے ظلم کو عوام بھول جائے گی لہذا پھر پہلے والے کو واپس لے آئے گی.. یہ چکرا ایسے ہی چلتا رہے گا اور اس میں سب پر ظلم جاری رہے گا.. آپ کو زندہ رہنے کے لیے بھی ان کو قیمت ادا کرنا پڑتی ہے..

کوئی مانے یا نہ مانے مگر حقیقت میں ہم سب غلام ہیں.. بظاہر ہم آزاد نظر آتے ہیں.. چور ایک چوری کرے گا دو کرے گا دس کر لے گا سو کر لے گا وہ پھر بھی اتنا نہیں لوٹ پائے گا جتنا یہ ایک دن میں لوٹتے ہیں.. اور یہی باتیں ہر انسان کرتا ہے..

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ بھی فرما کر گئے ہیں

تُم نے لُوٹے بے نوا صحرا نشینوں کے خیام!
تم نے لُوٹی کشتِ دہقاں تُم نے لُوٹے تخت و تاج!

اس لیے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ ہم سے اس نظام کو دیکھ دیکھ کر بار بار فرماتے گئے کہ اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ.. اب بھی نظام اسلام لے آؤ.. اب بھی دین اسلام کی طرف آ جاؤ..
اب بھی افرنگ کو چھوڑ دو..

چناچہ فرماتے ہیں

اے میرے فقرِ غیور فیصلہ تیرا ہے کیا
خلعتِ انگریز یا پیرہن چاک چاک!

PDF
Image to PDF

اک بات یاد رکھیں کہ انسان کا جسم برا نہیں ہوتا.. آنکھ, کان, ناک, زبان, جلد وغیرہ یہ بُرے نہیں ہوتے.. جب ہم کہتے ہیں کہ کوئی انسان بُرا ہے تو اس وقت اس جسم کو برا نہیں کہہ رہے ہوتے اور جسم کو بُرا کہنا بھی حرام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا دیا ہے کہ * ہم نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا ہے *

اس لیے جسم کو بُرا کہنے سے اس قرآن مجید کی آیت پر اعتراض آتا ہے اور اس کا انکار ہوتا ہے...

جب ہم کسی انسان کو برا کہتے ہیں تو اس کے افعال و کردار و نظریات و عقائد کو برا کہہ رہے ہوتے ہیں..

جب ہم کہتے ہیں کفار, مشرک, منافق یہود و نصاریٰ برے ہیں تو ہم ان کے افعال و کردار و نظریات و عقائد کو برا کہتے ہیں..

جب ہم کہتے ہیں کہ یزید پلید ہے تب ہم یزید کے جسم کو برا نہیں کہہ رہے ہوتے بلکہ یزید کے افعال و کردار کو برا کہتے ہیں اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ یزید کو یہ سمجھانے کی غرض سے ہی اس کی طرف جا رہے تھے کہ اس کے افعال غلط ہیں اور اس کا کردار گندہ ہے لہذا گندے کردار کے حامل انسان کی پیروی میں نہیں کروں گا.. اور یزید میں گندے افعال تھے

شراب پینا, لونڈے بازی, زنا کرنا, ظلم کرنا وغیرہ

ہم سب یزید کو اس کے انھیں گندے افعال کی وجہ سے برا کہتے ہیں..

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا مقصد یہی تھا کہ یا تو یزید اپنے گندے افعال چھوڑ دے یا پھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اسے اپنا حاکم تسلیم نہیں کریں گے..

اس کا مطلب جو بھی گندے کردار کا حامل شخص حکمران ہوگا اس میں یزید والی صفات ہی ہوں گی..

لہذا جس کا بھی تعلق حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے ہوگا وہ ایسے حکمران کا ساتھ نہیں دے گا..

(اور یہ بات میں شیعہ کے خلاف نہیں لکھ رہا. سب سے بڑی لعنت ہم میں مولویوں نے اب یہ ڈال دی ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور باقی سب اہل بیت رضی اللہ عنہم کا تعلق ہوگیا شیعہ سے اور پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہوگیا وہابی سے پھر اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کا تعلق ہوگیا سُنّی اور آگے سُنّی کا تعلق ہوگیا ختم میلاد اور حلوے سے.. باقی سارا دین جدھر مرضی جائے کوئی پرواہ نہیں.. ہمارا تعلق صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم اور اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم سب کے ساتھ ہے)

Image to PDF

یزید کی صفات آج کل کے حکمرانوں میں بھی پائی جاتی ہیں اور ہم خود ان کا انتخاب کرتے ہیں. اس لیے ہمارا تعلق حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے مقصد سے نہیں ہے..

جب ہمارا تعلق امام حسین رضی اللہ عنہ کے مقصد سے نہیں ہے تو ہم غم کریں یا نہ کریں.. کوئی فائدہ نہیں.. اور دوسری بات شہید زندہ ہوتے ہیں اور جو زندہ ہوتے ہیں ان کا غم نہیں کیا جاتا...

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا مقصد تھا ایک ایسا امیر المومنین سلطنت کا حکمران ہو جو

1- بری صفات کا مالک نہ ہو.

2- جو خود دین اسلام پر عمل کرتا ہو

3- جو آگے دین اسلام پر عمل کروائے

لیکن اس مقصد کو ہم میں سے کوئی بھی پورا نہیں کرنا چاہتا لہذا جھوٹے عاشق حسین بننے کا بھی کوئی فائدہ نہیں..

کیونکہ ہم دین اسلام کی پیروی نہیں کرتے.. ہم پیروی کرتے ہیں مولویوں کی یا پھر شیخ پرستی کی یا جماعت پرستی کی اور اسے وجہ سے ہم برباد ہو رہے ہیں..

علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو
کر اس کی حفاظت کہ یہ گوہر ہے یگانہ

آج کل فتوے پیسوں سے خریدے جاتے ہیں.. کسی مفتی کی ہتھیلی پر چند روپے رکھو اور جو دل چاہے فتویٰ لو.. وہ کوئی ایسی تفسیر نکال کر فتویٰ دے گا کہ نہ عوام کو سمجھ آئے نہ عوام اعتراض کرے..

آج کل کی جماعت پرستی اور شیخ پرستی کا اندازہ اس بات سے لگا لیجیے گا کہ اک طرف قرآن مجید کی واضح آیت لکھی ہو اور دوسری طرف ان کے شیخ یا جماعت کے مفتی کا فتویٰ قرآن مجید کی آیت کے واضح خلاف ہو تب بھی تقلید کرنے والے شیخ اور جماعت کی ہی پیروی کریں گے.. اس لیے ان سے بحث کرنا, مناظرہ کرنا, ان کو دلائل دینا وغیرہ سب بے کار ہے..

PDF
Image to PDF

اب شان و مقصد کی بات کر لیں تو مقصد کوئی بیان نہیں کرتا لیکن شان بیان کیے جائے گا.. حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی شان مبارک ہزار بار بیان کیجیے لیکن مقصد بھی تو بیان کیجیے.. حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر مکمل قرآن مجید اترا ہے وہ سارے کا سارا ہی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی کا مقصد تھا. قرآن مجید میں اگر اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے اک جگہ تو دوسری جگہ کفار، مشرک، منافق، یہود و نصاریٰ کی تذلیل بھی ہے. حلال و حرام کا ذکر ہے. حق باطل کا ذکر ہے. اگر عبادات کا ذکر ہے تو معاملات کا بھی ہے. جہاد کا بھی ذکر قرآن مجید میں ہے. اور لاتعداد احکامات بیان کیے گئے ہیں. تو مقصد یہ ہے کہ قرآن مجید کو مکمل طور پر بیان کریں. قرآن مجید کو بھی یہ لوگ صرف اتنا ہی بیان کرتے ہیں جو ان کے فائدے کا ہوتا ہے اور باقی بیان نہیں کرتے..

اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم دین اسلام کے لیے فکر رکھتے تھے اور باطل کے خلاف کھڑے ہو کر کلمہ حق فرماتے تھے وہ فکر آج کے صوفی و ملّا نے یہود و نصاریٰ سے مل کر مسلمانوں کے دلوں سے نکال دی ہے اور خشیت الٰہی کی بجائے کفار کا خوف دل میں بھر دیا ہے اور پھر یہ جعلی پیر و مُلا خود سے بھی ڈراتے ہیں. یہ تو خود فرعون کے ساتھی ہیں. آپ میں سے کوئی ہمت کر کے یہ ٹی وی چینل والے پیر یا کسی دوسرے جعلی پیر کے سامنے کلمہ حق بیان کریں اور اس سے جا کر کہو کہ تم یہ سب کچھ غلط کر رہے ہو تو اپنا انجام دیکھ لیجیے گا. وہ اور اس کے مرید چاہیں گے کہ آپ کو ویسے ہی قتل کر دیں یا کوئی دوسری سزا دیں...

یہود و نصاریٰ یہی چاہتے ہیں کہ حق کی بات بیان ہی نہ کی جائے اور سب کے دلوں میں بہت زیادہ خوف بھر دیا جائے. اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

وہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد اس کے بدن سے نکال دو

سورۃ فلق کی تفسیر میں یہ بتایا گیا ہے کہ لبید بن اعصم یہودی اور اس کی بیٹیوں نے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر جادو کیا

اس تفسیر سے میں دو باتوں کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں

1- دین اسلام میں جادو حرام ہے خواہ کسی بھی قسم کا ہو (اور جو بھی بابے شابے ٹی وی چینل پر جادو کی مشہوری دیتے ہیں یا کسی جگہ بیٹھے ایسا کام کرتے ہیں یہ سب حرام کر رہے ہیں اور ان سے کسی پر جادو کروانا سو فیصد حرام ہے اور جادو کرنے میں شیطان اور اس کے چیلے مدد کرتے ہیں)
2- یہودی اور ان کی نسل جو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی دشمن ہو وہ مسلمانوں کی دوست کیسے ہو سکتی ہے؟؟

پھر اسی سورت میں بیان کیا گیا ہے کہ
جن اور انسان لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

"جن" سے مراد شیطان تو واضح طور پر ہے کیونکہ شیطان آگ سے بنا ہے
اور انسان کون ہیں؟؟
تو یہودی, نصرانی, کافر, مشرک, منافق وغیرہ یہ انسان ہیں جو کہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے ان کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

انسانوں میں سب سے زیادہ وسوسے منافق ڈالتے ہیں "کبھی قرآن مجید کی کسی آیت پر اعتراض, کبھی احادیث مبارکہ پر, کبھی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے معجزات پر اعتراض, کبھی واقعہ معراج پہ اعتراض, کبھی اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی کرامات پر اعتراضات کرنا وغیرہ"
تو ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے اور اس سورت مبارکہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے

PDF
Image to PDF

آج کل ظالم لوگوں کو لوگ شریف کہتے ہیں اور جھوٹ بولنا پسند کرتے ہیں اور حرام کھانے کو ترجیح دیتے ہیں. اور معشیت پہلے ہی تباہ ہو رہی ہے..
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تہذیب کا کمال شرافت کا ہے زوال
غارت گری جہاں میں ہے اقوام کی معاش

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کوئی بتیاں سجانے نہیں آئے تھے جیسے آج کل میلاد میں کر رہے ہیں اور پھر خطیب تقریر کرتے ہیں جنھیں خود دین نہیں آتا. پھر میلاد والے اشتہارات نالیوں میں جاتے ہیں. پھر میلاد کروانے والوں میں اکثر بے نمازی ہوتے ہیں.. یہ ناچنا جھومنا پھر وہ جو 12 ربیع الاول کو جلوس نکالے جاتے ہیں یہ کہیں بھی شریعت میں نہیں ہے.. یہ صرف مُلّا کی من گھڑت بنائی ہوئی اپنی شریعت ہے.. پھر وہ جھنڈیاں لگانا وغیرہ بھی شامل نہیں..
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرماتے ہیں اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہوتے مگر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خدا تعالیٰ سے اس قدر ڈرتے تھے کہ جب نماز ادا کرتے تو اس قدر روتے تھے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ سمجھ نہیں آتی تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کونسی آیت تلاوت کر رہے ہیں... خدا تعالیٰ کا بے حد خوف موجود تھا..

PDF
Image to PDF

جب تک باطل سے نفرت اور حق کی پہچان نہ ہو تب تک دین اسلام کی سمجھ نہیں آتی.. اور نفرت تب کریں گے جب باطل کا علم ہو گا. آج کل کئی جماعتیں مسلمانوں کو تقسیم کرنے میں لگی ہوئی ہیں اور ایسا کرنے والے باطل پر ہیں.

یہود و نصاریٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھلے دشمن تھے اور ان کے اندر ہمارے دین اسلام کو لے کر نفرت کی آگ لگی ہوتی ہے.. وہ ہمیشہ اسی منصوبے میں رہتے ہیں کہ مسلمانوں کو نقصان کیسے پہنچایا جائے!
نعلین پاک کی جتنی بھی تصویریں ہیں یہ من گھڑت ہیں کیونکہ نعلین پاک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے صرف ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی تھی اور وہ اسے لے کر قبر میں چلے گئے اور کسی کو بھی نہیں دی اور یہ جو کعبے شریف اور مدینہ کی تصویر بنا کر بیچی جاتی ہیں ان کی بعد میں بے ادبی ہوتی ہے اور تصویر بھی دس دس روپے کی بیچتے ہیں تو نہ کعبے کی عزت کی نہ مدینے کی.. جب بھی خاص چیز کو عام کیا جاتا ہے تب اس کی قدر نہیں رہتی.. تبرکات کی زیارت کی جاتی ہے.. تبرکات بیچے نہیں جاتے..

آج کل زیارت رسول کا بھی جھوٹ بولا جاتا ہے تاکہ دکانداری چلائی جا سکے. جھوٹ فراڈ عام ہے..
ایسے لوگوں پر خدا کی لعنت ہوتی ہے..

Image to PDF

پھر وہ نعت

*سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ *

**جھوٹے عاشق تیار ہو رہے ہیں.. بچے وہ کتب پڑھتے ہیں جن میں انبیاء کرام علیہ سلام کی گستاخیاں کی گئ ہیں. ساری رات فلمیں دیکھتے ہیں. گانے سنتے ہیں. ہم کہاں کے عاشق ہیں؟ **

ہمیں تو خود کو مسلمان کہتے ہوئے شرم آنی چاہیے..

تعظیم مصطفیٰ نہ رہی ادب قرآن نہ رہا.. نہ علم رہا نہ عقل رہی.. نہ ایمان بچ پا رہا ہے.. کسی کو جماعت کی مشہوری اچھی لگتی ہے تو کسی کو شیخ پرستی..

کس طرح ان لوگوں کو سمجھایا جائے کہ یہ سب چھوڑو اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو دین اسلام عطا فرمایا اس پر عمل کی طرف آؤ..

یہ جو سب کچھ کر رہے ہیں یہ خدا کی سزا سے بچ نہیں سکتے!

قبر انسان کو ایک دن میں ستر مرتبہ پکارتی ہے لیکن انسان اس سے غافل ہے..

حساب دے نہیں پائیں گے ہم لوگ..

اللہ تعالیٰ سے کچھ چھپ نہیں سکتا..

PDF
Image to PDF

آج کل اسلحے کے بل بوتے پر لوگ پیر بنے ہوئے ہیں اور بہادر بھی. ان کے پاس اسلحہ نہ ہو تو پیر کی ٹانگیں الگ کانپتی ہیں اور وزیر کی الگ.. مگر خوشامد کرنے والوں نے کسی کو ولی کامل تو کسی کو ٹیپو سلطان بنا کر رکھ دیا ہے.. خوشامد اتنی عام ہے کہ جاہل کو مفتی اعظم پاکستان قرار دے دیں تو کوئی تعجب نہیں...

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

معلوم نہیں ہے یہ خوشامد کہ حقیقت
کہہ دے کوئی اُلّو کو اگر رات کا شہباز!

اور اک فرماتے ہیں

ترے بلند مناصب کی خیر ہو یارب!
کہ ان کے واسطے تو نے کیا خودی کو ہلاک!

کسی سے کہیں نماز پڑھ لیا کرو.. جواب ملتا ہے ابھی مصروف ہوں انشاء اللہ کل سے شروع کروں گا.. دین اسلام سیکھنے اور سکھانے کے لیے کوشش کریں..جواب ملتا ہے ابھی تو گھر کے معاملات درست نہیں ہیں.. انشاء اللہ اگلے سال ضرور کروں گا اور نہ اگلا دن کبھی آئے اور نہ اگلا سال کبھی آئے..

کامیابی کیا ملے گی!!

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

وہ قوم نہیں ہنگامہ لائق فردا
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے

PDF
Image to PDF

اور کچھ لوگ تو ویسے ہی غیر سیاسی ہیں ان کی تو بات کرنا ہی نامناسب ہے
اور جو جمہوری ہیں یہ اہل مغرب کے طریقہ کار کے ذریعے سے سیاست کر رہی ہیں..
کوئی اسلامی سیاست کی بات ہی نہیں کرنا چاہتا..
اور جو موجودہ جمہوری سیاست ہے یہ اہل مغرب کی دی ہوئی ہے اور اس میں عوام پر جو ظلم ہوتا ہے اس سے کوئی بھی بے خبر نہیں ہے..
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تری حریف ہے یا رب سیاست افرنگ
مگر ہیں اس کے پجاری فقط امیر و رئیس
بنایا ایک ہی ابلیس خاک سے تو نے
بنائے خاک سے اس نے دو صد ہزار ابلیس!

(ظالم حکمران کو ابلیس سے مشابہت دی گئی ہے)

*سیاست بری نہیں ہے کیوں کہ سیاست دین اسلام کا جزبہ ہے.. بُرا ہے دین اسلام کے خلاف کوئی بھی دوسرا طریقہ کارِ سیاست**
اب ہم نماز روزہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ اسلام میں کوئی (نعوذ باللہ) خامی ہے.. بلکہ خامی ہم میں ہے..

PDF
Image to PDF

اور غریب لوگوں کے دلوں میں یہ سوچ پختہ کر دی گئی ہے کہ آپ کی یہی تقدیر ہے. آپ نے دنیا میں ذلیل و رسوا ہی ہونا ہے اور سب کچھ آخرت میں آپ کو ملے گا. تاکہ ان میں کوشش کا کوئی جزبہ باقی نہ رہے اور امیر جیسے مرضی لوگوں کے مال ضبط کر کے دولت کماتے رہیں. ان کے لیے نظام سرمایہ داری ہے.

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

میں نے ناداروں کو سکھلایا سبق تقدیر کا
میں نے منعم کو دیا سرمایہ داری کا جنوں

کوئی شیخ کا غلام, کوئی جماعت کا غلام, کوئی خواہشات کا غلام وغیرہ
کیا کوئی ان سب کی غلامی سے ہٹ کر
"حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہے؟"
حالاں کہ ہماری مودت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی ہونی چاہیے. کیونکہ

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی طٰہٰ وہی یٰسین

اور باقی تمام غلامی کے خلاف حکیم الامت فرماتے ہیں

کب تک رہے محکومی انجم میں مری خاک
یا میں نہیں یا گردش افلاک نہیں ہے

اور اک جگہ فرماتے ہیں

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تُو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن

Image to PDF

لیکن ان کو اہل مغرب کی چار عمارات دکھائی پڑی تو یہ سوچنے لگے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے قریب ہیں اور ان کی پرہیزگاری نے جواب دے دیا.

ان کی ترجمانی علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ نے صحیح فرمائی ہے

ضمیر لالہ مئے لعل سے ہوا لبریز
اشارہ پاتے ہی صوفی نے توڑ دی پرہیز

اور سرمایہ دار لوگوں یا آج کے حکمرانوں کے سامنے آپ کی کوئی حیثیت نہیں ہے. یہ غریب کسان کو اک گھٹیا انسان سمجھتے ہیں جیسے ہندواچھوودر ذات کو اور یہ کسان کو اتنا لوٹتے ہیں (کھاد مہنگی, سپرے مہنگی, بجلی پر ٹیکس, وغیرہ) کہ اس بیچارے کے پاس کفن کا پیسہ بھی نہیں رہتا. (محاورۃً)

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

دہقاں ہے کسی قبر کا اُگلا ہوا مردہ
بوسیدہ کفن جس کا ابھی زیر زمیں ہے

اور فرعون ظلم کرتا تھا, رعایا کو غلام بنا کر رکھتا تھا اور ٹیکس لگاتا تھا اور ہر طرح سے عوام کو ذلیل و خوار کرتا تھا اور کلمہ حق کی مخالفت کرتا تھا. وہی صفات رکھنے والے اب بھی موجود ہیں اور وہ لوگ خوش نصیب ہیں جن کے پاس ایمان کی دولت اور حق و باطل کی پہچان کروانے والے لوگ ہیں.

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

رہے ہیں اور ہیں فرعون میری گھات میں اب تک
مگر کیا غم ہے کہ میری آستیں میں ہے ید بیضاء

PDF
Image to PDF

جب تصویر کی رفتار بڑھائی جاتی ہے تو وہ ویڈیو بنتی ہے اور پنکھے کو دیکھیں جب تیزی سے گھوم رہا ہوتا ہے تو اس کے پر دکھائی نہیں دیتے سیٹلائیٹ کی رفتار 40000 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے اور زمین کی رفتار 107,208 فی گھنٹہ سورج کے گرد اور اپنے محور کے گرد 1670 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے. اگر یہ اجسام اتنی تیزی سے گھوم سکتے ہیں اور اتنی جلد سفر طے کرسکتے ہیں..

تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ معراج پہ کیوں اعتراض ہے ؟؟
اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قرآن مجید پڑھنے پہ کیوں اعتراض ہے ؟؟

جو کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اتنی جلد قرآن مجید نہیں پڑھ سکتے تو ان کے لیے جواب ہے آپ سیٹلائیٹ یا حتی کہ پنکھے کی رفتار سے گھوم کر دکھا دیں..
ہر چیز کو اپنے جیسا سمجھ کر قیاس کرنا باطل ہے..
آپ کسی چیز کو سیٹلائیٹ کی رفتار سے نہیں گھما سکتے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ سیٹلائیٹ بھی نہیں گھوم سکتا..
آپ اک کلومیٹر سے زائد آواز نہیں پہنچا سکتے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ موبائل کے ذریعے بھی نہیں پہنچ سکتی..
سائنس دان اک موبائل کو اتنی صلاحیت دے رہا ہے. تو ادھر اللہ تعالیٰ نے اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو صلاحیت عطا فرمائی ہے کہ وہ دور تک آواز پہنچا بھی سکتے ہیں اور سن بھی سکتے ہیں.

"لہذا خدا تعالیٰ کی عطا کی گئی صلاحیت کو بھی تسلیم کریں"

PDF
Image to PDF

جو لوگ خود کو ڈنڈے مارتے ہیں ان کے لیے میں اک بات لکھتا ہوں اگر انھیں سمجھ میں آجائے.

"اگر میں خود کو ڈنڈا مارتا ہوں تو نقصان کس کا ہو گا میرا یا میرے دشمن کا؟"

"اس طرح اگر میں خود پر گولی چلاتا ہوں تو میں مروں گا یا میرا دشمن؟"

اگر پاکستانی فوج بارڈر پر انڈیا سے لڑنے کی بجائے خود کو ڈنڈے مارنا یا گولیاں مارنا شروع کر دیں تو انڈیا والے پاکستانی فوج کو عقل مند کہیں گے یا پاگل؟

جن کے خلاف یہ سارا سال تقاریر کرتے ہیں جب یہ خود کو ڈنڈے مار کر ہسپتال پہنچاتے ہیں تب وہ ہنس رہے ہوں گے یا غم کریں گے؟؟

وہ ان کو کیوں روکیں جب کہ ان کا فائدہ ہے؟

اب میں ہندوؤں کی بات کروں تو وہ گائے کے پیشاب سے نہا کر خود کو گناہوں سے پاک سمجھتے ہیں اور کچھ یہ سوچتے ہیں کہ جو مراد مانگی جائے گائے کے آگے لیٹ جائیں اگر وہ پاؤں آپ کے اوپر رکھ دے تو وہ مراد پوری ہوگی.. پھر وہ کہتے ہیں کہ گائے کے پیشاب اور گوبر سے کینسر کا علاج ہوتا ہے..

جب ہندو ایسا کرتے ہیں تو مسلمان ان کا مزاق اڑاتے ہیں..

باطل عقائد انسان کی عقل پر اس قدر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ ان کو سمجھانا بہت مشکل ہے.

اللہ تعالیٰ نے باطل عقائد رکھنے والوں کے بارے میں بیان کیا ہے کہ وہ ظاہری طور پر تو دیکھتے, سنتے ہیں لیکن اندھے, بہرے اور گونگے ہیں. جن کو حق دکھائی ہی نہیں دیتا.

Image to PDF

جو لوگ صرف تبصرہ کرتے ہیں یہ نہ ہوتا وہ نہ ہوتا۔ یہ تبصرہ کوئی بھی کر سکتا ہے۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے والی بات۔ میں یہ بھی کر سکتا ہوں وہ بھی کر سکتا ہوں۔ خالی دعوے۔ یہ دعوے کسی کام کے نہیں ہوتے۔ پہلے آپ کچھ کر کے دکھائیں پھر آپ کو کہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ آپ کو اپنی تعریف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تعریف وہ نہیں ہوتی جو آپ خود اپنی کر رہے ہوتے ہیں۔ تعریف وہ بھی نہیں ہوتی جو آپ کا خوشامدی دوست آپ کے سامنے کر رہا ہوتا ہے بلکہ آپ کچھ کر کہ دکھائیں۔ پھر جو کام آپ نے کیا ہے لوگ اس کی جانچ کریں گے پھر اس کا معیار دیکھیں گے اور اگر سچ میں ہی آپ کا کام قابل تعریف ہوا تو لوگ آپ کی حوصلہ افزائی کریں گے اس لئے جو لوگ کچھ کرنے والے ہوتے ہیں وہ صرف بیٹھ کر تبصرہ نہیں کرتے۔

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں

ناداں! ادب و فلسفہ کچھ چیز نہیں
اسباب ہنر کے لیے لازم ہے تگ و دو

"کچھ لوگ تنگ دل ہوتے ہیں۔ وہ تعریف کبھی نہیں کرتے اس لیے ان کے بارے میں سوچ کر مایوس نہ ہوں"

Image to PDF

اور آخر پر کچھ لوگوں کے اعتراض کا جواب دینا چاہتا ہوں جو سوچتے ہیں کہ اولیاء اللہ
کے پاس اتنا علم کیسے ہو سکتا ہے!

اب بتیس جی بی کے میموری کارڈ میں سینکڑوں کتب محفوظ کی جا سکتی ہیں اور وہ ساری
زندگی اک بندہ پڑھتا رہے تو شاید ہی پڑھی جائیں...

کیا ہم اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو اک میموری کارڈ کے برابر حیثیت بھی نہیں
دیتے؟؟

پھر دوسرا اعتراض کرتے ہیں کہ اتنی جلدی وہ یاد کیسے کر لیتے ہیں.

اک چھوٹا موبائل ہے.جس پر بلیو ٹوتھ کے ذریعے ڈیٹا (معلومات) بھیجا جاتا ہے تو وہ
گھنٹہ لگا دے گا اسی جگہ بڑے موبائل میں ڈیٹا اک جگہ سے دوسری جگہ منٹوں میں چلا
جاتا ہے.

سائنسی اشیاء اک جیسی نہیں ہیں اور ہم اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو اپنے جیسا سمجھ
رہے ہیں, کتنی بیوقوفی کی بات ہے!

جس کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے وہ ہمارے جیسا کہاں رہا؟

اور اس کو علم کی دولت عطا فرمانے والی اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے اور اللہ تعالیٰ ہر
چیز پر قادر ہے..

کیا اللہ تعالیٰ اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کو کم وقت میں زیادہ علم عطا نہیں فرما
سکتا؟؟؟

اعتراض کرنے سے پہلے کچھ عقل تو کرنی چاہیے!

اک طرف تو اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر قادر مانتے ہیں اور دوسری طرف اسی بات کا انکار
کرتے ہیں..

Image to PDF

ساتھ میں کچھ لوگ دھوکہ دینے کے لیے خود کو امیر بتاتے ہیں اور ایسا اکثر رشتہ کروانے کے معاملات میں ہوتا ہے.
پھر کسی پر آپ بھروسا کرتے ہیں تو وہ کب دھوکہ دے دے کچھ بھی نہیں کہہ سکتے..
اور پھر مغرب کی طرف سے آیا ہوا نظام جو دکھایا اچھا جاتا ہے لیکن حقیقت اس کے بر عکس ہے.

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ ابلیس کی مجلس شوریٰ میں فرماتے ہیں

تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر

ہمارا حساب یہی ہے کہ

جاں بھی گرَوِ غیر, بدن بھی گرو غیر
افسوس کہ باقی نہ مکاں ہے نہ مکیں ہے

***اور ڈارون بیوقوف سے کوئی یہ پوچھتا کہ "آگ, پانی, ہوا یہ سب زیر زمین موجود ہیں اور یہ سب انسان کے جسم کی بنیاد ہیں لیکن آج تک ایک بھی انسان زمین کے اندر سے پیدا ہو کر باہر نہیں آیا تو بندر سے کیسے بن گیا؟**

Image to PDF

جو لوگ کسی کے ماتحت ہوتے ہیں وہ اپنے آقا کے خلاف بات نہیں کر سکتے. ماتحت میں خواہ یہودی و نصاریٰ کفار و مشرکین کے ہوں یا کسی جماعت کے ماتحت یا کسی شیخ کے ماتحت ہوں تو جو لوگ ایسے ماتحت ہوتے ہیں ان کا کسی کو رہنمائی دینا بے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ وہ مکمل طور پر دین اسلام کو بیان نہیں کریں گے بلکہ اپنی خامیاں چھپانے کی غرض سے کچھ غلط مسائل بیان کریں گے اسی لیے ان لوگوں کی پیروی جہالت کا باعث بن سکتی ہے

اسی کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

بھروسہ کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر
کہ دنیا میں فقط مردان حُر کی ہے نظر بینا

اس کے ساتھ

ہماری سوچ ہونی چاہیے دین اسلام کی سربلندی کے لیے. دنیا کی کامیابی حقیقی کامیابی نہیں ہے.
یہ صرف وقتی طور پر ہوتی ہے.
اور جو اہل علم لوگ ہوتے ہیں وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ہمارا ٹھکانہ دنیا نہیں آخرت ہے.
دین اسلام انسان کو وہ علم و ہنر و طاقت عطا فرماتا ہے کہ انسان پہ ہر طرح کے راز کھل جاتے ہیں.
ولی اللہ تعالیٰ کے دیے گئے علم سے ساری دنیا کو ایسے دیکھ رہا ہوتا ہے جیسے ہتھیلی پہ کوئی چیز رکھی ہو اور انسان اسے دیکھ رہا ہو.
اور مادہ پرستی کا علم کبھی بھی وہ طاقت نہیں دے سکتا جو حقیقی علم میں ہوتی ہے..
اس لیے علامہ اقبال فرماتے ہیں

بجلی ہوں نظر کوہ بیاباں پہ ہے میری
میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے

Image to PDF

اس وقت پرفتن ماحول میں حق بیان کرنا بہت مشکل ہے..
بزرگ فرماتے ہیں
کہتا ہوں تو بنتی ہے جان پر
چپ رہتا ہوں تو بنتی ہے ایمان پر

جب چار لعنتیں آجائیں پھر یا تو کوئی مجاہد آکر سب کچھ درست کرتا ہے یا پھر خدا تعالیٰ کا عذاب آجاتا ہے..
تحریف قرآن مجید بھی آج کل شامل ہے مطلب کچھ قرآن مجید کی آیتیں بیان کرنا اور مکمل بیان نہ کرنا.. جو آیتیں بیان نہیں کی جاتی ان سے لوگ آہستہ آہستہ غافل ہو جاتے ہیں..
"سنت صرف اور صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی بنتی ہے"
جس کا قول و فعل واجب العمل ہو وہ ضروری ہے کہ گناہوں سے پاک ہو اور وہ صرف اور صرف انبیاء کرام علیہ سلام ہی ہوتے ہیں..
لہٰذا دلیل صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی دے سکتے ہیں...
کیوں کہ بعض اوقات اولیاء کرام علیہ سلام سے بھی کوئی خطا ہو سکتی ہے. تو اگر کوئی کام انبیاء کرام علیہ سلام نے نہ کیا ہو اور کوئی اس کے موافق کام نہ ہو خواہ وہ زمانے کے غوث کا ہی کیوں نہ کرے تب بھی اس کی دلیل نہیں بنے گی.
اطاعت کامل صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی ہے..
اس لیے امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میری بات قرآن مجید و حدیث مبارکہ کے مطابق ہو تو مان لینا اگر خلاف ہو تو دیوار پر مار دینا..

Image to PDF

منافق اسے کہتے ہیں جس کا اندر باہر ایک نہ ہو... اس لیے نصیحت صرف اور صرف ایمان والے کو فائدہ دیتی ہے..

امام غزالی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عورت نمک و مرچ بھی آہستہ کوٹے کیوں کہ اس کی آواز بھی دوسرے کو کھینچ سکتی ہے..

بغداد جنیدی کے پوتے سے بابا فرید رحمت اللہ علیہ ملنے گئے تو انھوں نے فرمایا کہ عورت کی آواز سے بچنا.. چالیس سال سے عبادت کر رہا ہوں تو اک ریوڑ والی کی آواز سنی تو باہر جا کر دیکھنے کو دل کیا اور قدم اٹھایا تو فوراً دل میں خیال آیا کہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر عورت کے پیچھے جا رہے ہو! جیسے ہی یہ خیال آیا تو اپنا پاؤں نیچے رکھ کر کاٹ لیا...

قرآن مجید سے ہی علم فقہ, علم تصوف, علم معرفت وغیرہ نکلے ہیں.
اور قرآن مجید کا علم جامع ہے..

یقین کے تین درجے ہیں
علم الیقین
عین الیقین
حق الیقین

جو عین الیقین کو بھی نہیں مانتا تو وہ بے ایمان ہے
مثال کے طور پر کوئی شخص آپ کے سامنے بجلی کو ہاتھ لگا کر مر گیا تو یہ عین الیقین ہے..

علم الیقین کے بارے میں قرآن مجید میں بھی آیا ہے کہ.. سورۃ التکاثر کی تفسیر میں بیان کیا گیا ہے کہ ابھی انھوں نے جہنم کے بارے میں سنا ہے جب جہنم کو آخرت میں دیکھ لیں گے تو حق الیقین ہو جائے گا..

PDF
Image to PDF

ہم کسی تابعی کو بھی صحابی پر قیاس نہیں کر سکتے اور آج کل منافقوں نے اپنے جعلی پیروں کو ان کے جیسا قیاس کیا ہوا ہے اور بعض لوگ انبیاء کرام علیہ سلام کو اپنے جیسا قیاس کرنے پر لگے ہوئے ہیں..

کچھ لوگ شیطان کو تو حاضر ناظر مانتے ہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں مانتے!!

ان کے عقائد میں شیطان کی صفات ہی نکلتی ہیں..

معلوم نہیں کیسے کیسے عقائد ہمارے اندر آ چکے ہیں اور ان سب کی وجہ دین اسلام سے دوری اور گمراہی والا ماحول ہے..

علم دین لوگوں میں نہیں رہا اور نہ ہی سیکھنے کا کوئی جذبہ رہا..

ہمارا دین اسلام اک ضابطہ حیات ہے اور کوئی اسے بدلنے کا حقدار نہیں ہے..

یہ بات ذہن نشین کر لو دین اسلام وہی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش کیا ہے..

حکم ماننا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی ماننا لازم ہے اور ان کے سوا کسی کی بھی بات جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موافق نہ ہو وہ ہر گز ہر گز نہیں مانی جائے گی..

جو بھی کسی چیز کو حلال بیان کرے گا تو وہ قرآن مجید اور حدیث مبارکہ کی دلیل دے گا..

ورنہ اس کی بات نہیں مانی جائے گی..

اہلسنت والجماعت والے جب سے فرائض و واجبات و سنن موکدہ چھوڑ کر مستحب کے پیچھے لگے تب سے لے کر آگے تک یہ لوگ دین اسلام سے دور ہی ہوتے گئے ہیں..

Image to PDF

طہارت معنی پاکیزگی ہے. اس کا معنی صفائی نہیں ہے..
صفائی کے لیے عربی زبان میں الگ لفظ ہے..

جو حدیث مبارکہ کا معنی بدلے گا وہ مرتد ہو جائے گا..
جب حیا دل سے چلا جائے گا تو ایمان بھی ساتھ میں چلا جائے گا..
اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ بالغ لڑکی کسی ولی (محرم انسان) کو گواہ بنا کر ہی آگے نکاح فرمائے..
وجہ یہ ہے اگر خود سے لڑکا تلاش کرنے نکلی گی تو عزت گنوا بیٹھے گی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری سنت کو قابو پکڑو اور خلفاء راشدین کی..
اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہ سلام کو نبی اللہ، کلیم اللہ، صفی اللہ، حبیب اللہ جیسے خطاب عطا فرمائے ہیں اور بعض لوگوں نے ان کو اللہ تعالیٰ سے جدا کر دیا ہے.. اور اتنا خلاف کر دیا ہے لوگوں کو کہ ان کے ذہنوں میں انبیاء کرام علیہ سلام کا ادب و احترام ہی نہیں رہا..

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "اے نبی تمھیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ مومن جو تمھاری پیروی کرتے ہیں وہ بھی تمھیں کافی ہیں"...
(القرآن)

"بعض آیات مانتے ہیں قرآن مجید کی اور بعض کو نہیں مانتے" (القرآن)

پورے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد کہیں نہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ علم الغیب آگے عطا نہیں فرماتا یا نہیں فرما سکتا..
کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اس لیے علم الغیب آگے عطا فرمانے پر بھی قادر ہے..

PDF
Image to PDF

وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہی تھے جن کے سامنے اک ادنیٰ سا بندہ بھی حق کی بات کہہ سکتا تھا.
یہ آج کے جعلی پیر یا حکمران ایسا برداشت نہیں کرتے..

اور قرآن مجید کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ سائنس پڑھنے سے خدا کا قرب حاصل ہوتا ہے توان کو چاہیے ڈارون, البرٹ آئنسٹائن, میکس پلینک, لوئی پاسٹر, نیوٹن وغیرہ کے ساتھ (رضی اللہ عنہ لکھا کریں) اور ان کے وسیلے سے کوئی خواہش طلب کیا کریں تاکہ شیطان ان کی مراد پوری کرے...اور ان کی فاتحہ خوانی بھی کیا کریں..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ سائنس دانوں کی فکر نہیں رکھتے تھے..
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ضمیر پاک و نگاہ بلند و مستی شوق
نہ مال و دولت قاروں نہ فکر افلاطوں

(افلاطون سائنس دان تھا)

اور دوسری جگہ فرماتے ہیں

بجلی ہوں نظر کوہ بیاباں پہ ہے میری
میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے

(خس و خاشاک مادی پرستی ہے)

اور سخی سلطان باہو بھی اپنے اشعار میں بیان کر کے گئے ہیں کہ مجھے ارسطو اور افلاطون کی فکر سے کوئی مطلب نہیں ہے.. اور حضرت امام غزالی رضی اللہ عنہ "المنکر من الدلال" کتاب میں لکھ کر گئے ہیں کہ تمام سائنس دان کافر ہیں اور آگے ان کے کافر ہونے کی وجہ تفصیل سے لکھ کر گئے...

PDF
Image to PDF

مختلف عالم مختلف باتیں کرتے ہیں اس صورت میں ہمارا دل یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کونسی بات حق ہے اور کونسی باطل ؟
کون صحیح ہے اور کون غلط!
عالم حق اور عالم سُودو ہوتے ہیں

اس لیے اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے جس کا مفہوم ہے کہ "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیحت فرمائیں لیکن نصیحت فائدہ اسے دے گی جس میں ایمان ہوگا"

اگر کسی کو حق اور باطل کی پہچان نہیں ہوتی تو وہ اللہ تعالی سے ایمان مانگے..
اور ایمان ہے اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا ادب اور ان کے احکام ماننا..
سادہ لفظوں میں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا..

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جا رہے تھے تو اک زمیندار کاشت کر رہا تھا تو زمیندار نے سوال کیا کہ اس نے کہا کہ مجھے اک قطرہ محبت کا مل جائے..
تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تو برداشت نہیں کر پائے گا

تو زمیندار نے کہا کہ آدھا قطرہ مل جائے..
تو اللہ تعالی نے اپنی رحمت سے اسے آدھا قطرہ عطا فرمایا..
اگلی بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس بندے کو دیکھا کہ بے ہوش پڑا تھا..
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں پوچھا تو
اللہ تعالی نے بتایا کہ جب ہم محبت کا آدھا قطرہ عطا فرمادیں تو اس سے یہ بھی برداشت نہ ہوسکے

اس وجہ سے وہ شخص بے ہوش ہوگیا..

PDF
Image to PDF

دین اسلام ولی اللہ کی صحبت سے حاصل ہوتا ہے خالی کتابیں پڑھنے سے دین اسلام پڑھ سکتے ہیں لیکن صحبت کے بغیر سمجھ نہیں سکتے.

بے حد افسوس کی بات یہ ہے کہ قرآن مجید بھی مکمل طور پر بیان نہیں کیا جاتا...
قرآن مجید کی اکثر آیتیں کفار و منافقین و مشرکین و یہود و نصاریٰ کے خلاف بیان کی گئی ہیں اور ان کو کوئی بیان ہی نہیں کرتا..
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے آگے کسی کی جرأت نہیں کہ اسے بدل دے.. کسی نبی کو اتنا اختیار اللہ تعالیٰ نے عطا نہیں فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کو بدل دے... کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبین ہیں..
حضرت عیسیٰ علیہ سلام جب دنیا میں تشریف لائیں گے تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام و شریعت پر ہی عمل کریں گے اور کرائیں گے...
مسلمانوں کی بہن بیٹیوں کے ساتھ انگریز زنا کرتے ہیں اور سب خاموش ہو کر اس کا تماشا دیکھتے ہیں..
یہ مسلمانی باقی رہ گئی ہے..
سیدھی بات یہی ہے کہ ہم پر لعنتِ خدا ہو رہی ہے اسی وجہ سے ظلم عام ہے اور ہر کوئی پریشان ہے..

پردہ عورت کا زیور ہے لہٰذا عورتوں کو پردہ کرنا چاہیے

PDF
Image to PDF

جاہل کے گناہ دو اور عالم کا گناہ ایک..
عالم گناہ کرے گا تو پکڑا جائے گا اور جاہل کرے گا تو اس کا یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ یہ عالم نہیں بلکہ جاہل ہے اور دوسرا جھوٹا ہے..

لوگ کہتے ہیں کہ ڈاڑھی رکھ کر گناہ کرتے ہو.. ان سے پوچھو کہ بغیر ڈاڑھی کے گناہ جائز ہے؟؟
لیکن ہمارا تنقید کرنے کا سارا ملبہ اس پر ہوگا جو تھوڑا بہت پھر بھی دین اسلام پر عمل کرتا ہو..

تبلیغ کا مطلب ہوتا ہے برائی سے روکنا اور نیکی کا حکم دینا اور باطل سے الگ ہونا...
دین اسلام کا ہر پہلو بیان کرنا فرض ہے لیکن ہر ایک تک پہچانا فرض نہیں ہے...
جہاں تک ممکن ہو پہنچا دو.. کیوں کہ آپ سب تک نہیں پہنچا سکتے ہیں..

دین اسلام کو معاملات میں لا کر عمل کروانا حکومت کا کام ہوتا ہے جو کہ اسلامی حکومت کا امیر المومنین کرتا ہے اور سب سے پہلے تقسیم بھی طاقتور کرواتے ہیں اس کے بعد نچلے طبقے تک تقسیم ہوتی جاتی ہے..

کدو شریف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسند کو ناپسند کرنے والا بھی بے ادب ہے..

Image to PDF

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ اک وقت آئے گا جب لوگ صبح کو مومن ہوں گے تو شام کو کافر ہوں گے اور شام کو کافر ہوں گے تو صبح کو مومن.

مسجدیں نمازیوں سے بھری ہوں گی اور ان میں ایک بھی مومن نہیں ہوگا.

خود سے غور کریں کن مساجد میں نمازیوں کی کثرت ہے جن میں دین اسلام کے خلاف کام ہو رہا ہے اور مسلمانوں کی بربادی..

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کہاں بدلے جا رہے ہیں....

لوگ نماز تو نہیں پڑھتے لیکن میلاد کو مناتے ہیں ایسا میلاد کوئی فائدہ نہیں دے گا.

پہلے فرض پورے کرو, پھر واجب پھر سنت موکدہ پھر سنت پھر مستحب اور مستحب میں میلاد آتا ہے.....

اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کو رب کہتے ہیں لیکن رزق کے معاملے میں رب مانتے نہیں ہیں ان کا ایمان کمزور ہے.....

دین اسلام پر عمل کرنے والی عورت نصف ایمان لے آتی ہے اور جو خود فیشن پرست ہو وہ سارا دین اسلام نکال دیتی ہے..

مسلمانوں کا عروج کافروں کا زوال ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہوتا ہے جن کے دوست کافر ہوتے ہیں وہ مسلمانوں کے زوال کی بات کرتے ہیں....

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں پڑھتے تھے لیکن وہ دین اسلام پر بھی تو مکمل کرتے تھے.

اب کیا ہے ؟

خالی نعتیں رہ گئی ہیں اور باقی سارا دین چھوڑ دیا گیا ہے اور پھر نعت خواں ہیں وہ کہہ رہے ہوتے ہیں *سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں

میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ*

لیکن اس سے پوچھو

کہاں کے عاشق ہو تم ؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عاشق خود کو کہتے ہوئے شرم نہیں آتی ؟

نماز پڑھ کر راضی نہیں ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے..

علم پڑھنے سے بندہ عالم بنتا ہے اور علم نور ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ جتنے بھی سائنس پڑھتے پڑھاتے ہیں ان کو عالم نہیں کہتے جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خود اس کو علم نہیں مانتے..

اگر یہ علم نہیں ہے تو کیا ہے ؟

سیدھی بات ہے جہالت ہی ہو سکتی ہے..

Image to PDF

آج کل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان سے زیادہ لوگ اپنے شیخ کی بات / بجواس کو اہمیت دیتے ہیں.

مشورہ اچھے انسان سے مانگنا چاہیے کسی چور, ڈاکو, امانت میں خیانت کرنے والے, زانی وغیرہ کا مشورہ مانگنے کا کوئی فائدہ نہیں..

**عقل مند ہو مشورہ دینے والا اور نفع نقصان جانتا ہو. *

جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صرف سنت موکدہ کا انکار کردے خواہ وہ پانی پہ چلتا ہو یا ہوا میں اڑتا ہو مارو اس کے منہ پر جوتی وہ کوئی پیر نہیں ہے..

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میری سنت کی اتباع کرو. کیونکہ حدیث مبارکہ میں کچھ خاص احادیث مبارکہ ہیں جن میں اک صحابی رضی اللہ عنہ کو سونے کے کنگن پہننا خاص ہے لیکن اس کے سوا کوئی دوسرا اگر سونا پہنے گا تو اس پہ حرام ہے.

اس لیے یہ نہیں فرمایا گیا کہ میری حدیث کو پکڑو..

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبین ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی شریعت قیامت تک چلے گی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام ہی مانے جائیں گے.

اور آج کل قانون جو بن رہے ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کے خلاف بنتے ہیں..

دین حکومت میں نہ آئے یہی یہودی چاہتے ہیں....

بنی اسرائیل کے تمام انبیاء سیاسی تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دس سالہ زندگی بھی سیاست یعنی اسلامی حکومت میں گزری.. تو جو لوگ خود کو غیر سیاسی کہتے ہیں وہ یہودی کے ایجنٹ ہیں اور ان کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی تعلق نہیں..

ان لوگوں کو سنت تو یاد آتی ہے لیکن جو فرض ہے جہاد وہ یاد نہیں آتا..

یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ ہمارا یہودی قانون سے کوئی تعلق نہیں..

یہ غیر سیاسی کا نعرہ کفر ہے..

کیونکہ اس نعرے میں جہاد کا واضح انکار ہے..

ذہن ایسے خراب ہو چکے ہیں کہ ہم عیاشی کو خدا تعالیٰ کا انعام ماننے لگے ہیں..

PDF
Image to PDF

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ظلمت سے نور کی طرف لے جاتے ہیں..
قرآن مجید کے حقوق ہیں
ادب کرو, قرأت کرو, قرآن مجید کو سمجھو, پھر عمل کرو....
حافظ صرف قرآن مجید صرف پڑھتا ہے اگر عمل کرے تو ولی اللہ بن جائے.

صرف گھر کو سجانے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف نہیں لاتے بلکہ دل سنوارنے سے آتے ہیں, دل کو خدا تعالیٰ کی پیروی میں لانے سے آتے ہیں..

اللہ تعالیٰ سے ایمان کی دولت مانگنا لازم ہے یہ خدا تعالیٰ صرف مانگنے والے کو دیتا ہے......
.اب ماحول کی بات کر لیں تو
ماحول دو طرح کے ہوتے ہیں
قدرتی ماحول جیسے صحرا, بیاباں, جنگل دریا کا ماحول..
دوسرا بناوٹی جسے ہم بناتے ہیں گاؤں, شہر پھر سائنسی اشیاء کا استعمال کر کے ماحول بنانا..
ہم نے قدرتی ماحول کو بھی خراب کیا ہے اور خود کے بنائے گئے ماحول کو بھی..
ہم نے ماحول کو خراب کیا قرآن مجید کی تعلیمات کو چھوڑ کر اس لیے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ شیطان کی سوچ کو اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں.

جانتا ہوں میں یہ امت حامل قرآن نہیں
ہے وہی سرمایہ داری بندۂ مومن کا دیں

جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ نہیں مانتے ان کو چاہیے کہ التحیات نہ پڑھا کریں نماز میں
کیونکہ التحیات میں تو سلام موجود ہے...
ہو سکتا ہے یہ لوگ نئی نماز نکال لیں
اور التحیات پڑھنا ہی چھوڑ دیں تاکہ سلام نہ کرنا پڑے.....
مسلمان بھی سائنسی اشیاء استعمال کر رہے ہیں لیکن ان کو غلط کہتے ہیں اور دل میں یہی سوچ رکھتے ہیں کہ ان کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے.
حبیب اللہ, کلیم اللہ, نجی اللہ جیسے نام رکھنا جو صرف انبیاء کرام علیہ سلام کے ساتھ خاص ہیں. تمام مسلمانوں کو ایسے نام رکھنا حرام ہے.

PDF
Image to PDF

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کپڑے مبارک کو کسی نے نہیں دیکھا اور بعض علماء کے نزدیک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روح اللہ تعالیٰ نے خود قبض فرمائی.. اس کے ساتھ قیامت والے دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تشریف لانے پر اللہ تعالیٰ کا اعلان ہو گا کہ سب پردہ کریں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تشریف لا رہی ہیں..

اک بات یاد رکھیں کہ درود شریف پڑھنے کا ثواب نعت پڑھنے سے زیادہ ہے خواہ کتنی بھی نعتیں پڑھی جائیں درود شریف پڑھنے کا ثواب زیادہ ہی رہے گا..
اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی نعت ہی قرآن مجید پڑھنا ہے..

اذان کو سُر کے ساتھ دینے سے زیادہ بہتر ہے کہ اذان کے الفاظ درست کہیں, زیادہ تر موذن "اللہ" لفظ صحیح نہیں پڑھتے...

اور یہ جو سوچتے ہیں کہ عالم بننا صرف کتابیں پڑھنے سے ہوتا ہے ان کی سوچ سو فیصد غلط ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُن کر دین اسلام سیکھا اور وہ دنیا کے سب سے افضل ترین علماء تھے اس لیے کسی نے دین اسلام سُن کر سیکھا ہو یا کتابیں پڑھ کر سمجھا ہو دونوں ہی عالم ہوں گے..
عالم ہوتا ہے دین اسلام کا علم جاننے / پہچاننے / سیکھنے والا خواہ اس نے کسی طریقے سے بھی جانا / سیکھا / سمجھا ہو..
مثال کے طور پر کسی نے سُنا ہو کہ زنا کرنا, شراب پینا, قتل کرنا وغیرہ حرام ہے تو علم تو اسے بھی ہو گیا.. اگر کسی نے پڑھا ہے تو اسے بھی علم ہو گیا..
یہ مدارس والوں نے اپنا کاروبار چلانے کے لیے جو ڈگریاں بنا رکھی ہیں ان ڈگریوں کے حصول سے عالم ہونے کا کوئی تعلق نہیں ہے..
ڈگری یا سند عالم نہیں بناتی.. عالم بناتا ہے علم.. دین اسلام کا علم..

بیوقوف بنانے والوں نے بھی عجیب روایات اور باتیں نکال رکھی ہیں
شادی کی سنت موکدہ بڑی جلد یاد آتی ہے لیکن نماز کی فرضیت یاد نہیں آتی..

PDF
Image to PDF

اک بات یاد رکھیں کہ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے قرآن مجید میں انسان کو چاند سے زیادہ حسین بتایا گیا ہے..
سورۃ التین میں بیان کیا گیا ہے
ترجمہ کنزالایمان

"انجیر کی قسم اور زیتون. اور طور سینا. اور اس امان والے شہر کی. بے شک ہم نے آدمی کو اچھی صورت میں بنایا"

اک بات یار رکھیں کہ شہید زندہ ہوتے ہیں اور جو زندہ ہوتے ہیں ان کا غم نہیں کیا جاتا.. اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح فرمایا ہے کہ شہید زندہ ہیں. اس لیے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ بھی زندہ ہیں اور باقی شہداء بھی.. دوسری بات یہ ہے کہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کا مقصد ہی نظام اسلام تھا (ایک ایسا امیر المومنین ہونا جو خود بھی دین اسلام پر عمل کرتا ہو اور لوگوں سے بھی کروائے)
لیکن آج اہل بیت رضی اللہ عنہم کا مقصد کوئی بیان ہی نہیں کرتا..
آج کوئی بتا ئیے کہ کون حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے؟؟

نعلین پاک کی تصویر بنانا ناجائز ہے کیونکہ اگر کوئی دیکھے گا تو وہ یہ سوچے کہ ان کا نعلین پاک ایسے تھا اور وہ امام کرتبی رحمت اللہ علیہ کے قول کے مطابق بے ایمان ہے..
اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعلین مبارک صرف اور صرف ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی تھی اور وہ اسے قبر میں لے گیا اور کسی دوسرے کو نہیں دکھایا..
اور یہ جو نعلین پاک دکھائی جاتی ہے یہ اصل نہیں ہوتی..
کسی ولی سے ثابت نہیں ہے کہ ان کو نعلین پاک ملی ہو.

Image to PDF

نظر بد ایک حقیقت ہے ..

قران و صحیح سُنّت میں سے اس کے دلائل یہ ہیں ..

قرآن مجید میں ارشاد فرمایا

ترجمہ

"اور بالکل قریب تھا کہ کافر آپ کو اُن کی نظروں کے ساتھ پھسلا دیں, جب انہوں نے (یہ) ذِکر (قران کریم) سُنا"

سُورۃ القلم (51)

اس آیت شریفہ میں ہمیں اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی گئ ہے کہ انسان کی نظر میں ایسی تاثیر ہوتی ہے جو کسی دوسرے انسان کے جسم و جان پر اثر انداز ہوتی ہے, اور تو اور, اللہ کے رسولوں علیہم السلام پر بھی اس کا اثر ہوسکنے کی گنجائش تھی, اگر ایسا نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ یہ مذکورہ بالا فرمان ارشاد نہ فرماتا ..

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کا واقعہ بیان فرماتے ہوئے

قرآن مجید میں ارشاد فرمایا

ترجمہ

" اور (یعقوب علیہ السلام نے) کہا, اے میرے بیٹو, ایک دروازے میں سے داخل مت ہونا, اور (بلکہ) مختلف دروازوں میں سے داخل ہونا، اور (یہ سب احتیاط کے طور پر ہے کیونکہ) میں اللہ کے (حکم اور مشیئت کے) سامنے تُم لوگوں کے لیے کسی چیز سے بچاؤ نہیں کر سکتا, یقیناً حُکم اللہ کا ہے, میں اُسی پر توکل کرتا ہوں اور اُسی پر ایمان والے توکل کرتے ہیں"

PDF
Image to PDF

سُورت یُوسف (12)/ آیت 67

اس آیت شریفہ کی تفسیر میں امام ابن کثیر رحمت اللہ علیہ نے لکھا ہے "ابن عباس، اور محمد بن کعب، اور مجاہد، اور ضحاک اور قتادہ اور سُدی اور کچھ اور لوگوں (رضی اللہ عنہم ورحمہم اللہ جمعیاً) نے بھی کہا کہ، یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں کو نظر لگنے سے خوف زدہ ہوئے تھے، کیونکہ وہ (بیٹے) خوبصورت، خوش نظر حلیے والے، اور خوش منظر تھے، لہذا یعقوب علیہ السلام اس بات سے ڈرے کہ کہیں لوگ اُن کے بیٹوں کو نظر بد کے ذریعے نقصان نہ پہنچائیں، کیونکہ نظر لگنا حق ہے، جو کہ کسی ماہر گھڑ سوار کو اُس کے گھوڑے سے گرا دیتی ہے"

اپنے اوپر سے نظر بد کے اثرات اتارنے کے لیے سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ الناس)
اس کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیجیے

''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.''
(اسوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

PDF
Image to PDF

نیز نظر بد کے دور کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جس آدمی کے بارے میں معلوم ہو کہ اس کی نظر لگی تو اُس کو وضو کرایا جائے اور اُس کے "غسالہ" (یعنی اس کے مستعمل پانی) کو کسی برتن میں جمع کر لیا جائے اور پھر جسے نظر لگی ہے اُس پانی سے اُس کو غسل کرایا جائے.. جیسا کہ احادیثِ مبارکہ میں اس کا طریقہ مذکور ہے، ذیل میں مشکاۃ شریف سے وہ روایت اور اس کی تشریح نقل کی جاتی ہے :

''حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ, حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا..
"نظر بد حق ہے یعنی نظر لگنا ایک حقیقت ہے اگر تقدیر پر سبقت لے جانے والی کوئی چیز ہوتی تو وہ نظر ہی ہوتی اور جب تم سے دھونے کا مطالبہ کیا جائے تو تم دھو دو.. (مسلم)''

''اور جب تم سے دھونے کا مطالبہ کیا جائے۔" کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت عرب میں یہ دستور تھا کہ جس شخص کو نظر لگتی تھی اس کے ہاتھ پاؤں اور زیر ناف حصے کو دھو کر وہ پانی اس شخص پر ڈالتے تھے جس کو نظر لگتی تھی اور اس چیز کو شفا کا ذریعہ سمجھتے تھے, اس کا سب سے ادنیٰ فائدہ یہ ہوتا تھا کہ اس ذریعہ سے مریض کا وہم دور ہو جاتا تھا۔ چناں چہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اجازت دی اور فرمایا کہ اگر تمہاری نظر کسی کو لگ جائے اور تم سے تمہارے اعضاء دھو کر مریض پر ڈالنے کا مطالبہ کیا جائے تو اس کو منظور کر لو..

Image to PDF

نیز دوسری روایت میں ہے..

" حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سہل ابن حنیف کہتے ہیں کہ (ایک دن) عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (میرے والد) سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہاتے ہوئے دیکھا.. تو کہنے لگے کہ اللہ کی قسم (سہل کے جسم اوران کے رنگ وروپ کے کیا کہنے) میں نے تو آج کے دن کی طرح (کوئی خوب صورت بدن کبھی) نہیں دیکھا.. اور پردہ نشین کی بھی کھال (سہل کی کھال جیسی نازک وخوش رنگ) نہیں دیکھی.. ابوامامہ کہتے ہیں کہ (عامر کا) یہ کہنا تھا کہ ایسا محسوس ہوا (جیسے) سہل کو گرا دیا گیا (یعنی ان کو عامر کی ایسی نظر لگی کہ وہ فوراً غش کھا کر گر پڑے) چناں چہ ان کو اٹھا کر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور عرض کیا گیا کہ " یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ.
آپ سہل کے علاج کے لیے کیا تجویز کرتے ہیں؟
اللہ کی قسم یہ تو اپنا سر بھی اٹھانے کی قدرت نہیں رکھتے.. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل کی حالت دیکھ کر فرمایا کہ کیا کسی شخص کے بارے میں تمہارا خیال ہے کہ اس نے ان کو نظر لگائی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ (جی ہاں) عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ہمارا گمان ہے کہ انہوں نے نظر لگائی ہے، راوی کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سن کر) عامر کو بلایا اوران کو سخت سست کہا اور فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کیوں مار ڈالنے کے درپے ہوتا ہے!

PDF
Image to PDF

تم نے سہل کو برکت کی دعا کیوں نہیں دی (یعنی اگر تمہاری نظر میں سہل کا بدن اور رنگ و روپ بھا گیا تھا تو تم نے یہ الفاظ کیوں نہ کہے " بارک اللہ علیک " تاکہ ان پر تمہاری نظر کا اثر نہ ہوتا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو حکم دیا کہ (تم سہل کے لیے اپنے اعضاء کو) دھوؤ اور اس پانی کو اس پر ڈال دو ,چناں چہ عامر نے ایک برتن میں اپنا منہ ہاتھ کہنیاں گھٹنے دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پورے اور زیر ناف جسم (یعنی ستر اور کولھوں) کو دھویا اور پھر وہ پانی جس سے عامر نے یہ تمام اعضاء دھوئے تھے سہل پر ڈالا گیا ,اس کا اثر یہ ہوا کہ سہل فوراً اچھے ہو گئے اور اٹھ کر لوگوں کے ساتھ اس طرح چل پڑے جیسے ان کو کچھ ہوا ہی نہیں تھا (شرح السنۃ موطا امام مالک) ''..

امام نووی رحمت اللہ علیہ کہتے ہیں کہ علماء کے نزدیک نظر لگانے والے کے وضو کی صورت یہ ہے کہ جس شخص کے بارے میں یہ تحقیق ہو کہ اس نے نظر لگائی ہے کہ اس کے سامنے کسی برتن یعنی پیالہ وغیرہ میں پانی لایا جائے اس برتن کو زمین پر نہ رکھا جائے پھر نظر لگانے والا اس برتن میں سے ایک چلو پانی لے کر کلی کرے اور اس کلی کو اسی برتن میں ڈالے پھر اس سے پانی لے کر اپنا منہ دھوئے پھر بائیں ہاتھ میں پانی لے کر دائیں کہنی اور دائیں ہاتھ میں پانی لے کر بائیں کہنی دھوئے اور ہتھیلی و کہنی کے درمیان جو جگہ ہے اس کو نہ دھوئے پھر داہنا پیر اور پھر اس کے بعد بایاں پیر دھوئے، پھر اسی طرح پہلے داہنا گھٹنا اور بعد میں بایاں گھٹنا دھوئے اور پھر آخر میں تہبند کے اندر زیر ناف جسم کو دھوئے اور ان سب اعضاء کو اسی برتن میں دھویا جائے، ان سب کو دھونے کے بعد اس پانی کو نظر زدہ کے اوپر اس کی پشت کی طرف سے سر پر ڈال کر بہا دے.

واضح رہے کہ اس طرح کا علاج اسرار و حکم سے تعلق رکھتا ہے جو عقل و سمجھ کی رسائی سے باہر کی چیز ہے..
لہذا اس بارے میں عقلی بحث کرنا لا حاصل ہے " ۔ (مشکاۃ المصابیح)

Image to PDF

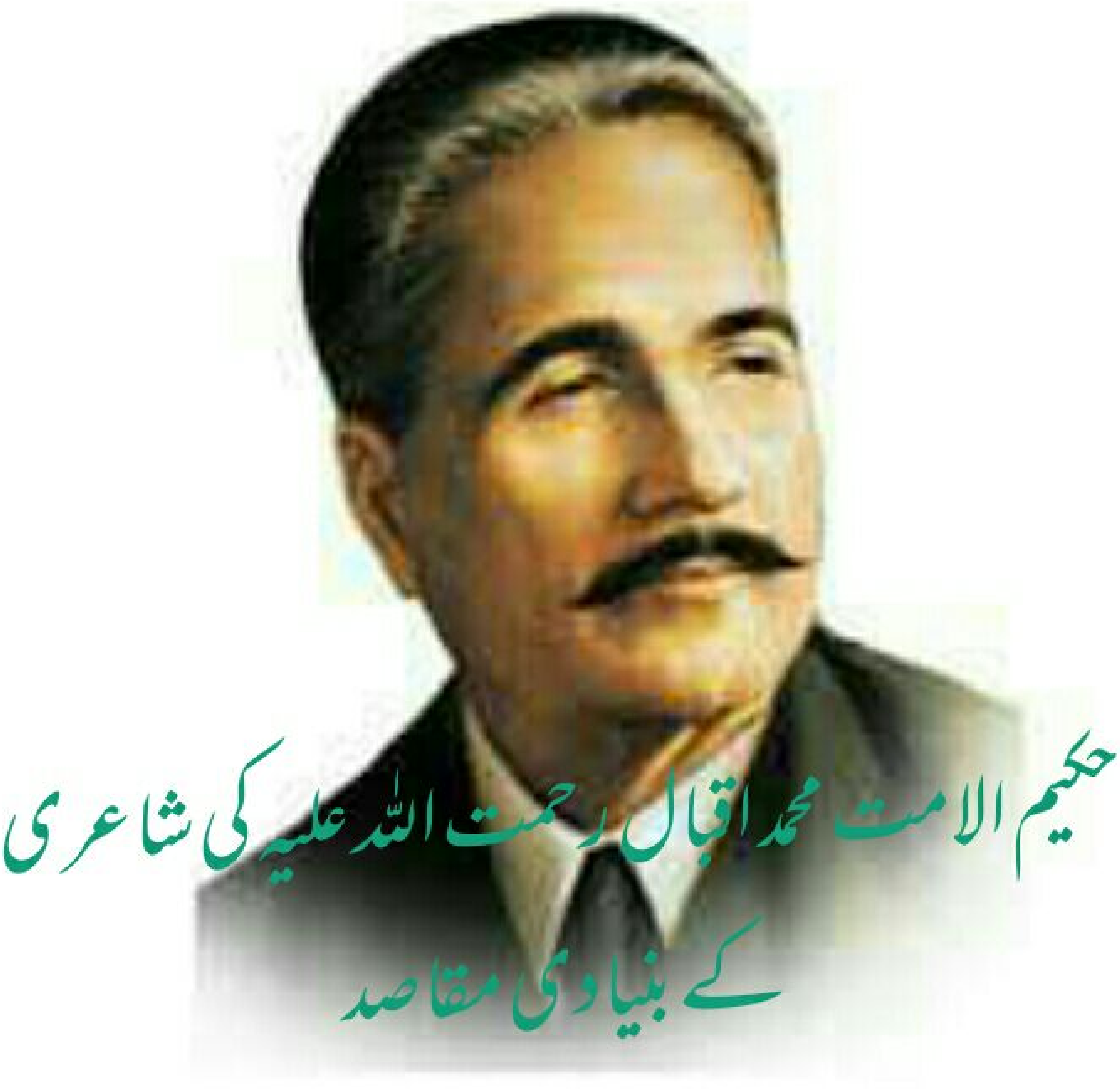

PDF
Image to PDF

حکیم الامت, علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ کی شاعری کے بنیادی مقاصد

(افرنگ سے یہاں پر میں تمام تر یہود و نصاریٰ, انگریز, مشرک, کفار, اہل مغرب, اہل یورپ اور ان کا ساتھ دینے والے بظاہر کلمہ پڑھنے والے لوگ جو دین اسلام کو نقصان پہنچائیں یعنی کہ منافقین مراد لے رہا ہوں)

1- افرنگ کی پیروی سے گریز کرنا

2- افرنگ کی تعلیم سے دین اسلام کو نقصان پہنچتا ہے اور اس سے خود کو بچانا

3- افرنگ کی تہذیب سے نفرت کرنا

4- افرنگ کے قوانین سے نفرت کرنا اور ان سے خود کو بچانا

5- افرنگ کی چالوں کو پہچاننا

6- افرنگ کے فتنوں سے باخبر رہنا

7- افرنگ اعمال کو برا جاننا

8- افرنگی نظام حکومت سے نفرت ہونا

9- افرنگی طریقوں کو اپنا کر دین اسلام پھیلانے سے گریز کرنا

10- افرنگ کے کسی بھی نظام کی حمایت کرنا

Image to PDF

11- کسی بھی معاملے میں افرنگ کا طریقہ کار اپنانا

12- باطل کے سامنے کھڑے ہونا

13- باطل کے سامنے کلمہ حق بیان کرنا

14- باطل کے خلاف دل میں بے حد نفرت ہونا

15- باطل کے خلاف آواز بلند کرنے والا کا ساتھ دینا

16- کلمہ حق کو قبول کرنا

17- نظام اسلام لانے کے لیے جدوجہد کرنا

18- نظام اسلام کو ہی کامل سمجھنا

19- نظام اسلام ہی میں سب کے لیے امان ہے

20- اپنی عزت کی حفاظت کرنا

Image to PDF

20-اپنی عزت کی حفاظت کرنا

21-اپنا عقائد کو دین اسلام کے مطابق درست رکھنا

22-اپنی نگاہ کی حفاظت کرنا

23- خود کو اس تاریک ماحول میں گمراہ ہونے سے بچانا

24- دین اسلام پر مضبوطی سے قائم رہنا

25- جو دین اسلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش فرمایا اس پر ہمیشہ ڈٹے رہنا

26- عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصول

27- عشق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دل میں ہونا

28- عشق اہل بیت رضی اللہ عنہم دل میں ہونا

29-احترام اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم

30-عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرنا

PDF
Image to PDF

31- عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دینا

32- جماعت پرستی سے دوری اختیار کرکے حق پرستی کو قبول کرنا

33- شخصیت پرستی سے منع کیا گیا ہے

34- جعلی پیروں سے دور رہنا اور اندھا دھند تقلید سے گریز کرنا

35- آج کل کے مدارس میں شیخ پرستی اور جماعت پرستی موجود ہے لہٰذا ایسے
مدارس سے دوری اختیار کرنا

36- خود سے دین اسلام سیکھنے کا شوق ہونا

37- تمام تر عبادات کو دل سے ادا کرنا اور دکھلاوے سے پرہیز کرنا

38- حقیقی عشق کی جانب اپنی لو لگانا

39- اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرنا

40- کسی ایسے رہبر کی تلاش کرنا جو بالکل صحیح دین اسلام بیان کرے

PDF
Image to PDF

41- اگر ایسا رہبر نہ مل رہا ہو تو گزرے ہوئے رہبر کی پیروی کرے

42- غیرت کی حفاظت کرنا

43- افرنگ پر کبھی یقین نہ کرنا

44- دین اسلام میں دیے گئے تمام تر عقائد و نظریات کو درست ماننا اور ان کی پیروی کرنا

45- تقدیر پر اعتراض کبھی نہ کرنا

46- مسلمان خود کو درست کریں تاکہ ایمان کی دولت ان کو حاصل ہو

47- ظاہری کلمہ طیبہ پڑھنے سے انسان مومن نہیں بنتا

48- دین اسلام کو دل میں کامل ماننا

49- دین اسلام کو معاملات میں لانے کی کوشش کرنا

50- ان مسائل سے گریز کرنا جن کی ضرورت عوام کو نہیں ہے

PDF
Image to PDF

51- قرآن مجید کی من گھڑت تفسیروں سے پرہیز کرنا

52- من گھڑت تفسیریں جو لکھی گئی ہوں ان کو نہ پڑھنا

53- اپنے اندر موجود منافقین کو پہچاننا اور ان سے دوری اختیار کرنا

54- ولی اللہ کی نشانی صرف اور صرف شریعت پر عمل کرنا ہے

55- جو بھی انسان شریعت کے خلاف کوئی کام کرے گا وہ ہرگز ہرگز ولی اللہ نہیں ہوگا

56- شریعت کے خلاف کام کرنے والے جعلی پیر ہیں اور ان سے بچنا لازم ہے

57- اپنے کردار کو بہتر بنائیں

58- اپنی سوچ کو دین اسلام کی طرف لائیں

59- گمراہوں کے رستے سے دوری اختیار کریں

60- دنیا سے زیادہ آخرت کی فکر کریں

Image to PDF

61- کسی کے پاس مال و دولت یا عیش و عشرت دیکھ کر یہ نہ سوچیں کہ
اس پر خدا کا کرم ہے بلکہ یہ دیکھیں کہ وہ دین اسلام پر کتنا عمل کرتا ہے!

62- برائی کے خلاف دل میں نفرت رکھیں

63- نیکی کی طرف دل کو ہمیشہ مائل کریں

64- اپنے افکار کو بہتر بنائیں

65- ہمارا قیمتی ورثہ جو افرنگ چرا کر اپنے نام دے رہے ہیں ایسی کتب کو
تلاش کریں اور ان کا مطالعہ کریں

66- قرآن مجید کی آیات کو سمجھنے کی کوشش کریں

67- کیپٹلیزم، سوشلزم، فیمینیزم، سیکولرزم، پاپولرزم وغیرہ جتنے بھی نظام
ہیں ان میں انسانیت کی فلاح نہیں ہے بلکہ صرف اور صرف نظام اسلام
میں ہی ہے

68- غرباء کی عزت و تکریم کرنا

69- امراء غرور میں ہیں

70- کسان کو عزت دینا

PDF
Image to PDF

71-انسانی تاریخ کے تجربات و مشاہدات سے اندازہ لگانا کہ کس طرح مسلمانوں کو پہلے نقصان پہنچا تھا اور اب بھی بالکل اسی طرح پہنچ رہا ہے

72-افرنگ کے بنائے گئے منصوبوں سے آگاہ رہنا

73-افرنگ ہر وقت مسلمانوں کے خلاف سازش میں مصروف رہتے ہیں

74-کسی کو ظاہراً خیر خواہ دیکھ کر اس پر بھروسا نہ کرنا جب تک کہ مکمل طور پر حقیقت سے آگاہ نہ ہو جائیں

75-سب سے زیادہ توجہ اپنے ایمان اور عزت و غیرت.بچانے پر دینا

76-ظالم حکمرانوں کا ساتھ دینے سے گریز کرنا

77-ظالم حکمران کا ساتھ دینے والے علماء حقیقت میں علماء سُو ہوتے ہیں ان کے دیے گئے فتاویٰ کو نہ ماننا

78-دین اسلام کے کسی بھی فرض, واجب, سنت مؤکدہ اور غیر موکدہ کا انکار کرنے والوں سے دوری اختیار کرنا کیونکہ وہ منافق یا گمراہ ہیں

79-جس قدر ممکن ہو شہرت سے گریز کرنا

80-موجودہ تحریرات میں اکثر وہ ہیں جو گمراہ کرتی ہیں یا دین اسلام سے دوری کا درس دیتی ہیں لہٰذا ان کو پڑھنے سے گریز کرنا

Image to PDF

81-ایسے شعراء اور ادیب جو دین اسلام سے لوگوں کو دور کر کے کسی بھی اور نظام کی طرف لے جانے کی دعوت دیں یا حمایت کریں ان سے دوری اختیار کریں اور خود کو ان کی چالوں سے بچائیں

82-اپنے ارد گرد کے ماحول کی خبر رکھیں

83-سائنسی اشیاء یا دنیا کی دوسری چمک دمک دیکھ کر غافل نہ ہوں

84-ذہن کو سائنس دانوں والا بنانے کی بجائے اسلام والا بنائیں

85-موجودہ تہذیب میں بناوٹ زیادہ ہے

86-منافق کسی بھی رنگ شکل اور جگہ پر موجود ہو سکتا ہے اس سے خود کو بچائیں

87-افرنگ دین اسلام اور قرآن کو انسانیت کا دشمن قرار دیتے ہیں لہذا خود کو افرنگ کے خلاف ہمیشہ رکھیں

88- تعلیم سے زیادہ تربیت پر زور دیں

89-تربیت انسان کو انسان بناتی ہے

90-دین اسلام میں آنے والی مشکلات کو خدا تعالیٰ کی رضا کے لیے برداشت کریں

Image to PDF

91- مسلمانوں کو تقسیم کرنے والے لوگ حقیقت میں مسلمانوں کے دشمن ہیں

92- آئے دن جو نئی شریعت لائی جارہی ہے اس سے دوری اختیار کریں اور دین اسلام جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش کیا اس پر عمل کریں

93- نت نئے ہونے والے ہنگاموں سے خود کو دور رکھیں

94- کسی کے کہنے پر کسی بھی جماعت یا شیخ کا ساتھ نہ دیں

95- عورت کے فتنے سے خود کو بچائیں

96- زنا پھیلانے والے عناصر سے خود کو دور رکھیں

97- مسلمان اپنے راز افرنگ کو کبھی نہ بتائیں

98- قرآن مجید کا ادب کریں

99- تمام ترانبیاء کرام علیہ سلام, صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم اور اولیاء کرام رحمت علیہم کا ادب کریں جو حقیقتاً ولی ہوں

100- خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوں اور دین اسلام کے لیے جتنی جستجو ہو سکے کرتے رہیں

(میرے ناقص علم کے مطابق بنیادی یہی ہیں باقی اگر کسی کی علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ کے مقاصد پر مجھ سے زائد معلومات ہے تو وہ بیان کر سکتا ہے)

PDF
Image to PDF

Image to PDF

اب سگریٹ پینے والوں کو اگر سمجھ نہیں آتا کہ جگر کیسے خراب ہوتا ہے تو وہ آگ سے نکلنے والے دھواں کو دیکھیں کہ جو گرد اس میں سے نکلتی ہے وہ کس طرح دیوار یا لوہے کو سیاہ کر دیتی ہے بالکل اسی طرح جگر سیاہ ہو جاتا ہے.. قدرت نے نشانیاں تو سامنے رکھی ہیں صرف ہم سمجھتے نہیں.

اب ہر پیڑ پودے میں اک نر اور دوسرا مادہ ہوتا ہے. جس سے آگے ان کا پھل پھول بنتا ہے تو بالکل اسی طرح انسانوں میں بھی ہے. اب جو مرد, مرد اور عورت دوسری عورت سے لگے ہوتے ہیں یا پھر مرد ہاتھ سے یا پھر عورت کسی چیز سے تو جانوروں سے بدتر ہونے والی بات ہی ہے. یہ جاہل لوگوں نے کرنا شروع کیا جن میں اکثر اہل مغرب ہیں اور ان کی جہالت کو کچھ لوگوں نے یہاں بھی اپنانا شروع کر دیا ہے.

اب کارٹونز بھی تقریباً بت جیسے ہی ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ سائنسی اشیاء کا استعمال کر کے یہ چلتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں کیونکہ ویڈیو تصویر کی رفتار بڑھانے کا نام ہے. اسی چیز کی وجہ سے عذاب ہونے کی خبر ہے.

Image to PDF

مساجد میں تالے انھی سائنسی اشیاء نے ہی لگائیں ہیں پہلے آیا پنکھا, پھر سپیکر, پھر قالین, پھر ہیٹر پھر سائنسی گھڑی پھر کچھ مساجد میں اے سی توان کی چوری ہونے کے ڈر سے مسجد میں تالا لگ گیا.. اگر یہ چیزیں نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کا گھر کو تالا نہیں لگتا. جن اشیاء نے خدا تعالیٰ کے گھر کو تالا لگوادیا ہے وہ آپ کے دل کو خدا تعالیٰ کی راہ سے کیوں دور نہیں کریں گی ؟

اب میٹھے میٹھے توٹی وی اور کیمرے مساجد میں لارہے ہیں. یہ لوگ مساجد کو سینما بنارہے ہیں اور اک دن شاید فلمیں بھی دکھانا شرود کردیں.

سبھی اس چکر میں لگے ہوئے ہیں کہ ہمیں ولی اللہ مان لو! (جو اصل ہیرا ہوتا ہے اسے بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور جو نقلی ہوتا ہے اسے آسانی سے بنایا جاتا ہے.)

جعلی پیر کے مریدوں کی پیاری یا میٹھی آواز نہ سنیے اور نہ ہی یہ دیکھیے کہ کیسے مناظر دکھارہے ہیں (کارٹونز میں یا دوسری ویڈیوز میں) . یہ سب دھوکہ ہے. سائنسی اشیاء کے استعمال کرکے مشہوری کروانا کوئی ولی اللہ ہونے کی دلیل نہیں ہے اور اندھا دھند تقلید کرنا جاہل کا کام ہوتا ہے.

ایسی تقلید سے منع کیا گیا ہے یہ ایمان کا بیڑا غرق کرتی ہے.

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

کر بلبل و طاؤس کی تقلید سے توبہ
بلبل فقط آواز ہے طاؤس فقط رنگ!

(ایسے لوگوں سے بچنے کے لیے تشبیہ دی گئی ہے جیسے پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ)

Image to PDF

پھر ذات پرستی اور مادہ پرستی کا درس.
ان کے خلاف دوسری جگہ بھی فرماتے ہیں

وہ مذہب مردان خود آگاہ و خدا مست
یہ مذہب مُلّا و جمادات و نباتات

اہل مغرب کی چارپختہ عمارات اور سائنسی اشیاء دیکھ کر ان کے ایمان ڈگمگا رہے ہیں. سوچتے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو نوازا ہے. اس لیے تو وہ ان کو اپنا خیر خواہ سمجھتے ہیں اور ان کو خوش آمدید کہتے ہیں اور وہاں پر ان کی مساجد قائم ہو رہی ہیں اور ان کی رہائش کا بھی وہاں اعلیٰ انتظام ہوتا ہے

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

سمجھ رہے ہیں یورپ کو ہم جوار اپنا
ستارے جن کے نشیمن سے ہیں زیادہ قریب

ان کے بارے میں خود علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ لوگ مجھ سے دور رہیں اور نہ ہی میرا کوئی تعلق ہے ان سے. جسے آپ کی باتیں سمجھ نہیں آتی اس کی عقل کام ہی نہیں کرتی. اسے چاہیے کہ کسی پیر کامل کو پکڑے.

فرماتے ہیں

نظر نہیں ہے تو مرے حلقہ سخن میں نہ بیٹھ
کہ نقطہ ہائے خودی ہیں مثال تیغ اصیل

PDF
Image to PDF

اور ایسے لوگ بس کتابیں چھاپ رہے ہیں وہ بھی نقل کر کر کے اور بس کتب میں وہ باتیں لکھی ہوں گی جن کا سب کو پہلے ہی علم ہو گا یا پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف, حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف. مطلب لوگوں کو ان باتوں سے آگاہ نہیں کریں گے جن کی ان کو ضرورت ہے.

مثال کے طور پر میں کہتا ہوں کہ مدد کرنی چاہیے, نیکی ملتی ہے (اس کا سب کو علم ہے) لیکن میں یہ نہ بتاؤں کہ ماحول ایسا ہے کہ کسی انجان کی سفر میں مدد کرتے ہیں تو شاید وہ کچھ سفر کرنے کے بعد آپ کی کنپٹی پر پستول رکھ دے..

سادہ کتب لکھنا آسان ہے. تحقیق پر کتب لکھنا بے حد مشکل ہے.

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

کرے گی داور محشر کو شرمسار اک روز
کتاب صوفی و ملّا کی سادہ اوراقی

کچھ لوگ سیٹلائیٹ خبر دے رہا ہو کہ کل بارش ہوگی تو مان لیتے ہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر اعتراض کرتے ہیں.

ان لوگوں کا نظریہ بھی بہت عجیب ہے. سیٹلائیٹ کا علم غیب مانتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نہیں مانتے..

اور وہ لوگ جن کو جلدی ہوتی جاننے کی کہ بچہ ہو گا یا بچی تو ان کے لیے گزارش ہے کہ بلاوجہ فضول خرچی نہ کیا کریں جب پیدائش ہوگئی تو علم ہو جائے گا. اور ان میں سے کچھ کو علم ہوتا ہے کہ بیٹی ہوگی تو وہ ضائع کروا دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسے کرنے والوں کو سختی سے منع کیا ہے مفہوم یہ ہے "اپنی اولاد کو بھوک اور خوف کی وجہ سے قتل نہ کرو"

بچوں کو پیٹ میں ضائع کروانا بھی قتل ہی ہے

Image to PDF

جتنے بھی لوگ مسلمانوں کو تقسیم کر کے اپنا اپنا کاروبار کر رہے ہوں گے آپ ان کا پردہ فاش کرو گے تو وہ سارے آپ کی مخالفت شروع کر دیں گے. اپنی طرف سے من گھڑت فتوے. پھر اک مومن کو کافر, مرتد اور زندیق بنا دیں گے. صرف اور صرف اپنا کاروبار چلانے کے لیے ہر ایک صحیح عالم دین کی مخالفت کریں گے. تاکہ عوام الناس ان کو چندہ دیتی رہے اور حق سے کبھی آگاہ نہ ہو.

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

یہ اتفاق مبارک ہو مومنوں کے لیے

کہ یک زباں ہیں فقیہان شہر میرے خلاف

کیوں کہ یہ ساری باتیں مدارس میں نہیں پڑھائی جاتی. یہ ایک مومن کا دل اسے بتاتا ہے. حق و باطل میں فرق سب سے پہلے مومن کا دل کرتا ہے. اک مومن کے سامنے بیک وقت حق و باطل بیان کیا جائے تو اصل مومن وہ ہے.جس کا دل گواہی دے کہ یہ حق ہے اور وہ باطل ہے. اک حق پرست بندہ کبھی بھی جماعت یا کسی شیخ کا غلام نہیں ہوتا. وہ غلام ہوتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا. اور جو اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم ہوتے ہیں وہ خود کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام بناتے ہیں تو ان پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے راز کھولنا شروع کر دیتا ہے.

ہمارے سامنے شاعر مشرق کی مثال ہے اور وہ خود فرماتے ہیں

کیے ہیں فاش رموز قلندری میں نے

کہ فکر مدرسہ و خانقاہ, ہو آزاد!

Image to PDF

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم کو سجدے کا حکم دیا تو فرشتوں نے سجدہ کیا اور پھر دیکھا کہ شیطان کی تردید ہو گئی حکم نہ ماننے کی وجہ سے تو فرشتوں نے دوبارہ سجدہ شکر ادا کیا (اسی وجہ سے نماز میں دو سجدے ہیں. سجدہ حکم اور شکر).

اللہ تعالیٰ اپنے نائب کی اہمیت فرشتوں کو اجاگر کروائی اور حضرت آدم علیہ سلام کی اولاد کو آگے اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم حق و باطل سے آگاہ کرتے ہیں اور ان کو اصل دین اسلام سکھاتے ہیں تاکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی پہچان ہو سکے (اللہ تعالیٰ کی پہچان کا مطلب خدا تعالیٰ کے دیے گئے احکامات پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کا نیک بندہ بننا)

اور یہی اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کا کام ہوتا ہے.

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

سکھلائی فرشتوں کو آدم کی تڑپ اس نے
آدم کو سکھاتا ہے آداب خداوندی

آخرت کی فکر ہمیشہ کرتے رہیں اور جعلی پیروں سے خود کو بچائیں. برے لوگوں کی صحبت سے بچیں. اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ استغفار کرتے رہنا چاہیے اور ایمان کی دعا بھی کرتے رہیں. اور کسی ولی کامل کی پیروی کریں. اگر آپ کو ولی کامل نہیں مل رہا تو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو دل میں اپنا رہبر مان لیں اور ان کی تعلیمات کو سمجھیں اور عمل کریں. کیوں کہ سفر آخرت بہت مشکل ہے

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

منزل راہرواں دور بھی دشوار بھی ہے
کوئی اس قافلے میں قافلہ سالار بھی ہے؟

Image to PDF

*وہ رحمان جس نے (اپنے محبوب کو) قرآن مجید کا علم سکھایا..

قرآن مجید اسلام کا علم ہے یا سائنس کا؟

اور دوسری جگہ فرمایا گیا

*پڑھیے اپنے رب کے نام سے *

رب کا نام اسلام میں ہے یا سائنس میں؟؟
یہ دونوں آیتیں واضح بیان کر رہی ہیں کہ علم صرف اور صرف دین اسلام کا ہوتا ہے..
مگر جاہل دین اور بیوقوف پیروں کو کیا علم!!
اور ایسے جاہلوں کے ساتھ القابات کی دُم لگی ہوتی حضرت علامہ مولانا, عالم, استاذالعلماء, مجاہد اہلسنت, مناظر اہلسنت وغیرہ
اور گھر پر خواہ بیوی چھترول کرتی ہو.
ایسے علماء کے لیے کہتا ہوں استاذالجہلاء, ڈرپوک اہلسنت, مناظر زوجہ, حضرت ڈرامہ, رولانا وغیرہ..
اور جعلی پیروں کے القابات میں امیر اہلسنت, فاتحہ عیسائیت, مفتی, پیر کامل وغیرہ..
اور میں استعمال کرتا ہوں جعلی پیروں کے لیے
غریب اہلسنت, پیر تھریشر, رہبر ٹرالی, فاتحہ طوائف وغیرہ..
ان القابات کی دُم نے بیڑا غرق کیا ہوا ہے.
ٹھیک ہے ہم علماء حق کو اچھے القابات دیتے ہیں. لیکن صرف علماء حق کو. علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں لیکن تبھی جب وہ صحیح دین اسلام بیان کریں. اگر یہ قابل ہوں گے تو ہم ان کی عزت کریں گے اور پیر کامل ہو تو ہم عزت کریں گے..
اللہ تعالیٰ بھی ان کو شان و عزت عطا فرماتا ہے جو قابل ہو..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں

کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

(کئی سلطنت عثمانیہ کی بنیاد رکھنے والے قبیلے کا نام ہے اور ایران کے بادشاہ کا لقب بھی تھا)..

Image to PDF

اور جانماز کے اوپر جو کعبے کی تصویر بنی ہوتی ہے ایسی جانماز پر نماز نہ پڑھی جائے.. پہلی بات نماز پڑھتے ہوئے دھیان تصویر کی طرف جائے گا اور دوسری بات جب امام مسجد نمازیوں کی طرف منہ کر کے بیٹھے گا تب توہین ہوگی..

ہم نماز نام کی ہی پڑھتے ہیں. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے اتنا روتے تھے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بعض آیات کی سمجھ نہیں آتی تھی. اتنا خشیت الہی تھا!!

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نماز کے سوا اتنا خشیت الہی میں آنسو بہاتے تھے کہ آنکھوں کے گرد نیچے چہرے پر سیاہ ہلکے پڑ گئے..

(یہ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں جن کے بارے میں خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمر جنتی ہے)

ہمیں تو خطیب آتے ہی دیوانہ و عاشق و جنتی بنا دیتے ہیں..

لوگ بھی ایسے ہی کہ شہروں میں جانور نہ رکھیں اور خالص دودھ ملے. اب بتائیے کہ خالص دودھ کہاں سے آئے گا؟؟

اور کچھ عورتیں اس قدر فاقہ کشی کرتی ہیں کہ جسمانی طور پر حد سے زیادہ کمزور ہو جاتی ہیں اور جو شادی شدہ ہوتی ہیں وہ بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی...

Image to PDF

حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی اہمیت ایک مچھر کے پر برابر بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ کافروں کو کچھ عطا نہ فرماتا..

مومن کے لیے دنیا ایک قید خانہ ہے.

اور یہ بات یاد رکھیں کہ موت برحق ہے اور عین وقت پر آئے گی. نہ اس سے پہلے نہ بعد. حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا کہ امانتیں دے کر مدینہ تشریف لانا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یقین ہو گیا تھا کہ مجھے آج رات موت نہیں آئے گی کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "امانتیں کل واپس کر کے آنا"

(یہ علم الغیب پر بھی دلیل ہے)..

اک بات ذہن نشین کر لیں کہ جعلی پیروں کے پاس جا کر حساب کروانا یا تعویذ لینا بند کریں. ان میں اکثر عزتوں کے لٹیرے ہیں. اور بندے کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی صورت بھی اپنی عورت کو ان کے ہاں اکیلی نہ چھوڑے. بعض عورتیں بچوں کے لالچ میں جاتی ہیں تو ان کو بے ہوش کر کے یا ورغلا کر ان کی عزت لوٹتے ہیں. تو ان سے بچیں.

ایصال ثواب پر میں مختصر سی بات یہ کرنا چاہتا ہوں کہ اک بندے کو آپ ساری زندگی نماز کا کہتے رہے ہیں اور وہ پڑھ سکتا تھا لیکن اس نے نہ پڑھی. نہ روزہ رکھا. زکوٰۃ اس پر فرض تھی اور اس نے ادا نہ کی. تو ایسے انسان کے لیے کیا ایصال ثواب کرے؟؟

وہ قرآن مجید جو اس نے پڑھنا گوارا نہیں کیا.. (اس کو ایصال ثواب کیا جائے؟)

قرآن مجید کے احکامات کو اس نے نہیں مانا اور نہ عمل کیا. (تو اس کے لیے کیا ایصال ثواب کریں گے؟)

جس پر زکوٰۃ فرض تھی اور وہ بنا ادا کیے مر گیا تو اس نے حقوق العباد کا خیال نہیں رکھا. حقوق العباد معاف نہیں ہوتے. ساری زندگی ظلم کرتا رہا. جب کسی کے ساتھ اچھائی نہیں کی تو دوسروں سے اچھائی کی کیا امید؟!

میں اس انسان کے حق میں ایصال ثواب کرنے کے حق میں ہوں جس کا عقیدہ درست ہو, منافق نہ ہو, حق بات مانتا ہو, اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کا احترام کرتا ہو, صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کا احترام کرتا ہو اور تمام انبیاء کرام علیہ سلام کا احترام کرتا ہو...

اس کے ساتھ جو کہتے ہیں کہ ایصال ثواب کرنا ناجائز ہے تو ہم ان کے لیے کب کر رہے ہیں؟؟

اور نہ ہی میں نے منوانا ہے کہ آپ کرو.. (ایصال ثواب میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے, درود شریف پڑھا جاتا ہے اور ذکر اذکار کیا جاتا ہے جو کہ پڑھنا ثواب ہے. اگر جنازے کا فائدہ میت کو ہوتا ہے تو ایصال ثواب کا بھی ہوتا ہے)

Image to PDF

نمرود نے خدائی کا دعویٰ کیا دولت کی وجہ سے

فرعون خود کو سجدہ کرواتا تھا دولت کی وجہ سے

شداد کو گمراہ کیا دولت نے

قارون کو گمراہ کیا دولت نے

ابولہب کو گمراہ کیا دولت نے

ابوجہل کو گمراہ کیا حسب و نسب و دولت نے

قادیانی گمراہ ہوا علم کی وجہ سے

ابن تیمیہ گمراہ ہوا علم کی وجہ سے

مختار ثقفی گمراہ ہوا اقتدار کے حصول کی وجہ سے

جنگ عظیم اول ہوئی غلبہ حاصل کرنے کے لیے

جنگ عظیم دوم ہوئی غلبہ حاصل کرنے کے لیے

مختلف جنگیں ہوتی ہیں غلبہ حاصل کرنے کے لیے

پہلا قتل ہوا (قابیل نے ہابیل کو قتل کیا) عورت کی وجہ سے

اہل مغرب تباہ ہوئے عورت کی وجہ سے

حضرت یوسف علیہ سلام کو زنا کی طرف دعوت دینے والی بھی عورت ہی تھی..

یہ دنیا کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ انسان کس وجہ سے تباہ و قتل ہوتے ہیں. اس لیے ان چیزوں سے خود کو بچائیں.

اور ان میں سے کوئی بھی چیز آپ کو گمراہ کرنے کا باعث بن رہی ہو تو اللہ تعالی سے پناہ مانگیں. اور ایمان کی دعا مانگیں..

Image to PDF

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اک احادیث مبارکہ کے مفہوم کے مطابق وہ تمام فتنے / باتیں جو عذاب الٰہی کا باعث بنتی ہیں وہ رونما ہو چکی ہیں. اس لیے عذاب الٰہی کبھی بھی آسکتا ہے. اور یہ کورونا, فنگس کی بیماریاں, اوبولا وائرس, وغیرہ بھی اک طرح کا عذاب ہی ہے. لیکن احادیث مبارکہ میں قحط یا زلزلے کا عذاب بیان کیا گیا ہے.

امریکہ نے اس ماہ "دی ایکونومسٹ" میگزین میں یہ خبر بھی شائع کی ہے کہ قحط آنے والا ہے..

خیر مجھے ان کی خبر سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مبارکہ پر یقین ہے.

اگر ہم پر عذاب الٰہی نہیں آرہا تو وہ فقط اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے. اب بھی اپنے اعمال درست کرلیں...

پاکستان میں موجود علم نجوم کے ماہر کی خبر بھی اس حوالے سے آچکی ہے.

دیگر حالات جیسے روس کا اک عرصے بعد جنگ چھیڑنا بھی اسی کی ترجمانی کر رہا ہے...

کافی ممالک میں اندرونی طور پر سرد جنگ کا ماحول ہے. بدامنی اور ملک کو اندر سے کھوکھلا کرنا جاری ہے.. ہندو مسلم فسادات بھارت میں بتدریج بڑھ رہے ہیں. مسلمانوں نے جو عمارات بنائی ہیں وہ انھیں گرانے یا اپنا نام دینے کے چکر میں ہیں. ساتھ میں مساجد کو گرا کر وہاں مندر تعمیر کرنا. پھر یہ آئے دن انبیاء کرام علیہ سلام کی شان میں گستاخیاں ہونا...

PDF
Image to PDF

دماغ کو اپنے قابو میں کر لینے والی کچھ کھیلیں موبائل پر یا کمپیوٹر پر آ چکی ہیں جن میں وہ مختلف کام سر انجام دینے کے لیے کہتے ہیں. خبر اس حوالے سے آتی ہے کہ کچھ لوگ ان کو اس قدر سنجیدہ لے لیتی ہیں کہ وہ آخر پر خودکشی کر لیتے ہیں (کیونکہ ان کی آزمائش موت ہوتی ہے) اس کے ساتھ وہ کھیلیں جن میں لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے ان کو جو لوگ اکثر کھیلتے ہیں ان کے دلوں میں انسانوں کی جان کی قدر نہیں رہتی... انسانی دماغ کی سوچ بدلنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے اختیار کیے جاتے ہیں. یہ ٹی وی چینل کی مشہوریاں اور جمہوری لیڈروں کی حمایت کے پروگرام. جس جمہوری لیڈر کی نشریات ٹی وی چینل پر الیکشن سے پہلے زیادہ آنا شروع ہو جائے سمجھ لو وہی آنے والا ہے... اس کے ساتھ جو لوگ جس پارٹی لیڈر کے دیوانے ہوتے ہیں وہ اسی کی خبر کہیں نہ کہیں سے تلاش کر کے سنتے ہیں اور اس کی حمایت کرتے ہیں اور یہ سب تب ہوتا ہے جب انسان کا دماغ صحیح اور غلط میں فرق کرنے کی بجائے کسی شخص یا چیز پر رُک جائے.. جسے دل پسند کرتا ہو اس کی بری باتیں بھی بہت کم بری لگنے لگتی ہیں اور جسے ناپسند کرتے ہوں اس کی اچھی باتیں بھی بری یا ڈرامہ لگنا شروع ہو جاتی ہیں...

چڑیا گھروں میں جو جانور رکھے جاتے ہیں ایک تو آج کل پاکستان میں ان کی مناسب دیکھ بھال کا انتظام نہیں ہے اور دوسرا جنگلی جانوروں کے حقوق کے بھی خلاف ہے.. لیکن میں صرف بتا ہی سکتا ہوں..

اب جو لوگ بزرگان دین کے دربار پر میلے پر جاتے ہیں یہ تو صرف سیر و تفریح کے لیے جاتے ہیں... ان کا مقصد بزرگ سے فیض لینا نہیں ہوتا. تمام بزرگوں دین نے قرآن مجید پڑھنے احادیث مبارکہ سے اسے سمجھ کر سنت کے مطابق عمل کرنے کا درس دیا ہے جو کہ کوئی بھی پورا نہیں کرتا تو بزرگ کے ہاں جانے کا کیا فائدہ؟؟

PDF
Image to PDF

اب مشہوریاں کچھ ایسی ہیں کہ بوتل پیپسی یا ڈیو کی پینے سے انسان کے اندر کوئی طاقت آجاتی ہے یا پھر برتن والے صابن سے کوئی چیز نکل کر خود ہی برتن صاف کردیتی ہے یا پھر نہانے والے صابن کی مشہوری میں صابن کم اور عورت کا آدھا ننگا جسم زیادہ دکھایا جاتا ہے اور پھر چاکلیٹ کی مشہوری میں لوگوں پر چاکلیٹ گر رہی ہے اور میرج حال کی مشہوری یا کالونی کی مشہوری بڑی نفیس بناتے ہیں خواہ وہاں کچھ بھی نہ ہو... اور گھی کی مشہوری میں گھی کم اور کھانے زیادہ دکھائے جاتے ہیں.. پھر بعض جگھوں پر تصویر میں لمبی چھلی بنائی ہوتی ہے جو بندے کے قد سے بھی لمبی ہوتی ہے.. یہ سب عوام کی کشش حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے..

اللہ تعالیٰ نے جڑی بوٹیوں میں شفاء رکھی ہے اور پہلے حکیم اس سے علاج کرتے تھے مگراب تو گائے کے پیشاب کے ذریعے سے بھی کچھ دوائیں حاصل کی جاتی ہیں....

مکانوں کی پختہ چھتوں سے جو بارش کا پانی نکالنے کے لیے پرنالے بنائے ہوتے ہیں ان کو بالکل دیوار کے ساتھ ہی رکھا جائے تاکہ باہر گلی میں گزرنے والوں پر چھینٹے نہ پڑیں..

فرش صاف کرنے پر شفاف پانی ضائع نہ کیا جائے کیونکہ ایک تو یہ فضول خرچی ہے اور دوسرا زیر زمیں شفاف پانی کم ہورہا ہے..

اگر حق بیان کیا جائے تو باطل کا بنایا گیا محل گرنا شروع ہوجاتا ہے. باطل نے خواہ کتنا بھی وقت لگا کر جھوٹ بول کر اپنی شان قائم کی ہو وہ حق کے آتے ہی ختم ہوجاتی ہے اور ایسا تب ہوتا ہے جب کوئی حق بیان کرنے والا آئے اور لوگوں کو ہر فتنے سے باخبر کرے اور حق و باطل کی پہچان کرائے.

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود
ہوتی ہے بندہ مومن کی اذاں سے پیدا

Image to PDF

اور جو حق بیان کرنے والے ہوتے ہیں ان کی زندگیوں میں کبھی مشکلات تو کبھی آسانیاں دونوں ہی اتار چڑھاؤ آتے ہیں.. جب مشکلیں آتی ہیں تب وہ صبر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور یہی سوچتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ بہتر کرے گا.

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہے سلسلہ احوال کا ہر لحظہ دگرگوں
اے سالک رہ فکر نہ کر سود و زیاں کا

جو اللہ تعالیٰ سے حقیقی عشق کرتے ہیں ان کو دنیا میں کبھی آرام و سکون میسر نہیں ہوتا. وہ دنیا میں رہتے ہوئے بھی آخرت کے بارے میں ہی سوچتے رہتے ہیں اور آخرت کو بہتر بنانے کے لیے دن رات جستجو کرتے ہیں..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

شرع محبت میں ہے عشرت منزل حرام
شورش طوفاں حلال, لذت ساحل حرام

علم صرف کتاب پڑھنے سے نہیں آتا بلکہ دین اسلام کا علم دل کے جزبے سے خشیت الٰہی سے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں زندگی گزارنے سے آتا ہے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی قرآن مجید پڑھتے تھے اور ہم جیسے بھی کبھی کبھار پڑھ لیتے ہیں لیکن ہمیں قرآن مجید کی گہرائیوں کا اتنا علم نہیں ہوتا جتنا ان کو ہوتا تھا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے آنسو بہاتے تھے اور ہمارے حکیم الامت بھی روتے تھے..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

عشق پہ بجلی حلال عشق پہ حاصل حرام
علم ہے ابن الکتاب, عشق ہے ام الکتاب

Image to PDF

اور ہمارے قرآن مجید پڑھ کر ہم پر اثر نہ ہونے کا واضح ثبوت یہ ہے کہ ہم قرآن مجید کے احکامات کی پیروی نہیں کرتے. اور اگر کبھی بھول کر خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو جائیں نماز پڑھنے کے لیے تب بھی دنیا کا خیال ہی دل میں ہوتا ہے اور ہم مسجد سے باہر گولی کی طرح بھاگتے ہیں ہمارا دل مسجد میں نہیں لگتا. ہمارے دلوں میں نہ خدا تعالیٰ کے لیے وہ محبت رہی ہے اور نہ ہی خدا تعالیٰ کے دشمنوں کے خلاف وہ نفرت..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تری نماز میں باقی جلال ہے نہ جمال
تری اذاں میں نہیں مری سحر کا پیام

یہی وجہ ہے کہ ہمارا علم بھی ہمیں کام نہیں دیتا اور دین اسلام سے ہٹ کر جو کچھ پڑھتے ہیں وہ ہمیں دین اسلام سے دور لیے جارہا ہے اور دین اسلام کا علم تو نور ہے لیکن دوسرا جو کچھ بھی پڑھتے ہیں وہ گمراہی ہے اور ہماری عقل پر پردہ پڑجاتا ہے.
یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ ڈارون کے نظریے کو بھی سچ ماننے لگے ہیں کیونکہ حق و باطل پہچاننے کی بصیرت نہیں رہی..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

وہ علم کم بصری جس میں ہمکنار نہیں
تجلیات کلیم و مشاہدات حکیم!

اور آج کل حق بات کرنے کی اجازت ہی نہیں ہے اور مسلمانوں کو بات بات پر دہشت گرد قرار دیا جارہا ہے اور ہمارے مُلّا بھی یہی کہتے ہیں کہ کافروں کے ساتھ تو اچھا سلوک کرو خواہ وہ کسی جگہ پر بھی مسلمانوں پر ظلم کررہے ہوں (جیسے کہ اسرائیل کر رہا ہے) لیکن مسلمان اگر اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کریں تو ان کے خلاف فتاوے لگادو.. یہ سب بکاؤ ملا ہیں جن کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

حق سے اگر زیبا ہے تو مناسب ہے یہ بات
اسلام کا محاسبہ یورپ سے درگذر

Image to PDF

اور باقی جو صرف شان بیان کرتے ہیں اور مقصد بیان نہیں کرتے وہ سب بھی بے کار مُلّا ہیں... حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی شان مبارک کے ساتھ مقصد نبوت و رسالت بھی بیان کیا جائے..
ان کے بارے میں ہمارے اک بزرگ نے فرمایا ہے

مُلّا نہیں کسی کا ردے
شیوے نہ جانن یا ردے

اور ایسے مُلّا اور میٹھے میٹھے مُلّا نے مل کر کبھی کلمہ حق بیان نہیں کیا اور دین کو سیاست سے ہی جدا کر دیا تاکہ نظام اسلام کی کبھی بات ہی نہ کرنی پڑے اور ان کی وجہ سے ظالم حکمرانوں کو اور بھی فائدہ ہوا اور جو تھوڑے سے لوگ حق بیان کرنے والے رہ گئے ہیں ان پر بھی وہ آسانی سے ظلم کرتے ہیں..
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اس کی بڑھتی ہوئی بے باکی و بے تابی سے
تازہ ہر عہد میں ہے قصہ فرعون و کلیم!

ہم اپنے ایمان عزت غیرت کی حفاظت نہیں کر سکے.. ہم نے قرآن مجید کا وہ ادب نہیں کیا جو حقیقت میں کرنا چاہیے تھا..
ہمارے دلوں میں اب قرآن مجید کی وہ اہمیت باقی نہیں ہے جو ہم سے پہلے گزرے مسلمانوں میں تھی.. یہی وجہ ہے کہ ہم پر مصیبتیں آ رہی ہیں
اور یہی وجہ ہے کہ نظام اسلام کی بجائے یہودی قوانین ہم پر لاگو ہیں..
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

کیا گیا ہے غلامی میں مبتلا تجھ کو کہ تجھ سے ہو نہ سکی فقر کی نگہبانی

جو لوگ لوٹ رہے ہیں اور سوچتے ہیں کہ وہ فائدے میں ہیں یہ ان کی غلط فہمی ہے کیونکہ دنیا فانی ہے اور جو کچھ بھی دنیا میں نظر آ رہا ہے یہ سب موت کے ساتھ ہی ختم ہو جائے گا پھر علم ہو گا..
اس کی آگاہی علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ دے رہے ہیں

حق بات کو لیکن میں چھپا کر نہیں رکھتا
تُو ہے تجھ کو جو نظر آتا ہے نہیں ہے

PDF
Image to PDF

مائی کا کوڑا پھینکنے کا واقعہ جو سکول کی کتاب میں موجود ہے وہ حقیقت میں نہیں ہے تمام تر علماء تصدیق کر چکے ہیں.. اور ملازم حسین ڈوگر نے متعدد بار بیان کیا.. یہ فرق ہوتا ہے خطیب میں اور علماء میں..
خطیب تصدیق نہیں کرتے صرف سنی سنائی باتیں بیان کرتے ہیں..
اس کے ساتھ جعفر قریشی نے اک جلسے جلوس کہہ ڈالا کہ خدا سے براہ راست ہم کلام ہوا ہوں تو سارے علماء نے کفر کا فتویٰ لگا دیا... اور سننے والوں کے بارے میں بھی علماء نے کہا کہ وہ دوبارہ کلمہ طیبہ پڑھ کر مسلمان ہوں اور اس کے ساتھ ان سب کے نکاح ختم ہو گئے اور وہ دوبارہ نکاح کریں گے...
یہ بھی خطیب ہی تھا..
اس لیے میں اس بات پر بہت زور دیتا ہوں کہ خطیب کو نہ سنیے..
کسی عالم دین جو مکمل دین اسلام بیان کرتا ہو, کو سن لیجیے کیونکہ کم از کم وہ اپنی طرف سے تو صحیح بیان کرنے کی کوشش کرے گا...

ہم کہتے ہیں کہ اس نے ہمیں دھوکہ دیا پھر سب کو برا بھلا کہنے لگتے ہیں لیکن ہم خود کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں... حقیقت میں دنیا فانی ہے اور ہم قبر سے غافل ہیں... اس لیے دنیا میں رہ کر یہ سوچنا کہ یہاں ہی سب کچھ ہے یہ بھی اک دھوکہ ہے..

اب متعدد جاندار ایسے دنیا میں موجود ہیں جو آج تک کسی کو دریافت ہی نہیں ہوئے. وہ بہت چھوٹے چھوٹے ہیں..
اور ہو بھی نہیں پائیں گے اور آگے ان کی جسامتوں کے بارے میں جاننا اور اندرونی نظام کے بارے میں جاننا یہ ناممکن ہے اس لیے سائنسی کتب میں خود کو جتنا مرضی مصروف کر لیں صرف اور صرف خدا کی یاد سے غافل ہوں گے اور کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا کیونکہ ہر دن کوئی نیا جاندار ملتا ہے... آپ سب کے نام تک ساری زندگی نہیں پڑھ سکتے...
اس لیے ان کتابوں میں خود کو مصروف رکھنے کی بجائے قرآن مجید کی تلاوت کیا کریں اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں وقت گزاریں..

PDF
Image to PDF

بہت ساری احادیث مبارکہ کو مشکوک قرار دیا جا رہا تاکہ اک دن کسی حدیث پر بھی یقین نہ کیا جائے اور پھر جس طرح چاہیں گے یہ لوگوں کو گمراہ کریں گے.. لوگوں کو منکر حدیث بنا کر دین اسلام سے دور کرنے کا یہ اک بہت بڑا فتنہ ہے اور اسی کے ساتھ محرفین حدیث (جو یہ تو مانتے ہیں حدیث ہے لیکن یہ نہیں مانتے کہ حدیث ان کے بارے میں ہے)

*ادھر ٹی وی پر کپڑا ڈال دیا گیا تو دوسری طرف قرآن مجید کے غلاف پر گرد پڑی ہوئی ہوتی ہے اور اسے کوئی صاف بھی نہیں کرتا اور پھر جس نہر کا پانی پینا پسند نہیں کرتے کہ اس میں گندگی ہے حتیٰ کہ نہانا تک پسند نہیں کرتے اس نہر میں مقدس اوراق پھینکے جاتے ہیں. کیا شرم نہیں آتی تم لوگوں کو؟؟

خود کے لیے تو اتنے اتنے بڑے پختہ مکانات بنا رکھے ہیں اور قرآن مجید کی حفاظت کے لیے ایک الماری تک بھی نہیں بناتے.. قرآن محل تک نہیں بناتے.... چندہ مانگ مانگ کر پختہ مساجد بنا لیتے ہو اور سائنسی اشیاء اندر داخل کرتے جاتے ہو

کیا کبھی قرآن محل بنانے کے لیے کچھ کیا؟؟؟

ایسے لوگوں کو چاہیے جو بھی ان کا مرے اسے اٹھائے اور نہر میں پھینکے... جو قرآن مجید کی تعظیم نہیں کرتا اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے...

پھر کہتے ہیں کہ

"" ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں عنایت ہو تو ایسی ہو""

کون کہتا ہے آپ کو اپنا؟؟

(جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیے گئے قرآن مجید (جو کہ خدا کا کلام ہے) تعظیم نہیں کرتا اور اس کا ادب نہیں کرتا تو بزرگان دین اور علماء حق کے نزدیک وہ کافر ہے....

کچھ کہتے ہیں

لگیاں نے موجاں ہن لائی رکھی سوہنیا

(بیوقوف یہ موجیں لگی ہوئی ہیں؟)

√√√ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ دین اسلام کے لیے جتنی مشکلات اور تکالیف کو محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے برداشت کیا ہے

اتنا کسی دوسرے نے نہیں کیا...

جو ہم سب کے نبی اور رسول ہیں وہ فرمارہے ہیں کہ دین اسلام میں مشکلات ہوتی ہیں اور مولوی اور نعت خوان کہہ رہے کہ موجیں لگی ہوئی ہیں...

PDF
Image to PDF

بات اتنی ہے کہ حق بیان کرنے والے کے سبھی خلاف ہوتے ہیں اور نیم مُلّا کی جیب گرم ہوتی ہے..

یہ شیخ پرستی کے بت نہ جانے کب چھوڑیں گے لوگ.. اور کب سمجھیں گے کہ سائنسی اشیاء اور نقش و نگار پیر ہونے کی دلیل نہیں ہوتی..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

عشق بتاں سے ہاتھ اٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا

نقش و نگار دیر میں خون جگر نہ کر تلف

سورۃ الماعون کی تفسیر میں بتایا گیا ہے کہ منافق دکھاوا کرتے ہیں. مطلب کوئی بھی نیکی کی جائے تو اسے آگے لوگوں کو دکھایا جائے یا بتایا جائے یا نیکی کرنی ہی اس لیے کہ لوگ دیکھیں اور تعریف کریں.. اس جماعت کا حال بالکل واضح آپ کے سامنے ہے.. ٹی وی چینل پر دکھاوا ہی کروایا جارہا ہے..

√بچوں کے ہاتھ میں کوئی چیز نہ دی جائے کیونکہ وہ ایسے ہی پھینک دیتے یا توڑ دیتے ہیں اور ادویات کا بھی معاملہ یہی ہے اور وہ ساتھ میں خود بھی دوا کو کھا/پی سکتے ہیں تو اس سے بھی نقصان ہو سکتا ہے..

√کچھ لوگ غصے میں آکر برتن توڑ دیتے ہیں یا پھر باہر پھینکتے ہیں تو یہ کوئی عقل مندی نہیں ہے..

Image to PDF

√اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کی قبروں کو دوسروں سے نمایاں کرنے کے لیے اک چادر یا سادہ کپڑا ان پر ڈالا جاتا ہے (امام اہلسنت کے مطابق) لیکن آپ کی بہن بیٹی کی عزت کی حفاظت کے لیے اس کے سر پر پہلے دوپٹہ ہونا ضروری ہے ورنہ کوئی ولی اللہ آپ سے راضی نہیں ہوگا...

اگر حق بیانی کریں تو علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں اور اگر حق بیان نہ کریں تو ایسے علماء پر خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اس لیے عزت بھی اسی عالم کی ہوگی جو دین اسلام صحیح بیان کرے گا

*حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سبھی بیان کرتے ہیں لیکن نبوت ورسالت کا مقصد بیان نہیں کرتے.. حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ورسالت کا سب سے بڑا مقصد کفر کی مخالفت اور دین اسلام کی اشاعت تھا.. ایک ہے شان مصطفیٰ اور دوسرا ہے مقصد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)..
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و مقصد دونوں بیان کرنا مسلمان پر لازم ہے.. اور مقصد میں ہی نظام اسلام (نظام مصطفیٰ) آتا ہے.. اور جو غیر سیاسی ہیں وہ تو مقصد کا ہی انکار کرتے ہیں..

√راہ چلتے ہوئے اگر کیلا کھا رہے ہو تو چھلکے وہاں نہ پھینکیں. کوئی بھی پھسل کر گر سکتا ہے..

* پہلے گیدڑ مکئی کھاتے تھے اور گنا کھاتے تھے تو لوگ ان کو بھگانے کے لیے رات بھر ڈراتے تھے تاکہ فصلوں کو نقصان نہ ہو لیکن آج کل فصلیں عام ہیں اور گیدڑ اتنی نہیں کھا سکتے تو جو ساری عوام کے سر پر بیٹھے ہیں انھوں نے منصوبہ بنالیا ہے کہ اب گیدڑوں کا کام ہم کریں گے لیکن اب عمل الٹا ہوگا..اب عمل یہ ہوگا کہ ڈرائیں گے بھی ہم اور کھائیں گے بھی ہم... (کسان نے بہت عیش کر لی اور بہت ڈرالیا ہمارے بڑے لیڈروں کو)**

جیسے اُلو رات کو شکار کرتا ہے کیونکہ وہ اتنا سفر نہیں کر سکتا اس لیے وہ تاریکی کا انتظار کرتا ہے بالکل اسی طرح آج کل کے لیڈر دین اسلام سے لوگوں کو دور کر کے تاریکی میں بھٹکاتے ہیں اور پھر سب کا شکار کرتے ہیں..

اور گرج اور شاہین کی پرواز خواہ ایک جیسی ہو لیکن گرج مردار تلاش کرتی ہے اور عقاب زندہ...
لہٰذا خواہ آج کے جتنے بھی حمکران ہیں ان کا عہدہ بڑا ہے لیکن یہ اسلامی امیر المومنین کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتے...

Image to PDF

√بہت سارے انڈے خراب ہوجاتے ہیں تو کوئی طریقہ اختیار کریں تاکہ وہ خراب ہونے سے بچائے جاسکیں.. اور گندے انڈے کسی پر پھینکنا اس کی بے عزتی ہے جو کہ گناہ ہے..

√کسی کی دیوار پر کچھ بھی نہ لکھیں کیونکہ یہ اخلاقی طور پر غلط ہے...
اور سیمنٹ جب تازہ لگایا ہوتا ہے تب تو ہر گز نہ لکھیں کیوں کہ اگلے کا نقصان ہوتا ہے اور ایسا کرنا گناہ ہے..

√پھر دین اسلام کے سوا اگر کوئی دوسرا اشتہار لگانا ہو تب بھی جس کی جگہ ہے اس کی اجازت پہلے لیں...

√کسی کے گھر میں اجازت لے کر داخل ہوں..

√√ فصلوں کے باقیات جلاتے ہوئے جو سبز درخت قریب ہوتے ہیں ان سے باقیات کو دور کریں پھر سموگ پھیلنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے اس لیے زیادہ بہتر ہے کہ فصلوں کے باقیات کو کسی جگہ اکٹھا کردیں تاکہ وہ آہستہ آہستہ آگ جلانے کے کام آسکیں اور اس کے ساتھ فصل جب پکی ہو تو تب اس میں کسی جگہ آگ لے کر نہ جائیں یا پھر آگ نہ جلائیں تاکہ فصل کو آگ نہ لگ جائے اور بعض اوقات آگ بجلی کی چنگاری سے پیدا ہو کر لگتی ہے تو اس کے لیے تو انتظامیہ کو کوئی درخواست دینی چاہیئے یا پھر بہت سارے لوگ آپس میں مشورہ کر کے اس کا حل تلاش کریں.....

PDF
Image to PDF

مشورہ کے حوالے سے اک بات ذہن میں آگئی اور وہ یہ ہے کہ اپنے دشمن سے کبھی مشورہ نہ لیں کسی بھی معاملے میں اور خاص طور پر دین اسلام کے معاملے میں ان سے کبھی مشورہ نہ لیں... شیطان نے حضرت آدم علیہ سلام کو مشورہ ہی دیا تھا اور تھا وہ دشمن... مشورہ ماننے کا نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت آدم علیہ سلام کو جنت سے زمین کی طرف بھیج دیا گیا اور پھر حضرت آدم علیہ سلام اس بات کی معافی مانگتے رہے... اور دوبارہ کبھی مشورہ نہیں لیا...

اس لیے دشمن کے مشورے سے بچیں.

ٹے ٹو بنوانا پھر دکھانے کے لیے عورتیں اس جسم کے حصے کو بے لباس کریں گی تو یہ سب فیشن پرستی حرام ہے..

زبان کو چیرنا بھی فیشن ہے جو کہ کچھ عورتیں کرتی ہیں اور یہ بھی فضول خرچی ہی ہے.. پھر بعض لوگ روپیہ کان میں پھنسا لیتے ہیں تو اس سے کان کے خراب ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اس لیے اس سے بچنا ہی اچھا ہے...

پھر مردوں کا عورتوں کی مشابہت میں ان کے جیسا لباس پہننا یا پھر میک اپ کرنا یا پھر گانی پہننا یا پھر چوڑیاں یا پھر گڑیوں کے ساتھ کھیلنا وغیرہ

(حدیث مبارکہ میں ایسے کاموں میں عورت کی مشابہت سے منع فرمایا گیا ہے)

اور اخلاقی طور پر بھی اس کو برا ہی مانا جاتا ہے...

PDF
Image to PDF

اور رجحان آتے جاتے رہتے ہیں کچھ لوگ فلموں کو دیکھ کر کوئی فیشن اپناتے ہیں کچھ ڈراموں کو (جیسے کہ پاکستان میں ترکی کا ڈرامہ آیا ہے تو لوگ تلوار وغیرہ یا اس جیسا لباس بنوائے پھرتے ہیں).. یہ سب بس وقتی طور پر ہی ہوتا ہے بعد میں ختم..

پھر بعض ٹرک ڈرائیور شراب پی کہ ٹرک چلاتے ہیں اور رستے میں ہی کہیں ٹرک الٹا پڑا ہوتا ہے.. پوچھو شراب کیوں پیتے ہو؟
جواب... تاکہ نیند نہ آئے.
(دین اسلام کا حکم نہ ماننے کا یہ بھی کوئی جواز ہوتا ہے؟؟)
شراب کو ساری پلید چیزوں کی ماں کہا گیا ہے (ام الخبائث)

پھر کچھ چرس پیتے ہی اسی مقصد کے لیے..
یہ بھنگ کا پودا ہوتا ہے اس سے یہ چرس اور اس کے ساتھ کچھ اور نشے بنتے ہیں...
جہاں پر بھی یہ پودے لگے ہوں سمجھ لیجیے گا نشئی لوگوں کا علاقہ ہے...
√√اک دیجاوُو کا نظریہ ہے اور وہ خواب آنا یا ہمیں ایسا لگتا ہے کہ یہ کام یا یہ بات پہلے ہو چکی ہے اور یہ دوبارہ ہو رہی ہے پر بحث کرتا ہے.. خواب کیوں آتا ہے؟؟ اس کی بحث اس پر ہے.... اور ہندو جو جنم کا تصور لیتے ہیں اس میں بھی یہ نظریہ پایا جاتا ہے...
(خیر اس پر کوئی بھی تحقیقی جواب ان کے پاس نہیں ہے)

Image to PDF

√√علم جعفر اک ہوتا ہے جسے امام جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور اس میں یہ ہاتھ دیکھنا،
آنکھوں کی بناوٹ دیکھنا اور اس سے آگے بتانا وغیرہ شامل ہے لیکن یہ جو سڑک کنارے
طوطالے کر یا ویسے ہاتھ دیکھتے ہیں انھی کوئی علم
نہیں ہوتا.. لہٰذا ان سے بچیں... وہ علم باقاعدہ سیکھنا پڑتا ہے اور اس پر بہت سال لگتے
ہیں...
√√قرآن مجید میں حروف مقطعات دیے گئے ہیں جن کے معانی کا علم اللہ تعالیٰ یا اس کے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی ہے....
(ظاہری بات ہے یہاں پر دنیا کے رازوں کا پتہ لگانا مشکل ہے جیسے کہ پاکستان کے ہتھیاروں
کے بارے میں کسی کو علم نہیں کہ کہاں ہیں تو وہ تو ان رازوں سے کہیں زیادہ پوشیدہ راز ہیں)

**قضا نماز زوال کے وقت، فجر کے فرض پڑھنے کے بعد اور عصر کے فرض پڑھنے کے بعد
آپ ادا نہیں کر سکتے*** (باقی ہر وقت میں پڑھ سکتے)
جان بوجھ کر نماز قضا کرنا منافقت ہے.. اور ایسا کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوگا..
اور جتنی بھی نمازیں قضا کی ہیں ان کا ادا کرنا لازم ہے اور یہ جو بدعت چلی ہے کہ دو رکعت میں
ساری نمازیں ادا ہوجاتی ہیں.. اس بدعت کا شریعت میں کوئی جواز نہیں اور مفتیان کرام فتویٰ
دے چکے ہیں کہ یہ بدعت سُو (بُری بدعت) ہے اور جو بھی اس بدعت کو اپنائے گا اسے
ثواب کی بجائے گناہ ہوگا اور اس کی کوئی اک قضا نماز بھی ادا نہیں ہوگی...
جو غلط بیانی کرتے ہیں ان کی کہی گئی بات کوئی حدیث نہیں ہوتی...
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

'اَرِنی' میں بھی کہہ رہا ہوں لیکن
یہ حدیث کلیم و طور نہیں

Image to PDF

قضا نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بالکل ویسے ہی نیت کرنی ہے جیسے کہ دوسری نماز کی،، کی جاتی ہے صرف جہاں پر کہا جاتا ہے "وقت نماز" وہاں پر وقت قضا نماز (آگے نماز کا نام لے دینا ہے)

اور باقی ساری نماز ویسے ہی ادا کرنی ہے جیسے ہم کرتے ہیں (میں طریقہ پہلے بتا چکا ہوں)

اور اگر نماز میں کوئی واجب بھول جائے تو سجدہ سہو کیا جاتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں التحیات مکمل پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیریں اور پھر سجدہ کریں اور سجدے کی تسبیح پھر دوبارہ عام نماز کی طرح دوسرا سجدہ اور اس میں تسبیح پھر التحیات سے دوبارہ شروع کریں اور درود شریف اور دعا پھر آخر پر سلام..

(نماز کے واجبات میں پہلے ہی بیان کر چکا ہوں اس کے ساتھ اگر سنت بھول جائے تو سجدہ سہو نہیں کرنا ہوتا اور اگر فرض بھول جائے تو نماز ادا ہی نہیں ہوتی پھر نماز دوبارہ پڑھنا پڑے گی)

** سجدہ سہو صرف بھولنے کی صورت میں ہوتا ہے اگر جان بوجھ کر واجب چھوڑا تو نماز بھی فاسد ہوگئی اور آپ سخت ترین گنہگار ہوں گے کیونکہ یہ بے ادبی ہے **

جہاں پر گلوکار اور فنکار دین بیان کر کے عاشق بنے پھرتے ہوں وہاں پر دین اسلام کی تعلیمات کیسے سمجھ آئیں گی؟؟

* نچ پنجابن والے قوم کی امراض کا علاج کر رہے ہیں *

منافقت تو کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے..

Image to PDF

اگر دین اسلام کو نیک لوگوں کی صحبت سے سیکھا ہوتا اور نیک لوگوں کی صحبت آپ کے دل کو علم کی روشنی سے معمور کرتی پھر آپ بنتے اک قیمتی موتی کی طرح..
اسی کی تشبیہ علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں

برگ گل پہ رکھ گئی شبنم کا موتی باد صبح
اور اس موتی کو چمکاتی ہے سورج کی کرن

اب دین کسی سے سیکھا ہی نہیں اس لیے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دین میں سختی نہیں!!
حقیقت یہ ہے کہ کلمہ طیبہ پڑھانے میں سختی نہیں ہے کہ آپ کسی کافر کو زبردستی کلمہ طیبہ پڑھائیں
کلمہ طیبہ پڑھنے کے بعد اگر کوئی دین اسلام کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس پر سختی کی جاتی ہے

1-چور کا ہاتھ کاٹنا
2-قتل کے بدلے قتل
3-زنا کرنے والے کو سنگسار کرنا
4-پھر قبر کے عذاب کی سختی
5-پھر سب سے بڑی سزا دوزخ کی آگ

یہ سب کچھ دین اسلام میں ہی تو ہے...
ساتھ میں امام اعظم رضی اللہ عنہ کے نزدیک بے نمازی کو تب تک قید میں رکھنا جب تک نماز نہ پڑھنے لگ جائے...
اب کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ ہمیں بخش دیں. ہمیں جانے دیں. ہم سختی برداشت نہیں کرسکتے. ہمیں نماز روزہ کا نہ کہیں. ہم نے پڑھنا ہے تو اپنے لیے نہیں پڑھتے تو اپنے لیے.. ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں..
ان کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

کہے نہ راہ نما سے کہ چھوڑ دے مجھ کو
یہ بات راہرو نکتہ داں سے دور نہیں

PDF
Image to PDF

لیکن مومن کو یہ باتیں بُری نہیں لگتی. دین کی باتیں بُری لگتی ہیں یا تو کافر کو یا پھر منافق کو..

ہمارے دل میں نہ تو کوئی تعظیم ہے خدا تعالیٰ کے احکام کی اور نہ ہی کوئی عشق مصطفیٰ ہے. بس کلمہ پڑھ کر سوچتے ہیں کہ سارے دین اسلام پر عمل کرلیا.. جب تک قرآن مجید کے ہر اک حکم سے محبت پیدا نہیں ہوگی تب تک ہم صرف منافق ہیں اور اعتراض کرنے والے کافر و زندیق اور اگر عشق ہو تو جن باتوں کو کرنے سے دل انکار کرتا ہے وہ بھی تسلیم کر کے ہم کرنا شروع کردیں گے..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اگر ہو عشق تو ہے کفر بھی مسلمانی
نہ ہو تو مرد مسلماں بھی کافر و زندیق

لیکن وہ عشق نہیں جو کہ خطیب یا مولوی کہتے ہیں کہ بس آئے اور کہنا شروع کردیا کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشق ہیں یا دیوانے ہیں اور سارا مجمع عاشقوں کا اکٹھا ہوا ہے. یہ سب من گھڑت باتیں ہیں کیوں کہ عشق حقیقی بہت مشکل ہے اور عشق حقیقی ہر دور میں ہی مشکل رہا ہے..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہوئی نہ عام جہاں میں کبھی حکومت عشق
سبب یہ ہے کہ محبت زمانہ ساز نہیں

Image to PDF

پہلے دور میں تو اولیاء کرام رحمت اللہ علیھم بہت ہوتے تھے اور وہ دین اسلام کے احکامات سمجھاتے تھے اور ان کی صحبت آسانی سے نصیب ہوجاتی تھی لیکن آج کل تو جو سادہ دل بندہ ہے اس کو رہبر تلاش کرنا ہی بے حد مشکل ہے.. کس پر یقین کریں یہ سب سے بڑا المیہ ہے!!

جو حقیقت میں نیک ہیں وہ اصلاح تو کرتے ہیں لیکن آگے عمل نہیں کروا پاتے کیوں کہ ان کے پاس طاقت نہیں ہے. یہ تو وہ دور ہے کہ ایمان کی حفاظت کی فکر سب سے زیادہ نیک لوگوں کو لگی ہوئی ہے. یہ تو صرف ہم غافل ہیں..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

نشان راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو
ترس گئے ہیں مرد راہ رواں کے لیے

ذہنیت تو یہ بنی ہوئی ہے کہ کچھ نوجوان سَوِمنگ پول پر نہانے اس بہانے سے جاتے ہیں کہ وہاں پر لڑکیاں کم لباس پہنے ملتی ہیں اور یہ بات خود میں نے سنی ہے (جو جاتے ہیں ان کی زبانی (اور پھر روپے دے کر اتنا لمبا سفر کر کے صرف اور صرف ان لڑکیوں کو دیکھنے کی خاطر نہانے جانا

یہ کہاں کی مسلمانی ہے؟

کیا فرق ہے ان کی ذہنیت میں اور اہل مغرب کی ذہنیت میں پھر ایسا کاروبار کرنے والے بھی اہل مغرب کی ہی پیروی کر رہے ہیں.. مطلب ان کو بھی علم ہے کہ نوجوان نسل کس وجہ سے آتی ہے....

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

میخانہ یورپ کے دستور نرالے ہیں
لاتے ہیں سرور اول دیتے ہیں شراب آخر

حال ان کا بھی وہی ہے

PDF
Image to PDF

پھر کچھ پھل اور سبزیوں کو لے کر گندے گندے فنکشن آ چکے ہیں. کیلا, گاجر, بینگن وغیرہ. اگر کوئی بے حیائی کی کسر باقی رہتی ہے تو یہ پوری کر رہے ہیں.

ان کے بارے میں سچ فرما گئے ہیں قلندر اقبال

اے لاالہ کے وارث باقی نہیں ہے تجھ میں
گفتار دلبرانہ کردار قاہرانہ

اور پھر کسی گلوکارہ یا فنکارہ کو دیکھنے کے لیے جتنے پیسوں سے بھی ٹکٹ خریدنی پڑے خریدیں گے اور دیکھنا صرف اس کا جسم ہے..

پھر طوائفوں نے شوشل میڈیا کا سہارا بھی لے رکھا ہے آئے دن کوئی نئی اپیلیکشن لیکن مقصد ایک ہی..

پھر کالج گرلز ہاسٹل میں رہنے والی لڑکیوں کا دوسروں کو نمبر دے کر بوائے فرنڈز بنانا اور رات میں ان سے بات کرنا وغیرہ...

اب

ان کو دیکھ کر فیشن اپنانے والی عورتوں کے لیے بتانا چاہتا ہوں کہ اہل مغرب کی تہذیب کا جائزہ لیں. پہلے ان کی عورتوں نے لباس کم کرنا شروع کیا (بازو کم کر دیے) تو کچھ مرد ان کو دیکھنے لگے پھر دیکھنا چھوڑ گئے پھر وہاں کی عورتوں نے ٹانگوں سے کپڑا ہٹانا شروع کیا اور کچھ لوگوں کی کشش حاصل ہوئی پھر چھوڑ گئے پھر آہستہ آہستہ سب کچھ کم کرنا شروع کر دیا اور آج حال یہ ہے کہ وہ بے لباس بھی ہو جائیں تو کوئی نہیں دیکھتا... (وجہ یہ ہے کہ جو چیز عام ہو جائے انسان اس کا عادی ہو جاتا ہے اور اس کی قدر دل میں ختم ہو جاتی ہے)

PDF
Image to PDF

اب انڈیا میں اک قبیلہ ہے وہ کپڑے پہنتے ہی نہیں وہ جیسے پیدا ہوتے ہیں ساری زندگی ویسے ہی بے لباس رہتے ہیں اور وہ ان لوگوں کو عجیب سمجھتے ہیں جو کپڑے پہنتے ہیں... ساتھ میں ان کا اک فرقہ یہ بھی ہے کہ ان کی اک عورت نے پانچ مردوں کے ساتھ بیک وقت شادی کی اور پانچوں بھائی تھے اور غالباً اسے *دروپاڈی* کہتے ہیں اور وہ اسے اپنی دیوی مانتے ہیں...

پہلے پہلے ہالی وڈ کی فلمیں لوگ عورتوں کی وجہ سے زیادہ دیکھتے تھے اور آج حال یہ ہے کہ ان کی کسی بھی فلم پر جو سب بڑا اعتراض ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ عورت کی فلم میں کیا ضرورت ہے!!

اسی طرح پہلے پہلے وہ ویمپائر لائے ان سے بیزار ہو گئے لوگ پھر ایلین لے آئے پھر دنیا ختم ہونے کی کہانی, پھر سائنس سے کچھ نہ کچھ بننا اور تباہی اور خاندان سے علیحدگی پر زور اور آزاد زندگی ان سب سے لوگ بیزار ہو گئے ہیں اور تہذیب جب مکمل طور پر فلموں اور ڈراموں کے ذریعے تباہ ہو گئی تو اب وہ خاندان کے اکٹھے رہنے پر دوبارہ فلمیں بنانے لگے ہیں...

اہل مغرب کے دیوانو! اس بات سے ہی کچھ سیکھ لو.. انھوں نے بے حیائی سے خود کو صرف تباہ ہی کیا ہے اور اتنا تباہ کیا ہے کہ سگی بیٹی کے ساتھ بد فعلی کرنے والے کو باپ دیکھتے ہوئے روک نہیں سکتا...

(غیر مسلموں کی تہذیب کی پیروی میں صرف تباہی ہے)

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

برا نہ مان ذرا آزما کے دیکھ اسے
فرنگ دل کی خرابی ہے دل کی معموری

PDF
Image to PDF

لیکن یہ باتیں مُردہ ضمیر کو سمجھ نہیں آئیں گی... پہلے ایمان کی دولت خدا تعالیٰ سے مانگ تاکہ تیرا دل بیدار ہو تبھی میری باتیں سمجھ میں آئیں گی..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

دل بیدار پیدا کر کہ دل خوابیدہ ہے جب تک
نہ تیری ضرب ہے کاری نہ میری ضرب ہے کاری

اور

تیری قندیل ہے تیرا دل
تو آپ ہے اپنی روشنائی

اور یہ وہ راز کی باتیں ہیں جو علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ آپ کو سمجھا رہے ہیں یہ وہ درس ہیں جو تجھے حق و باطل کی پہچان کرنے میں مدد کرتے ہیں اس لیے ان پر عمل کر کیونکہ گمراہی پھیلی ہوئی ہے اور دین کے دشمن ہی دین کے رہبر بن کر تمھیں نقصان پہنچا رہے ہیں..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اندھیری شب ہے جدا اپنے قافلے سے ہے تو
تیرے لیے میرا شعلہ ہے نوا قندیل

اور تمھیں تمھاری اہمیت بتاتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ تیرا تعلق بھی دین اسلام سے ہی ہے اور حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے *مومن کی عزت کعبہ سے بڑھ کر ہوتی ہے *

اس لیے اپنے ایمان کی عزت کی غیرت کی حفاظت کر

غافل نہ ہو خودی سے کر اپنی پاسبانی
شاید کسی حرم کا تو بھی ہے آستانہ

Image to PDF

اور اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر سچے دل سے توبہ کیجیے کیونکہ آپ کا توبہ کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔۔ آپ کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آنسو بہانا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے تیرا آئینہ ہے وہ آئینہ
جو شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئینہ ساز میں

کفر و اسلام نظم میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ بتایا ہے کہ اب بھی وہی ظلم ہو رہا ہے جو حضرت ابراہیم علیہ سلام کے دور میں ہوتا تھا
اور ان سے رہنمائی کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ کیونکہ ایمان والوں پر ظلم آج بھی ویسے ہی ہو رہا ہے۔ لوگوں کے حقوق ان کو نہیں دیے جا رہے۔ اس کے بارے میں فرماتے ہیں
آتش نمرود ہے اب تک جہاں میں شعلہ ریز
ہو گیا آنکھوں سے پنہاں کیوں ترا سوز کہن

ہم دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور یہی سوچتے ہیں کہ ہم نے یہی رہنا ہے۔ ہر چیز اس کے لیے بناتے ہیں۔ قبر و حشر سے بے خبر۔ اور جنت و دوزخ سے بھی بے خبر۔
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تھا جواب صاحب سینا کہ مسلم ہے اگر
چھوڑ کر غائب کو تُو حاضر کا شیدائی نہ بن

دنیا کی زندگی میں بہت مشکلات ہیں اور جب بھی آپ کفر مخالفت کی بات کریں گے تو سبھی آپ کے خلاف ہو جائیں گے۔
آج بھی ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا نمرود و فرعون کے دور میں تھا۔ مگر ہم میں ویسا ایمان نہیں ہے۔ اگر ہم میں اتنی ہمت ہے کہ ہم ساری زندگی کلمہ حق بیان کرتے ہوئے حق پر قائم رہ کر زندگی گزار سکتے ہیں تو پھر ہمارا زندہ رہنا بامقصد ہے۔
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ذوق حاضر ہے تو پھر لازم ہے ایمان خلیل
ورنہ خاکستر ہے تیری زندگی کا پیرہن

PDF
Image to PDF

ہم کہتے ہیں کہ حکمران بہت ظالم ہیں اور نہ جانے کس جرم کی سزا ہمیں مل رہی ہے لیکن کبھی خود کو حقیقت کے آئینے میں نہیں دیکھتے..

ہم نماز نہیں پڑھتے, نہ ہم روزہ رکھ کر راضی, نہ قرآن پڑھیں, نہ ہماری عورتیں پردہ کرنا چاہتی ہیں.. اگر حال ہمارا یہ ہوگا تو نمرود کی صفت والے حکمران ہی ہم پر مسلط ہوں گے..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

شعلہ نمرود ہے روشن زمانے میں تو کیا
شمع خود را می گدازد درمیان انجمن

ہم میں وہ عشق نہیں ہے جو حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ میں تھا. آج کل بس حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کا نام باقی رہ گیا ہے وہ بھی کوئی لیتا ہے اور کوئی نہیں لیتا. وہ مقام جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ملنا چاہیے تھا وہ سارا یہود و نصاریٰ اور سائنس دانوں کو دیا جا رہا ہے. کس طرح حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو سزائیں دی گئی. آگ پر لٹایا گیا. پھر بھی وہ ایمان پر قائم رہے. حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق نے ان کو وہ مقام عطا فرمایا ہے کہ سارے مسلمان کہتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کے بارے میں خود فرماتے ہیں کہ بلال میرا غلام ہے اور جو اسے آزاد کرائے میں اس پر راضی ہوں. (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آزاد کرایا تھا حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو)

بلال حبشی رضی اللہ عنہ کی شان کو علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ بیاں کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اقبال کس کے عشق کا یہ فیض عام ہے
رومی فنا ہوا, حبشی کو دوام ہے

Image to PDF

وہ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کرتے تھے. جس کی وجہ سے ان کو سارا مقام ملا. مگر آج کل ویسے لوگ نہیں رہے.

آج کل لوگ کہہ رہے ہیں کہ انگریز بہت عقل مند ہیں کہ وہ دنیا کے بارے میں سوچتے ہیں اور جو بھی کوئی عمارت تیار کرتے ہیں وہ سو سال تک نہیں گرتی. انگریز جو منصوبہ بناتے ہیں وہ سو سال تک کا ہوتا ہے. دیکھیں کہ کتنا مستقبل کے بارے میں فکر رکھتے ہیں....

انگریز دنیا کو جنت سمجھتے ہیں اور آخرت سے بے خبر ہیں اور وہ اس میں عیاشی کرنا پسند کرتے ہیں لیکن اس کے بر عکس مسلمان آخرت کے بارے میں قبر و حشر کے بارے میں سوچ کر فکر مند رہتے ہیں اور دنیا کو قید خانہ سمجھتے ہیں. کیونکہ ابدی زندگانی آخرت کی ہے. اور مسلمان اپنے آخرت کے مستقبل کے بارے میں سوچتا ہے.

کیونکہ انگریز آخرت سے غافل ہیں اس لیے ان کی خواہشیں کسی کام کی نہیں
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیش جہاں کا دوام
وائے تمنائے خام وائے تمنائے خام

PDF
Image to PDF

اہل حدیث سے یہ پوچھو کہ یہ جو بائیوکیمسٹری فزکس کمپیوٹر ان کی اولاد پڑھتی ہے یہ کونسی احادیث کی کتب ہیں؟؟

اہل سنت والجماعت والے خود کو جنت کی ٹکٹ دے کر بیٹھے ہیں ان میں سے کتنے لوگ فرائض و واجبات ادا کرتے ہیں؟؟

جو دیوبندی کہتے ہیں کہ اذان سے پہلے درود شریف کا فتوی دکھاؤان سے کہیے کہ ڈارون کا نظریہ کہاں لکھا ہے دین اسلام میں آپ وہ دکھائیں؟؟

غم کرنے والے آج کل اس غم میں بتلا ہیں کہ یونیورسٹی میں بیٹی بھیجی تھی اور وہ بغیر شادی کے حاملہ ہوگئی اور کسی نے بوائے فرنڈ بنالیا...

ادھر خطیب لگے ہوئے ہیں ماں کی شان بیان کرنے اور باقی کوئی فکر نہیں..

جس فرض نماز کا ذکر سب سے زیادہ قرآن مجید میں موجود ہے وہ یہ خود بھی ادا کرنے سے کتراتے ہیں اور ساتھ میں جہاد کا تو لفظ ہی ان خطیبوں نے کبھی بیان نہیں کیا.. بزرگان دین کے قصے سناؤ پیسے لو اور فارغ!!

آگے حال یہ ہے کہ دین اسلام نہ تو تعلیم میں لانا چاہتے ہیں اور نہ ہی معاملات میں اور نہ ہی سیاست میں اور مسجد میں یہ خود جاکر راضی نہیں ہیں... اگر دین اسلام آپ کو اس قدر بُرا لگتا ہے کہ کسی جگہ لانا پسند نہیں ہے تو بہتر ہے کہ خود کو مسلمان کہنا بھی چھوڑ دیں... کیونکہ منافقوں کی ویسے بھی ضرورت نہیں ہے...

اہلسنت ہو شیعہ ہو وہابی ہو دیوبندی ہو جو بھی غلط ہوگا ہم اسے غلط کہیں گے...

اب تجارت کی کتب جو لکھی ہیں غیر مسلموں نے ان میں اچھے تعلقات کی بات, انصاف کی بات, دل کو حوصلہ دینے کی بات, انتظام اچھا کرنے کی بات, پھر جس کو ضرورت ہو اس کی بنا بتائیے ضرورت پوری کرنے کی بات, سب کو عزت دینے کی بات اور دوسری متعدد باتیں دین اسلام کی ہی اٹھا کر لکھی ہوئی ہیں... اور ان کی اپنی بیان کردہ باتیں کسی کام کی نہیں ہوتی...

دین اسلام ہر لحاظ سے مکمل ضابطہ حیات ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ مکمل طور پر بیان نہیں کیا جاتا!!

Image to PDF

√حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ دین اسلام کے لیے جتنی مشکلات اور
تکالیف کو محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے برداشت کیا ہے
اتنا کسی دوسرے نے نہیں کیا...
جو ہم سب کے نبی اور رسول ہیں وہ فرمارہے ہیں کہ دین اسلام میں مشکلات ہوتی ہیں اور مولوی اور نعت
خون کہہ رہے کہ موجیں لگی ہوئی ہیں...

دین اسلام کے مطابق تو کافر کے لیے دنیا ایک جنت کی طرح ہے اور ان کے لیے یہاں ہیں اور مومن
کے لیے دنیا ایک قید خانہ ہے اور نعت خون کہہ رہے ہیں ہماری موجیں لگی ہوئی ہیں...
(معلوم ہوا یہ پیٹ کے پجاری ملّا ہیں اور یہ دین اسلام صحیح طرح سے بیان نہیں کرتے)

اور ساتھ میں میٹھے میٹھے ان کی وجہ سے عوام کو ویسے ہی شوگر ہونے والی ہے.. ان کے نزدیک تو سب کچھ ہی
ٹھیک ہے دراصل موجیں ان کی لگی ہوئی ہیں.. پہلے ٹی وی کا دانا ڈالتے ہیں (جیسے پرندوں کے شکار کے
لیے پہلے ٹوکری کے اندر دانا ڈالا جاتا ہے))
پھر لوگوں سے چندہ لینا شروع کیا خود نہا دھو کر رہے اور سکون سے سارا دن اے سی کی ہوالی اور کوئی کہے
کہ ہم نے آپ کو چندہ دیا ہے تو دین سکھائیں تو یہ کہہ دیتے ہیں ٹی وی لے لو پھر ڈش انٹینا لگا اگر ایسا نہیں
کرنا تو رات کو وہ فلاں مدرسے آجانا.. تاکہ بندہ مدرسے جائے اور مال و دولت چور آسانی سے گھر سے لے
جائیں اور عورت جس کے ساتھ مرضی رات گزارے...
اگر ٹی وی لے آئے گا تو جب بندہ کام پر جائے گا تو پیچھے سے عورتیں ہالی وڈ کی فلمیں دیکھ کر کیا کریں گی
(آگے نہیں لکھتا خود ہی سوچ لیں)..
ڈاڑھی منڈھے کہتے ہیں سیاست ہمارا حق ہے اور ڈاڑھی والے کہتے ہیں ہم غیر سیاسی ہیں
اس لیے منافق کی ڈاڑھی نہیں دیکھی جاتی...
امام غزالی رضی اللہ عنہ کے مطابق ڈاڑھی نہ دیکھیے کہ ڈاڑھی تو بکرے کی بھی ہوتی ہے..

اگر بیوقوفوں کے سینگ ہوتے تو اب تک نہ جانے کتنے بارہ سینگے بن چکے ہوتے..

Image to PDF

اک بات لازمی سمجھ لیں کہ بت خود سے کسی سے نہیں کہتا کہ "اس کی پوجا کرو"

"اس کی پیروی کرو"

"اس کے آگے جھکو"

"اس کو بناؤ"

"اس کو فروخت کرو"

بت ہے علامت گمراہ لوگوں کی..

شرک بت نہیں کرتے بلکہ شرک انسان کرتے ہیں... بت تو خود سے بول ہی نہیں سکتے, نہ چل پھر سکتے ہیں, نہ کسی پر ظلم کر سکتے ہیں اور نہ ہی کسی کو کچھ دے سکتے ہیں...

اس لیے مشرک انسان ہوتے ہیں..

اس بارے میں حضرت ابراہیم علیہ سلام کا واقعہ مشہور ہے

آپ نے بُتوں کو کلہاڑا لے کر توڑا تو کسی ایک بُت نے بھی آگے سے نہیں روکا اور جب قوم واپس آئی تو وہ قوم حضرت ابراہیم علیہ سلام کی دشمن بنی...

انسان کے دو بڑے دشمن ہیں

نفس اور شیطان... شیطان کا کام ہے نفس کو ورغلانا اور نفس آگے گمراہ ہوتا ہے تو کبھی گمراہ ہو کر وہ بت بناتا ہے کبھی خدائی کا دعویٰ کرتا ہے...

یہ سارے کام نفس کرتا ہے...

بُت کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے کیوں کہ وہ تو بے کار ہیں..

مشرک لوگ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اپنے نفس کی گمراہی کی وجہ سے مورتیاں بناتے ہیں اس لیے ان پر لعنت ہوتی ہے اور ساتھ میں لعنت کی وجہ یہ بھی ہے کہ وہ بے لباس ہوتے ہیں...

خدائی کا دعویٰ کس نے کیا تھا؟

نمرود اور فرعون نے یا کسی بُت نے؟؟

دنیا میں اپنی جنت کس نے بنائی؟

شداد نے یا کسی بُت نے؟

جو لوگ آگ کی پوجا کرتے ہیں ان کو کون کہتا ہے کہ اس کی پوجا کرو؟

نفس یا آگ؟

پھر جو لوگ سورج کی پوجا کرتے ہیں

ان کو کون کہتا ہے؟

سورج یا نفس؟

PDF
Image to PDF

اس لیے سب سے بڑا دشمن نفس ہے اور شیطان مردود اسی نفس کو ورغلاتا ہے اور شیطان کے چیلے بھی یہی کام کرتے ہیں...

اسی لیے سورۃ الناس میں شیطان اور اس کے چیلوں کے شر سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے...

شیطان کے چیلے کون ہوں گے ؟؟

1- جو دین اسلام کے خلاف ہوں اور دوسروں کو گمراہ کریں

2- جو کفار و یہود و منافقین ہوں وہ سب شیطان کے چیلے ہیں...

اب ڈارون کا نظریہ کیا کرتا ہے ؟؟

لوگوں کو گمراہ کرتا ہے..

آپ جیسے ہی اس نظریے کو صحیح مانیں گے تو توہین حضرت آدم علیہ سلام میں دین اسلام سے خارج ہو جائیں گے...

اور حضرت آدم علیہ سلام کی توہین کا مطلب تمام تر انبیاء کرام علیہ سلام کی توہین ہے...

نماز میں ہم دعا مانگتے ہیں کہ ہمیں گمراہوں کے رستے سے بچا...

اور گمراہوں کا رستہ ہے ان کی تعلیمات اور اعمال..

اور ڈارون کا نظریہ بھی اسی کی پیروی کرتا ہے....

اور اس کا نتیجہ بھی آرہا ہے لوگ گمراہ ہو رہے ہیں اور کچھ لوگ خود کو بندر کا بیٹا ماننے لگے ہیں...

اس لیے جو بھی چیز گمراہ کرے اس سے دوری اختیار کرو ورنہ ایمان برباد اور آخرت برباد..

Image to PDF

تو بات تھی کہ نفس و شیطان گمراہ کرتے ہیں...
انبیاء کرام علیہ سلام کو بنی اسرائیل کے لوگ شہید کرتے تھے..
کبھی یہ کام کسی بُت نے نہیں کیا..
اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جب بھی کوئی انسان گمراہ ہوگا تو اسے نفس اور شیطان ہی گمراہ کرے گا...

اب بات کرتے ہیں کہ شرک ہوتا کب ہے؟
شرک ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی دوسرا کسی کو کچھ دے سکتا ہے یا پھر یہ نظریہ رکھنا کہ بغیر خدا تعالیٰ کے عطا کیے کسی نے کوئی چیز,, مانگنے والے کو دی ہو...
شرک کرتا ہے دشمن.. اور مشرک ہوتا ہے دشمن کا پیروکار اور دشمن کی بات ماننے والا.. اور میں پہلے وضاحت کر چکا ہوں کہ مشرک انسان ہوتے ہیں اور ہوتے نفس اور شیطان کی وجہ سے ہیں...
اور جو مشرک ہوتے ہیں ان کے دلوں میں یہ نظریہ موجود ہوتا ہے کہ جو بُت ان کے سامنے ہے وہی سب کچھ دیتا ہے اور وہی سب سے زیادہ طاقتور ہے اور وہی سب کچھ کرنے والا ہے...
(مشرک بنا نفس و شیطان اور دل کے نظریے سے)

اب جو لوگ اولیاء کرام رحمت اللہ علیھم سے مدد مانگتے ہیں وہ مشرک اس لیے نہیں بنتے
1- وہ خدا تعالیٰ کے مقابلے میں مدد نہیں مانگتے
2- جو ولی اللہ ہوتا ہے وہ اس کا بُت نہیں بناتے
3- وہ ولی اللہ کی عبادت نہیں کرتے 4- وہ ولی اللہ کو سب سے زیادہ طاقتور نہیں مانتے بلکہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ طاقتور مانتے ہیں
5- ان کا نظریہ یہ ہوتا ہے کہ ولی اللہ کے وسیلے سے ان کی دعا قبول ہوگی اور اس دعا میں جو مانگا جائے گا وہ اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا
6- پھر وہ ولی اللہ کی قبر کو فروخت نہیں کرتے

Image to PDF

7-پھر وہ ولی اللہ کی شان کو انبیاء کرام علیہ سلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم سے بھی کم مانتے ہیں

8-پھر ولی اللہ خدا کی رہ پر چلنے والے کو کہتے ہیں اور گمراہ تو وہ ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی راہ سے ہٹ جائیں..

9-ولی اللہ نے تو ساری زندگی خدا تعالیٰ کی راہ میں گزاری ہوتی ہے لیکن اس کے بر عکس بُت تو بے کار ہیں

10-ولی اللہ کو شان عطا فرمانے والا اور بنانے والا اللہ تعالیٰ ہے اور اس کے بر عکس بُت کو تو انسان اپنے ہاتھوں سے بناتا سنوارتا ہے...

11-وہ ولی اللہ کو حقیقی مددگار نہیں مانتے لیکن مشرک بُتوں کو حقیقی مددگار مانتے ہیں

12-وہ ولی اللہ کو بے لباس تو نہیں بناتے بلکہ دوسرے مسلمانوں کی طرح دفن کرتے ہیں

13-ولی اللہ تو ساری زندگی دین اسلام کی اشاعت و تبلیغ میں گزارتے ہیں اور کلمہ حق بیان کرتے ہیں لیکن اس کے بر عکس بُت تو ایسا کچھ بھی نہیں کرتے..

14-ولی اللہ دین اسلام کے لیے مشکلات برداشت کرتے ہیں لیکن اس کے بر عکس بُت ایسا نہیں کرتے

15-ولی اللہ اپنی ظاہری حیات میں چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے سب کچھ کرتے دکھائی دیتے ہیں لیکن اس کے بر عکس بُت ایسا کچھ بھی نہیں کرتے..

16-ولی اللہ کبھی بھی دین اسلام کی مخالفت کا درس نہیں دیتے اور نہ ہی ولی اللہ لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں...

17-ولی اللہ تو لوگوں کو دین اسلام پر چلنے کا درس دیتے ہیں اس کے بر عکس جتنے بھی اسلام کے دشمن ہیں وہ ایسا نہیں کرتے..

18-شرک کا بنیادی جُز نظریہ ہے اور جو ولی اللہ سے دعا مانگنے والے ہوتے ہیں ان کے دلوں میں یہ بات یقینی طور پر موجود ہوتی ہے کہ سامنے جس کی قبر ہے وہ خدا ہر گز ہر گز نہیں ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کا ایک برگزیدہ بندہ ہے اور جب ان کے دل میں یہ بات ہوگی کہ سامنے والا بندہ ہے تو دوسری بات کبھی ذہن میں نہیں آئے گی..

Image to PDF

19- مشرک بتوں کو خدا کا بندہ نہیں مانتے بلکہ بت کو خدا مانتے ہیں
20- وہ (دعاگو) ولی اللہ کے بارے میں یہ بات یقین کے ساتھ دل میں رکھتے ہیں کہ اسے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور کسی ولی اللہ نے انسان کو پیدا نہیں کیا....
اور اس کے بر عکس مشرکوں کے دلوں میں یہ بات موجود ہوتی ہے کہ بت کو انھوں نے بنایا ہے.. اور پھر بت نے ان کو بنایا ہے... مشرکوں کا نظریہ دوہرا ہے...

اس کے بر عکس ولی اللہ کو ماننے والوں کا نظریہ صرف ایک ہی ہے...

21- دعاگو کا نظریہ ہے کہ ولی اللہ کی قبر ہے اور قبر میں بندہ دفن ہے اور بندے کو بنانے والا خدا ہے اور مشرک کا نظریہ ہے کہ خدا کی مورتی ہے تو دونوں کے نظریات بالکل سو فیصد الگ ہیں...

22- مشرک وہ ہوگا جو خدا تعالیٰ کے دشمن کی پیروی کرتا ہوا غلط تعلیمات (شیطان کی دی ہوئی) پر چلتا ہوا دین اسلام سے دوری اختیار کرے اور اعتراض کرنے والوں نے دشمن اس کو بنا دیا ہے جو خدا تعالیٰ کے دوست کی دی گئی ان تعلیمات پر عمل کرے جو قرآن مجید میں دی گئی ہیں تاکہ وہ دین اسلام کی طرف آئے... اعتراض کرنے والوں نے بُتوں اور ولی اللہ کو ایک برابر رکھ دیا ہے اور کوئی فرق نہیں کیا...

ولی اللہ خدا تعالیٰ کے دوست کو کہتے ہیں اور بُت کی مورتی بنانا خدا کے دشمن کا کام ہے تو ان دونوں کو ایک برابر کیسے رکھ سکتے ہیں؟!!
کیا کوئی بندہ ولی اللہ کو اور شیطان کو ایک برابر رکھ سکتا ہے؟؟؟
ادھر کیوں ایک برابر رکھ رہے ہیں؟!

PDF
Image to PDF

کچھ پتھر ایسے ہوتے ہیں جو جگمگاتے ہیں اور زیادہ نہیں جگمگاتے... اللہ تعالیٰ نے پتھروں میں امتیاز رکھا ہوا ہے اور یہ لوگ ولی اللہ اور خود کو برابر رکھ رہے ہیں...

دوست اور دشمن کو ایک جیسی حیثیت کبھی نہیں دے سکتے...

دوست کی شان بیان کی جاتی ہے اور دشمن پر لعنت کی جاتی ہے..

ولی اللہ نے اپنی زندگی خدا تعالیٰ کی راہ پر چلتے گزاری ہے تب جا کر اللہ تعالیٰ نے اسے شان عطا فرمائی ہے تو حسد کرنے کی بجائے آپ بھی اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی راہ میں گزاریں اور اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے اس لیے اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اپنا دوست بنا لے گا...

اس لیے حسد کرنا چھوڑ دیں...

خدا تعالیٰ کی راہ پر خود نہیں چلنا اور اعتراض دوسروں پر کرنا اس سے دل مزید مردہ ہو جاتا ہے..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

بے حضوری ہے تیری موت کا راز
زندہ ہو تُو تو بے حضور نہیں

حاسد جلتا ہے اور اسی حسد نے تجھے اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے ورنہ

تیری نگاہ سے دل سینوں میں کانپتے تھے
کھویا گیا ہے تیرا جزبہ قلندرانہ

لہذا ولی اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا اس لیے شرک نہیں ہے کیونکہ شرک ہونے کی کوئی وجہ وسیلے سے دعا مانگنے میں نہیں پائی جاتی اور ولی اللہ خدا تعالیٰ کے دوست کو کہتے ہیں اور دوست مقابلے میں نہیں آتا... وہ درخت زیادہ دیر تک قائم رہتا ہے جس کی جڑ مضبوط ہو.. اس لیے اپنے نظریات و عقائد مضبوط رکھیں اور دین اسلام پر عمل کریں..

PDF
Image to PDF

ورنہ امبر ویل کو دیکھا ہے کس طرح درخت کو برباد کر دیتی ہے اور بظاہر ایسا لگتا ہے کہ کوئی نقصان نہیں پہنچا رہی...
منافق اسی طرح ایمان والے کا ایمان برباد کرتا ہے... ہر طرح کے منافق سے بچیں خواہ وہ دوست کی شکل میں ہو یا دشمن کی..

مکڑی کے جالے کی تند جتنا اگر کسی بھی دھات کو باریک کیا جائے تو وہ ٹوٹ جائے گی لہذا سائنس اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ مکڑی کا جالا بہت مضبوط ہوتا ہے. اور آپ کے سامنے ہے کہ ساری کی ساری مکڑی ایک تند کے سہارے لٹک رہی ہوتی ہے..
جس کو جتنی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ نے اتنا عطا فرمایا ہے...

پھر آج فلٹر آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے انسان کے ناک کے اندر کب سے گرد کو صاف کر کے صحیح ہوا بھیجنے کے لیے بال عطا کیے ہیں جو کہ فلٹر کا کام کرتے ہیں..

شہد کی مکھیوں کا چھتہ اور مائع جزب کرنے والا فوم تقریباً ایک جیسے ہی ہیں ساتھ میں برتنوں کی صفائی کے لیے جو لوہے کا آلہ سا بنایا جاتا ہے وہ بھی چھتے جیسا ہی ہوتا ہے..

Image to PDF

ہم جب شہادت کی انگلی اوپر کرتے ہیں تو کلمہ شہادت پڑھ کر ایمان لاتے ہیں اور یہی انگلی جب ایمپائر کرکٹ میں اوپر کو کرتا ہے تو اس سے کھلاڑی باہر ہوتا ہے (آوٹ) ..

کمال کی مشابہت ہے !!

سیٹلائیٹ بتا تا ہے کہ کل بارش ہوگی تو مان لیتے ہیں اور چیزوں کو بھیگنے سے بچانے کی تیاری میں لگ جاتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت آئے گی اور سب کا حساب لیا جائے گا اور اس سے ہم غافل ہیں..

.بیما پالیسی میں عمر کا تعین کیا جاتا ہے کہ اس وقت تک موت آجائے گی یا پھر کوئی نقصان ہوگا اور بعض اوقات بیما کروانے والے خود ہی اپنا نقصان کرلیتے ہیں اس لیے یہ ناجائز ہے اور بیما پالیسی کروانا گناہ ہے.... کیونکہ ہماری عمر کتنی ہوگی یہ صرف اللہ تعالیٰ کو ہی علم ہے اور اپنا نقصان کرنا بھی غلط ہے...

دلدل میں وہی پھنستا ہے جو وہاں جاتا ہے... جس قدر برے لوگوں اور صحبت سے دور رہیں گے اتنا بہتر ہے.

اب مجلس عزیٰ میں دوسرے لوگ بھی گھس جاتے ہیں اور وہ ان کی عورتوں کی عزت پامال کرتے ہیں. تو میری گزارش ہے ان لوگوں سے کہ خدارا اپنی عزتوں کی حفاظت کریں.. آپ لوگ مقصد حسین (رضی اللہ عنہ) کو کبھی سمجھ ہی نہیں سکے تو اس طرح خود کو مارنے سے بھی کچھ حاصل نہیں... ان کا اک اور نظریہ سمجھ میں نہیں آتا.. اک طرف کہیں گے حضرت علی رضی اللہ عنہ شیر خدا ہیں تو دوسری طرف کہیں گے کہ وہ دوسرے خلفاء سے ڈرتے تھے پھر جب ان کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دفن کیا گیا تب بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ نہیں کہا... پھر جب ہجرت کی رات حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے تب بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نہیں روکا...

Image to PDF

آج وہابی شپیکر اٹھا کر کیا کہتے ہیں کہ شیعہ کافر, کافر کافر اور جب شیعہ اٹھاتے ہیں تو کیا کہتے ہیں وہابی کافر کافر کافر..
دیوبندی اور سنّی بھی ایسا ہی کرتے ہیں لیکن کبھی سوچا ہے کسی نے!
جب یہ مل کر ووٹ ڈال کر حکمران کا انتخاب کرتے ہیں تب حکمران کیسے مسلمان ہوتا ہے؟
پھر کہتے ہیں کہ یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ ہے!
(پھر اتفاق کیسے ہوجاتا ہے مسالک کا؟)
جو پوچھتے ہیں ختم کہاں لکھا ہے پھر دورد کہاں لکھا ہے!!
بتائیے جناب یہ الیکشن کہاں لکھا؟
(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کب الیکشن کرایا؟)

جوتی اتار کر ان مولویوں کا سر گنجا کیا ہو
(صرف لوگوں کو ہی تقسیم کرتے ہو اور کوئی کام نہیں ہے)

پھر شیعہ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ویسے ہی خلاف ہوتے ہیں تو وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ کیوں اختیار کرتے ہیں؟
(معلوم ہوا کہ ووٹ ڈالنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ ہی نہیں ہے)
پھر کہا جاتا ہے کہ ووٹ ڈالنا عوام کا حق ہے..
*کبھی یہ سوچا کسی نے کہ سب سے بڑا حق تو عوام کا نظام اسلام ہے کیونکہ یہ ملک ہی اسلام کے نام پر آزاد ہوا پھر یہ سوچا کسی نے کہ سب کو خوراک ملنا بھی عوام کا حق ہے لیکن کتنے لوگ بھوک کی وجہ سے خودکشی کر لیتے ہیں پھر ٹیکس لگانا بھی حرام ہے وہ کیوں لگاتے ہیں پھر مہنگائی کرکے عوام کو ذلیل کیا جاتا ہے تب کیا یہ حقوق ادا کر رہے ہوتے ہیں؟!!
یہ جمہوریت کا نظام جس میں آپ کے سامنے چند جماعتیں ہیں آپ چاہیں یا نہ چاہیں ان میں سے ہی ایک منتخب ہوگا.. ووٹ عوام کا حق اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں جمہوری لیڈروں کا فائدہ ہے..
اور عوام پر تو ظلم ہی ہوتا ہے یہ بات آپ نے خود بھی مشاہدہ کی ہے آخر آپ نے بھی یہاں زندگی گزاری ہے اور گزار رہے ہیں..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں
جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

PDF
Image to PDF

پھر ووٹ میں عالم اور جاہل کی رائے ایک برابر ہوتی ہے.
(دین اسلام میں عالم اور جاہل ایک برابر نہیں ہوسکتے)
پھر ایک طرف زانی, شرابی جوے باز ووٹ ڈالے تو دوسری طرف شریف لوگ تو ان کی رائے برباد ہے
(لیکن دین اسلام میں تو پاک اور پلید برابر نہیں ہوتے).
پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں کسی نے بھی الیکشن نہیں کروایا اور نہ ہی اس طرح جماعتیں بنائی ہیں اور ساتھ میں اگر یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ ہوتا تو ووٹ ڈالنے کے تین چار سال بعد عوام مُکَّر کیوں جاتی ہے اور پھر بار بار ایسا کرتی ہے
(مومن تو بار بار دھوکہ نہیں کھاتا)
اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کا طریقہ ہوتا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ جب تک زندہ رہے تب تک سیاست کرتے رہے اور ان میں سے کوئی بھی جب زندہ تھا اور سیاست کر رہا تھا تو دوسرے نے الیکشن نہیں کروایا کہ اب اس کو اتار کر مجھے بناؤ...
پھر آپ کی پولیس فوج عدلیہ انتظامیہ اور باقی نظام تو ویسا ہی رہے گا صرف چند لوگ بدل جائیں گے جو کہ ووٹ لے کر آئے ہوں اس کے ساتھ جو جماعتیں اقتدار پر نہیں آتی وہ عوام الناس کے کام کرنا چھوڑ دیتی ہیں یا پھر دوسروں پر اتنی تنقیدیں کرتی ہیں کہ جیسے خود دودھ کی دھلی ہوں...

واقعہ کربلا میں کیا ہوا اس کا صحیح تاریخی واقعہ کسی کے پاس بھی نہیں ہے کیونکہ یہ دو سو سال بعد لکھا گیا اور جیسے بیان کیا جاتا ہے اس میں تو یہ ایسے کہتے ہیں جیسے اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھا ہو.. (ہمارے نزدیک واقعہ کربلا بیان کرنا منع ہے)

PDF
Image to PDF

پھر دین اسلام فلاح کا نام ہے اور دین اسلام درس دیتا ہے تمام انبیاء کرام علیہ سلام پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور اہل بیت رضی اللہ عنھم سے محبت کا پھر اولیاء کرام رحمت اللہ علیھم کے احترام کا اور قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنے کا اور ان سب کے دشمنوں کی مخالفت کا... اب کئی لوگوں نے اس میں اپنے من گھڑت قصے کہانیاں بیان کر کر کے کیا سے کیا بنا دیا!!

آئے دن نئی تفسیر, آئے دن نیا مناظرہ, آئے دن دین اسلام کے احکامات بدل رہے اور ایسا کر رہے ہیں صرف اور صرف کاروبار کرنے کے لیے..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ذرا سی بات تھی اندیشہ عجم نے اسے

بڑھا دیا ہے فقط زیب داستاں کے لیے

پھر کوئی سمجھا رہا ہو تو سمجھنے کے لیے تیار نہیں, ماننے کے لیے تیار نہیں, عمل کرنے کے لیے تیار نہیں اور آخر پر کہتے ہیں کہ کیا کریں ہمیں تو کچھ پتہ نہیں چلتا... کوئی سب کچھ بھی سمجھا دے تب بھی اس سے یہی کہیں گے کہ ہمیں آپ نے مکمل طور پر نہیں بتایا. ایسے لوگوں کا کوئی علاج نہیں.. یہ صرف شکوہ ہی کرنا جانتے ہیں... ان کی ترجمانی ہمارے شاعر مشرق حکیم الامت نے کی ہے وہ فرماتے ہیں

نہ دیا نشان منزل مجھے اے حکیم تو نے

مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے تو نہ رہ نشیں نہ راہی!

باتیں تبھی سمجھ میں آتی ہیں جب ہم سننے کے لیے تیار ہوتے ہیں اور پھر غور سے سنتے ہیں..

یہ بھی اک بات ہے کہ کچھ مدارس میں بھی جماعت پرستی آگئی ہے وہاں پر انھیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام بنانے کی بجائے اپنے شیخ کا غلام بناتے ہیں...

اس لیے مدارس کے طلباء میں بھی دین اسلام سیکھنے کا اتنا جزبہ نہیں ہے... اور ہر جعلی پیر نے الگ الگ مریدوں کو تقسیم کر رکھا ہے.

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے اس کی ترجمانی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غم ناک

نہ زندگی نہ محبت نہ معرفت نہ نگاہ!

دوسری جگہ فرمایا ہے

یہ معاملے ہیں نازک جو تری رضا ہو تو کر

کہ مجھے تو خوش نہ آیا یہ طریق خانقاہی!

Image to PDF

اس لیے دین اسلام کے خلاف جو کوئی مرضی سازشیں کرتا رہے کسی کو کوئی فکر نہیں.. کیونکہ جب تک ان کا کاروبار چل رہا ہے تب تک سب کچھ ٹھیک ہے.. دین اسلام بھی آج مکمل طور پر بیان نہیں کرتے کیونکہ پیچھے سے شیخ کا حکم ہوتا ہے کہ یہ بیان کرنا ہے اور وہ نہیں.. اور خود سے کچھ بھی بیان نہیں کرنا ورنہ تم گمراہ ہو جاؤ گے.. طلباء کو خود سے اتنا ڈرایا جاتا ہے کہ وہ سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں اور ان کو خود بھی حق و باطل میں تمیز نہیں رہتی..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

گلا تو گھونٹ دیا اہل مدرسہ نے ترا

کہاں سے آئے صدا لا الہ الآ اللہ

آج دین اسلام کی کتاب خرید کر کوئی راضی نہیں ہے

حدیث مبارکہ کی کتاب خرید کر کوئی راضی نہیں سکول و کالج کے لیے کاپی کتب پنسلیں خواہ جیسے بھی لینی پڑیں ضرور لیں گے وہ مسلمان جو ساری رات بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے. آج ساری رات یا تو فلم دیکھنے میں گزارتے ہیں یا سائنسی کتب پڑھنے میں... دین اسلام سے ہم نے محبت کب کی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ سے شکوہ کریں!!

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ ہمیں ایمان کی دولت نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ آپ کی فریاد سنتا ہے اور آپ کا دین اسلام کی خاطر اللہ تعالیٰ کے حضور رونا کبھی بے کار نہیں ہوتا اور نہ ہی ہو گا کیونکہ

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر

کرتے ہیں خطاب آخر اٹھتے ہیں حجاب آخر

Image to PDF

کلمہ طیبہ سے وضاحت

لا الٰہ الاّ اللہ محمد رسول اللہ

نہیں کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ کے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

عبادت کیا ہے؟
اللہ کے احکام ماننا اور عمل کرنا..
ہم کلمہ طیبہ پڑھ کر اقرار کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم صرف تیرے احکام مانیں گے اور ان پر ہی عمل کریں گے..
اور اللہ تعالیٰ کے احکام ہیں قرآن مجید..
ہم کلمہ پڑھ کر بھی اللہ تعالیٰ کے احکام مانتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے..
لہٰذا ہم کلمہ طیبہ کا حق ادا نہیں کرتے...
اور کچھ لوگ تو احکام مانتے ہی نہیں... جیسے کہ ڈارون کا نظریہ ماننے والے تو وہ کیونکہ قرآن مجید میں شک کرتے ہیں اس لیے وہ گمراہ ہیں...
اس کے ساتھ عبادت کے لائق کوئی اور کیوں نہیں ہے؟؟
کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی کائنات کا بنانے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی یکتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کسی کا محتاج نہیں اور باقی تمام چیزیں جو بھی موجود ہیں وہ اس کی محتاج ہیں..

اب جو آگ کو خدا مانتے ہیں وہ غلط ہیں کیونکہ آگ محتاج ہے مٹیریل (لکڑی وغیرہ) کی, گیس کی, پتھر یا رگڑ کی, حرارت کی یا پھر جلانے والے کی اس کے ساتھ یہ بجھ جائے گی اگر پانی ڈالا جائے یا پھر مٹی تو یہ ہے محتاج اور جو چیز محتاج ہو وہ کبھی بھی خدا نہیں ہو سکتی..
اس کے ساتھ بُت محتاج ہے مٹی کا یا مٹیریل کا اور ساتھ میں بنانے والے کا اس لیے بت بھی ہرگز خدا نہیں ہے..

پھر چاند روشنی لیتا ہے سورج سے تو یہ بھی محتاج ہوا..
پھر سورج محتاج ہے گیسوں کا جو جلتی ہیں اس میں..
پھر پیڑ پودے محتاج ہیں بیج کے اور پھر خود کی حفاظت خود نہیں کر سکتے..
پھر کائنات محتاج ہے بنانے والی کی..
پھر دنیا میں موجود ہر چیز کسی دوسری چیز کی محتاج ہے...
اس لیے یہ سب عبادت کے لائق نہیں ہیں...
اور پھر یہ یکتا بھی نہیں ہیں..

PDF
Image to PDF

اور دوسری بات کلمہ طیبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی بیان کی گئی ہے..
اس کا مطلب ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شریعت پیش کی ہے اس پر عمل کرنا (یعنی اطاعت رسول لازم ہے) اور پچھلے گزرے جتنے بھی رسل ہیں ان کی شریعت پر اب عمل کرنا منسوخ ہوچکا ہے..

اس کے ساتھ کلمہ طیبہ پہلے وضاحت کرتا ہے باطل کے انکار کی پھر لازم کرتا ہے حق کو ماننا..
نہیں کوئی عبادت کے لائق (باطل کا انکار)
سوائے اللہ کے (حق کا اقرار)

اس کے ساتھ درمیان میں
اللہ اور محمد میں "اور" کا لفظ موجود نہیں بالکہ اکٹھا لکھا ہوا ہے (اللہ محمد رسول اللہ)
دونوں طرف اللہ لکھا ہے اور درمیان میں *محمد رسول*
اس کے تین مطلب یہ بھی ہیں
1-اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے اس لیے *اور* کا لفظ استعمال کرکے الگ کرنا گوارا نہیں کیا...
2-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جو بھی آئے گا وہ حقیقت میں ہر طرف سے خدا تعالیٰ کی طرف ہی آئے گا

3-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں سے اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر طرف سے حفاظت فرمائے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کو پہلے خدا تعالیٰ سے جنگ کرنا پڑے گی...
(واقعہ طائف میں فوراً اللہ تعالیٰ نے فرشتے بھیج دیے.. پھر غزوہ بدر میں بھی) پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کتاب نازل فرمائی اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لیا تاکہ دشمن اس کو بدل نہ سکیں...

PDF
Image to PDF

ہٹلر کے جنگ کروانے کے معاملے کو لے کر سائیکالوجی والے بحث میں ہیں اور ساتھ میں خزانے کے معاملے پر بھی بحث جاری ہے..

امریکہ میں سیاہ اور سفید کے جھگڑے ہوتے ہیں جن میں سیاہ کے حقوق سلب کیے جاتے ہیں..

عیسائیوں میں بھی رومن کا تھولک اور پروٹسٹنٹ ہیں جن کا مذہب کو لے کر آپس میں اختلاف ہے...

فلپائن کی عورتیں *سنگل موم* (بغیر شادی کے اولاد والی) ہیں..

یاجوج ماجوج کی نقل میں ہی بڑے بڑے روبوٹ فلموں میں دکھائے جاتے ہیں..
دنیا کی تہذیب میں مختلف معاملات ہیں اور آپ ہر اک معاملے پر کبھی مکمل تحقیق نہیں کرسکتے..
لیکن میرا اصل مقصد ہے موازنہ کرنا. آپ دنیا کی جس تہذیب یا مذہب کو لے کر مرضی دین اسلام کے ساتھ جب بھی موازنہ کریں گے تو دین اسلام ہی سب سے زیادہ کامل اور بہترین ثابت ہوگا..
اس لیے منافقوں کی باتوں میں آکر دین اسلام سے دور نہ ہوں.. منافق اور بچھو کی مثال ایک ہی ہے..
ہمیشہ نقصان پہنچائے گا..
یہودی جتنی بھی قسمیں اٹھائیں کہ وہ ہمارے خیر خواہ ہیں وہ سب جھوٹی ہوتی ہیں کیونکہ جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن ہیں وہ ہمارے خیر خواہ کیسے ہوسکتے ہیں؟!
اور کیڑا وہیں لگتا ہے جہاں میٹھی میٹھی چیز ہو..
تاریخ آگاہ کرتی ہے کہ سب سے زیادہ نقصان مسلمانوں کو منافقت نے پہنچایا ہے..
ہمارے لیے حفاظتی ٹیکے کون تیار کرتا ہے؟ سمجھ رہے ہیں نا!!

Image to PDF

پھر آپ اقوام متحدہ کو دیکھ لیں وہ کہتے ہیں ہم متحد ہیں اور اقوم متحدہ کے ویٹو کا حق رکھنے کا سب غیر مسلم ہیں...

ہمیں کرنسی بنانے کے لیے بھی ان کی اجازت چاہیے اور کرنسی میں آج کل نقلی کرنسی بھی شامل ہو چکی ہے اور پتہ بھی نہیں چل رہا خاص طور پر بڑے نوٹ لیتے وقت احتیاط کریں...

اس کے ساتھ ٹی وی چینل نے خود سے صحیح اور غلط کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے اور جو ٹی وی پر دکھایا جاتا ہے عوام اسے جلد اپنا لیتی ہے...

اینٹ دوسری اینٹ کو سہارا دیتی ہے لیکن اس کے درمیان میں بھی مٹریل استعمال ہوتا ہے اور وہ مٹریل ہی حقیقت میں طاقت دیتا جاتا ہے اور ایک مضبوط عمارت کھڑی ہوتی ہے بالکل مسلمانوں کے لیے بھی حق کی پیروی کرنے والا رہبر کام کرتا ہے اور مسلمانوں کو مضبوط کرتا ہے...

جب منافق ہلکے کتے کی طرح پھر رہے ہوتے ہیں وہ تب بھی ان سے بچاؤ کے طریقے بیان کرتا ہے...

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ انسان کی شکل میں بھیڑیے ہوں گے جو مسلمانوں (دین عزت جان مال) کو نقصان پہنچائیں گے...

اور منافق وہی کرتے ہیں..

Image to PDF

بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو پہنچا تا ہوتا ہے لیکن اپنی ماں کو آہستہ آہستہ پہنچا تا ہے اور وہ بار بار جب اسے ماں, مما یا مدر کہتی رہتی ہے تو بچے کی زبان پر یہ لفظ جاری ہوجاتا ہے... اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ بچہ جس کے ساتھ بچپن میں زیادہ وقت گزراتا ہے اس کا بچپن کا پیار اس کے ساتھ ہی زیادہ ہوتا ہے اور وہ اسے ہی اپنا سرپرست مانتا ہے اور اسے اس کی ہی کمی محسوس ہوتی ہے (اگر دور ہو)..
اگر کسی بچے کو بچپن میں ہی گود لیا ہو اور اسے نہ بتایا جائے کہ اس کے والدین کون ہیں تو اسے شاید ہی اپنے اصل والدین کی کبھی یاد آئے یا کمی محسوس ہو...
اور اس کے ساتھ بچپن میں انسان اس دنیا میں آکر اسے دیکھنا محسوس کرنا شروع کردیتا ہے اور یہی ہر وقت نگاہوں کے سامنے رہتی ہے اور اسی طرح سے جوان ہوجاتا ہے تو کیوں کہ چوبیس گھنٹے یہی دنیا سامنے رہتی ہے اس لیے وہ اسے حقیقی دنیا سمجھنے لگتا ہے اور موت سے غافل ہوجاتا ہے... اس لیے جب کوئی مرتا ہے تب تھوڑا سا احساس ہوتا ہے کہ اصل دنیا یہ نہیں اور جو لوگ اکثر جنازوں میں شریک ہوتے ہیں ان کے اندر یہ خیال زیادہ ہوتا ہے...

Image to PDF

جو لوگ کہتے ہیں تمام انسان بھائی ہیں ان سے پوچھو کہ جو پورن سٹار یا پھر انڈین بھابھی اور ہم جنسی کہانیاں انٹرنیٹ پر شائع
کرنے والی لڑکیاں ان کی بہنیں اور زانی شرابی انگریز ان کے بھائی ہیں ؟؟

نام بدلنے سے چیز کا اثر تبدیل نہیں ہوتا.
مثال کے طور پر دودھ کے اوپر نیسلے لکھا ہو حلیب لکھا ہو یا ایوری ڈے لکھا ہو وہ رہے گا دودھ ہی اوپر جتنے مرضی نام بدلتے
جاؤ.. پھر دودھ کے اوپر شراب بھی لکھ دیں تب بھی وہ دودھ ہی رہے گا..
اس کے برعکس شراب کے اوپر دودھ لکھ دیں تب بھی وہ شراب ہی رہے گی..

دودھ اور پیشاب کو آپس میں ملائیں تو نقصان کس کا ہوگا؟
دودھ کا یا پیشاب کا؟؟
سو فیصد دودھ کا ہی نقصان ہوگا..
پیشاب تو ویسے ہی پلید ہے اس کا کوئی فرق نہیں لیکن دودھ میں جب پیشاب ملائیں گے تو دودھ ناپاک ہو جائے گا..
فلم کا نام اسلامی رکھنے سے فلم دیکھنا جائز نہیں ہو جائے گا...
سود کے کاروبار کو اسلامی نام دینے سے وہ جائز نہیں ہوتا.

جب سائنس کا لفظ دین اسلام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو نقصان سائنس کا نہیں ہے بلکہ اسلام کا ہے..
اک طرف ہے ڈارون جو کہ کافر ہے اور دوسری طرف ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں...
اگر ہم ڈارون کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی سائنس دان قرار دیں تو (نعوذ باللہ)
ہم تو سو فیصد یقینی کافر ہو جائیں گے..

Image to PDF

اک طرف ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منصب

1- نبوت

2-رسالت

3- محبوب خدا

4-خاتم النبین

5-اللہ تعالی کی تمام تر مخلوق میں سب سے افضل

اور دوسری طرف ہے ڈارون, البرٹ آئنسٹائن, نیوٹن وغیرہ

اور ان کی حیثیت

1-دہریے

2-یہودی

3-منافق

4-خدا کی مخلوق میں سب سے بدتر

یہ اک لفظ "سائنس"

سب کچھ ملادے گا اور صحیح اور غلط میں فرق ختم کردے گا...

جیسے ہی ہم سائنس کو اسلام کا حصہ مانیں گے تو دین اسلام کا سب سے بڑے رہنما (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس میں سب سے پہلے شامل ہوں گے اور سائنس دانوں میں سائنس دان (ڈارون, نیوٹن, البرٹ آئنسٹائن وغیرہ)

تو دونوں کے منصب سائنس کی رُو سے برابر ہوجائیں گے اور ہم ایمان سے فارغ...

انگریزوں نے جان بوجھ کر سائنس کے لفظ کو ہر اسلامی چیز کے ساتھ لکھنا شروع کروایا ہے تاکہ لوگوں کو گمراہ کیا جاسکے...

کیوں کہ سائنس دان دہریے ہوتے ہیں. یہ جو لفظ کو ملایا گیا ہے پولیٹیکل سائنس یا پھر اسلامک سائنس یہ ایک چال ہے...

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین اسلام کے رہبر ہیں اور دوسری طرف ڈارون, البرٹ آئنسٹائن, نیوٹن وغیرہ یہ تو کافر, یہودی منافق ہیں...

تو جیسے ہی ہم کہیں گے کہ سائنس اسلام کا حصہ ہے تو سب سے پہلے نام آئے گا ان سائنس دانوں کا جو دنیا میں سب سے بڑے سائنس دان ہیں اور اہل مغرب ڈارون کو سب سے بڑا سائنس دان مانتے ہیں...

ادھر ڈارون ہے کافر مگر ہے سائنس دان تو نقصان کس کا ہوگا؟؟

اسلام کا یا سائنس کا؟؟

سوفیصد نقصان دین اسلام کا ہی ہوگا...

Image to PDF

اس لیے یہ ہر جگہ پر سائنس کا لفظ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے لکھا جاتا ہے...
سائنس بنیادی طور پر ہے (ٹھوس, مائع, گیس اور پلازمہ پر بحث کا نام) اور بنیادی سائنس ہے فزکس, کیمسٹری, بائیولوجی...

اس کے سوا جو بھی ہے وہ سائنس نہیں ہے بلکہ وہ ایک الگ علم ہے

ہر علم کو ایک ہی نام دیے جانا تو سو فیصد غلط ہے...
علم الغیب, علم عروض, علم جعفر, علم فقہ, علم تصوف, علم النجوم علم الطب, وغیرہ سب الگ الگ علم ہیں..
سب کو ایک نام نہیں دے سکتے..

العلم صرف دین اسلام کے علم کو کہتے ہیں
الکتاب صرف قرآن مجید ہی ہوتا ہے.

اک ہوتا ہے نظر کا دھوکا جیسے کہ بادل آسمان پر جب چاند کے پاس سے گزر رہے ہوتے ہیں تو لگتا ہے جیسے چاند آگے جا رہا ہے.. اسی طرح بس میں سفر کرتے ایسا لگتا ہے کہ باہر درخت گھوم رہے ہیں یا سفر کر رہے ہیں..
اسی طرح تصویر کی رفتار بڑھانے سے لگتا ہے ویڈیو بنی ہوئی ہے اسی طرح تھری ڈی میں ایسا لگتا ہے جیسے انسان حقیقت میں موجود ہے..پھر پانی میں عکس دیکھیں اور پانی کو ہلائیں تو لگتا ہے چہرہ حرکت میں آگیا بالکل اسی طرح جادوگر کرتے ہیں وہ نظر کا دھوکا ہوتا ہے یا ہاتھ کی صفائی (مہارت, کاریگری)
اور دجال کی جنت بھی شاید اس طرح کا ہی کوئی دھوکہ ہو.. بعض کے نزدیک جیسے تھری ڈی کی شعائیں مل کر انسان بناتی ہیں کچھ اسی طرح دجال جنت بنائے گا...
مگر اس بات پر سب کا اتفاق نہیں ہے..

Image to PDF

بعض جگھوں پر بجلی کی تاریں لٹک رہی ہوتی ہیں تو جن لوگوں کی وہ تاریں ہوتی ہیں ان کو چاہیے کم ازکم تار کو اتنا اونچا رکھیں کہ کسی بڑی گاڑی کو گزرنا آسان ہو...
اس کے ساتھ کچھ لوگ بجلی چوری کرتے ہیں تو جو لوگ ایسے لوگوں کے بارے میں جانتے ہوں وہ انھیں روکیں اگر نہ مانیں تو بجلی محکمے والوں کو اطلاع دیں کیوں کہ آپ سب بجلی کا بل ادا کرتے ہیں تو حقیقت میں آپ کا حق بھی وہ سلب کر رہے ہوتے ہیں..

بعض بجلی کے میٹر خراب ہوتے ہیں اور عوام استعمال کرنا جاری رکھتی ہے تو اس کا نقصان یہ ہوسکتا ہے کہ میٹر سے کرنٹ کنٹرول نہ ہو اور بجلی کی گھریلو اشیاء جل جائیں یا خراب ہوجائیں لہٰذا جب میٹر خراب ہو تو تبدیل کر لیں..

کچھ عورتیں ایڑی والی چپل بطور شوق پہن لیتی ہیں تو ان کو چلنا بھی مشکل ہوجاتا ہے اور بعض اوقات گر بھی جاتی ہیں.. اس لیے سادہ جوتی پہننا زیادہ بہتر ہے..

پختہ سڑک کے اوپر سے ٹریکٹر کے پیچھے ڈسک لگا کر جو پختہ سڑک پر لگتی ہوئی اسے نقصان پہنچائے.. اس طرح ڈسک لے جانے کی بجائے جو سڑک کنارے کچی جگہ ہوتی ہے وہاں سے گزر جائیں یا پھر ڈسک کے پہیے ہونے چاہیے تاکہ پختہ سڑک خراب نہ ہو...

Image to PDF

ضرورت کے تحت اشیاء جائز چار صورتوں میں ہوتی ہیں

1-ایمان جانے کا خوف ہو

2- جان جانے کا خطرہ ہو

3- عزت کے پامال ہونے کا خوف ہو

4-مال جانے کا خوف ہو

مثال کے طور پر جہاد میں جان جانے کا خوف ہو اور کوئی خوراک نہ مل رہی ہو تو بعض صورتوں میں مُردار جائز ہو جاتا ہے اور شناختی کارڈ بھی موجودہ دور میں اسی میں شامل ہے کہ اگر آپ کے پاس نہیں ہوگا تو آپ کو دہشت گرد قرار دے کر حکومت جان سے مار دے گی..

چور مال چوری کرنے آئے تو مال بچانے کی غرض سے جھوٹ بولنا..

کسی جگہ پر رہتے ہوئے ایمان کا خطرہ ہو تو ہجرت کرنا..

عورت کو خطرہ ہو کہ کوئی اس کی عزت پامال کرنے والا ہے اور حقیقت میں ایسا ہی ہو تو وہ اس سے اپنی عزت بچانے کے لیے کوئی جھوٹ بول سکتی ہے..

(مثال کے طور پر اگر کوئی رستے میں اس کا پیچھا کر رہا ہو تو وہ اس سے پیچھا چھڑانے کے لیے کہہ سکتی ہے کہ اس کا بھائی یا شوہر یا باپ پیچھے اسے لینے آ رہا ہے یا پھر اس کا گھر نزدیک ہی ہے اس لیے اسے مدد نہیں چاہیے)..

اس کے بعد حاجت آتی ہے جس میں اوپر والی تین حالتیں نہیں ہوتی بلکہ آسانی کے لیے کچھ چیزوں کا استعمال کیا جاتا ہے

مثال کے طور پر

پھل کھانا, سبزی کھانا, گھر میں روشنی کرنا, پیدل چلنے کی بجائے سائیکل کا ہونا اور کچھ حد تک رابطے کے لیے چھوٹا موبائل ہونا...

اس کا حساب آخرت میں دینا ہوگا

پھر آتی ہے آسائش جس میں پچھلی حالتیں نہیں ہوتیں بلکہ اپنی عیش و عشرت شامل ہوتی ہے..

ان کی مثالیں

فرج, اے سی, ہیٹر, موٹر سائیکل, کار, بنگلہ وغیرہ کا ہونا

اس کا حساب آخرت میں سب سے زیادہ لیا جائے گا کہ عیش و عشرت کیوں کی؟

PDF
Image to PDF

درود شریف پڑھنے کا مقصد جہاں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہے وہیں پر درود شریف پڑھنے کا مقصد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد کرنا اور تعریف کرنا بھی ہے تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت وتکریم دل میں بڑھے اور ساتھ میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصول بھی ہے..

نماز پڑھنے کے کچھ مقاصد درج ذیل ہیں

1-اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑا ماننا
اور خود کو ادنیٰ ماننا

2-انسان کے دل سے غرور کا ختم کرنا

3-انسان کا خود کو عاجز ماننا

4-اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنا

5-اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا

6-اللہ تعالیٰ کو یکتا ماننا

7-اللہ تعالیٰ کے تمام تر علوم وصفات اور نعمتوں کا دل میں اقرار اور ان کو بیان کرنا

8-اللہ تعالیٰ کے دشمن کے خلاف ہونا

9-اللہ تعالیٰ کے دشمن پر لعنت کرنا اور دشمن کی تردید کرنا

10-اللہ تعالیٰ کو رب ماننا (پالنے والا)

Image to PDF

11- اللہ تعالیٰ تمام تر مخلوق کو پالتا ہے خواہ وہ مخلوق بڑی ہو چھوٹی ہو کسی بھی جگہ پر ہو کوئی بھی وقت ہو..

12- اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو پالنے میں عاجز نہیں ہے بلکہ اپنی مخلوق تک رزق پہچانے میں قادر ہے

13- اللہ تعالیٰ سب کے رحمان اور مومنوں کے لیے رحمان کے ساتھ رحیم بھی ہے

14- حشر کے دن کا اختیار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

15- بادشاہی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے

16- دنیا اصل میں آزمائشوں کا گھر ہے

17- دنیا میں اللہ تعالیٰ کے تمام تر اوصاف و کمالات بظاہر انسان کو دکھائی نہیں دیتے کیوں کہ دنیا کی مثال اک تاریک رات کی سی ہے.. دنیا میں بظاہر ہمیں علم نہیں ہو پاتا کہ بادشاہی صرف اللہ تعالیٰ کی ہی ہے اور تمام تر کائنات پر حکومت اور اختیار بھی اللہ تعالیٰ کا ہی ہے

18- حشر کے دن یہ راز کھل جائے گا اور اس دن اللہ تعالیٰ کے نیک لوگوں کی شان و شوکت بھی نظر آئے گی اور خاص طور پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و شوکت اور مقام و مرتبہ بھی اس دن واضح ہو جائے گا

19- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت فرمانا بھی اس دن واضح ہو جائے گا

20- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رحمت فرمانا بھی واضح ہو جائے گا

PDF
Image to PDF

21-اللہ تعالیٰ ہمارا حقیقی مددگار ہے اس کا یقین دل میں ہونا

22-اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا عہد کرنا

23-انبیاء کرام علیہ سلام اور صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم اور اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم اور صدیقین و شہداء و صالحین کے رستے پر چلنے کی دعا مانگنا کیوں کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہوا

24-گمراہوں (کفار, مشرک, منافق, یہود و نصاریٰ) کے رستے پر چلنے سے بچنے کی دعا کرنا کیونکہ ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا (اور گمراہوں کا رستہ ہے ان کی تعلیمات و اعمال)

25-پھر اللہ تعالیٰ سے امید لگانا کہ ہماری دعا قبول ہوگی

26-اللہ تعالیٰ کے آگے دل سے جھکنا

27-اس بات کا دل میں یقین ہونا کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ اور سن رہا ہے اور وہ ہماری دعائیں سنتا ہے اور قبول فرماتا ہے

28-حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنا (بھیجنا)

"اس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حیات ہونا بھی ثابت ہوتا ہے"

29-اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار اور صالحین لوگوں پر سلام بھیجنا

30-اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے اس بات کا یقین دل میں ہونا اور اس کی گواہی دینا

PDF
Image to PDF

31- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ورسول ہیں اس بات کی گواہی دینا اور ایمان لانا

32- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل (یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد) پر درود بھیجنا

"یہاں پر اک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ اہل بیت رضی اللہ عنہم کے خلاف ہیں وہ نماز میں کیوں ان پر رحمت کی دعا کرتے ہیں ؟"

33- حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود شریف پڑھنا..

*آل ابراہیم میں ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدین شامل ہیں لہٰذا ان کے لیے نماز میں رحمت کی دعا (درود بھیجنا) کرنے کا مقصد یہی ہے کہ وہ مسلمان تھے *

34- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور حضرت ابراہیم علیہ سلام پر اور آل ابراہیم پر برکت کی دعا کرنا

35- اللہ تعالیٰ درود شریف بھیجتا ہے (جس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا رحمت فرمانا)

اللہ تعالیٰ درود شریف ہماری طرح نہیں پڑھتا یہ بات لازمی ذہن نشین کرلیں

"ہم درود شریف پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ درود شریف (یعنی رحمتیں بھیجتا ہے)"

36- اپنے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا کرنا

37- اپنے والدین کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا کرنا (اور اس سے ایثال ثواب کا ثبوت بھی ملتا ہے اور مرحومین کے لیے دعا کو ہونا بھی جائز ثابت ہوتا ہے)

38- نماز کا مقصد ہے برابری اور مساوات کا درس حاصل ہونا

39- خشیت الٰہی کا حصول

40- آخرت پر ایمان ہونا

Image to PDF

41-خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں امیر غریب گالا گورا خواہ کسی بھی ذات کا ہو قبیلے کا ہو سب مسلمان برابر ہیں اور کسی قسم کا بھی امتیاز نہیں ہے

42-اللہ تعالیٰ کو حاجت روا اور مشکل کشا مان کر بار بار اس کے در پر جانا

43-اللہ تعالیٰ کو دنیا و آخرت کا حقیقی بادشاہ تسلیم کرنا

44-اللہ تعالیٰ کو غالب ماننا

45- نماز اخوت کا درس بھی دیتی ہے

46-باجماعت نماز ادا کرنے سے اس بات کا بھی علم ہو جاتا ہے کہ کون بیمار ہے یا حاجت مند یا پھر مصیبت میں (اگر نماز پڑھنے کچھ دن نہ آئے)

47- نماز ادا کرنے سے انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی عظمت کو پہچانتا ہے

48-اللہ تعالیٰ کے ساتھ لو لگانے کا سب سے عمدہ عمل ہے

(اس کے ساتھ جو بھی سورۃ مبارکہ سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے گی اس ہر سورۃ مبارکہ کا الگ مقصد ہو گا اور وہ اسی سورۃ مبارکہ کے معنی و مفہوم کے اعتبار سے بیان کیا جائے گا)

اس کے ساتھ نماز کے بے شمار فضائل ہیں جن میں ایک یہ ہے کہ نماز پڑھنے سے انسان کے جسم سے گناہ جھڑتے ہیں اور قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے

"" نماز کے الفاظ کو تجوید کے ساتھ صحیح پڑھیں اور کسی بھی لفظ میں زیر زبر کی غلطی نہ کریں""

PDF
Image to PDF

جستجو کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا.. دانا کہتے ہیں کہ جستجو کے بغیر انسان بے کار ہے.. لیکن ہماری سوچ ایسی ہے کہ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے اور کوشش بھی نہیں کرنا چاہتے.. ہم چاہتے ہیں کہ کوئی دوسرا آ کر سب کچھ ٹھیک کر دے مگر کوئی دوسرا کون ؟

ہر انسان کے لیے اس سے الگ جو بھی انسان ہے وہ دوسرا ہے..

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ "اولیاء اللہ *لا خوف* ہوتے ہیں"
مگر آج کل دیکھو یہ آج کے جعلی پیروں کی حفاظت سائنسی ہتھیار کرتے ہیں.. وہ کیسا پیر ہے.جس کو خدا تعالیٰ سے زیادہ اسلحے پر بھروسہ ہو!!
یہ ولی اللہ ہوتے تو پھر خوف کیوں ہوتا...
معلوم ہوا یہ ولی اللہ نہیں ہیں.. یہ جعلی پیر ہیں جو ہاتھ میں تسبیح لیے پھرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ ولایت مل گئی ہے.. ولایت جیسا منصب اتنا آسان حاصل نہیں ہوتا..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہر یک دانہ
یک رنگی و آزادی اے ہمت مردانہ!

PDF
Image to PDF

اور وہ لوگ ان جعلی پیروں سے اچھے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی توبہ کرتے.
اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کا گناہ پر نادم ہو کر رونا بہت پسند ہے..
خوف خدا میں دل سے نکلے ہوئے آنسو بارگاہ خدا میں قیمتی موتیوں سے بڑھ کر ہیں...
اور یہ صفت فرشتوں میں بھی نہیں ہے بلکہ انسان کو حاصل ہے.. فرشتوں میں نفس نہیں ہوتا اس لیے وہ گناہ نہیں کرتے...
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اس خاک کو اللہ نے بخشے ہیں وہ آنسو
کرتی ہے چمک جن کی ستاروں کو عرق ناک

ماحول بدل چکا ہے. اب لوگ ویسے نہیں رہے جیسے پہلے تھے. پہلے والے لوگ دین اسلام سیکھنے کے لیے دور دراز کا سفر طے کرتے تھے. حضرت امام غزالی رضی اللہ عنہ نے دین اسلام مدرسے سے نہیں بلکہ اک استاد سے سیکھا جو کہ آگے پڑھانے جاتا تھا اور اس کے گھوڑے کے ساتھ ساتھ پیدل چلتے اور مسائل پوچھتے جاتے پھر وضو کرواتے ہوئے مسائل پوچھتے.. شوق تھا دین اسلام سیکھنے کا..
مگر اب وہ شوق باقی نہیں ہے.
اور آج دین اسلام کے ساتھ زمانے کو سمجھنا ضروری ہے. آج خالی مدارس میں کتب پڑھ لینے سے آپ عالم نہیں بن جائیں گے بلکہ زمانے کے افکار کو ساتھ میں سمجھنا پڑھنا گا.
اب لوگوں میں دین اسلام کی جا کر تبلیغ کرنا پڑے گی.. ایک ہی جگہ بیٹھ کر یہ سوچنا کہ لوگ آپ کے پاس آکر دین سیکھیں گے یہ خیال اب درست نہیں..
علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تیری طبیعت ہے اور تیرا زمانہ ہے اور
تیرے موافق نہیں خانقہی سلسلہ

PDF
Image to PDF

پھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرح شیر کا جگر چاہیے اور ایمان کی دولت اور جتنے بھی غدار اسلام ہوں ان کے بارے میں علم ہونا چاہیے.. دین کا رہبر ایسا ہونا چاہیے جو لوگوں کو حق بات کی تلقین کرے اور باطل کے خلاف کھڑا ہو جائے.. جیسے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے دور میں منافقین موجود تھے ویسے اب بھی ہیں.

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

حقیقت ابدی ہے مقام شبّیری
بدلتے رہتے ہیں انداز کوفی و شامی

پھر اب بے حیائی ہر طرف پھیلا کر نگاہ کو زنا کرنے پہ مجبور کیا جاتا ہے.. کوئی شخص بازار کو جائے تو عورتیں تنگ لباس پہنے پھرتی ہیں. کچھ پینٹ شرٹ پہنے ہوئے. کچھ زیب وزینت کی نمائش کرتی پھرتی ہیں.. کچھ اشتہارات پر طوائفوں کی تصاویر لگائی گئی ہوتی ہیں.. ایسی حالت میں جب نگاہ ہی زنا سے نہیں بچ پائے گی تو غیرت کیسے دل میں آئے گی..

پھر ہمارا دل کیسے گناہوں سے پاک ہوگا!!

اگر نگاہ پاک ہوگی تو دل بھی پاک ہو جائے گا..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

نگاہ پاک ہے تیری تو پاک ہے دل بھی
کہ دل کو حق نے کیا ہے نگاہ کا پیرو

PDF
Image to PDF

ان فتنوں کے بارے میں کوئی بھی آگاہی نہیں دیتا. بس ہر جگہ پرانے قصے کہانیاں. ماں کی شان باپ کی شان. میلاد کی فضیلت. ختم کہاں لکھا ہے درود کہاں لکھا ہے نماز جنازہ کے بعد دعا کہاں لکھی ہے اور آپسی اختلاف پر بحث جاری ہے..
اور ان فتنوں کے بارے میں ہر کوئی خاموش ہے.. دین اسلام بھی مکمل بیان نہیں کر رہے تاکہ لوگوں کو ان کے نقصان کا احساس ہو اور وہ اس کی تلافی کی فکر کریں..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ ایسا کرنے والوں کے خلاف فرماتے ہیں

کس کو معلوم ہے ہنگامہ فردا کا مقام
مسجد و مکتب و میخانہ ہیں مدت سے خموش

آج کل دین اسلام آنے کا معیار بھی پینٹ شرٹ ٹائی کوٹ اور سوٹ بوٹ بن چکا ہے پھر قمقمے لائٹیں روشنیاں سے سجاوٹ.. یہ سب دکھاوا ہوتا ہے.. یہ سب مُلَمع ہے.
بناوٹ میں کیا تلاش کرتے پھرتے ہو!
ہر جگہ پر ملمع دکھایا جاتا ہے. لوگ دین اسلام بھی ان سے سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں جو جتنا زیادہ ملمع کرے.. سائنسی اشیاء کا استعمال کرنے والی جماعت کا حال آپ کے سامنے ہیں. یہ جتنا زیادہ ملمع کرتے ہیں اتنی زیادہ عوام بیوقوف بن کر ان کی طرف مائل ہوتی جاتی ہے..
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

نئی تہذیب تکلف کے سوا کچھ بھی نہیں
چہرہ روشن ہو تو کیا حاجت گلگونہ فروش!

Image to PDF

کمزور کیا گیا ہم کو کبھی مالی طور پر ٹیکس لگا لگا کر پھر جسمانی طور پر غزاؤں میں ملاوٹ پھر خوف پیدا کیا گیا اسلحے سے.

پھر افراد کو تقسیم کر دیا گیا تاکہ کبھی یکجا نہ ہو سکیں.. امت مسلمہ کو ہر طرح سے توڑا گیا..

اب نہ جوانوں میں دین اسلام کا جزبہ. نہ کوئی آخرت کی فکر.. ہر طرف شعور و ترقی کا شور مگر دین اسلام سے دوری...

دین اسلام سے سب سے زیادہ دور آج کا نوجوان ہے.. یہ نوجوان کوئی بات تک سننا گوارا نہیں کرتا..

اپنی موج میں مست رہنا چاہتا ہے..

جہاد کے نام پر کچھ تنظیمیں چندہ اکٹھا کرتی ہیں اور خود ہڑپ کر لیتی ہیں.. جن بچوں کو وہ والدین سے جہاد کے نام پر لے جاتے ہیں ان کو دہشت گرد بنا دیتے ہیں.. کوئی جہاد بھی نہیں ہوتا اور ماؤں کے بیٹے ان سے چھین لیے جاتے ہیں اور جو دوسرے دین بیان کرنے والے ہیں انھوں نے ویسے ہی سب کو اس قدر بزدل بنا دیا ہے کہ وہ گستاخیاں کرنے والوں کو بھی بول کر کچھ کہنے کے قابل نہیں رہے...

شراب پی کر نور جہاں کے گانے سن کر جب اگلے دن جنگ پر جائیں گے تو کیا فتح نصیب ہوگی!!

ہر چیز کا معیار بدل گیا..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

نظر آئی نہ مجھے قافلہ سالاروں میں
وہ شبانی کہ ہے تمہید کلیم اللہی

اب سیکھنے سمجھنے کے جنون کا معیار بھی بدل گیا.. پہلے لوگ قرآن مجید کی ساری رات تلاوت کر کے دین اسلام سیکھتے تھے مگر آج یا تو فلمیں دیکھنے میں رات گزرے گی یا پھر سائنس پڑھنے میں..

اب والدین حیران ہوتے ہیں کہ ہمارا بچہ اتنی سائنس پڑھتا ہے.. اتنے نمبر لیتا ہے.. خواہ اخلاق و کردار صفر ہو..

رٹا اتنا عام ہو چکا ہے کہ تربیت کا لفظ سکول و کالج میں تو دور کی بات ہے مدارس میں بھی ختم ہونے والا ہے..

اب ہر چیز کا معیار رٹا ہے.. اور سب رٹے پر حیران یا پھر کھیلوں میں مست..

علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ایک سر مستی و حیرت ہے سراپا تاریک
ایک سر مستی و حیرت ہے سراپا آگاہی

PDF
Image to PDF

علم کا مقصد ہی اب بدل دیا گیا ہے.. علم کا مقصد اب نوکری ہے.. خواہ کوئی مسجد میں امامت کی نوکری تلاش کرے یا سکول و کالج میں پڑھنے کے بعد کوئی نوکری حاصل کرے...
حقیقت کا علم قرب الٰہی کا رستہ عطا فرماتا ہے اور علم نور ہے جو کہ روح کو گناہوں سے دور کرنے میں مدد کرتا ہے..

علم کا مقصود ہے پاکیِ عقل و خرد
فقر کا مقصود ہے عفّت قلب و نگاہ

اور فقر کی دولت انسان کو دلی طور پر مضبوط بناتی ہے..
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اور اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم سب کو فقر پسند تھا..
ایسے ہی نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ جب میدان جہاد میں کھڑے ہوتے تھے تو دشمنوں کے ہوش اڑ جاتے تھے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سوزمین پر رہے ہوتے تھے اور دور دور تک بادشاہوں کے اندر ان کی ہیبت تھی..
یہ فقر کی دولت تھی..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

چڑھتی ہے جب فکر کی سان پہ تیغ خودی
ایک سپاہی کی ضرب کرتی ہے کار سپاہ

PDF
Image to PDF

اب فقر تو دور کی بات ہے دولت میں بھی لوگ خوش نہیں ہیں.. لوگ اب پسند کرنے لگے ہیں
بے پردگی کو خواہ وہ فلموں ڈراموں گانے باجوں میں ہو یا سامنے..

ہم اللہ تعالیٰ کی عظمت کو اس دنیا میں اتنی اچھی طرح سے نہیں پہنچاتے.. اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ پر اپنی نشانیاں ظاہر فرمائی ہیں لیکن ہم ان سے سبق نہیں سیکھتے.. اگر ہم ان سے سبق سیکھ کر خود کو صحیح نہیں کریں گے بلکہ ان اشیاء پر ہی بحث کرتے کرتے اپنے وقت کو ضائع کرتے رہیں گے تو پھر آخرت میں انجام اچھا نہیں ہوگا اور ہم آخرت میں سب کے سامنے رسوا ہوں گے.. اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

نہ دیکھا آنکھ اٹھا کر جلوہ دوست
قیامت میں تماشا بن گیا میں

اک نعرہ زبان زد عام ہے اور وہ یہ ہے کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا..
کسی کو کہو کہ دین اسلام کے لیے کچھ جستجو کر لو تو آگے سے جواب ملتا ہے اب کچھ نہیں ہو سکتا. نماز پڑھ لیا کرو. جواب ملتا ہے مصروفیات بہت ہیں..
یہی ذہنیت بن چکی ہے.. اب کیا ہو سکتا ہے! ہم کیا کر سکتے ہیں..
یہ ہے خدا تعالیٰ کی رحمت سے محرومی...
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

سن اے تہذیب حاضر کے گرفتار
غلامی سے بتر ہے بے یقینی

Image to PDF

اور میرے جیسے نماز پڑھنے والے مسجد میں داخل بعد میں ہوتے ہیں اور بھاگنے کا خیال دل میں پہلے ہوتا ہے.. نماز میں دھیان بالکل نہیں ہوتا کہ کیا پڑھ رہا ہوں کونسی رکعت میں ہوں.. جو پڑھ رہا ہوں اس کا کیا مطلب ہے کیا مقصد ہے..

دل میں پریشانی باہر کی دنیا کی لگی رہتی ہے.. وہ جو دس منٹ ظاہری طور پر مسجد میں گزرتے ہیں ان میں بھی 8 منٹ باہر کے خیال میں گزرتے ہیں. اسی طرح باقی عبادات کا حال ہے..

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے
وہ دل وہ آرزو باقی نہیں ہے

نماز روزہ قربانی و حج
یہ سب باقی ہے تو باقی نہیں ہے

صفیں کج دل پریشاں سجدہ بے ذوق
کہ جزب اندروں باقی نہیں ہے

اور اسی کے بارے میں اک اور جگہ فرماتے ہیں

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

PDF
Image to PDF

اب لوگ کہتے ہیں کہ رہبر نہیں ملتا.. ہم کیا کریں ؟ تو ان سے گزارش ہے کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کا مطالعہ کیجیے.. مسلمانوں کے سب سے بڑے رہبر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں.. اگر آپ کو آج کی دنیا میں کوئی رہبر نہیں بھی مل رہا پھر بھی ہمارے جو گزرے ہوئے بزرگان دین ہیں ان کی تعلیمات پر عمل کرنے سے بھی آپ کو ہدایت نصیب ہوگی..

پھر ہمیں قرآن مجید جیسی دولت سے نوازا ہے اس کو سمجھنے کی کوشش کریں... انشاء اللہ آپ کو ہدایت نصیب ہوگی..

اگر آپ کے اندر عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا تو رہبر کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی..

اس حوالے سے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

خضر کیونکر بتائے کیا بتائے
اگر ماہی کہے دریا کہاں ہے

اور عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف فرماتے ہوئے بیان کرتے ہیں

کبھی سرمایہ محراب و منبر
کبھی مولا علی خیبر شکن عشق

اگر ہم عشق تو دور کی بات دین اسلام کی طرف ہی نہیں آئیں گے اور قرآن مجید کی تلاوت ہی نہیں کریں گے. سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کریں اور دین اسلام کو تعلیم, معاملات, سیاست سے باہر نکالنے کی کوشش کریں گے تو نور ہدایت کیسے نصیب ہوگی ؟

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

چمک سورج میں کیا باقی رہے گی
اگر بیزار ہوا اپنی کرن سے

Image to PDF

اور خدا تعالیٰ بھی ان لوگوں کا ساتھ دیتا ہے جو دین اسلام کے لیے جستجو کرتے ہیں اور مُردہ ضمیر نہیں ہوتے.. وہ دین اسلام سے بیزار نہیں ہوتے..

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

تن بے روح سے بیزار ہے حق
خدائے زندہ, زندوں کا خدا ہے

اس کے ساتھ اگر ہمیں کوئی ایسا رہبر مل جائے جو ہماری رہنمائی کرے اور ہمیں حق و باطل میں فرق کرنا سکھائے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے رستے پر چلنے کا طریقہ بتائے تاکہ ہماری آخرت سنور جائے تو پھر ہم خوش نصیب ہیں.. اور وہ رہبر وہ نہیں ہے کہ پختہ بنگلے بنا کر گاڑیوں میں گھوم پھر رہا ہو یا پھر سفید پوش جس کا دل کسی ادنیٰ کے ساتھ بیٹھنا ہی گوارا نہ کرے بلکہ وہ رہبر کوئی سادہ دل انسان ہو سکتا ہے جو بظاہر بالکل معمولی نظر آئے اور آپ کا دل اس کے پاس جانے سے کترائے مگر حقیقت میں وہ خدا کا پیارا ہو تو پھر ہمارے لیے آسانی ہوگی..

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اگر کوئی شعیب آئے میسر
شبانی سے کلیمی دو قدم ہے

Image to PDF

اور جب وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کے رستے سے آگاہ کر کے حقیقی عشق کی دولت سے آپ کو نوازے گا پھر آپ اس دنیا کو
بھول کر آخرت کے حصول میں لگ جائیں گے اور خدا تعالیٰ کے عشق میں سر مست رہیں گے
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی

اور پھر آپ کا مقصد حقیقی مومن کا مقصد بنے گا جس مقصد کی وضاحت علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ نے اپنے اس شعر میں
بیان کی ہے

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی

اور خشیت الہی کے بارے میں واقعہ آتا ہے ایک شخص کعبے کے غلاف کو رات میں پکڑ کر دعا مانگ رہے تھا کہ یا اللہ مجھے معاف فرما دے.. میں تیرا سب سے زیادہ گنہگار بندہ ہوں.. یا اللہ مجھ جیسا گنہگار دنیا میں ہی کوئی نہیں.. اور اس قدر بلند آواز میں رو رہے تھے کہ کعبے کے ارد گرد والے بارہ کے لوگ اس کے پاس آ گئے.. ان کے سر پر چادر تھی اور چہرہ دکھائی نہیں دے رہا تھا.. تو لوگوں نے آکر ان سے پوچھا..
ایسا کونسا گناہ ہو گیا ہے آپ سے ؟
آپ اس قدر کیوں رو رہے ہیں کہ ساری بستی آپ کے رونے کی آواز سن کر بے قرار ہو گئی ہے..
آپ ہمیں بتائیں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے دعائے مغفرت کریں
اور جیسے ہی سر سے کپڑا ہٹایا تو لوگ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ
انسان امام زین العابدین رضی اللہ عنہ ہیں..
اتنا خشیت خدا تعالیٰ ان میں تھا!! ہم تو سوچ بھی نہیں سکتے..
اور اللہ تعالیٰ کے انبیاء کرام علیہ سلام میں بھی حد سے زیادہ خشیت خدا تعالیٰ ہوتا تھا اور وہ خدا سے ہر وقت ڈرتے تھے.
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

دل نظر مومن میں پھر زندہ کر دے
وہ بجلی کہ تھی نعرہ لاتذر میں

Image to PDF

ان لوگوں کا مقصد تھا اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول اور ان کے مقاصد تھے دین اسلام کی سربلندی کے اور کفر کی مخالفت کرنے کے تاکہ حق واضح ہو جائے اور باطل مٹ جائے.. وہ باطل کے سامنے شمشیرِ عریاں تھے.. ان کے جیسے مقاصد کا حصول ہمیں بھی حاصل ہو اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

عزائم کو سینوں میں بیدار کر دے
نگاہ مسلماں کو تلوار کر دے

اور ان کے مقاصد کے حصول کا جزبہ زیادہ تر غرباء میں ہوتا ہے.. لیکن امراء ان کو اس طرف آنے نہیں دیتے اور اپنا غلام بنانا پسند کرتے ہیں تاکہ یہ ہر وقت ان کے ہی محتاج رہیں اور حقیقتِ حال سے کبھی آگاہ نہ ہوں.. اگر دین اسلام کی سربلندی چاہیے تو امت مسلمہ کے غرباء کو حقیقتِ حال سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ امراء کے شکنجے سے نکل سکیں.. اللہ تعالیٰ بھی یہی چاہتا ہے جس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخ امرا کے در و دیوار ہلا دو

PDF
Image to PDF

مگر کیوں کہ ہر وقت امراء کی صحبت میسر ہے اور تعلیم و تہذیب بھی ویسی ہی بن چکی ہے اس لیے وہ عزائم ہمارے دلوں میں پیدا نہیں ہو پا رہے..

ہمیں ایک اچھا مسلمان بننے کا درس دینے کی بجائے سائنس دان بننے کا درس دیا جاتا ہے..

ہمارا اخلاق و کردار اچھا بنانے کی بجائے ڈگری اچھی لینے پر زور دیا جاتا ہے..

اگر صحبت ہی اچھی نہیں ملے گی تو ہم نیک انسان کیسے بنیں گے؟

ہمارا ماحول و صحبت ہمیں برا بناتا ہے اور ہمیں غافل کرتا ہے. جس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہوئی نہ زاغ میں پیدا بلند پروازی
خراب کر گئی شاہیں بچے کو صحبت زاغ

امروز ہر کوئی مانگ رہا ہے بادشاہ سے لے کر فقیر تک.. طریقے الگ الگ ہیں مگر مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے گداگری..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

مانگنے والا گدا ہے صدقہ مانگے یا خراج
کوئی مانے یا نہ مانے میر و سلطاں سب گدا!

PDF
Image to PDF

اور حکمران مانگتے ہیں غریب سے یا ٹیکس لگا کر لے لیتے ہیں اور جعلی صوفی و ملّا و پیر بھی ایسا ہی کرتے ہیں
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ اس حوالے سے فرماتے ہیں

اس کے نعمت خانے کی ہر چیز ہے مانگی ہوئی
دینے والا کون ہے مرد غریب و بے نوا

پھر جب مانگ مانگ کر امیر ہو جاتے ہیں تب ظلم شروع
کیوں کہ دولت و عیاشی کی ہوس پیدا ہو جاتی ہے اور پھر فرعون کی صفات آجاتی ہیں اور مانگنے سے لوٹنا پیشہ بن جاتا ہے اور امراء کو لیے زکوۃ ادا کرنا مصیبت نظر آتا ہے.. دولت کی ہوس تادم اخیر قائم رہتی ہے جو دین اسلام پر کبھی عمل کرنے ہی نہیں دیتی..
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی
ہوس کی امیری ہوس کی وزیری

لوگ بیرون ملک کی اشیاء کو زیادہ پائیدار سمجھتے ہیں.. کوئی ہلکی سی چیز بھی ہو صرف بیرون ملک کا نام لکھا ہو تو ہم اسے ہر قیمت پر خریدنے کے لیے تیار ہوتے ہیں..
وہی اشیاء اب مدارس و مساجد کی زینت بن رہی ہیں اور ان اشیاء سے ہی اب صوفی و ملّا اپنی شان و شوکت بڑھا رہے ہیں اور عوام ان کو پیر کامل سمجھ رہی ہوتی ہے.. کیوں ہم میں سے کسی میں وہ دین اسلام کے حصول کا جزبہ نہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ دین اسلام گھر بیٹھے بنا کچھ پڑھے بنا کچھ تگ و دو کے مکمل طور پر آجائے..
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ترے صوفی ہیں افرنگی ترے قالین ہیں ایرانی
لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی

PDF
Image to PDF

ہم تو دعا گو ہیں کہ دین اسلام مسلمانوں میں پھیل جائے اور وہ اس پر عمل کرنے لگیں اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں پیدا ہو..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے بھی آج کے مسلمانوں کے لیے یہی دعا کی ہے

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے
دل مرتضیٰ سوز صدیق دے

اس کے ساتھ نوجوانوں کے لیے نصیحت فرمائی ہے

نہیں تیرا نشمین کسر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

اس کے ساتھ علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ ہمیں فرنگیوں کے فتنوں سے مکمل طور پر آگاہ کر کے گئے ہیں..
اور جب بھی کوئی علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ کا مطالعہ کرتا ہے تو اسے سب کچھ پتہ چلتا جاتا ہے اور ہر منافق حیران ہو جاتا ہے..
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہوا اس طرح فاش راز فرنگ
کہ حیرت میں ہے شیشہ باز فرنگ

PDF
Image to PDF

دنیا کی رنگینی نے خدا تعالیٰ سے دور کر دیا. موت سے غافل کر دیا اور خواہشات اور جماعت پرستی
کے بتوں نے ہمیں گھیر لیا اور کچھ لوگوں کو شخصیت پرستی نے برباد کیا..
یہی سب بت ہیں جو ہمارے عقائد و نظریات اور نفس کے پیدا کیے ہوئے ہیں.. ہمارے دلوں
میں خدا تعالیٰ کی محبت کی بجائے نفس کی خواہشات سرایت کر چکی ہے..
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

یہ عالم یہ بت خانہ یہ شش جہات
اسی نے تراشا ہے یہ سومنات

ہماری کامیابی حقیقت میں دین اسلام کی کامیابی سے ہی ہے..
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

یہی دین محکم یہی فتح باب
کہ دنیا میں توحید ہو بے حجاب

جن کی سوچ بلند ہوتی ہے اور دشمن پر بار بار وار کر کے گرانے کی ہمت ہوتی ہے وہ نوجوان مثل
شاہین ہوتے ہیں اور ان کا شوق ہوتا ہے کلمہ حق بلند کرنا اور اس سے ان کے دل کو قرار رہتا ہے.
اس سے ان کا خون گرم رہتا ہے..
علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

جھپٹنا پلٹنا پلٹ کر جھپٹنا
لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ

PDF
Image to PDF

ہر برائی ہماری آنکھوں کے سامنے ہوتی ہوئی نظر آتی ہے لیکن ہم اس پر خوش ہیں.. کسی کی بیٹی کسی کے ساتھ گھر چھوڑ کر بھاگ جائے تو دوسرے لوگ اس کا مزاق بنائیں گے اور اسے طنز کریں گے لیکن اگر وہی معاملہ خود کسی اپنے سے پیش آئے تو پھر پتہ چلتا ہے.. زمانہ بالکل واضح طور پر سب کے سامنے بربادی کی طرف جا رہا ہے. بے حیائی کی طرف مائل ہے لیکن ہم اس کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں کہ ہمارا دل بجائے افسوس کرنے کے اس پر خوش ہے.. ہماری روح ناپاکی کو پسند کرنے لگی ہے
اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

زمانہ اپنے حوادث چھپا کر نہیں رکھتا
ترا حجاب ہے قلب و نظر کی ناپاکی

یہ آج کل کی عشرت رکھنے والے پیر یا یہ سوچنے والے کہ دولت سے عزت ہے. اچھے کپڑے پہننا یا بچارو گاڑی میں گھومنا پھرنا عزت ہے. یہ سب دھوکا ہے. مشہوری کروانے والے اور چار مرید کو سامنے بٹھا کر ایسے ڈرامہ کرنا کہ جیسے ساری نورانیت ان میں آئی ہو. مکر و فریب کا جال جس میں سب سے زیادہ شہرت و دولت کا استعمال ہوتا ہے ان سے خود کو جدا کرتے ہوئے علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

اگر جہاں میں مرا جوہر آشکار ہوا
قلندری سے ہوا ہے تونگری سے نہیں

Image to PDF

ہمارے اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم
اللہ تعالیٰ کی یاد میں مگن رہتے تھے اور وہ اپنی آخرت کو سنوارنے میں وقت گزارتے تھے کیوں کہ انھیں خبر تھی کہ یہ جہاں فانی ہے. ہمیشہ خدا تعالیٰ کی حمد و ثناء کرتے اور اطاعت رسول میں زندگی گزارتے. اس کے برعکس سائنس دان ہمیشہ دنیا کی فکر میں ہی مگن رہے اور آخرت کی پرواہ نہ کی.
اولیاء کرام رحمت اللہ علیہم کا اور سائنس دانوں کا موازنہ کرتے ہوئے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

مقام ذکر کمالات رومی و عطار
مقام فکر مقالات بو علی سینا

مقام فکر ہے پیمائش زمان و مکاں
مقام ذکر ہے سبحان ربی الاعلیٰ

اس کے ساتھ
اہل مغرب غلط تھے لیکن اپنی تہذیب کو نہیں بدلا. عورتوں کی آزادی اور بے حیائی پھیلاتے رہے اور ایسا کرتے کرتے خود کو تباہ کرلیا. پھر کبھی اس پر ظلم تو کبھی اس پر ظلم. ان کی اپنی عوام ہی ان سے تنگ آ چکی ہے. وہاں کے لوگوں میں رشتوں کی کوئی قدر نہیں. جسے دیکھ کر شرابی بن رہے ہیں. اپنی دین کتب میں تحریفیں کرلیں.
بے پردگی کو چرچ کے اندر تک لے گئے. آج ان کی تہذیب مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اور ان میں بھی اکثر لوگ اک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں.
اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

باطل کے فال و فر کی حفاظت کے واسطے
یورپ زرہ میں ڈوب گیا دوش تا کمر

Image to PDF

پہلے زمانے میں لوگ نماز پڑھنے میں خوشی محسوس کرتے تھے. مسجد میں وقت گزارنا پسند کرتے تھے. رات بھر مسجد میں قیام کرکے خدا کو راضی کرتے. کئی کئی نوافل ادا کرتے. دن رات دین اسلام کی فکر رکھتے تھے مگر آج مسجد میں نوافل پڑھنا تو دور کی بات فرائض کے لیے بھی جانا گوارا نہیں. آسائشوں نے ہر وقت مصروف کر رکھا ہے. اور یہ ساری آسائشیں کس وجہ سے آئی ہیں سب کو علم ہے.

اس کے بارے میں علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

مثال ماہ چمکتا تھا جس کا داغ سجود
خرید لی ہے فرنگی نے وہ مسلمانی

یہ آج کل کے صوفی چاہتے ہیں کہ مومنوں پر ظلم ہونے دو ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا. ہم تو محفوظ ہیں اور یہ جب بھی مسلمانوں کو درس دیں گے تو یہی کہیں گے کہ حکومت کے خلاف ہونا غیبت ہے.

ایسا اسلام پیش کرنا چاہتے ہیں جو صرف مسجد یا ایک مدرسے کی دیوار کے اندر تک محدود رہے.

یا پھر چندہ مانگنے والا اسلام پیش کرو. ہر جگہ پر دین اسلام کو نیچا دکھایا جا رہا ہے اور یہ اس کے ذمہ دار ہیں.

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

مسکینی و محکومی و نومیدی جاوید
جس کا یہ تصوف ہو وہ اسلام کر ایجاد

اور پھر شعراء ایسے پیدا کیے جا رہے ہیں جو یا تو عوام الناس کو من گھڑت واقعات کو اشعار میں تبدیل کرکے رلائیں گے یا پھر نظریات ہی ایسے پیش کریں گے کہ بس روتے رہو. کبھی محبوب کی زلف سے لٹک کر روتے رہو تو کبھی اپنے غم میں روتے رہو... ہر چیز غلامی میں یا مایوسی میں بدل دو. یا پھر دوسرے ممالک کے نظریات کو لوگوں میں رائج کرنے کی کوشش کرو.. نظام اسلام کی بات ہر گز نہ کسی شعر میں آئے اور نہ کسی نثر میں.. ہمیشہ یہ بیان کرو کہ اسلام پر اب عمل ہو ہی نہیں سکتا. ہر طرح کی فکر بیان کریں گے سوائے اسلام کے..

اس کے بارے میں علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

شاعر کی نوا مُردہ و افسردہ و بے ذوق
افکار میں سر مست نہ خوابیدہ نہ بیدار

Image to PDF

Image to PDF